المغنی فی تدبیر الامراض و معرفۃ العلل والاعراض

ابوالحسن سعید بن ہبۃ اللہ البغدادی

(1044-1101)

اردو ترجمہ

سینٹرل کونسل فار ریسرچ اِن یونانی میڈیسن

المغنی فی تدبیر الامراض ومعرفة العلل والاعراض

(A Comprehensive Book on the Management of Diseases and the Study of Causes and Symptoms)

ابوالحسن سعید بن ہبتہ اللہ البغدادی

(1044-1101)

اردو ترجمہ

سنٹرل کونسل فار ریسرچ اِن یونانی میڈیسن

وزارت آیوش، حکومت ہند

المغنی فی تدبیر الامراض و معرفۃ العلل والاعراض

تالیف

ابوالحسن سعید بن ہبۃ اللہ البغدادی

(1101-1044)

اردو ترجمہ

زیر سرپرستی

ڈاکٹر این ظہیر احمد

ڈائرکٹر جنرل

زیر نگرانی

ڈاکٹر راشد اللہ خاں

اسسٹنٹ ڈائرکٹر

ڈاکٹر محمد فضیل

ریسرچ آفیسر (یونانی) سائنٹسٹ-۴

حکیم اجمل خان انسٹی ٹیوٹ فار لٹریری اینڈ ہسٹاریکل ریسرچ ان یونانی میڈیسن

ترجمہ

ڈاکٹر اسامہ اکرم

ریسرچ آفیسر (یونانی) سائنٹسٹ-۳

تنقیح و تصحیح

ڈاکٹر امان اللہ

ریسرچ آفیسر (یونانی) سائنٹسٹ-۴

معاونت

محمد ذیشان رضا

اردو اسسٹنٹ/ٹرانسلیٹر

©جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب : المغنی فی تدبیر الامراض و معرفۃ العلل والاعراض

تالیف :ابوالحسن سعید بن ہبۃ اللہ البغدادی

اردو ترجمہ :ڈاکٹر اسامہ اکرم

صفحات :409

اشاعت :فروری 2026

ناشر :سنٹرل کونسل فار ریسرچ اِن یونانی میڈیسن

61- 65انسٹی ٹیوشنل ایریا، جنک پوری، نئی دہلی–110058

طباعت :ہائی-ٹیک گرافکس، ایف-28/3اوکھلا فیز-2، انڈسٹریل ایریاII، نئی دہلی-110020

Title : *Al-Mughnī fī Tadbīr al-Amrāḍ wa Ma'rifat al-'Ilal wa-al-A'rāḍ* (A Comprehensive Book on the Management of Diseases and the Study of Causes and Symptoms)

Page: : 409

First edition : February 2026

ISBN : 978-93-94347-98-4

Published by : Central Council for Research in Unani Medicine
61-65 Institutional Area, Janakpuri,
New Delhi-110058

Telephone : +91-11-28521981/28525982

Email : unanimedicine@gmail.com

Website : https://ccrum.res.in

Printed at : Hi-Tech Graphics, F-28/3, Okhla Industrial Area Phase-II, New Delhi-110020

پیش لفظ

سنٹرل کونسل فار ریسرچ اِن یونانی میڈیسن نے طبی ورثے کی حفاظت اور طبی کتابوں کی تحقیق، ترجمہ اور اشاعت کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ طب یونانی کے کلاسیکی سرمایے کی بازیافت، تدوین و تحقیق اور حوالہ جاتی کتب کی اشاعت اور بازاشاعت کونسل کی ترجیحات میں ہمیشہ سے شامل رہی ہے۔

پیش نظر کتاب 'المغنی فی تدبیر الامراض ومعرفۃ العلل والاعراض' امراض، اسباب، علامات اور تدابیر کے موضوع پر عربی زبان میں عباسی خلیفہ، مقتدی باللہ کے عہد کے طبیب، ابوالحسن سعید بن ہبۃ اللہ البغدادی (1044-1101) کی تالیف ہے۔ سعید بن ہبۃ اللہ مابعد عہد ترجمہ، تصنیف وتالیف اور اکتشاف کے عہد کے نمائندہ طبیبوں میں شامل ہیں۔ ابن سینا (980-1037) کی وفات کے تقریباً آٹھ برس بعد ان کی ولادت ہوئی۔ ابن جزلہ، ابن تلمیذ، ابوالبرکات اور عبدالوہاب نیشاپوری جیسے نابغہ روزگار اطبا ان کے شاگردوں میں شامل ہیں۔ نباتات اور نباتی ادویہ میں مہارت کی وجہ سے ان کو 'عشّاب' کے لقب سے ملقب کیا گیا۔

عہد وسطیٰ کی طبی کتابوں میں 'المغنی' کا ایک اہم مقام ہے، اور یہ نمایاں نصابی کتابوں میں شمار کی جاتی ہے۔ طب کی تعلیم و تدریس کے حوالے سے بعض ماہرین نے اس کتاب کو القانون، الحاوی اور التصریف جیسی شاہکار کتابوں کی فہرست میں شامل کیا ہے۔ یہ کتاب اختصار اور غیر ضروری طوالت سے اجتناب کی وجہ سے ایک امتیازی حیثیت رکھتی ہے۔

مؤلف نے مرض، سبب، عرض اور تدبیر کی سرخیوں کے ذیل میں متعلقہ معلومات کو درج کیا ہے۔ اسلوب یہ ہے کہ پہلے مرض کی نوعیت، پھر اہم اسباب، اس کے بعد اہم علامات اور اخیر میں قدرے تفصیل سے معالجاتی تدابیر کو بیان کیا ہے۔ علاج تجویز کرتے وقت اسباب کی رعایت اور اختلافِ سبب کے ساتھ تدابیر اور ادویہ میں ردوبدل کی سفارش، کتاب کی ایک نمایاں خصوصیت ہے۔ تدبیر کے ذیل میں علاج کے چاروں طریقوں یعنی علاج بالتدبیر، علاج بالغذا، علاج بالدوا، اور علاج بالید کا حسب موقع ذکر کیا گیا ہے۔ دوا کے بیان میں اس کے اجزاء مستعملہ کی صراحت بھی کی گئی ہے۔ ان تمام معلومات کو ایجاز و اختصار کے ساتھ بیان کرنا بلاشبہ فنی مہارت اور حسن بیان کا متقاضی ہوتا ہے

جس کا مؤلف کے یہاں بآسانی مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

'المغنی' کو اس کے منہج اور اسلوب کے اعتبار سے درسی کتابوں کے زمرے میں رکھا جاسکتا ہے۔ کتاب ۹۴ ابواب اور ۱۰۲ فصول پر مشتمل ہے۔ ابواب مختلف اعضا کے امراض سے منسوب ہیں مثلاً امراض راس، امراض صدر وغیرہ۔ ہر فصل ایک مخصوص مرض یا ایک ہی عضو کو لاحق ہونے والے متشابہ امراض کے بیان پر محیط ہے۔

اس کتاب کے تیس سے زائد خطی نسخے دنیا کی مختلف لائبریریوں، میوزیم اور ذخائر میں موجود ہیں جن سے کتاب کی غیر معمولی اہمیت اور فنی حیثیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ بیشتر خطی نسخوں میں کتاب کا نام 'المغنی فی تدبیر الامراض ومعرفۃ العلل والاعراض' درج ہے جب کہ بعض نسخوں میں اس کا عنوان 'المغنی فی الطب' بھی مرقوم ہے۔

'المغنی' کی تحقیق وتدوین کا سہرا ڈاکٹر محمد یاسر زکور کے سر ہے۔ ڈاکٹر زکور امراض اذن، انف وحلق کے ماہر، طب عربی کے اسکالر اور فاضل محقق ہیں۔ 'المغنی' کے علاوہ متعدد دیگر طبی علمی کام بھی ان سے منسوب ہیں۔ ڈاکٹر زکور نے المغنی کے ۱۱ نسخوں کو حاصل کر کے ان کے تقابل کے بعد برٹش لائبریری، لندن کے نسخے کو بنیاد بنا کر مزید چار نسخوں کی مدد سے اصل متن کی تدوین کی ہے۔ یہ عربی متن ادارہ 'دار المنہاج سنٹر فار سائنٹفک ریسرچ اینڈ اسٹڈیز، بیروت سے 2011 میں شائع ہوا۔

'المغنی' کی وقعت اور فنی حیثیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے سنٹرل کونسل فار ریسرچ اِن یونانی میڈیسن نے اس کتاب کو اردو ترجمے کے لیے منتخب کیا تا کہ اردو طبی حلقوں میں ماخذ کی اِس اہم کتاب کا تعارف ہو سکے۔ امید ہے اس اشاعت کے ذریعے اساتذہ، طلبا، اطبا اور محققین یکساں طور پر مستفیض ہوں گے اور کونسل کی دیگر مطبوعات کی طرح اس کتاب کو بھی پذیرائی حاصل ہوگی۔

(ڈاکٹر این ظہیر احمد)
ڈائرکٹر جنرل

فہرست

عناوین	صفحہ
سر کے بیرونی امراض اور ان کا علاج	23
۱- حزاز (dandruff)	23
۲- داء الثعلب (alopecia areata)	25
۳- سعفہ (folliculitis)	27
۴- انتثار و تساقط شعر (hair fall)	29
سر کے امراض باطنہ اور ان کا علاج	31
۵- صداع بسب سوء مزاج حار مفرد (headache due to morbid simple hot temperament)	31
۶- صداع بسبب سوء مزاج بارد (headache due to morbid cold temperament)	33
۷- صداع بسبب سوء مزاج رطب و یابس (headache due to morbid wet and dry cold temperament)	34
۸- صداع بسبب غلبۂ دم و کثرت دم (headache due to hypervolemia)	36

۹- صداع صفراوی (headache due to predominance of bilious humour) 38

۱۰- صداع بلغمی (headache due to predominance of phlegmatic humour) 40

۱۱- صداع سوداوی (headache due to predominance of melancholic humour) 42

۱۲- صداع ریحی (headache due to gases) 43

۱۳- صداع ورمی (headache due to inflammation) 45

۱۴- صداع بیضہ خوذہ (circumferential headache) 47

۱۵- شقیقہ (Migrain) 49

۱۶- صداع شرکی (headache due to morbid matter of related organs) 51

۱۷- دوار (vertigo) اورسدر (dizziness on standing) 53

۱۸- سبات (prolonged state of deep sleep) 55

۱۹- امتداد/ کزاز (tetany) 56

۲۰- دماغ کی جھلیوں میں ہونے والا ورم (سرسام) (inflammation of brain and/or meninges/meningitis) 58

۲۱- نسیان (amnesia) 60

۲۲- شخوص (catalepsy) 62

۲۳- مالیخولیا (melancholia) 63

۲۴- قطرب (melancholia with intentional loneliness) 66

۲۵- مانیا (mania) 67

۲۶- عشق (lovesickness) 69

۲۷- بطلان حفظ وذکر (dementia) 71

۲۸- کابوس (nightmare / incubus) 72

۲۹- صرع، مرگی (epilepsy) 73

۳۰- تزعزع الراس (vertigo) 75

۳۱- سکتہ (unconsciousness) 77

۳۲-فالج (paralysis) 79

۳۳- استرخا (flaccidity) 81

۳۴-خدر (numbness) 82

۳۵- لقوہ (facial palsy) 83

۳۶- تشنج (muscular spasm) 85

۳۷- اختلاج(fasciculation) 87

۳۸-رعشہ (tremor) 89

۳۹- سبات سہری (deep sleep with phases of consciousness) 91

پپوٹوں کے امراض اوران کا علاج 93

۴۰-جرب (itchy granulation of eyelids) 93

۴۱- التصاق (ankyloblepharon) 95

۴۲- شترہ (stricture of eyelids) 97

۴۳- برد (chalazion)، تحجر (hard swelling of inner surface of eyelid) 99

۴۴- پلکوں میں بالوں کی کثرت (ptilosis)، پلکوں کا مڑنا (trichiasis)، پلکوں کا گرنا (trichoptosis) ، پپوٹوں میں جوؤں کی تولید (pediculosis) 101

۴۵- وردینج (severe conjunctivitis) 103

۴۶- شرناق (lipoma of upper eyelid) 105

گوشۂ چشم کے امراض اوران کا علاج 106

۴۷- غدہ (growth at the inner canthus)، سیلان (lacrimation)، غرب (lacrimal cyst) 106

آنکھ کے پردے کے امراض اوران کا علاج 108

۴۸- رمد/ آشوب چشم / کدر (conjunctivitis) 108

۴۹- ودقہ دمعہ اوردبیلہ (eruption or nodules on conjunctiva/ epiphora/ abscess) 110

۵۰- انتفاخ (puffiness /swelling) 112

۵۱- ظفرہ (ناخونہ) (pterygium) 114

۵۲- سبل (pannus) 116

۵۳- جساء اورحکہ (tumor/ itching) 117

طبقۂ قرنیہ کے امراض اوران کا علاج 118

۵۴- قروح قرنیہ (cornal ulcer) 118

۵۵- بثر (eruption) 120

۵۶- دبیلہ، کمنہ، سرطان (abscess/ carbuncle/ cancer) 122

۵۷- حفر (corneal abrasion) 123

آنکھ کے طبقۂ عنبیہ کے امراض اور ان کا علاج 124

۵۸- اتساع (mydriasis) 124

۵۹- ضیق (miosis) 125

۶۰- نتوء (bulging cornea) 126

۶۱- نزول الماء (cataract) 127

رطوبت بیضیہ (aqueous humor) کے امراض اور ان کا علاج 129

۶۲- رطوبت بیضیہ (aqueous humor) کی غیر طبعی تبدیلی 129

رطوبت جلیدیہ (عدسہ) (crystilline humour/ lense) کے امراض اور ان کا علاج 131

۶۳- رطوبت جلیدیہ (عدسہ) (crystilline humour/ lense) کی خرابی 131

طوبت زجاجیہ (vitreous humour) اور طبقۂ شبکیہ (retina) کے امراض اور ان کا علاج 133

۶۴- رطوبت زجاجیہ اور طبقۂ شبکیہ (vitreous humour/ retina) کا سوء مزاج 133

عصب اجوف (Optic nerve) کے امراض اور ان کا علاج 135

۶۵- عصب اجوف (optic nerve) کا سوء مزاج 135

روح باصر (قوت باصرہ) کے امراض اور ان کا علاج 137

۶۶- عشا (night blindness) 137

٦٧- روزکوری(day blindness) 139

کان کے امراض اوران کا علاج 140

٦٨- وجع الاذن (otalgia) 140

٦٩- کان کا ورم حار اور ورم بارد 142

٧٠- طرش (partial hearing loss)، سدے (obstruction)، طنین دوی (tinnitus) 144

ناک کے امراض اوران کا علاج 146

٧١- نتھنوں کی بواسیر (nasal polyp) 146

٧٢- قروح انف (nasal ulcers)، نتن الرائحہ (foul-smelling nasal ulcer)، فقدالشم (خشم)(anosmia)، رعاف (epistaxis) 148

٧٣- زکام اورعطاس (coryza and excessive sneezing) 150

ہونٹ ومنہ کے امراض اوران کا علاج 152

٧٤- شقاق شفتین (fissured lips)، بثر (ہونٹ کے دانے) (eruptions)، ہونٹ کی بواسیر(labial polyp)، ورم شفتین (cheilitis) 152

دانت کے امراض اوران کا علاج 154

٧٥- ضرس(insensitivity of teeth) ، تاکل(ulcer) ، حفر (dental plaque)، دانت کا درد(odontalgia) 154

٧٦- انزعاج اسنان (tooth sensitivity)، سقوط اسنان (tooth falling)، ضمور اسنان(dental atrophy)، دوداسنان(tooth worm) 156

مسوڑھوں کے امراض اوران کا علاج	158
۷۷- مسوڑھوں کا حاراور باردورم	158
۷۸- استرخاءلثہ (faccidity of gums)	160
۷۹- بدبودہن (بخرالفم) (halitosis)	161
زبان کے امراض اوران کا علاج	163
۸۰- زبان کاورم (glossitis)	163
۸۱- قلاع (mouth ulcers)	165
۸۲- کبرلسان(macroglossia)، ادلاع لسان(protrusion of the tongue)، قصرلسان (ankyloglossia (tongue-tie، صغرلسان (microglossia)، غدہ صلبہ(sclerosed lingual gland)، ضفدع (fissured tongue)	167
۸۳- فسادذوق اورثقل لسان (زبان کا بھاری پن) (dysgeusia and heaviness of tongue)	169
۸۴- کثرت لعاب دہن (hypersalivation)	171
حلق کے امراض اوران کا علاج	172
۸۵- سقوط لہاۃ (uvuloptosis)	172
۸۶- خناق (choking)	174
۸۷- جونک کا حلق میں چپکنا (leech attachment in the throat)	176
اعضاء تنفس کے امراض اوران کا علاج	178
۸۸- بحوحۃ الصوت اورسعال (hoarseness of voice & cough) (آواز بیٹھنا اورکھانسی)	178

سینہ وپھیپڑے کے امراض اوران کا علاج 180

۸۹- سعال (cough) 180

۹۰- دمہ(asthma)، عسرتنفس (difficulty in breathing)، بہر (cardiac asthma) 182

۹۱- ذات الریہ (pneumonia) 184

۹۲- نفث الدم (hemoptysis)، قے الدم (hematemesis) 182

۹۳-سل (tuberculosis) 187

پسلیوں کی اندرونی جھلی (pleura) اور سینے کو حرکت دینے والے عضلات کے امراض اور پردہ شکم کے امراض 189

۹۴- ذات الجنب (pleuritis) 189

۹۵-شوصہ (intercostal pain)، برسام (diaphragmitis) 191

قلب کے امراض اوران کا علاج 192

۹۶- خفقان (palpitation) 192

۹۷-غشی (syncope) 194

مری (oesophagus) کے امراض اوران کا علاج 196

۹۸- مری کا سوءمزاج حار، بارد، رطب، یابس اور دیگر اورام 196

معدہ کے امراض اوران کا علاج 198

۹۹- بطلان شہوت (anorexia) 198

۱۰۰- سوءمزج مادی کے سبب ہونے والا بطلان شہوت (anorexia) 200

۱۰۱- معدہ کا سوء استمراء (impaired digestion)، سوءہضم (indigestion) 202

۱۰۲- سوءالشہوۃ (poor appetite)، قیطا طا اور وحم (deviation of appetite in pregnancy) 204

۱۰۳- بولیموس (bulimia nervosa) 206

۱۰۴- شہوت کلبیہ (bulimia) 207

۱۰۵- وجع الفواد (heartburn) 209

۱۰۶- عطش (polydipsia) 210

۱۰۷- تخمہ (indigestion) 212

۱۰۸- ہیضہ (cholera) 214

۱۰۹- ذرب (sprue) 216

۱۱۰- زلق الامعاء (lienteric diarrhoea) 218

۱۱۱- تہوع (nausea)، غشی (syncope)، قے (emesis)، ابکائی (retching) 220

۱۱۲- خونی قے (hematemesis) 222

۱۱۳- فواق (hiccup) 223

۱۱۴- جشاء (belching) 225

۱۱۵- کثرت لعاب دہن (excessive salivation) 227

جگر کے امراض اور ان کا علاج 229

۱۱۶- جگر کا سوءمزاج (morbid temperament of liver) 229

۱۱۷- جگر کے سدے (hepatic obstruction) 231

۱۱۸- قوت طبیعیہ کا ضعف (weakness of physical faculty) 233

۱۱۹- ورم کبد (hepatitis) 235

۱۲۰- استسقاء (dropsy) 237

۱۲۱- استسقاءحار (acute dropsy) 239

طحال (تلی) کے امراض اوران کا علاج 241

۱۲۲- امراض طحال اوراس کے اورام (diseases & inflammation of spleen) 241

۱۲۳- یرقان اصفر (icterus/ jaundice) 243

آنتوں کے امراض اوران کا علاج 246

۱۲۴- سحج امعاء (abrasion of intestine) 246

۱۲۵- ذوسنطاریا کبدی (bloody diarrhoea of hepatic origin) 247

۱۲۶- زحیر (dysentery) 249

۱۲۷- مغص (intestinal colic) 251

۱۲۸- قولنج (large intestinal colic) 252

۱۲۹- ایلاوس (severe colicky pain of small intestine) 254

۱۳۰- دیدان امعاء (intestinal worms)، حب القرع (tapeworm infestation)، حیات (hookworm infestation) 256

مقعد کے امراض اوران کا علاج 258

۱۳۱- بواسیر (haemorrhoid) 258

۱۳۲- ناصور (fistula in ano) 260

گردوں کے امراض اوران کا علاج 262

۱۳۳- گردوں کا سوء مزاج (impaired temperament of kidney) 262

۱۳۴- قروح کلیہ (renal ulcer)، پیشاب میں خون کی موجودگی (haematuria) 264

۱۳۵- حصاۃ کلیہ (renal calculus) 266

۱۳۶- ذیابیطس (diabetes) 268

امراض مثانہ اوران کا علاج 269

۱۳۷- سوءمزاج مثانہ (abnormal temperament of urinary bladder) 269

۱۳۸- مثانہ کے سدے (obstruction of urinary bladder) 271

۱۳۹- سلس البول (urinary incontinence) 273

۱۴۰- انعاظ (priapism) 275

۱۴۱- استرخاء قضیب اور سیلان منی (penile flaccidity and discharge of semen) 277

۱۴۲- قضیب کا ورم (inflammation of penis) 279

۱۴۳- قب (preputium) 281

امراض خصیتین اوران کا علاج 283

۱۴۴- شہوتِ جماع کا فقدان (loss of libido) 283

۱۴۵- خصیتین کا ورم (orchitis) 285

خصیتین کی جھلیوں کے امراض اوران کا علاج 287

۱۴۶- قرو مائی (قیلہ مائیہ) (hydrocele)، قرو معائی (فتق ارہی) (inguinal hernia) 287

امراض رحم اوران کا علاج 289

۱۴۷- اختناق الرحم (hysteria) 289

۱۴۸- رجاء (phantom pregnancy/false pregnancy/pseudocyesis) 291

۱۴۹- نزف (haemorrhage/ bleeding) 293

۱۵۰- احتباس طمث (amenorrhea) 295

۱۵۱- رحم کا ورم حار (metritis due to predominance of hot temperament) 297

۱۵۲- ورم رحم صلب (hard inflammation of uterus) 299

۱۵۳- بثور رحم (uterine eruptions)، ثآلیل (condylomata aculomata) 301

۱۵۴- رتق (cervical stricture) 303

۱۵۵- انقلاب رحم (uterine inversion)، خروج رحم (prolapse)، میلان رحم (version)، اعوجاج رحم 305

۱۵۶- ریح رحم (uterine flatulence)، نفخ رحم (uterine bloating)، اسقاط جنین (miscarriage) 307

۱۵۷- عدم وامتناع حمل 309

۱۵۸- عسر ولادت (dystocia)، مردہ جنین کا نکلنا (still birth)، مشیمہ کا اخراج (expulsion of placenta) 311

امراض پستان اوران کا علاج 314

۱۵۹- ورم ثدی (mastitis) 314

پشت، پیراور پنڈلیوں کے امراض اوران کا علاج 317

۱۶۰- وجع الظہر (backache) 317

۱۶۱- عرق النساء (sciatica) 319

۱۶۲- وجع المفاصل (arthritis)، نقرس (Gout) 321

۱۶۳- دوالی (varicose veins)، داءالفیل (elephantiasis) 324

امراض جلداوران کا علاج 326

۱۶۴- امراض جلد، فسادلون، کلف (melasma)، برش (freckle)، نمش (naevus) اورخیلان (melanoma) 326

۱۶۵- قوبا (tinea/ringworm)، توتہ (angiona)، شقاق (fissure) 329

۱۶۶- حکہ (pruritis)، جرب (scabies) 331

۱۶۷- قمل (pediculosis)، قمقام (pediculosis special type)، صیبان (lice eggs) 333

۱۶۸-احتباس عرق (anhydrosis)، پسینہ کی کثرت (hyperhydrosis) 335

۱۶۹- برص (leukoderma)، بہق ابیض (pityriasis alba)، بہق اسود (pityriasis nigra) 337

۱۷۰-شریٰ (urteceria)، حصف (prickly heat)، ثالیل (warts) 339

۱۷۱- بثور صغار (small pustules)، نارفارسی (eczema) 341

۱۷۲- جدری (smallpox)، حصبہ (measles) 343

۱۷۳- جمرہ (carbuncle)، آکلہ (erosive ulcer) 345

۱۷۴- داءالسبع (جذام) (leprosy) 347

سطحِ جلد کے اورام اوران کا علاج 349

۱۷۵- فلغمونی (phlegmon) 349

۱۷۶- ورم صفراوی ساعی (herpes zoster) 351

۱۷۷- بلغمی ورم (oedema) 353

۱۷۸- سقیروس (hard swelling) 355

۱۷۹- سرطان (cancer) 357

۱۸۰- خنازیر(cervical lymphadenopathy/diphtheric lymphadenitis)، خُراج (abscess)، دُبیلہ (boil) 359

۱۸۱- سلع (tumour) 361

۱۸۲- عرق مدنی (dracunculosis) 363

حمی (بخار) کے اقسام، اسباب، علامات وعلاج 365

۱۸۳- افیماروس (حمی یوم) (ephemeral fever/ short term fever) 365

۱۸۴- حمی یوم تکاثفیہ (ephemeral congestive fever) 368

۱۸۵- حمی یوم تخمیہ (ephemeral fever due to indigestion)، حمی تعبیہ (ephemeral fatigue fever) 370

۱۸۶- حمی یوم نفسانیہ (ephemeral psychogenic fever)، سہریہ (ephemeral insomnia-related fever) 372

۱۸۷- حمی بسبب ورم اربتین 374

باریوں اور دوروں کے ساتھ لاحق ہونے والے عفونی بخار اوران کی اقسام کا علاج 376

۱۸۸- حمی غب (bilious fever) 376

۱۸۹- حمی نائبہ (intermittent fever) 378

۱۹۰- حمی ربع (quartan fever/ melancholic intermittent fever) 380

حمیات دائمہ اور اس کی اقسام کا علاج 382

۱۹۱- حمی مطبقہ (sanguineous fever) 382

۱۹۲- حمی دائمہ (حمی محرقہ) (Burning fever) 384

حمیات مرکبہ کا استدلال اور ان کا علاج 386

۱۹۳- حمی مرکبہ (compound fever)، شطر الغب (semi-tertian fever) 386

حمی وبائیہ کی علامات اور اس کا علاج 388

۱۹۴- حمی وبائیہ (epidemic fever) 388

حمی دق کا علاج 390

۱۹۵- حمی دق (cachexic fever) 390

خارجی اسباب سے ہونے والے امراض کا علاج 393

۱۹۶- شجاج (scalp wounds)، جراح (wound) 393

۱۹۷- تفرق اتصال (loss of continuity) 396

۱۹۸- بدن اور چہرے کے زخم (ulcers) 398

ہڈیوں کے امراض اور ان کا علاج 400

۱۹۹- کسر (fracture)، خلع (dislocation)، وھن (hairline fracture)، وثی (sprain) 400

سمیات اوران کی مصلح ادویہ وعلاج 402

۲۰۰- سمیات (poisons) 402

مہلک ادویہ، اقسام اور علاج 406

۲۰۱- بدن کے لیے مہلک اور موذی ادویہ 406

سر کے بیرونی امراض اور ان کا علاج

(۱)

مرض:

حزاز (dandruff)۔بھوسی کے مشابہ سر میں پیدا شدہ باریک اجزا جو بغیر زخم کے سر کی جلد سے جھڑتے ہیں، ان کو اطبا حزاز (dandruff) سے موسوم کرتے ہیں۔سریانی زبان میں حزاز کے معنی بھوسی کے آتے ہیں۔

سبب:

اس کا سبب یا تو سر کے سوء مزاج کا ہونا یا پورے بدن کے مزاج میں فساد کا پیدا ہونا ہے۔اس سوء مزاج کی تولید یا تو اخلاط محترقہ یا بلغم مالح یا سوداء محرقہ یا ان ردی بخارات کے باعث ہوتی ہے جو مذکورہ اخلاط سے سر کی جانب صعود کرتے ہیں۔

عرض:

حزاز اور سر کے جلد کی سفید رنگت سے غلبہ دم پر استدلال ہوتا ہے، البتہ حزاز کی سیاہ رنگت اگر گہری سرخ یا خاکی ہو تو دم محترقہ کی زیادتی پر استدلال کیا جاتا ہے۔اس کی مزید تحقیق مریض کی عمر اور اس کے مزاج سے بخوبی ہو سکتی ہے۔

تدبیر:

اگر حزاز سر کے سوء مزاج کی وجہ سے ہو تو اس کے علاج کے سر کے مزاج کی اصلاح کریں۔اس مقصد کے لئے حجامہ اور اصلاح غذا مفید ہے۔اس کے علاوہ ایسی اشیا سے سر دھوئیں جو سوء مزاج کی وجہ سے پیدا ہونے والے ردی مواد کو تحلیل کرتی ہوں، مثلاً خبازی کا مطبوخ اور چقندر کا عصارہ، آردِ نخود، آردِ ترمس اور باقلے کا آٹا جس میں خطمی بھی شامل کی گئی ہو۔

اگر سر میں ضعف ہو تو ایسے پانی سے سر کو دھویا جائے جس میں روغن آس یا آب آس یا عرق مکو اور رسوت شامل کیا گیا ہو۔سر کو منڈوائیں اور روغن گل میں قدرے سرکہ شامل کر کے سر کی مالش کریں۔

اگر سر کا مزاج گرم ہو تو سر کو اسپغول اور خطمی سے دھوئیں اور مریض کو ہدایت دیں کہ سر پر خوب پانی بہائے کیوں کہ اس عمل سے حزاز میں افاقہ ہوتا ہے۔

اگر حزاز کا سبب بدنی سوء مزاج اور فساد اخلاط ہو تو اس کے علاج کے لیے اولاً زائد اخلاط کا تنقیہ کریں۔

اگر دم صفراوی کا غلبہ ہو تو قیفال (Cephalic vein) کی فصد کریں۔ مطبوخ فواکہ سے اسہال لائیں اور گرم اغذیہ کے استعمال سے پرہیز کرائیں۔

اگر مرہ سوداء کا غلبہ ہو تو افتیمون کے مطبوخ سے استفراغ کریں، مریض کو ماء الجبن پلائیں اور مسخن و مرطب اغذیہ استعمال کرائیں۔

اگر بلغم کا غلبہ ہو تو ایارج کھلائیں، مسخن اور لطیف غذائیں استعمال کرائیں۔

طلا کا مندرجہ ذیل نسخہ حزاز میں انتہائی مفید ہے۔

اجزاء: اقلیمیا نقرہ، گل قیمولیا، مردار سنگ، گندھک، آرد نخود، سداب خشک، بورہ ارمنی، خطمی سفید۔ تمام اجزاء کو باریک کوٹیں اور ریشم کے کپڑے سے چھانیں، اس میں سرکہ کی شراب اور روغن گل شامل کریں اور سر کو چونے سے چند بار مونڈنے کے بعد سر پر لگائیں۔ اس کے بعد سر کو آب برگ بید سادہ یا میتھی اور ملہٹی کے جوشاندے سے دھوئیں۔

(۲)

مرض:

داءالثعلب (alopecia areata) اور داءالحیہ ایسے امراض ہیں جس میں مریض کے سر، داڑھی اور ابرو کے بال جھڑ جاتے ہیں۔ صلع (گنجا پن) اور ان دونوں مذکورہ امراض میں فرق یہ ہے کہ صلع بالوں کی جڑوں کی رطوبات اصلیہ کے فقدان کے نتیجے میں واقع ہوتا ہے جو لاعلاج مرض ہے۔

سبب:

یہ امراض فاسد اخلاط کے سبب پیدا ہوتے ہیں جس میں بالوں کی جڑوں میں فاسد اور متعفن رطوبات غریبہ جمع ہو جاتی ہیں۔ مذکورہ بالا امراض بالعموم بلغم مالح محترق کے غلبے سے ہوتے ہیں۔ گاہے اس کا سبب صفراء محترقہ اور سوداء ردیہ محرقہ ہوتا ہے جو بالوں کے مادے کو فاسد کر دیتا ہے۔

عرض:

جلد کی رنگت مذکورہ امراض کے اسباب پر استدلال کرتی ہے: اگر یہ مرض مرۃ صفرا کے غلبہ سے ہو تو جلد کی رنگت زردی مائل ہوگی، اگر سوداء مرۃ محترقہ کے غلبہ سے ہو تو جلد کی رنگت سیاہی مائل ہوگی اور اگر بلغمی خلط کے غلبہ سے ہو تو جلد کی رنگت سفیدی مائل ہوگی۔ اس کی مزید تحقیق مریض کی عمر، مزاج اور اس کی جائے رہائش سے بخوبی ہو سکتی ہے۔

تدبیر:

ان دونوں امراض کے علاج کے طریقے اور وجہ تسمیہ مختلف ہیں۔ داءالحیہ کا علاج داءالثعلب کے بالمقابل زیادہ مشکل ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ داءالحیہ کو پیدا کرنے والی خلط میں عفونت بالمقابل داء الثعلب کو پیدا کرنے والی خلط کے زیادہ شدید ہوتی ہے۔ ان امراض کے نام دو حیوانوں کے امراض کے نام سے مشتق ہیں، لومڑی اپنے بالوں کو گرا دیتی ہے اور اپنی جلد کو زخمی کرتی ہے جب کہ سانپ اپنی کینچلی اتارتا ہے۔

بعض متقدمین کے مطابق یہ امراض اگر ایک ہی سبب سے پیدا ہوں تو ان کے ناموں کے مختلف ہونے کی وجہ ان مقامات کی شکل کا مختلف ہونا ہے جہاں سے بال گرتے ہیں۔

ان امراض کے علاج کے لیے سب سے پہلے یہ طے کرنا ضروری ہے کہ بدن میں کس خلط کا غلبہ ہے جو اس مرض کا سبب بن رہی ہے۔ اگر اس کا سبب دم کے ساتھ مخلوط مرہ صفراء ہے تو قیفال کی فصد کریں۔ فصد کے بعد ہلیلہ کے جوشاندے سے اسہال لائیں، مریض کو گرم غذاؤں کے استعمال سے اجتناب کرائیں اور اس کو ترش مربے مثلاً مربہ سیب، مربہ بہی اور مربہ انار کھانے کی ہدایت دیں۔ غذا کے طور پر چوزے، تازہ چھوٹی مچھلی، ماش کی دال اور پالک یا کدو کا سالن استعمال کرائیں۔

بدنی تنقیہ اور اصلاح اغذیہ کے بعد متاثرہ عضو پر اونی کپڑے کے ٹکڑے سے اس قدر شدت سے مالش کریں کہ وہ حصہ سرخ ہو جائے، اور بانس کی جڑ کو بادام تلخ کے چھلکوں کے ساتھ جلا کر سر کے میں گوندھ کر متاثرہ مقام پر اس کا لیپ کریں۔

اگر بال اگ آئیں تو بہتر ہے ورنہ متاثرہ مقام پر نشتر لگائیں اور روغن کنجد میں حل کیے گیے لاذن کا طلا کریں اور افسنتین محرق، کف دریا، (روغن بید سادہ) اور روغن آس بھی لگائیں، نیز سر کو خطمی، سبوس گندم اور آب بید سادہ سے دھوئیں۔

اگر یہ دونوں امراض سوداوی خلط سے ہوں تو جوشاندہ افتیمون سے بدن کا استفراغ کریں۔ مریض کو ایسی غذاؤں کے استعمال سے اجتناب کرائیں جن سے مرہ سوداء کی تولید ہوتی ہو مثلاً: مسور کی دال، لحم البقر اور اس جیسی دیگر اشیا۔ استفراغ کے بعد بطور غذا بھنے ہوئے چوزے کا گوشت یا انڈے کی زردی استعمال کرائیں اور مریض کو شکم سیری سے روکیں۔

سر منڈوانے کے بعد عاقر قرحا یا پیاز یا رائی یا مولی یا روغن زیتون کہنہ یا مرزنجوش سے متاثرہ عضو پر مالش کریں، نشتر لگائیں اور سر کو آب حلبہ یا لعاب تخم کتاں سے دھوئیں۔

اگر مذکورہ دونوں امراض بلغمی خلط سے ہوں تو حب قوقایا یا حب صبر سے بدن کا استفراغ کریں۔ اگر موسم سرد ہو تو مریض کو جلنجبین عسلی کا استعمال کرائیں اور خردل کے ساتھ سکنجبین کے غرارے کرائیں۔

اس مرض کے علاج میں ایسی شدید گرم ادویہ کے استعمال سے لازما اجتناب کریں جو جلد کو جلا دیتی ہیں کیوں کہ جلنے کی وجہ سے وہاں بال نہیں اگ پاتے۔

(۳)

مرض:

سعفہ (folliculitis) کھرنڈ والے ایسے زخم ہیں جو زیادہ تر چہرے اور سر پر پیدا ہوتے ہیں، بسا اوقات پورے بدن پر بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔

سبب:

یہ مرض حادر طوبات اور غلیظ وردی اخلاط کے سبب ہوتا ہے۔ بسا اوقات یہ مرض ان رطوبات واخلاط سے بھی ہوسکتا ہے جو انتہائی تیز اور غلیظ ہوتے ہیں اور کبھی انتہائی لطیف مادے بھی اس مرض کا سبب بن جاتے ہیں۔

عرض:

سعفہ اگر خشک ہے تو اس میں سمندری جھاگ کے مانند سفیدی ہوگی اور اس مقام سے سفید چھلکے جھڑیں گے۔ البتہ سعفہ رطب میں زخم ہوگا اور اس سے پیپ کا رساؤ ہوگا۔

تدبیر:

سعفہ کی دو اقسام ہیں: سعفہ رطب اور سعفہ یابس۔ علامات کے اعتبار سے ان کے یہ نام رکھے گئے ہیں۔ بالخصوص سعفہ رطب میں باریک باریک سوراخ ہوتے ہیں۔ سعفہ رطب (جس سے پیپ کا رساؤ ہو) کے علاج کے لیے قیفال کی فصد کریں بشرطے کہ مریض قوی ہو۔ اگر مریض ضعیف ہو تو حجامہ کریں۔ یا سر کی بعض رگیں کھولیں مثلاً کان کے پیچھے یا پیشانی کی رگیں۔ اگر جسم میں کسی خلط فاسد کی زیادتی ہو اور مریض تنقیہ کا متحمل ہو تو فصد کے بعد استفراغ کریں۔ اگر صفرہ مرہ کی زیادتی ہو تو مطبوخ ہلیلہ یا قرص بنفشہ استعمال کرائیں۔

اگر خلط بلغم کی زیادتی ہو تو حب صبر سے استفراغ کریں، مریض کو غلیظ غذاؤں مثلاً مچھلی، لحم البقر، حلوا اور خرما وغیرہ کے استعمال سے اجتناب کرائیں۔ معتدل اور زود ہضم غذائیں مثلاً چوزوں اور تیتر کا گوشت استعمال کرائیں۔ ان تدابیر کے بعد سر کا علاج کریں۔ اگر اخلاط کا بہاؤ سر کی جانب ہو تو قابض روغنیات سے ان کو روکیں مثلاً روغن آس، روغن گل ہمراہ پوست علیق (ایک پودا ہے)، برگ حنا،

پوست صنوبر اور مسور۔ جب فضلات کا بہاؤ بند ہو جائے تو اس مرض میں ایسی محلل دواؤں کا استعمال مفید ہے جو حرارت کو برانگیختہ نہ کریں کیونکہ زیادہ گرم دوائیں اپنے لاذع اثرات کی وجہ سے مرض میں اضافہ کر دیتی ہیں۔

بچوں کے جسم میں سعفہ رطب ہو جائے تو درج ذیل اجزا پر مشتمل طلا استعمال کریں۔ ہلدی 7 گرام، مہندی 10.5 گرام، مردار سنگ 4.5 گرام، زراوند 3.5 گرام، پوست انار 17.5 گرام، مازو اور اسفیداج ہر ایک 14 گرام، گل قیمولیا اور کشنیز خشک محرق ہر ایک 10.5 گرام، بادام محرق 21 گرام، چاندی کا میل، سونا کا میل، گلنار، دم الاخوین اور سیسہ محرق ہر ایک 7 گرام۔ تمام دواؤں کو کوٹیں، ریشم کے کپڑے میں چھانیں اور روغن گل و سرکہ میں بسائیں، سر پر اسے ملیں اور آب کنیر سے دھوئیں۔

سرکہ، نمک اور اشنان سبز سے متعدد مرتبہ سر پر مالش کرنے سے سعفہ رطب میں فائدہ ہوتا ہے کیوں کہ یہ ادویہ مجفف ہیں۔

سعفہ یابس کے علاج کے لیے مرطب غذاؤں سے بدن کی ترطیب کی جائے مثلاً مچھلی، مرغی کا گوشت، شوربے دار سالن، انڈے کی زردی وغیرہ۔ موم، روغن اور مرغ کی چربی سر پر لگائیں۔ مریض کو دن میں متعدد مرتبہ حمام کرائیں، اس کے سر پر بکثرت ٹھنڈا پانی ڈالیں اور اس کو روغن بنفشہ و کدو سے چھینک دلائیں۔ اگر مریض بالغ ہو تو اس کو جماع سے روکیں۔ اگر بچہ اس مرض میں مبتلا ہو تو کان کے پیچھے کی رگیں کھولیں اور سر پر خون لگائیں اور اس کے بعد مرہم احمر (مردار سنگ سے تیار شدہ) لگائیں۔ آب چقندر اور سبوس گندم (جس کو پانی اور سرکہ میں پکایا گیا ہو) سے سر دھوئیں۔ اگر چہرے پر سعفہ ہو تو گل ارمنی اور کافور کا طلا کریں جسے سرکہ شراب اور روغن گل میں ملایا گیا ہو۔

(۴)

مرض:

انتثار وتساقط شعر (hair fall)۔سبب کے اعتبار سے انتثار الشعر (بالوں کا جھڑنا) داء الحیہ اور داء الثعلب سے مختلف مرض ہے، لہٰذا اس کا علاج بھی مختلف ہے۔

سبب:

یہ مرض نقص تغذیہ، مسامات جلد کی کشادگی اور اس میں تخلخل یا مسامات جلد میں تنگی کے نتیجے میں ہوتا ہے یا ایسے ردی امراض کے بعد واقع ہوتا ہے جو جسم کے لیے خراب ہوتے ہیں مثلاً جذام اور سل ودق وغیرہ۔

عرض:

نقص تغذیہ اور خشکی جلد کے نتیجے میں بال جھڑتے ہیں اور بدن لاغر ہو جاتا ہے۔بال جھڑنے کی علامت مسامات کی کشادگی، جلد کی نرمی اور بالوں کے باریک ہونے کے بعد ظاہر ہوتی ہے۔گاہے مسامات کی تنگی اور بالوں کے قوی ہونے کے نتیجے میں بال جھڑتے ہیں۔اور اگر بال کو کھینچا جائے تو جلدی نہیں نکلتے ہیں۔

تدبیر:

اگر انتثار شعر کا سبب نقص تغذیہ ہے تو ایسی اغذیہ محمودہ کا کثرت سے استعمال کرائیں جو عمدہ خون کی تولید کرتی ہوں مثلاً یک سالہ بکری کے بچے کا گوشت، مرغی کا گوشت اور زردی بیضہ۔مریض کو شراب ریحانی پلائیں، بنفشہ اور بید سادہ کو ناک میں سڑکائیں۔مریض کو زیادہ سونے کی ہدایت دیں۔بالوں پر روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر کا طلا کریں۔مریض کو حمام میں داخل کریں اور اس کے بال خطمی سفید، تخم اسپغول اور برگ بید سادہ سے دھوئیں۔

اگر انتثار شعر کا سبب مسامات کی کشادگی ہے تو اس کا علاج روغن آس ہمراہ پرسیاوشاں سے ممکن ہے۔سب سے بہتر یہ ہے کہ 10.5 گرام لاذن کو 17.5 گرام شراب قابض یا روغن آس میں مخلوط کیا جائے اور اس کو سر پر ڈھانپ دیا جائے۔

اگر انتثار شعر کا سبب جلدی کثافت ہو تو اس کے علاج کے لیے مریض کو دیر تک حمام کرائیں اور اس کے سر پر گاہے نمک اور گاہے شیح ارمنی اور برنجاسف کی مالش کریں۔ اس کے سر کو بورۂ ارمنی سے دھوئیں۔ مریض کو ہدایت دیں کہ وہ مسخن اغذیہ استعمال کرے مثلاً ایسا گوشت جس کو گرم کے ساتھ پکایا گیا ہو جیسے فلفل سیاہ، کرویا، دارچینی وغیرہ اور مریض کو شراب کہنہ پلائیں۔

اگر انتثار شعر کا سبب حاد مرض ہو تو اس کا علاج عمدہ غذاؤں کے ذریعہ کریں مثلاً گوشت اور تر وتازہ میوے۔ مریض کو زیادہ غذائیں استعمال کرنے، سکون و راحت اختیار کرنے اور حمام کی ہدایت کریں۔ جب بال نکلنے کا آغاز ہو جائے تو استرے سے مونڈیں اور کھردرے کپڑے کے ٹکڑے سے اس کو رگڑیں اور ایسے روغن سے مالش کریں جس میں بابونہ اور پرسیاؤشاں پکایا گیا ہو۔

اگر ردی امراض مثلاً جذام وسل وغیرہ کے بعد انتثار شعر ہو تو اس کا علاج ممکن نہیں ہے کیوں کہ ایسی صورت میں رطوبات اصلیہ کا فقدان اور فساد اخلاط ہو چکا ہوتا ہے۔

تشقق شعر کے علاج کے لیے بالوں پر روغن ملیں، مریض کو حمام کرائیں اور بالوں کو لعاب اسپغول اور خطمی سے دھوئیں اور اس کے علاوہ مریض کو مرطب اغذیہ کے استعمال کی ہدایت دیں۔ حب الغار کو سرکہ یا روغن زیتون کے ساتھ استعمال کرانے سے بال جلدی اگ آتے ہیں۔ بدن سے بلغم کے استفراغ، مرطب غذاؤں کے استعمال میں کمی اور مسخن غذاؤں کے استعمال سے بالوں میں سفیدی جلدی نہیں آتی ہے۔ مزید عرق گلاب اور کافور استعمال نہ کریں۔

روغن آس کے استعمال سے بال مضبوط اور لمبے ہوتے ہیں۔ غرب کی جڑ کی چھال اور جوز السرو کو سرکہ میں پکائیں، روغن آس شامل کریں اور بطور خضاب بالوں پر استعمال کریں، ایسا کرنے سے بال مضبوط اور سیاہ ہوتے ہیں۔ اگر بغل کے بالوں کو مونڈنا مقصود ہو تو اس کو مونڈیں اور شوکران کا طلا کریں۔

سر کے امراض باطنہ اوران کا علاج

(۵)

مرض:

صداع بسب سوءمزاج حارمفرد (headache due to morbid Simple hot temperament)۔ سر میں سوء مزاج حار مفرد لاحق ہونے کی وجہ سے مریض سر درد محسوس کرتا ہے۔ اگر اس قسم کا سر درد مستقل رہتا ہے تو اس کو احتراق سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سبب:

اس مرض کے اسباب دو طرح کے ہوتے ہیں: خارجی اسباب اور داخلی اسباب۔

خارجی اسباب میں دھوپ یا آگ کی تپش شامل ہے اور داخلی اسباب اخلاط کی گرمی، جلن اور ان کی تیزی پر مشتمل ہیں۔

عرض:

اس مرض میں جلن، چہرے پر سرخی اور تپش ہوتی ہے البتہ سر میں بوجھل پن نہیں ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اس مرض کی علامات میں بے خوابی، آنکھوں میں تیز حرکات، ذہنی پریشانی اور ہذیانی کیفیات بھی پائی جاتی ہیں۔ اس میں مبتلا مریض ٹھنڈی چیزوں کے استعمال میں رغبت رکھتے ہیں۔

تدبیر:

اس مرض کے علاج میں ٹھنڈی چیزوں کا استعمال مفید ہوتا ہے مثلاً ماء الشعیر اور آب بقلہ اور آب با قلہ۔ اسی طرح کھٹے اور قابض پھل مثلاً آڑو، سیب اور انار ترش کا استعمال بھی اس مرض میں مفید ہے۔ گرم اشیا کے استعمال سے مریض کو پرہیز کرائیں۔

جب مزاج درست ہو جائے تو مریض کے سر پر ایسی ٹھنڈی چیزیں بہائیں جو مقوی ہوں اور زیادہ قابض نہ ہوں مثلاً روغن گل جسے عرق گلاب میں ملایا گیا ہو یا عرق گلاب ہمراہ روغن بنفسج، آب سدا بہار یا عرق مکوہ وغیرہ۔

مریض کے سر پر عصارہ کدو، آب کدو، آب بقلہ اور آب خیار بہائیں اور دماغ کے مرکزی

حصے پر طلا کریں کیونکہ سر کے اس حصے میں سب سے زیادہ تخلخل پایا جاتا ہے چنانچہ یہی وجہ ہے کہ سر کا یہ حصہ ٹھنڈک پہنچانے والی دواؤں کو بہ آسانی قبول کر لیتا ہے۔

مریض کو بنفشہ، نیلوفر اور گلاب سونگھے کی ہدایت دیں، البتہ اگر یہ دوائیں موجود نہ ہوں تو مریض کے سر پر ٹھنڈا پانی اس قدر ڈالیں کہ اس کی ٹھنڈک مریض کے سر کی گہرائی تک پہنچ جائے۔ سر کو ٹھنڈا کرنے کے لیے افیون اور بیخ بیروج کا استعمال نہ کریں کیونکہ ان کے استعمال سے کند ذہنی پیدا ہوتی ہے، البتہ اگر مزاج میں شدید حرارت ہو تو استعمال کرنے کی اجازت ہے۔ اگر ان کا استعمال ناگزیر ہو تو دیگر مبردات کے ساتھ ان کی تھوڑی سی مقدار شامل کر لیں۔

طلا برائے سر درد جو سوئے مزاج حار سے پیدا ہو: صندل سرخ و صندل سفید ہر ایک 10.5 گرام، تخم خس 7 گرام، شیاف مائیتا 3.5 گرام، گلاب 14 گرام، برگ نیلوفر 17.5 گرام، افیون 1 گرام، بیخ لفاح 1.75 گرام۔ تمام اجزا کو پیس کر آب خس یا آب بید سادہ یا آب سدا بہار یا سرکہ اور عرق گلاب اور طحلب (کائی) میں گوندھ کر طلا بنائیں، اس کو خرقہ کتاں پر لگا کر پیشانی پر ضماد کریں اور وقتاً فوقتاً تبدیل کرتے رہیں۔ مریض کو ایسی غذائیں استعمال کرائیں جو خون کو برودت اور اخلاط کی حرارت کو سکون پہنچاتی ہوں مثلاً حصرمیہ (آش غورہ) اور سماقیہ وغیرہ۔

(۶)

مرض:

صداع بسبب سوءمزاج بارد (headache due to morbid cold temperament)۔سر میں سوءمزاج بارد کی موجودگی سے مریض سر درد (صداع) محسوس کرتا ہے۔

سبب:

شدید ٹھنڈی ہواؤں یا اخلاط کی برودت کے سبب یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

اس مرض میں مریض کا ملمس ٹھنڈا ہوتا ہے اور مریض بھاری پن اور بوجھل پن کے بغیر ٹھنڈ محسوس کرتا ہے، مریض کا رنگ سفیدی مائل ہوتا ہے۔ ٹھنڈ کے اوقات میں سر درد میں شدت محسوس ہوتی ہے البتہ گرم اوقات میں درد سر میں کمی محسوس ہوتی ہے۔

تدبیر:

مریض کو جلنجبین اور سکنجبین پینے کی ہدایت دیں، مربی ترنج اور مربی زنجبیل جو شہد کے ہمراہ تیار کیا گیا ہو استعمال کرائیں، مریض کی غذاؤں میں اسفیذ باجات جس میں خوشبودار مصالحے اور بھنا ہوا گوشت ہو شامل کریں۔شکر یا شہد سے تیار کی گئی میٹھی اشیا استعمال کرائیں اور شراب خالص یا ماءالعسل پلائیں۔

مریض کو خشک میوے مثلاً انجیر خشک، کشمش اور پستہ کھانے سے نہ روکیں۔مریض کے سر پر ایسا پانی بہائیں جس میں مرزنجوش، کالی تلسی، قیسوم، بابونہ اور ناخونہ پکایا گیا ہو۔مریض کے سر پر گرم روغن مثلاً روغن نرگس، روغن مرزنجوش، روغن ناردین یا روغن قسط لگائیں۔مریض کو گرم خوشبوئیں مثلاً نسرین، یاسمین اور مرزنجوش وغیرہ سنگھائیں، کندس کی مدد سے چھینک دلائیں اور مریض کو گرم خوشبودار اشیا مثلاً مشک اور غالیہ وغیرہ ناک میں سونگھنے کی ہدایت کریں۔

(۷)

مرض:

صداع بسبب سوءمزاج رطب و یابس (headache due to morbid wet and dry cold temperament)

اس مرض میں سوءمزاج رطب اور یابس کی وجہ سے سر درد ہوتا ہے۔

سبب:

یہ مرض اگر سوءمزاج یابس کی وجہ سے ہوتو خشک ماکولات ومشروبات کا استعمال اور زہر خورانی اس کے اسباب ہوتے ہیں، البتہ اگر سر درد سوءمزاج رطب کی وجہ سے ہوتو مرطوب ماکولات ومشروبات کا استعمال یا حمام وتیراکی کی کثرت سے اہتمام اس کے اسباب میں شامل ہیں۔

عرض:

اگر یہ مرض سوءمزاج خشک سے ہوتو بے خوابی اس کی علامت ہے، البتہ اگر یہ مرض سوءمزاج رطب کے باعث ہوتو اونگھ اور بھول جیسی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

تدبیر:

جالینوس کے مطابق حرارت اور برودت کی زیادتی کی وجہ سے جو سر درد ہوگا وہ نہایت شدید ہوگا، البتہ یبوست کے سبب ہونے والا سر درد مذکورہ بالا دونوں کے بالمقابل ہلکا ہوتا ہے۔ جو سر درد رطوبت کی وجہ سے ہوتا ہے وہ کافی معمولی ہوتا ہے، کیوں کہ سر درد صرف رطوبت کی معمولی زیادتی کی وجہ سے نہیں ہوتا بلکہ اس وقت ہوتا ہے جب رطوبت کی اس قدر کثرت ہو جائے کہ بہت زیادہ تناؤ محسوس ہونے لگے۔ سر کے بعض حصوں میں سر درد کی نوعیت اس سر درد سے مختلف ہوتی ہے جو سدے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ دماغ میں پیدا ہونے والے سوءمزاج یابس اور سوءمزاج رطب کے علاج کا اہتمام کریں۔

سوءمزاج یابس کا علاج: رطوبت پیدا کرنے والی اشیا مثلاً ماءالشعیر، روغن بادام کے ہمراہ حسا (سوپ) استعمال کریں۔ مرطب روغنیات مثلاً روغن کدو اور روغن بادام مریض کی ناک میں ٹپکائیں۔ مریض کو

ہدایت کریں کہ رطوبت پیدا کرنے والی غذائیں استعمال کرے مثلاً تازہ صخوری مچھلی، چوزے، نیم برشت انڈے کی زردی، تازہ سبزیاں جیسے خس اور خرفے کا ساگ وغیرہ۔

بسا اوقات یبوست جو ہر دماغ میں واضح طور پر محسوس ہوتی ہے، اس طرح کی یقینی صورت میں مرطب قطور جو مکھن، ہڈی کے گودے اور چربی سے تیار شدہ ہوں ناک میں ٹپکائیں، سر پر کثرت سے تیل کی مالش کریں اور نیم گرم وشیریں پانی بہائیں۔

سوءمزاج رطب کا علاج: اس کے علاج کے لیے مسخن غذائیں استعمال کریں اور سر پر محلل وملطف عرقیات کا نطول کریں مثلاً بابونہ، ناخونہ، درمنہ اور مرزنجوش کے عرقیات۔ مریض کو ہدایت کریں کہ ان بخارات سے انکباب کرے جو ان مذکورہ عرقیات سے اوپر اٹھ رہے ہوں، مریض کو حمام کرائیں اور اس بات کی تاکید کریں کہ حمام کی ہوا میں تادیر قیام کرے۔

بسا اوقات اس مرض میں کم عقلی اور کند ذہنی جیسی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ اس طرح کی علامات کو رفع کرنے کے لئے مریض کو کلونجی، صعتر، زعفران اور مشک سنگھائیں اور مریض کو گرم غذائیں مثلاً قلیہ (ہانڈی میں پکایا ہوا گوشت کا سالن) اور گرم مصالحے جات سے تیار شدہ سالن استعمال کرائیں۔

(۸)

مرض:

صداع بسبب غلبۂ دم و کثرت دم (headache due to hypervolemia)۔خون کے غلبہ وکثرت کی وجہ سے سر درد (صداع) ہوتا ہے۔

سبب:

یہ مرض گوشت، شیریں اشیا اور گرم مشروبات کے کثرت استعمال سے ہوتا ہے۔

عرض:

اس مرض میں عروق میں امتلا ہوتا ہے، سر کا ملمس گرم ہوتا ہے، چہرے اور آنکھوں میں سرخی ہوتی ہے، نبض عظیم ہوتی ہے، منہ میں مٹھاس اور حلق میں خشکی کا احساس ہوتا ہے اور اس کے علاوہ نیند زیادہ آتی ہے۔

تدبیر:

اگر مریض کی قوت، عمر اور موسم فصد کی متحمل ہو اور وقت موزوں ہو تو اولا اس جانب کی قیفال کی فصد کریں جس جانب درد ہو۔ اگر مجموعی طور پر مریض کے پورے سر میں درد ہو تو اس جانب فصد کریں جس جانب درد ہو، پس اگر کوئی مانع ہو تو مریض کی پنڈلیوں میں حجامہ کریں تا کہ مادہ مرض اوپر سے نیچے کی جانب جذب ہو سکے۔ اگر اس علاج سے مریض کو سکون حاصل ہو تو بہتر ہے ورنہ گردن کی دونوں جانب حجامہ کریں۔ اگر مریض سر کے پچھلے حصے میں بوجھل پن اور درد محسوس کرے تو پیشانی پر پھیلی ہوئی رگوں کی فصد کریں۔

فصد کے بعد آب انار، زلال تمر ہندی یا آلو بخارا سے مریض کے مزاج کو ٹھنڈک پہنچائیں۔ قابض مربہ جات استعمال کرائیں جن سے ایسے بخارات کی تولید نہ ہو جو سر کی جانب صعود کریں مثلاً مربہ آلو بخارا اور مربہ توت۔

اگر مریض کی طبیعت میں ہلکا پن ہو تو مربہ سفرجل یا مربہ سیب استعمال کرائیں، مریض کو قابض میوے کھلائیں اور اس کی پیشانی پر عرق گلاب ملیں۔ مریض کو ٹھنڈی خوشبوئیں جیسے

نیلوفر، بنفشہ، گلاب اور صندل سونگھنے کی ہدایت دیں۔

اگر مریض کو قبض اور اس کے جسم میں امتلا ہو تو پھلوں کے رس سے مریض کی طبیعت کی تعدیل کی جائے یا مریض کو آب انار رین استعمال کرائیں جس میں شکر یا شیر خشک اور ترنجبین شامل کیا گیا ہو۔ مریض کے سر پر بنفشہ، جو، گلاب اور برگ نیلوفر کا مطبوخ بہائیں۔

مریض کو پرہیز کرائیں، بطور غذا مزورات، زرد دالیں اور سرد تاثیر رکھنے والی سبزیاں استعمال کرائیں۔ جب مرض کی شدت کم ہو جائے تو بطور غذا ایسے چوزے کا سالن استعمال کرائیں جسے سرکہ یا انگور کی شراب میں تیار کیا گیا ہو۔ اس کے علاوہ مریض کو گوشت، شیریں اشیا اور شراب کے کثرت استعمال سے اجتناب کرائیں۔

(۹)

مرض:

صداع صفراوی (headache due to predominance of bilious humour)۔خلط صفرا کی زیادتی کی وجہ سے سر درد (صداع) ہوتا ہے۔

سبب:

یہ مرض گرم ماکولات ومشروبات کے کثرت استعمال سے ہوتا ہے۔اس کے علاوہ زیادہ تھکان، مستقل بے خوابی اور مسلسل روزے رکھنا بھی اس کے اسباب ہیں۔

عرض:

اس مرض میں حدت اور چبھن کا احساس ہوتا ہے، رنگت زردی مائل ہوتی ہے، منہ کا مزہ کڑوا ہوتا ہے، نیند کم آتی ہے، منہ میں خشکی اور شدید پیاس ہوتی ہے۔نیز اس مرض میں صفراوی قے بھی ہوتی ہے۔

تدبیر:

مرہ صفراء کی کثرت کی وجہ سے ہونے والے سر درد کے علاج کے لیے اسہال کے ذریعہ صفراء کا استفراغ کیا جاتا ہے نہ کہ خون کا۔اس مقصد کے لیے ان دواؤں کا استعمال کریں جو اس خلط کا اخراج کرتی ہوں جیسے بنفشہ، ہلیلہ، تمر ہندی اور آلو بخارے سے تیار کیا گیا مطبوخ۔

اگر خلط صفراء بہت زیادہ ہو اور قوی اسہال کی ضرورت ہو تو ادویہ میں سقمونیا شامل کریں بشرطیکہ مریض کا مزاج اس کا متحمل ہو۔استفراغ کے بعد مریض کو مبردات پلائیں جیسے آب تخم با قلہ، آب تخم ککڑی وکھیرا۔مریض کو آب انار ترش کے ساتھ ماء الشعیر پلائیں اور انار ترش چوسنے کی بھی ہدایت کریں۔اگر مریض کی طبیعت میں گرانی ہو تو جلاب کے ہمراہ زلال تمر ہندی اور آب آلو بخارا پلائیں۔مریض کے سر پر ایسا پانی بہائیں جس میں جو، نیلوفر، خس، کدو اور پوست خشخاش کو پکایا گیا ہو، یا ایسا ٹھنڈا پانی بہائیں جس میں سرکہ، عرق گلاب اور روغن گل ملایا گیا ہو۔روغن کدو شیریں اور روغن بنفشہ کے قطرے ناک میں ٹپکائیں اور ان ہی روغنیات سے مریض کے سر پر مالش کریں۔

نیلوفر اور بنفشہ ناک میں سڑ کنے کی ہدایت کریں۔صندل، کافور قدرے افیون اور اقاقیا جسے آب خس میں گوندھا گیا ہو یا آب سدا بہار مریض کی پیشانی پر کنپٹی کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک لگائیں۔اگر سر درد بہت زیادہ پریشان کن ہو تو مذکورہ بالا دواؤں میں انزروت کا اضافہ کریں اور اسرب (سیسہ) کا پتلا ٹکڑا پیشانی پر چپکا دیں اور اس کو باندھ دیں حتی کہ خون کی رگیں بوجھل ہو جائیں تا کہ بخارات سر کی جانب کم صعود کریں۔ٹھنڈی رطب سبزیوں کے ساتھ صاف ستھری روٹی بطور غذا دیں اور شوربے پر ہی اکتفاء کریں۔جب مریض کو افاقہ محسوس ہو تو اس کی غذا میں چھوٹی سفید مچھلیاں شامل کریں یا انڈے کی زردی ہمراہ سرکہ دیں یا چوزے کا سالن دیں جسے انگور کی شراب یا سرکے اور کشنیز کے ساتھ تیار کیا گیا ہو۔

(۱۰)

مرض:

صداع بلغمی (headache due to predominance of phlegmatic humour)۔خلط بلغم کی زیادتی سے سر درد (صداع) ہوتا ہے۔

سبب:

یہ مرض سرد اور رطب غذاؤں کے کثرت استعمال سے ہوتا ہے، نیز کھانے کی زیادہ حرص، آرام طلبی، بدہضمی اور کھانے کے بعد حمام کرنے سے ہوتا ہے۔

عرض:

مریض کے سر میں بھاری پن اور تناؤ محسوس ہوتا ہے البتہ حرارت کا احساس نہیں ہوتا ہے۔ سرد اشیا سے مریض کو بے رغبتی ہوتی ہے اور گرم اشیا میں اس کی زیادہ رغبت ہوتی ہے۔

تدبیر:

حب صبر یا حب ایارج سے اسہال کرائیں، گرم روغنیات مثلاً روغن بان، روغن خیری، روغن یاسمین اور روغن زیتون مریض کے سر پر لگائیں۔ مریض کے سر پر وہ پانی ڈالیں جس میں سداب رطب، نسرین، کالی تلسی، پودینہ اور برگ سرو پکائے گئے ہوں۔ اور اس کے علاوہ ان ادویہ سے اٹھنے والے بخارات سے انکباب کی ہدایت بھی دیں۔ جند بیدستر، مرزنجوش اور مشک کو مریض اپنی ناک میں سڑکے اور کندس سے چھینک کروائیں۔ ایسے سکنجبین عسلی سے غرارہ کرائیں جس میں گرم پانی شامل کیا گیا ہو۔

مریض کی دونوں کنپٹیوں پر مندرجہ ذیل ضماد کا لیپ کریں۔

اجزاء : مر، صبر، فرفیون ہر ایک 7 گرام، زعفران و صمغ عربی ہر ایک 4.5 گرام، جند بیدستر 3.5 گرام، افیون 1.75 گرام، قسط شیریں 7 گرام، کندر 10.5 گرام، انزروت 3.5 گرام۔ تمام ادویہ کو شراب کے ہمراہ گوندھ لیں، مریض کی دونوں کنپٹیوں پر لیپ کریں اور اس پر سیسہ باندھیں۔

جلنجبین استعمال کرائیں۔آب نخود،عرق زیرہ،شبت اور روغن بادام استعمال کرائیں۔ مریض کی غذاؤں میں پرندوں کا گوشت،زیرباج (گوشت کا مخصوص قسم کا سالن) یا قنابر (مخصوص قسم کی چڑیا) یا شکار کا ایسا گوشت جس کو زیتون میں بھونا گیا ہو شامل کریں۔شہد اور شراب کہنہ پلائیں۔بسیار خوری اور بالخصوص ان غذاؤں سے اجتناب کرائیں جو گاڑھا بلغم پیدا کرتی ہوں۔

اگر سر درد میں سکون حاصل نہ ہو اور آنکھوں پر مرضی اثرات کا خوف ہو تو دونوں کنپٹیوں کی رگوں کا فصد کریں اور ان کو داغیں۔اگر اب بھی تسکین نہ ہو تو گردن کو کناروں سے اور درمیان سے داغیں اور سر درد کی تسکین کے لیے مستقل کوشش کریں۔اس کے لیے بہتر تدابیر اختیار کریں،اصلاح غذا کریں اور دواؤں کا مستقل استعمال کریں کیوں کہ مرض مزمن ہونے کے بعد عسر العلاج ہو جاتا ہے۔

(۱۱)

مرض:

صداع سوداوی (headache due to predominance of melancholic humour)۔سر درد جو سوداوی خلط کی کثرت کی وجہ سے ہو۔

سبب:

غلیظ مولد سوداء اغذیہ کا کثرت استعمال مثلاً مسور کی دال، کرنب اور لحم البقر

عرض:

اس مرض میں سر بوجھل ہوتا ہے، بدن میں خشکی ہوتی ہے، مریض سوئے ظن جیسی کیفیت میں مبتلا رہتا ہے اور اس کے علاوہ مریض کے حس وادراک خراب ہو جاتے ہیں۔

تدبیر:

سوداوی خلط کا استفراغ:

اگر خلط سوداء پورے بدن میں غالب آ چکی ہو تو مطبوخ افتیمون سے اس کا استفراغ کریں البتہ اگر سوداء معدہ میں جمع ہو تو مریض کو قے کرائیں۔اگر مرضی مادہ مریض کے سر میں محتبس ہو تو سر کا تنقیہ کریں، جس کے لیے ایارج فیقرا یا سکنجبین عنصلی یا ایسے قشور بیخ کبر سے غرارہ کرائیں جس کو شہد کے ہمراہ گوندھ کر گرم پانی میں ملایا گیا ہو۔صاف مکھن یا بطخ کی چربی یا آب مرزنجوش کے ذریعہ سعوط دلائیں۔اگر اس مرض میں مریض کو حرارت بھی محسوس ہو تو روغن بنفشہ، روغن حب القرع اور شیر زن کی مدد سے کچھ روز تک سعوط دلائیں۔سر پر روغن سوسن یا روغن زعفران کی مالش کریں اور سر پر بیخ سوسن آسمانجونی اور شبت کا مطبوخ بہائیں۔

اخلاط کے قوام کو مدنظر رکھتے ہوئے مریض کو ملطف اغذیہ استعمال کرائیں مثلاً آب نخود اور چوزوں کا ایسا شوربہ جس کو سرکہ اور لونگ کے ساتھ بنایا گیا ہو، بھیڑ کے بچوں کا گوشت جس کو چقندر، گاجر اور ہلیون کے ہمراہ تیار کیا گیا ہو۔مریض کو رقیق اور صاف شراب پلائیں، قلیل مقدار میں میٹھے حلوے کھلائیں نیز مریض کو حمام کرائیں اور اس کے سر کے اوپر نیم گرم پانی بہائیں۔اس کے علاوہ مریض کو زیادہ گرم اشیا کے استعمال اور گرم مقام پر زیادہ قیام سے بچائیں۔

(۱۲)

مرض:

صداع ریحی (headache due to gases)۔سر کے اندر رکی ہوئی ریح کی وجہ سے سر درد (صداع) ہوتا ہے۔

سبب:

اس مرض کا سبب غلیظ ریح ہوتی ہے جو غلیظ اغذیہ کے کثرت استعمال اور بدہضمی کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے۔اس کے علاوہ ریح حادہ بھی صداع ریحی کا سبب بنتی ہے۔اس قسم کی ریح ہمیشہ شدید گرم شراب پینے یا اخلاط حادہ کے بخارات کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے۔

عرض:

ریاح غلیظ کی علامات مثلاً مریضسر میں کھنچاؤ اور کان میں بھنبھناہٹ کی آواز محسوس کرتا ہے،سر درد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا رہتا ہے۔گرم بخارات کے سبب ہونے والے سر درد میں مریض شراب نوشی کے بعد سر میں ہیجان اور شدت درد کی شکایت کرتا ہے۔گرم اخلاط کے سبب ہونے والے سر درد کی علامات یہ ہیں کہ مریض مستقل گرم غذاؤں کا استعمال کرتا ہے۔

تدبیر:

ریاح غلیظہ کے سبب ہونے والے سر درد کا علاج: ایارج کے ذریعہ مریض کے بدن کا تنقیہ کریں،مریض کو حمام میں نہار منہ / صبح سویرے داخل کریں اور اس کے سر پر آب محلل ڈالیں۔مشک اور مرزنجوش کو مریض ناک میں سڑکے۔

گرم بخارات جو شراب نوشی کے بعد پیدا ہوتے ہیں کے سبب ہونے والے سر درد کا علاج: مریض کو قے کرائیں،اس کے سر،ہاتھوں اور پیروں پر نیم گرم پانی بہائیں،پیروں کی مالش کریں،آب انار،آب انگور،سکنجبین پلائیں اور ترنج ترش چوسنے کی ہدایت کریں۔روغن گل سے مریض کے سر کو تر کریں،اس کو سونے کی ہدایت کریں اور بنفشہ رطب و نیلوفر سنگھائیں۔آب انگور خام میں پکائے گئے چوزے کھلائیں اور ایسی مچھلی کھلائیں جو سرکہ اور مختلف مصالحوں کے ساتھ تیار کی گئی ہو،اس کے علاوہ قدرے

ناشپاتی،سفرجل اور انار میخوش بھی مریض کو دیں۔گرم شراب کے استعمال سے اس وقت تک اجتناب کرائیں جب تک سر درد میں سکون نہ حاصل ہو جائے۔اگر مریض پانی کا مطالبہ کرے اور اس بات کا اندیشہ ہو کہ پانی پینے سے اس کے معدے میں تکلیف ہوگی تو پانی میں تھوڑی سی شراب کی آمیزش کر دیں۔مریض کو آگاہ کریں کہ وہ گرم مقامات پر نہ رہے۔اسی طرز پر اس سر درد کا علاج بھی کیا جائے گا جو ایسی سخونت اخلاط کے نتیجے میں ہو جو اخلاط مقدار میں زیادہ نہ ہوں۔البتہ اگر ایسی اخلاط کی مقدار زیادہ ہو تو استفراغ اور تعدیل مزاج کریں۔

جماع کے بعد ہونے والے سر درد کا علاج: اگر مریض کے بدن میں خون کا امتلا ہو تو فصد کریں البتہ اگر خون کے علاوہ کسی دیگر خلط کا غلبہ ہو تو اسہال کریں۔روغن گل یا سرکہ یا عرق گلاب سے مریض کے سر کو تقویت پہنچائیں۔مریض کے سر پر مطبوخ گلاب،نیلوفر اور آس بہائیں۔مریض کو ہدایت دیں کہ ہضم کے بعد ہی مجامعت کرے اور بھرے پیٹ پر ہرگز مجامعت نہ کرے۔

دماغی خشکی سے ہونے والے سر درد کا علاج: مریض کو معتدل اغذیہ استعمال کرائیں تا کہ بدل ما یتحلل ہو سکے۔مرطب مشروبات کا استعمال اور روغن بنفشہ اور لونڈی کا دودھ ناک میں سڑکنا اس مرض میں مفید ہے۔

(۱۳)

مرض:

صداع ورمی (headache due to inflammation)۔ دماغ کی جھلیوں میں ورم کے سبب سر درد (صداع) ہوتا ہے۔

سبب:

یہ مرض اخلاط اربعہ (دم، صفراء، بلغم، سوداء) میں سے کسی ایک خلط کی زیادتی سے ہوتا ہے۔

عرض:

ورم دموی: غلبہ دم کی صورت میں کنپٹی اور آنکھ کی رگوں میں امتلائی کیفیت ہوتی ہے۔

ورم صفراوی: غلبہ صفراء کی صورت میں بے خوابی اور شدت پیاس کی علامات پائی جاتی ہیں۔

ورم سوداوی: غلبہ سوداء کی صورت میں مریض کا رنگ سیاہی مائل ہوگا اور مریض آنکھ بند کرنے سے معذور ہوگا۔

ورم بلغمی: غلبہ بلغم کی صورت میں مریض کو نیند زیادہ آتی ہے اور اس کو سر میں ٹھنڈک کا احساس ہوگا۔

تدبیر:

ورم دموی کا علاج: مریض کی قیفال یا پیشانی کی فصد کھولیں، ماءالشعیر اور ماءالبقلہ پلائیں۔ تازہ بنفشہ و نیلوفر اور ان کا روغن مریض کو سنگھائیں۔ عصارہ کدو یا عصارہ مکو یا عصارہ بارتنگ سے مریض کے سر کو ٹھنڈک پہنچائیں۔ بطور غذا مریض کو کدو اور چھلکے اتری ہوئی مسور کی دال استعمال کرائیں۔

ورم صفراوی کا علاج: اس کے علاج کے لیے خیارشنبر یا تمر ہندی، آلو بخارا اور جلاب کی مدد سے اسہال لائیں۔ ماءالشعیر پلائیں اور مریض کو آب انار ترش، سکنجبین کے ہمراہ تیار کردہ آب کدو، آب تخم بقلہ ہمراہ شربت بنفشہ استعمال کرائیں۔ مریض کو صندلین، آب سدا بہار اور کافور سنگھائیں۔ آب بارتنگ اور تراشۂ کدو سے مریض کے سر کو ٹھنڈک پہنچائیں۔

ورم سوداوی کا علاج: مطبوخ افتیمون سے اسہال لائیں، مریض کے سر پر مطبوخ بابونہ و ناخونہ بہائیں اور

روغن سوسن وروغن نرگس مریض کوسنگھائیں۔

ورم بلغمی کا علاج: صبر اور ایارج کا خیساندہ مریض کو پلائیں۔ بابونہ، کالی تلسی، ناخونہ، میتھی، سویا اور تخم کتاں کا مطبوخ مریض کے سر پر بہائیں۔

سدہ اور ورم کے سبب پیدا ہونے والے سر درد کے مابین فرق: ورم سے پیدا ہونے والے سر درد میں بالعموم مریض کو بخار ہوتا ہے جب کہ سدہ کی وجہ سے ہونے والے سر درد میں بخار نہیں ہوتا ہے بلکہ ایسی صورت میں مریض سر کے مختلف حصوں میں کھنچاؤ اور بھاری پن محسوس کرتا ہے اور اس کے بعد شدید درد کا احساس ہوتا ہے۔ اگر بلغمی خلط کے نتیجہ میں سدہ ہو تو لازمی طور پر اس کو لطیف کرنے کی غرض سے نطولات، ضمادات اور شمومات استعمال کئے جائیں۔ اگر سدہ خارج ہونے کے لیے تیار ہو تو ایسے حبوب سے استفراغ کریں جو مخرج بلغم ہوں اور اس کے علاوہ مریض کو غرارے اور سعوط کرائیں اور چھینک دلائیں۔

اگر سوداوی خلط کی وجہ سے سدہ ہو تو فصد کریں اور اس کے بعد مخرج سوداء ادویہ سے خلط سوداء کا استفراغ کریں۔ ضمادات اور نطولات کا استعمال بھی کریں۔

خلاصہ یہ کہ سدہ کے سبب پیدا ہونے والے سر درد کا علاج بلغمی اور سوداوی خلط کے نتیجے میں پیدا ہونے والے سر درد کے جیسا کیا جاتا ہے۔

(۱۴)

مرض:

صداع بیضہ خوذہ (circumferential headache)۔صداع کو بیضہ اور خوذہ سے اس لیے موسوم کیا جاتا ہے کیوں کہ اس مرض میں پورے سر میں شدید درد ہوتا ہے۔ یہ قسم صداع کی سب سے شدید قسم ہے۔اس کی شدت کا اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے کہ اس مرض میں مبتلا شخص نہ آواز سننے کا متحمل ہوسکتا ہے نہ ہی روشنی و چمک کا مشاہدہ کرسکتا ہے۔

سبب:

اس مرض کا سبب اخلاط کی زیادتی ہے جو مریض کے بدن اور سر میں موجود ہوتے ہیں یا ایسی ریح اس کا سبب بنتی ہے جو دماغ کی جھلیوں میں پھیلی ہوئی ہوتی ہے یا ایسا ورم اس مرض کا سبب ہوتا ہے جو ورم یا تو خارجی طور سے دماغ کا احاطہ کرتا ہے یا ورم حار بذات خود دماغی پردوں میں پیدا ہوتا ہے جن کو منجس (Meninges) کہا جاتا ہے۔

عرض:

اسباب مرض کے اعتبار سے مندرجہ ذیل علامات پائی جاتی ہیں:

اگر سر درد کے ساتھ سر میں بھاری پن اور رخساروں پر سرخی ہو تو مرض کا سبب غلبہ دم ہوتا ہے۔

اگر سرخی نہ پائی جائے تو مرض کا سبب یا تو بلغم ہوگا یا سودا۔

اگر سر درد کے ساتھ کھنچاؤ اور پھڑکن بھی ہو تو مرض کا سبب ورم حار ہوتا ہے۔

اگر مریض پھڑکن کے بغیر کھنچاؤ محسوس کرے تو مرض کا سبب ریح غلیظ ہوتی ہے۔

اگر مریض کو سر درد میں چبھن کا احساس ہو تو مرض کا سبب حادمری خلط ہوتی ہے۔

تدبیر:

اگر بدن میں اخلاط کی زیادتی کی وجہ سے سر درد ہو تو فصد یا اسہال کی مدد سے کیموس کا استفراغ کریں۔اگر سر درد کا سبب سر کے اندر ہی موجود ہو تو استفراغ کے بجائے سر کا تنقیہ کریں۔تنقیہ

راس کے لیے مریض کے سر پر ایسے نطول کا استعمال کریں جن میں اس قسم کی ادویہ پکائی گئی ہوں جو قلیل الحرارت ہوں اور ساتھ ہی مقوی راس بھی ہوں مثلاً بابونہ، ناخونہ، گل سرخ، شگوفہ اذخر اور پودینہ وغیرہ۔

اگر مدت مرض دراز ہو جائے تو مذکورہ بالا ادویہ میں ایسی دواؤں کا اضافہ کر دیں جو نسبتاً زیادہ حار ہوں مثلاً سویا اور مرزنجوش۔

اگر کیموس صفراوی ہو تو مریض کے سر پر روغن گل، سرکہ اور شراب سے مالش کریں اور اس کے علاوہ پوست خشخاش، جو اور گلاب کے مطبوخ کا نطول کریں۔ آخر میں ان تمام ادویہ کو ادویہ محللہ مثلاً بابونہ و ناخونہ میں مخلوط کر لیں۔

اگر کیموس غلیظ ہو تو مخصوص خلط کا استفراغ کرنے والی دوائیں مثلاً حب الصبر استعمال کریں۔ مریض کو صبر، کافور اور قدرے مشک سے چھینک دلائیں۔ مریض کی کنپٹی کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک ایسی منضج دوائیں لگائیں جو زعفران، مر، دم الاخوین، صمغ عربی اور قدرے افیون سے تیار کی گئی ہوں۔ مریض کے سر پر وہ محلل پانی ڈالیں جس میں پودینہ، برگ غار اور قصب الزیر کو پکایا گیا ہو۔

استفراغ، تنقیہ اور سر کی تقویت کے بعد مریض کو قابض میوے مثلاً انار، سفرجل اور سیب کھلائیں۔ جب طبیعت بہتر ہو جائے تو مریض کو ایسی غذا دیں جس میں بخارات نہ ہوں مثلاً عدس مقشر۔ جب درد مکمل ٹھیک ہو جائے تو مریض کو کم مقدار میں زود ہضم گوشت مثلاً چوزوں کا گوشت جس کو آب انگور خام میں پکایا گیا ہو، دیں اور بتدریج مریض کو اس کے معمولات کی طرف لوٹایا جائے۔

(۱۵)

مرض:

شقیقہ (migrain)۔اس مرض میں مبتلا مریض کے سر کے نصف حصے (خواہ وہ دایاں حصہ ہو یا بایاں) میں شدید درد ہوتا ہے۔اس قسم کا درد سر کی لمبائی میں پھیلا ہوا ہوتا ہے اور گاہے شقیقہ کے ساتھ مریض کو چکر بھی آتا ہے۔

سبب:

اس مرض کا سبب سر کی جانب اٹھنے والے بخارات یا ردی کیموسات ہوتے ہیں یا دونوں ہی اس مرض کا سبب بنتے ہیں۔شقیقہ کے اسباب (خواہ وہ بخارات ہوں یا کیموسات) اپنی کیفیت یا کمیت کی وجہ سے مرض پیدا کرتے ہیں کیوں کہ یا تو وہ حار ہوتے ہیں یا بارد۔

عرض:

اسباب مرض کے اعتبار سے شقیقہ میں مندرجہ ذیل علامات پائی جاتی ہیں:

اگر کیموسات اور بخارات، جو شقیقہ کا سبب ہوتے ہیں، میں حدت پائی جاتی ہو تو مریض کا ملمس گرم ہوگا اور ٹھنڈی اشیا کے استعمال سے وہ لذت محسوس کرے گا، نیز ٹھنڈی ہوا سے مریض کو سکون حاصل ہوگا۔

اگر مادہ مرض بارد ہو تو مریض کا ملمس ٹھنڈا ہوگا، زمانہ مرض نسبتاً طویل ہوگا اور مریض کو گرم ہوا، گرم پانی اور گرم کپڑوں کے استعمال میں لذت محسوس ہوگی۔

تدبیر:

اولاً مرض کے بنیادی سبب کو تلاش کیا جائے اور جب یہ یقین ہو جائے کہ مرض کا سبب گرم مادہ ہے یعنی مرہ صفراء یا دم ہے تو مریض کی متاثرہ جانب سے رگ قیفال کی فوری فصد کروائیں۔فصد کے بعد مسہل صفراء ادویہ مثلاً صبر، سقمونیا و ہلیلہ وغیرہ سے بدن کا تنقیہ کریں۔ایسی سکنجبین سے مریض کا تعدیل مزاج کریں جس کو آب انگور خام یا آب انار میں تیار کیا گیا ہو اور مریض کو ماء الشعیر پلائیں۔اگر حرارت شدید ہو تو اس کی شدت کو خفیف کرنے کے لیے آب تخم با قلہ اور آب کدو سکنجبین کے ساتھ

استعمال کرائیں۔اگر مریض کوقبض ہو جائے تو جلاب کے ساتھ آب آلو بخارا دیں البتہ اگر اسہال ہوتو قابض ربوبات مثلاً رب سیب اور رب سفرجل استعمال کرائیں۔اگر سر کی جانب صعود کرنے والے بخارات کی کثرت ہوتو شکر کے ساتھ سفوف کشنیز استعمال کرائیں۔مریض کی پیشانی پر صندل، عرق گلاب، آب سدابہار اور آب خس کا طلا کریں۔اگر سر میں شدید تپش ہوتو مذکورہ بالا ادویہ میں کافور اور افیون کا اضافہ کریں اور مقام مرض کو نیم گرم پانی سے دھوئیں۔اگر درد انتہائی شدید ہوتو متاثرہ جانب والے حصے سے قریب کان اور ناک میں ایسے افیون کے قطرات ڈالیں جسے بنفشہ میں حل کیا گیا ہو۔ جب مرض میں افاقہ ہو جائے تو مریض کو مزورات (مخصوص قسم کی غذا) استعمال کرائیں۔جب مرض مکمل ٹھیک ہو جائے تو چوزوں کا گوشت آب سماق اور سرکہ کے ہمراہ کثرت سے دیں۔

اگر یہ مرض باردخلط یعنی مرہ سوداء یا بلغم سے پیدا ہوتو بدن سے ان اخلاط کا استفراغ کریں۔استفراغ کے لیے حب قوقایا یا ایارج استعمال کریں۔مریض کو مصطگی چبانے کی ہدایت دیں، مریض اپنی رال بہائے، اُسے جلنجبین پلائیں، نیز ایسا پانی پلائیں جس میں عود و مصطگی کو ابالا گیا ہو۔مقام مرض اور بالخصوص کنپٹی کے عضلات پر ہاتھ اور رومال سے مالش کریں۔مریض کے سر پر روغن سوسن یا روغن خیری یا روغن چمیلی لگائیں اور ان روغنیات میں قدرے مشک یا مقل بھی شامل کریں۔متاثرہ جانب والے حصے کے کان اور ناک میں انہی روغنیات کا قطور بھی کریں۔مریض کو حمام کرائیں اور اس کو خفیف حرارت پہنچائیں کیوں کہ حرارت ان امراض میں فائدہ مند ہوتی ہے جن کے مواد غلیظ ہوتے ہیں۔ تنقیہ کے بعد مریض کو ایسے شوربے استعمال کرائیں جو مختلف پرندوں مثلاً قنابر، کنجکشک، مطجن کے گوشت سے تیار کیے گئے ہوں۔اگر شقیقہ میں شدت آجائے اور بینائی کمزور ہونے لگے تو فصد کریں ورنہ بینائی مکمل طور پر چلی جاتی ہے۔

(۱۶)

مرض:

صداع شرکی (headache due to morbid matter of related organs)۔ معدہ یا جگر یا طحال کی مشارکت سے پیدا ہونے والا دردسر (صداع)۔

سبب:

جگر کے سوءمزاج یا جگر کے فاسد اخلاط سے یہ مرض ہوتا ہے یا طحال کے ضعف اور اس کی تکالیف کے نتیجے میں بھی یہ مرض ہوسکتا ہے اور اس کے علاوہ معدے کا سوءمزاج بھی اس مرض کا سبب ہوسکتا ہے۔

عرض:

صداع شرکی کی علامت یہ ہے کہ کبھی سر درد میں اضافہ ہوتا ہے اور کبھی کمی واقع ہوتی ہے۔ بخارات کے تصاعد یعنی بخارات کے چڑھنے کے اعتبار سے سر درد گھٹتا بڑھتا رہتا ہے۔ اس طرح کی حالت بخارات کے اوپر چڑھنے اور پھیلنے کے لحاظ سے ہوتی ہے۔ بخارات کے چڑھنے کے اعتبار سے سر درد گھٹتا بڑھتا رہتا ہے۔

تدبیر:

اگر اس قسم کا صداع، معدہ میں موجود اُن ردی اخلاط کے باعث ہو جو فم معدہ میں جلن کا سبب ہوں تو خلوئے معدہ کی حالت میں مرض شدت اختیار کر لیتا ہے اور اگر مریض سونے کے بعد افاقہ محسوس کرتا ہو تو اس کا علاج مندرجہ ذیل طریقے سے کریں:

مریض کو آب انار میخوش میں تر کی ہوئی روٹی اور آب انار دانہ استعمال کرائیں کیوں کہ یہ اشیاء معدہ کو تقویت دیتی ہیں اور معدے سے صفراء کو خارج کرتی ہیں۔ روٹی آب انار کے ساتھ مخلوط ہونے کی وجہ سے معدے میں تا دیر ٹھہرتی ہے اور رفتہ رفتہ معدہ کو تغذیہ فراہم کرتی ہے۔ چنانچہ مریض کو جلن کا احساس نہیں ہوتا ہے کیوں کہ صفراء معدے تک نہیں پہنچ پاتا ہے۔ اگر صفراء معدے میں محتبس ہو جائے تو قے یا اسہال کے ذریعہ استفراغ کریں۔ اگر یہ مرض بارد خلط سے ہو تو مسخن اغذیہ مثلاً شراب

میں تر کی گئی روٹی یا کڑھائی میں پکائے گئے چوزوں کا سالن استعمال کرائیں اور مریض کو شراب پلائیں۔

اگر یہ مرض حار خلط سے ہو تو مریض کو برودت پہنچانے والی زود ہضم اور مقوی اغذیہ مثلاً آب انار یا آب انگور یا آب سماق میں پکائے گئے چوزے استعمال کرائیں۔ عمدہ خوشبوؤں مثلاً صندل و کافور سے مریض کے سر کو طاقت پہنچائیں۔ مریض کو ناشپاتی، امرود، سیب، بہی اور تمام قابض میوے استعمال کرائیں کیونکہ یہ اشیا اپنے مقوی اثرات کی وجہ سے فم معدہ کو تسکین پہنچاتی ہیں۔ اگر سر درد بد ہضمی کے بعد ہو تو مریض کی بھوک ختم ہو جاتی ہے اور کسل مندی ہوتی ہے۔ اس کے علاج کے لیے مریض کو قے کرائیں اور سر پر نیم گرم پانی بہائیں۔ تقویت معدہ کے لیے قابض ربوبات مثلاً رب ناشپاتی، رب سیب اور رب انگور استعمال کرائیں۔ معدہ صاف ہونے کے بعد زود ہضم چیزیں مثلاً چوزوں کا سالن اور شراب ریحانی استعمال کرائیں اور کان میں نیم گرم روغن گل ٹپکائیں۔ اگر قبض ہو تو حقنہ کریں یا اسہال لائیں۔

اگر حرارت جگر کی وجہ سے سر درد ہو تو سر کی دائیں جانب درد محسوس ہوگا۔ مرض کی ہیجانی کیفیت کی صورت میں مریض کو آب انار یا آب انگور یا آب انار دانہ یا آب آلو بخارہ یا آب تخم بالقلہ یا زلال تمر ہندی پلائیں۔ اگر یہ اشیا دستیاب نہ ہوں تو مریض کو نہار منہ ٹھنڈا پانی پلائیں اور روٹی و سرکہ سے تغذیہ فراہم کریں کیوں کہ ان اغذیہ کا استعمال سر کی جانب بخارات کے صعود کو روکتا ہے۔

اگر جسم کے کسی دیگر عضو مثلاً ہاتھ یا پاؤں سے متاثر ہو کر سر درد واقع ہو تو بخارات کے اوپر اٹھنے کا احساس مریض کو اس طرح ہوگا جیسے چیونٹیاں رینگ رہی ہوں۔ اس کے علاج کے لیے سوء مزاج غالب کی اصلاح کریں، خلط زائد کا استفراغ کریں اور سر کو تقویت پہنچائیں۔

(۱۷)

مرض:

دوار (vertigo) اور سدر (dizziness on standing) کا نام اس کے اندر پائی جانے والی علامات کے اعتبار سے موسوم ہے۔ دوار کی حالت میں مریض کو اس کے اطراف پائی جانے والی ہر چیز گھومتی ہوئی نظر آتی ہے۔ سدر کی حالت دوار کے بعد واقع ہوتی ہے اور اگر سدر میں شدت آجائے تو مریض گر پڑتا ہے۔

سبب:

یہ مرض دماغ میں غلیظ اور مقدار میں زیادہ ریح کے جمع ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ جب اس میں حرکت و بے چینی اور اضطرابی کیفیت ہوتی ہے اور وہ اپنی غلظت یا کثرت کی وجہ سے وہاں سے نکلنے کا کوئی مخرج نہیں پاتی ہے تو اس کے ساتھ روح نفسانی حرکت میں آجاتی ہے۔

عرض:

سدر و دوار کی حالت میں مندرجہ ذیل علامات پائی جاتی ہیں:

کان میں بھنبھناہٹ کی آوازیں، بہرا پن، اندھا پن اور سر درد سے اس مرض پر استدلا کیا جاتا ہے۔ مریض کی حالت نشے میں مبتلا شخص کی حالت جیسی ہوتی ہے۔ بسا اوقات اس مرض کی علامات میں متلی، قے، خفقان وجع معدہ، کثرت لعاب اور بدہضمی وقراقر کی آوازیں بھی شامل ہوتی ہیں۔

تدبیر:

اگر سدر بالخصوص امراض راس کی وجہ سے ہو اور اس میں خون کا غلبہ موجب مرض ہو، مریض کا چہرہ سرخ اور کنپٹیوں نیز گردن کی رگوں میں امتلا موجود ہو، سر کا ملمس گرم ہو تو قیفال یا دونوں کان کے پیچھے والی رگوں کی فصد کریں اور گدی کے قریب حجامہ کریں۔ مریض کو سکنجبین، پانی، اسپغول اور جلاب پلائیں۔ انار میخوش اور ترش بہی کھلائیں۔ قابض اغذیہ مثلاً کچا انگور اور سماق بطور غذا استعمال کرائیں۔ گرم غذاؤں کے استعمال سے اجتناب کریں۔ مریض کے سر پر سرکہ اور روغن ملیں، بارد ضماد کریں اور مریض کی ناک میں کافور، صندل وعرق گلاب ڈالیں۔

اگر سدر کا سبب مرہ صفراء ہو تو مریض بے خوابی اور سر میں سوزش کی شکایت کرتا ہے اور وہ اپنی آنکھوں کے سامنے سنہرے رنگ کے اجزا اڑتے ہوئے محسوس کرتا ہے۔اس طرح کی صورت حال میں مطبوخ ہلیلہ یا ماءالجبن سے بدن کا استفراغ کریں اور اس کے بعد مریض کو آب انار دانہ، آب حب باقلہ زلال تمر ہندی سکنجبین کے ساتھ اور آب آلو بخارا ہمراہ جلاب پلائیں۔انار ترش کھلائیں، بنفشہ اور نیلوفر کا شموم کرائیں۔مختصراً سدر دموی وصفراوی کا علاج صداع حار کے علاج کے مانند کیا جاتا ہے۔

اگر سدر خلط بارد یعنی بلغم یا سوداء سے ہو تو علی حسبہ علامات موجود ہوں گی۔بصورت بلغمی خلط مریض کے حواس مکدر ہوں گے، نیند کی زیادتی ہوگی، سر میں بوجھل پن اور منہ میں لعاب کی کثرت ہوگی۔ خلط مرہ سوداء کی موجودگی میں بے خوابی ہوگی اور مریض اپنی آنکھوں کے سامنے بال یا سیاہ رنگ کے اجزا محسوس کرے گا۔اس کے علاج کے لیے حب قوقایا سے اسہال لائیں اور لطیف تدابیر اختیار کریں۔استفراغ کے بعد مریض کو ہدایت دیں کہ وہ مسخن ادویہ مثلاً مشک، مرزنجوش، نمام اور اس قسم کی دیگر ادویہ سونگھے۔مریض کو متحرک رہنے کی ہدایت بھی کریں اور اس کے سر پر نیم گرم پانی سے نطول کریں۔حقنہ کریں اور مریض کے سر پر وہ پانی ڈالا جائے جس میں بابونہ، ناخونہ، صعتر، مرزنجوش اور برگ غار پکائے گئے ہوں۔ایک کشادہ برتن میں مذکورہ مطبوخ رکھیں اور مریض کو اس کا بھپارہ بھی دلائیں اور اس میں تر کردہ رومال سے مریض کا سر ڈھانپ دیں۔مختصراً اس قسم کے سدر کا علاج صداع بارد کے علاج کے مانند کیا جاتا ہے۔

یہ امر قابل توجہ ہے کہ بالعموم یہ مرض دموی یا صفراوی ہوتا ہے البتہ اگر یہ بلغم اور سوداء کی وجہ سے ہو تو صرع سے مشابہ ہوگا اور اس کا علاج بھی صرع کے علاج کی مانند ہوگا۔

(۱۸)

مرض:

سبات(prolonged state of deep sleep) مخصوص قسم کی نیند ہے جس سے مریض کو جگانا مشکل ہوتا ہے۔سبات اور نوم (نیند) میں فرق یہ ہے کہ نوم حیوان کا طبعی سکون ہے جس کے سبب کو طبیعت دفع کرنے پر قادر ہوتی ہے البتہ سبات کے سبب کو طبیعت دفع کرنے سے عاجز ہوتی ہے۔

سبب:

سبات کا سبب بلغم کی زیادتی ہے جو دماغ کے اگلے حصے میں جمع ہو جاتا ہے اور حواس کے تصرفات میں رکاوٹ بنتا ہے۔

عرض:

سبات کا مریض دیکھنے میں سوئے ہوئے شخص کی مانند نظر آتا ہے اور اس کی آنکھیں بند ہوتی ہیں۔جب اس کو آواز دی جاتی ہے تو وہ اپنی آنکھیں کھولتا ہے اور جلدی سے دوبارہ بند کر لیتا ہے۔

تدبیر:

حب ایارج کے ذریعے مریض کے سر اور معدے کا تنقیہ کریں۔تنقیہ کے بعد مریض کے سر پر سرکۂ شراب اور روغن گل ڈالا جائے۔مریض کو ماء العسل، جلنجبین اور نیم گرم پانی پلائیں۔تین روز کے بعد مریض کے سر پر گرم روغنیات کی مالش کریں اور گرم و محلل پانی دھاریں۔اگر قبض ہو جائے تو حقنۂ حادہ کریں۔کندس سے مریض کو چھینک لائیں اور اس کی ناک میں پودینہ سڑکوائیں۔مریض کا سر منڈوادیں اور اس کے سر پر رائی کا طلا کریں۔اس مرض کے علاج کے تعلق سے نسیان کے معالجہ سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

سبات اگر دموی، حار رطب ابخرہ کی وجہ سے ہو جو دماغ کے اگلے حصے کی جانب صعود کریں تو سبات ہلکا ہوگا اور مریض کو جلدی افاقہ ہو جائے گا۔مریض سوتے میں بڑبڑاتا ہے اور جب اسے آواز دی جاتی ہے تو وہ گھبرا کر اٹھ جاتا ہے۔اس کا علاج فصد ہے۔فصد کے بعد مریض کو فضلات تحلیل کرنے والی ادویہ مثلاً آب کدو اور شربت بنفشہ پلائیں۔مریض کے سر پر سرکۂ شراب میں مخلوط روغن گل لگائیں تاکہ سر کو قوت حاصل ہو سکے اور اس کی جانب اٹھنے والے ابخرہ دفع ہو سکیں۔مریض کے سر پر عرق گلاب کا طلا کریں۔اس کے علاوہ آب نخود یا زیرباج کا شوربہ بطور غذا استعمال کرائیں اور تقلیل غذا کریں تاکہ نظام ہضم خراب نہ ہو۔

(۱۹)

مرض:

امتداد/ کزاز (tetany) تشنج کی ایک قسم ہے جسے کزاز سے بھی موسوم کرتے ہیں۔تشنج اورامتداد میں فرق صرف اتنا ہے کہ تشنج عصب میں واقع ہوتا ہے جب کہ امتداد عضلہ میں۔

سبب:

جوسبب عضلہ میں کزاز پیدا کرتا ہے وہی عصب میں امتداد بھی پیدا کرتا ہے۔امتداد غلیظ اور لزج خلط یا انتہائی یابس اور مجفف خلط سے پیدا ہوتا ہے۔

عرض:

امتداد کے مرض میں شدید درد ہوتا ہے، نگلنے میں دشواری ہوتی ہے، زبان بوجھل ہوتی ہے، جبڑے بند (lock jaw) ہوجاتے ہیں، اعضاء سخت ہوجاتے ہیں اوراس کے علاوہ اختلاج اور تنگئ تنفس ہوتا ہے۔مریض کے اعضا اس حد تک سخت ہو جاتے ہیں کہ مریض ان کو آگے پیچھے حرکت دینے سے قاصر ہوتا ہے۔

تدبیر:

امتداد کا علاج غلیظ فضلات کے دفاع کے بعد کریں: اس مرض میں اولاً حقنہ کریں اور حقنے کے بعد مسہل حبوب اور ایارج فیقرا سے اسہال لائیں۔تنقیہ کے بعد مریض کو نیم گرم پانی کے ہمراہ جلنجبین عسلی یا قدرے تریاق استعمال کرائیں۔مرزنجوش، بابونہ، ناخونہ، برگ غار اور اترج سے مریض کے سر اور معدہ کی سکائی کریں۔روغن ناردین سے مریض کے بدن کو ملیں اور کھردرے رومال سے بدن کو رگڑیں۔صبر اور آب مرزنجوش سے مریض کو سعوط دلائیں۔زیرباج کا شوربہ یا قنابر وعصافیر کا گوشت مریض کو بطور غذا استعمال کرائیں۔علاج میں محتاط رہیں کیوں کہ اکثر یہ مرض فالج کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

کزاز کا علاج پوست کے علاج کے بعد کریں: مریض کو ماء الشعیر ہمراہ روغن بادام اور لعابات ہمراہ جلاب استعمال کرائیں۔مریض کے بدن پر دودھ دوہیں اور نیم گرم پانی سے اس پر نطول کریں۔اونٹنی کے دودھ میں تر کپڑے سے سر کی ترطیب کریں، بدن پر روغن بنفشہ لگائیں اور مریض کو روغن بادام اور

شکر طبرزد کے ساتھ دودھ پلائیں۔ بکری کے بچے کے گوشت کے ساتھ اسفیذ باج (مخصوص قسم سے تیار شدہ سالن) اور مچھلی کھلائیں۔ عسل طبرزد سے حاصل شدہ شراب تھوڑی تھوڑی مریض کو پلائیں۔ اگر قبض ہو اور تحریک کی ضرورت درپیش ہو تو ترنجبین یا خیارشنبر کے ساتھ روغن بادام یا شربت بنفشہ کے ذریعہ حرکت دیں۔ اور اگر قوت بدن ضعیف ہو تو حقنۂ لینہ استعمال کریں۔

(۲۰)

مرض:

دماغ کی جھلیوں میں ہونے والے ورم کو سرسام (inflammation of brain and/ or meninges/meningitis) سے موسوم کیا جاتا ہے۔ گاہے دماغ میں جھلیوں کی مشارکت سے درد ہوتا ہے۔ برسام سرسام سے مختلف ہوتا ہے۔ برسام میں دماغی جھلیوں کی مشارکت سے بنفسہ دماغ میں ورم ہوتا ہے۔

سبب:

یہ مرض دم حار یا صفرا محترق کی زیادتی سے ہوتا ہے جو شدید گرم اغذیہ مثلاً شکار کا گوشت، حلوہ اور شراب کے استعمال کے نتیجے میں ہوتا ہے۔

عرض:

سرسام کے مریض میں مندرجہ ذیل علامات پائی جاتی ہیں:

بخار، بے خوابی، بے چینی کی نیند، خوف، آنکھوں میں سرخی، سر درد، روشنی سے نفرت، سانس کا تیز چلنا، گرم آنسوؤں کا بہنا، آنکھ میں میل کی زیادتی، زبان کا سیاہ ہونا، بدحواسی اور زیادہ بڑبڑانا۔

تدبیر:

اگر ورم کا سبب دم ہو تو مرض کے بڑھنے سے قبل مریض کی فصد کریں اور مناسب مقدار میں خون کا اخراج کریں، کیوں کہ فصد بہترین طریقۂ علاج ہے۔ اگر مریض کی بدحواسی کی وجہ سے عدم تعاون ہو یا اس بات کا خوف ہو کہ مریض کے زور سے ہاتھ چلانے کی وجہ سے خون کا زیادہ اخراج ہو سکتا ہے جو اس کی قوت کو ساقط کر سکتا ہے تو پیشانی اور ناک کی رگوں کی فصد کریں اور یکبارگی بقدر ضرورت اخراج دم کر دیں۔

مریض کو ماء الشعیر جس میں جوشاندہ عناب شامل کیا گیا ہو اور آب انار پلائیں۔ دفع قبض کے لیے مریض کو زلال تمر ہندی ہمراہ شربت بنفشہ، نیلوفر اور شربت گلاب پلائیں۔ اگر قبض شدید ہو تو شربت آلو بخارا یا خیارشنبر ہمراہ زلال تمر ہندی و شربت عناب پلائیں۔ اگر مریض کو شدید پیاس لگے تو مبردات

بکثرت دیں البتہ مریض کو ٹھنڈا پانی نہ پینے دیں۔تقویت راس کے لیے مریض کے سر پر تازہ روغن گل جس میں سرکہ یا عرق گلاب شامل ہو سے مالش کریں۔ پیشانی پر عرق گلاب،صندل اور کافور کا طلا کریں اور اگر مشروبات کے استعمال سے رفع قبض نہ ہو پا رہا ہو تو حقنۂ لینہ کریں۔

اگر مرض انتہا کو پہنچ جائے ، بے خوابی شدید ہو جائے اور بدحواسی میں اضافہ ہو جائے تو مریض کے سر پر ایسا آب شیریں بہائیں جس میں بنفشہ خشک، برگ نیلوفر،گل سرخ، جو مقشر نیم کوب ،پوست خشخاش سفید و سیاہ،تخم خس اور تراشۂ کدو پکایا گیا ہو۔اگر مریض کے بدن میں اخلاط کا امتلا ہو تو اس کے سر پر پانی نہ بہائیں،اس کے سر پر مرطب اور مبرد روغنیات مثلاً روغن بنفشہ،روغن حب القرع اور روغن نیلوفر لگائیں۔اگر مریض کی بے خوابی میں کمی نہ آئے تو اس کے سر پر عورت کا دودھ دوہیں اور اس کو عورت کے دودھ کے ہمراہ روغن نیلوفر و بنفشہ سے چھینک دلائیں۔مریض کو ایسے پرسکون گھر میں رکھیں جس کی ہوا معتدل ہو کیوں کہ بارد ہوا مسامات کو بند اور فضلات کو محتبس کرتی ہے جب کہ حار ہوا فضلات کو منتشر کرتی ہے۔مریض کے بدن کے نچلے حصے کو ملیں، اس کے دونوں پیر باندھ دیں اور دونوں پیروں کو نیم گرم پانی سے ملیں تا کہ مریض کے بدن کے نچلے حصے میں ردی مواد کا انجذاب ہو سکے۔نرم بستر پر سُلائیں ،اس کی آرام گاہ میں تصاویر،نقوش اور مجسمے آویزاں نہ کریں کیوں کہ ان چیزوں سے اس کی نیند میں بیقراری پیدا ہوگی اور اس میں کمی آئے گی۔مریض کو سلانے اور آرام پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کریں اور اس کے قریب گفتگو اور حرکات سے بچیں۔جب افاقہ ہو جائے تو مریض کی مالش کریں اور کدو کا سالن یا پالک،مغز املتاس اور کھیرا بطور غذا استعمال کرائیں۔قدرے جو کا ستو ہمراہ شکر استعمال کرائیں جسے گرم پانی میں مغسول کیا گیا ہو اور سرد پانی میں ٹھنڈا کیا گیا ہو۔جب مکمل صحت یابی ہو جائے تو مریض کو حمام کرائیں اور اسے چوزے اور صخوری مچھلی کھلائیں۔اگر علامات درست رہیں اور بخار نہ ہو تو ساق یا کچے انگور یا پالک کا مخصوص سالن،خس اور مغز کھیرا بطور غذا دیں۔اگر صحت کی حالت میں تین روز بخوبی گزر جائیں تو حمام کرائیں اور اس کو چوزے و تیتر یا صخوری مچھلی کھلائیں البتہ بسیار خوری سے مریض کو اجتناب کرائیں کیونکہ ایسا کرنے سے فساد معدہ ہو سکتا ہے۔ دھوپ میں چلنے سے منع کریں اور دھیرے دھیرے مریض کو معمولات کی طرف لوٹائیں۔

(۲۱)

مرض:

نسیان (amnesia) وہ مرض ہے جس میں ایک ایسا خفیف بخار رہتا ہے جس کے بعد مریض کو غنودگی طاری ہوتی ہے۔ یہ مرض مریض کی قوت ذاکرہ کے بالمقابل قوت متخیلہ کے ساتھ مخصوص ہوتا ہے۔

سبب:

یہ ایک ورم ہے جو دماغ کے اگلے حصے میں بلغمی خلط کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کے تعفن سے بخار ہوتا ہے اور حس میں رکاوٹ کی وجہ سے غنودگی پیدا ہوتی ہے۔ اور قوت خیال کی تکلیف کے سبب نسیان واقع ہوتا ہے۔

عرض:

نسیان میں مبتلا مریض میں مندرجہ ذیل علامات موجود ہوتی ہیں:

سر میں بھاری پن، کان بجنا، خفیف بخار، چہرے پر اضطراب، نیند کی زیادتی، کند ذہنی، سوال کے جواب میں تاخیر، ماضی قریب کی باتوں کا بھولنا، ملمس نرم ہونا اور پیشاب کا گاڑھا پن اس مرض کی علامات ہیں۔

تدبیر:

جب معالج کو مذکورہ بالا علامات کے ساتھ نسیان کے واقع ہونے کا یقین ہو جائے، مریض قوی اور جوان ہو اور موسم معتدل ہو تو لازمی طور پر ابتدا مرض میں ہی فصد کریں کیونکہ ایسا کرنے سے مریض کے دماغ کے اگلے حصے میں ورم نہیں ہوگا۔ اگر فصد کے لیے کوئی امر مانع ہو تو حقنہ کریں تاکہ سر کی جانب ابخرہ کا صعود کم ہو جائے۔ بلکہ اس حاد مرض میں حقنہ کو معمول بنالینا مریض کے لیے ضروری ہے کیوں کہ اس مرض کا سبب غلیظ مواد ہوتے ہیں۔ اس لیے مندرجہ ذیل اجزا پر مشتمل حقنہ تیار کریں:

شحم حنظل، قرطم، تخم اُنگن، بیخ کبر اور قشور فوتنج۔ تمام اجزا کو پانی میں اتنا پکائیں کہ نصف پانی باقی رہ جائے، صاف کریں، اس میں آبکامہ اور شیرج کا اضافہ کریں اور اس سے مریض کا حقنہ

کریں۔مریض کی دونوں پنڈلیوں کو باندھیں اور اس کے دونوں پیروں کی مالش کریں۔نضج کے بعد ایارج فیقرا کے ذریعہ استفراغ بدن کریں اور مدرات بول ادویہ استعمال کریں۔

مریض کو جلنجبین کہنہ دیں،تھوڑا تھوڑا گرم پانی پلائیں اور اس کے علاوہ بادیان، زیرہ اور عرق اجوائن شکر کے ساتھ پلائیں۔مریض کو گرم،لطیف اور مقوی دماغ ومقوی معدہ جوارشات استعمال کرنے کی ہدایت دیں مثلاً جوارش مصطگی، جوارش زنجبیل یا جوارش بلادر کیونکہ یہ جوارشات اس مرض میں انتہائی مفید ہیں۔

مریض کی خوابگاہ کشادہ اور روشن رکھیں تا کہ تحلل زیادہ ہو سکے۔استفراغ بدن کے بعد روغن اٹنگن یا روغن نطرون سے مریض کے ہاتھ پیر اور پورے بدن کی مالش کریں۔روغن گل جس میں سرکہ شامل ہو سے مریض کے سر کو تقویت پہنچائیں کیوں کہ یہ ابخرہ کے صعود کو روکتا بھی ہے اور ان ابخرہ کو تحلیل بھی کرتا جو صعود کر چکے ہوں۔

ابتدائے مرض میں جب کہ مرضی مادہ یعنی بلغم غلیظ سر میں محتبس ہو تو لازماً مسخن وملطف روغنیات مثلاً روغن فونج اور روغن پودینہ کا استعمال کریں۔مریض ناک کے ذریعہ پودینہ اور صعتر سُڑکے۔جب مریض ٹھیک ہو جائے تو اس کو آب نخود یا شوربے وسالن سے تغذیہ پہنچائیں اور دودھ، مچھلی ودیگر بارد رطب اشیا سے اجتناب کرائیں۔

اگر نسیان مرہ سودا سے ہو تو اس کی علامت یہ ہوتی ہے کہ مریض کی آنکھیں جھپکے بغیر کھلی رہتی ہیں۔اس کے علاج کے لیے مطبوخ افتیمون سے بدن کا ستفراغ کریں۔اگر اس میں کوئی امر مانع ہو تو مطبوخ شحم حنظل ،بسفائج ،افتیمون و پودینہ روغن بابونہ کے ساتھ ملا کر حقنہ کریں اور ماء الجبن پلائیں۔ تنقیہ کے بعد مرطب اور خفیف مسخن اشیا مثلاً ماء الشعیر ہمراہ شربت نیلوفر اور لعاب تخم اسپغول ہمراہ جلاب کی مدد سے مریض کی اصلاح کریں۔مریض کے سر کے اگلے حصے پر وہ پانی جس میں جو مقشر نیمکوب، گیہوں، نیلوفر، بنفشہ اور گلاب پکایا گیا ہو کو ڈالیں۔مریض کے سر پر روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر نیم گرم کی مالش کریں۔جب مریض صحت مند ہو جائے تو اسے حمام کرائیں اور چوزوں کا سالن وبکری کا گوشت بطور غذا دیں۔شراب ممزوج پلائیں اور زیادہ سونے کی ہدایت دیں۔

(۲۲)

مرض:

شخوص (catalepsy) کو شخوص اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ اس مرض میں مبتلا مریض شروعات سے ایک ہی حالت پر قائم رہتا ہے۔اس مرض کی وجہ تسمیہ کے اعتبار سے ہی اس کو شخوص اور مدرکہ کہا جاتا ہے۔

سبب:

یہ مرض دماغ کے پچھلے حصے میں پیدا ہونے والے بارد، یابس اور غلیظ کیموس سے ہوتا ہے۔

عرض:

اس مرض میں مبتلا مریض مردہ شخص کی مانند نظر آتا ہے جس میں نہ حس وحرکت ہوتی ہے اور نہ ہی زندگی کی کوئی علامت واضح ہوتی ہے ۔

تدبیر:

حقنہ کے ذریعہ مریض کے بدن کے نچلے حصے میں مادے کا انجذاب کیا جائے بالخصوص جب کہ مریض کی قوت ضعیف ہو اور ادویہ مسہلہ کے ذریعہ استفراغ کا متحمل نہ ہو۔اگر مریض قوی ہو اور استفراغ کا متحمل ہو نیز کچھ پینے اور نگلنے کی طاقت رکھتا ہو تو لازما فتیون کے مطبوخ سے بدن کا استفراغ کریں تا کہ سوداوی خلط کا اخراج ہو سکے۔جلنجبین عسلی استعمال کرائیں اور اس کے بعد گرم پانی پلائیں بشرطیکہ کہ وہ قے نہ کرے۔مریض کو تھوڑا تھوڑا ماء العسل پلائیں اور گرم خوشبوئیں مثلاً یاسمین، نسرین، غالیہ اور مشک سنگھائیں۔اگر مرض کا زمانہ انحطاط گزر چکا ہو، قوت بدن واپس آچکی ہو اور بدن سے خون کہ مقدار کم کرنے کی ضرورت ہو اور قوت بھی متحمل ہو تو قیفال کی فصد کریں۔البتہ اگر قوت بدن ضعیف ہو تو دونوں پنڈلیوں پر حجامہ کریں۔اگر بے خوابی کی شکایت ہو تو سر پر روغن بنفشہ کی مالش کریں۔جب ٹھیک ہو جائے تو مزورہ زیرباج (مخصوص قسم کا سالن) یا آب نخود بطور غذا دیں۔مزید تقویت کے لیے زود ہضم اغذیہ مثلاً تیتر اور چوزوں کے گوشت کا سالن استعمال کرائیں۔مختصراً اس مرض کا علاج صداع بارد کے علاج کے مانند کریں۔

(۲۳)

مرض:

مالیخولیا (melancholia) کوفسادفکر سے موسوم کرتے ہیں۔

مالیخولیا کی تین اقسام ہیں:

قسم اول: مالیخولیا صرف سر کی سخونت سے پیدا ہو۔

قسم دوم: مالیخولیا پورے بدن کے سوءمزاج حار کی وجہ سے پیدا ہو۔

قسم سوم: مالیخولیا مراق بطن (بطن کے اعضاء کو ڈھانپنے والی جھلی) کے ورم حار سے یا سوءمزاج حار کے سبب پیدا ہو۔

سبب:

سوداوی کیموس کی کثرت، غلبۂ صفرا اور اس کا احتراق یا کثرت دم اور اس کی حدت وشدت کے نتیجے میں مالیخولیا ہوتا ہے۔

عرض:

دماغی اسباب کے نتیجے میں ہونے والے مالیخولیا کی علامات: فسادفکر ہوگا، بے خوابی ہوگی، آنکھیں دھنسی ہوئی ہونگی، سر چھونے پر گرم محسوس ہوگا۔ سر میں کسی حادمرض کے لاحق ہونے کے نتیجے میں مالیخولیا ہوگا۔

پورے بدن کی مشارکت سے ہونے والے سردرد کی علامات:

لاغری، مٹمیلی رنگت، سیاہ بال، کثرت تھکان۔ اس کے علاوہ مولد سودا غذاؤں کے کثرت استعمال کی روداد موجود ہوگی اور دردسر کی دوسری علامات جو مراق کی مشارکت سے ہوں، کٹھی ڈکار، پیٹ میں جلن وسوزش، قراقر کی آوازیں، اخراج ریاح، گرانی شکم، قے اور تھوک کی کثرت کی روداد موجود ہوگی۔

تدبیر:

قسم اول کا علاج: اس مرض کے علاج کے لیے قیفال کی فصد کریں اور اگر کوئی امر مانع ہو تو پیشانی پر فصد کریں۔ مریض کو ماء الشعیر پلائیں اور اسے انار میخوش چوسنے کی ہدایت دیں۔ ملین حقنہ

کریں اور مسہل سوداء استعمال کریں۔ اور مریض کے سر پر ایسی چیز ڈالیں جو اس کے سر کو تر کرے، قوت بخشے اور جلے ہوئے فاضل مادوں کو تحلیل کر کے زائل کرے اور نیند لائے، جیسے کہ وہ پانی جس میں جو مقشر، بنفشہ، نیلوفر، گلاب پوست، خشخاش اور تخم خس پکائے گئے ہوں۔ مریض کے سر پر براہ راست پستان سے دودھ دوہیں، دودھ اور روغن بنفشہ میں تر کی ہوئی روئی سر پر رکھیں، بار دروغنیات مریض کے ناک میں ڈالیں۔ مریض کو دی جانے والی غذا کی بایں طور اصلاح کریں کہ اس کو مرطب اغذیہ مثلاً یک سالہ شیر خوار بکری کے بچے کے گوشت اور دودھ پیتے اونٹنی کے بچوں کے گوشت سے تیار شدہ سالن، صخوری مچھلی سرکہ میں تیار شدہ اور توانا مرغ کا گوشت استعمال کرائیں۔ ایسی شراب پلائیں جس میں بکثرت پانی کی آمیزش کی گئی ہو اور ایسا حلوہ کھلائیں جسے خشخاش، روغن بادام اور کافور سے تیار کیا گیا ہو۔ بلغم کی کثرت تولید کے لیے زیادہ تدابیر اختیار کریں کیوں کہ بلغم کی زیادتی سے غلبۂ سوداء میں کمی آتی ہے۔ مریض کو دھوپ میں بیٹھنے اور گرم ماکولات ومشروبات کے استعمال سے پرہیز کرائیں۔

قسم دوم کا علاج: باسلیق یا بائیں ہاتھ کی اسیلم کی فصد کریں اور مناسب مقدار میں اخراج دم کریں۔ اصلاح جگر کی غرض سے جگر کی تبرید کریں کیونکہ سوداوی خلط جگر کی سخونت سے بھی پیدا ہوتی ہے جس کی تفریق طحال کی مدد سے کی جاسکتی ہے۔ اگر وہ زیادہ متاثر ہو جائے گا تو معدے کی جانب دفع ہوگا۔ اگر تکلیف بڑھ جائے تو فواکہ کے مطبوخ سے استفراغ کریں۔ جگر کے مزاج کی تبرید کی غرض سے مریض کو آب تخمیات، شراب انگور خام، آب انبر باریس ہمراہ سکنجبین بہی اور عرق کاسنی ہمراہ سکنجبین نوش کرائیں۔

غذا کے طور پر مریض کو زود ہضم اور جید الکیموس غذائیں مثلاً مرغی اور یک سالہ بکرے کے بچے کا گوشت استعمال کرائیں جس کو آب انار، آب انگور خام اور آب سماق جیسے سرد پانی میں تیار کیا گیا ہو۔ شکم سیری سے پرہیز کرائیں، اگر شراب نوشی مریض کی عادت کا حصہ ہو تو قلیل مقدار میں نوش کرائیں، اگر مریض کثرت ریاح اور جنسی شہوت کی شدت کی شکایت کرے تو اسے معتدل انداز کے جماع کی اجازت دیں، جماع کی زیادتی سے روکیں اور اسے حمام کرائیں۔

قسم سوم کا علاج: اکحل کی فصد کریں اور اس کے چند روز بعد مسہل سودا استعمال کرائیں۔ اگر اس میں کوئی

امر مانع ہوتو حقنہ کریں۔مبردات ومسہلات کے ہمراہ ماءالجبن پلائیں۔مزاج کی تبرید وترطیب کے لیے ماءالشعیر ہمراہ روغن بادام، سکنجبین ہمراہ پانی اورتخم باقلہ ہمراہ زلال تمر ہندی استعمال کرائیں۔مبردات کے استعمال کے ذریعہ اصلاح غذا کریں مثلاً سماقیہ اورحصرمیہ استعمال کرائیں۔اگر بدہضمی ہوجائے تو قے کرائیں۔قے کے بعد چکنی غذائیں کھلائیں اورردی اغذیہ سے اجتناب کرائیں۔خلط موذی کے اخراج کے لیے ملین ادویہ کا ہرروز استعمال کریں کیونکہ اس تدبیر کوعمل میں لانے سے مرض سے چھٹکارا حاصل ہوتا ہے۔

(۲۴)

مرض:

قطرب (melancholia with intentional loneliness) مالیخولیا کی ایک قسم ہے جو اکثر و بیشتر ماہ فروری میں واقع ہوتا ہے۔

سبب:

دم محترق کے مرہ سودا میں تبدیل ہو جانے سے قطرب ہوتا ہے۔

عرض:

قطرب میں مبتلا مریض میں مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہو سکتی ہیں:

فساد عقل، چہرے پر بل پڑنا یا چہرے کا متاثر ہونا، غم دائمی، ہیجانی کیفیت بالخصوص رات میں، چہرے کی سبز رنگت، آنکھوں کا دھنسنا اور لاغری بدن جیسی علامات اس مرض میں موجود ہوتی ہیں۔

تدبیر:

قطرب کا مرض ردی اور عسر العلاج ہے کیونکہ اس کا اصل سبب دم محترق ہوتا ہے۔ طبیب کی ذمہ داری ہے کہ سب سے پہلے مریض کی فصد کریں اور اتنی مقدار میں خون خارج کریں کہ مریض میں غشی کی علامات ظاہر ہونے لگیں۔ مریض کی غذا کی اصلاح کریں اور اس کو رطب اور جید الکیموس اغذیہ دیں مثلاً ایک سالہ بکری کے بچے، چوزے، خرفان اور صخوری مچھلی کا گوشت وغیرہ۔ خس اور کدو ہمراہ روغن بادام استعمال کرائیں۔ حمام کرائیں اور آب شیریں سے غسل کرائیں۔ جب مریض کی قوت بدن واپس آ جائے تو مطبوخ سے استفراغ بدن کریں اور سکنجبین کے ہمراہ ماء الجبن پلائیں۔ اس کے سر پر مرطب و منوم پانی بہائیں جس میں بنفشہ، نیلوفر، قشور پوست خشخاش اور تخم خس پکایا گیا ہو۔ روغن بنفشہ اور روغن حب القرع مریض کی ناک میں سُڑکائیں اور براہ راست لونڈی کا دودھ مریض کے سر پر دوہیں۔ بالجملہ اس مرض کا علاج سوء مزاج بدن کی وجہ سے لاحق ہونے والے مالیخولیا کی مانند کریں۔

(۲۵)

مرض:

مانیا (mania) جنون کی ایک قسم ہے۔اس کی تفصیل اس طرح ہے کہ اس مرض میں مبتلا مریض کے اندر غضبناک دیوانگی اور داالکلب جیسی کیفیات پائی جاتی ہیں۔

سبب:

مانیا ایسے مرۃ صفرا سے ہوتا ہے جس میں شدید التہاب ہو اور اس کے علاوہ خلط سوداوی حاد محترق بھی اس کا سبب ہوسکتا ہے۔

عرض:

مانیا میں مبتلا شخص میں مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہوتی ہیں:

بے خوابی وخوف و ہراس ہوتا ہے، مریض بیوقوفی کی باتیں کرتا ہے، اس کے اندر جارحانہ صفات پیدا ہو جاتی ہیں اور وہ انتہائی بیہودہ گفتگو کرتا ہے۔مریض کے اندر دنگئی اور دلیرانہ اقدام نمایاں طور پر ظاہر ہوتے ہیں۔

تدبیر:

اس کے علاج کے لیے ماءالشعیر ہمراہ روغن بادام اور آب کدو ہمراہ سکنجبین پلا کر مریض کے مزاج کی تبرید و ترطیب کریں۔زلال تمر ہندی اور آلو بخارا ہمراہ شربت نیلوفر کے ذریعہ تعدیل مزاج کریں۔کدو اور ماش بطور غذا استعمال کرائیں اور مریض کو کثرت سے خس کھانے کی ہدایت کریں۔اگر مریض کے بدن میں ردی اخلاط کا امتلا ہو تو مطبوخ کا استعمال کر کے اسہال لائیں اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو ملین حقنہ کریں۔تنقیہ کے بعد مریض کو چوزے، شیر خوار بکری کے بچے اور صخوری مچھلی کا گوشت کھلائیں تا کہ اس کے قویٰ مضبوط ہوسکیں۔مریض کو قدرے شراب پلائیں۔ان معالجاتی تدابیر کے بعد مریض کے سر کے مقامی علاج کی جانب توجہ کریں۔اولاً مریض کا سر منڈوادیں اور سر کے اگلے حصے پر وہ پانی ڈالیں جس میں بنفشہ، برگ نیلوفر، بید سادہ، گل سرخ، جومقشر نیم کوب، پوست کدو، خشخاش اور لُفاح پکایا گیا ہو۔نیز نیم گرم پانی کا استعمال کریں۔مریض کی ناک میں لونڈی کا دودھ ڈالیں اور ساتھ ہی اس کا

دودھ سر پر دو ہیں۔ نیند لانے کی تدابیر اختیار کریں۔ مرض کی شدت کی تسکین کے لیے شربت خشخاش ہمراہ آب انار پلائیں۔ مریض کی ناک میں افیون سُڑکائیں نیز اس کے جسم کے زیریں اعضا کی مالش کریں اور اس کو حمام کرائیں۔ جب مرض کی شدت کم ہو جائے اور مریض کو افاقہ ہو جائے تو قیفال کی فصد کریں بشرطیکہ مرض کا سبب دم محترق ہو۔ تکمیل صحت کے حصول کے لیے مریض کے مزاج کی تبرید و ترطیب کریں۔

(۲۶)

مرض:

عشق (lovesickness) مالیخولیا جیسا ایک وسواسی مرض ہے۔

سبب:

معشوق کی خوبصورتی کے بارے میں مسلسل غور وفکر کے نتیجے میں مرض عشق پیدا ہوتا ہے۔

عرض:

عشق کا مریض بے خوابی کی شکایت کرتا ہے، اس کی آنکھیں دھنسی ہوئی نظر آتی ہیں اور وہ ہانپتا رہتا ہے۔ مریض کے بدن میں لاغری اور اس کی رنگت میں تغیر پیدا ہو جاتا ہے۔

تدبیر:

چوں کہ اس مرض کا شمار عوارض نفسانیہ میں ہوتا ہے اور انفعالات نفسانی کی وجہ سے جسم متاثر ہوتا ہے لہٰذا اطبا عمومی طور پر بدنی اور نفسیاتی علاج کے ذریعہ اس مرض کا مداوا کرتے ہیں۔

نفسیاتی علاج: مریض کو خوش کن موسیقی میں مشغول رکھیں کیوں کہ موسیقی سننے سے ذہن مشغول ہو جاتا ہے۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ فلاسفہ نفسیاتی عوارض کا علاج موسیقی سے کیا کرتے تھے۔ دوسرا طریقہ علاج یہ ہے کہ مریض کو مغموم کرنے والے مشاغل میں مصروف رکھیں مثلاً عشق کے نتیجے میں حاصل ہونے والی ذلت ورسوائی اور خفت وفضیحت کا تذکرہ کریں اور عشق کے سنگین نتائج بیان کریں تا کہ مریض اس سے اجتناب کرے۔

علاج: عشق کے مریضوں کو مرطب اغذیہ و اشربہ استعمال کرائیں اور حمام کرائیں کیوں کہ حمام سے ترطیب بدن کے ساتھ بدنی حرارت میں اضافہ بھی ہوتا ہے۔ حمام مسامات بدن کو کھولتے ہوئے بدہضمی کے نتیجے میں پیدا شدہ فضلات کا بدن سے اخراج بھی کرتا ہے۔ لازمی طور پر ہضم غذا کے بعد ہی حمام میں داخل ہوا جائے۔ مناسب ہے کہ عشق کے مریضوں کو بکثرت شراب جس میں پانی کی آمیزش ہو پلائیں کیوں کہ شراب نوشی نفس انسانی کو سرور بخشتی ہے اور بدنی حالت کو درست کرتی ہے اور اس کے علاوہ مریض کو علوم وفنون میں مشغول رکھنے کی کوشش کریں۔

ریاضت کرنے کی ہدایت کرتے رہیں اورایسی تدبیر اختیارکریں کہ عاشق ومعشوق تنہائی میں ایک دوسرے کے بارے نہ سوچیں اور دونوں کے مابین دوری بنائیں نیزان کو جماع کی ہدایت کریں کیوں کہ جماع افکارکوتسکین بخشے گا اور عاشق کوعشق سے دورکریگا۔اگرمرض میں اضافہ ہوجائے تو ممکنہ کوشش کی جائے کہ فریقین کو جائز وشرعی طور پر باہم ملادیا جائے۔اگرایسا ممکن نہ ہوسکےتو معشوق سے ملتی جلتی صورت والاشخص تلاش کیا جائے کیونکہ مشابہت بھی افکارکومشغول کردیتی ہےاورمصیبت سے نجات بخشتی ہے۔بہرصورت اس مرض کے علاج میں غفلت ہرگز نہ برتی جائے ورنہ یہ مرض وسواس سوداوی یامانیا یا قطرب جیسے سنگین امراض کی شکل اختیارکرلیتا ہے۔اس سے اجتناب کریں اور مامون رہیں۔

(۲۷)

مرض:

بطلان حفظ وذکر (dementia)۔ حافظہ اور یادداشت کا ختم ہو جانا۔

سبب:

یہ مرض ایسے سوءمزاج باردورطب کی وجہ سے ہوتا ہے جو دماغ کو مرطوب کر دیتا ہے اور دماغ سیال ہونے کی وجہ سے اشکال قبول کرنے سے قاصر ہو جاتا ہے۔

عرض:

اس مرض میں مبتلا انسان بہت گہری نیند سوتا ہے، سر بوجھل ہوتا ہے اور منہ و ناک سے بکثرت رطوبات کا اخراج ہوتا ہے۔

تدبیر:

اس مرض کے علاج کے لیے ایارج سے بدن کا استفراغ کریں یا حقنہ کی مدد سے فاضل مواد کو زیریں جانب جذب کرائیں اور دیگر لطیف تدابیر اختیار کریں۔

مریض کو ماء العسل پلائیں، امتلا سے روکیں، شکر کے استعمال سے باز رکھیں اور جنوبی ہواؤں کا سامنا نہ کرنے دیں۔ مریض کو روشن جگہ پر آرام کرائیں تاکہ زیادہ تحلل ہو سکے اور اس کے سر پر وہ پانی ڈالیں جس میں تلسی سیاہ، بابونہ، سویا، پودینہ اور مرزنجوش پکایا گیا ہو۔ حمام میں داخل کر کے سر پر کھردرا کپڑا رگڑیں اور آب نخود، عصافیر وقنابر (پرندوں کی اقسام ہیں) بطور غذا استعمال کرائیں۔ غذا خشک، ہلکی اور مختصر ہونی چاہئے مثلاً چڑیوں کا خشک گوشت۔

سوءمزاج سرد وخشک کے نتیجے میں بھی فساد ذکر ہو سکتا ہے۔ اس میں مریض کا دماغ مانند چٹان ہو جاتا ہے جو احساسات کو قبول نہیں کرتا ہے۔ اس کی علامات یہ ہیں کہ مریض کو نیند نہیں آتی ہے، اس کی ناک کے اندر اور تالو میں خشکی رہتی ہے۔ بیوقوفی، حماقت اور رعونت جیسی کیفیات جو بوڑھوں میں موجود ہوتی ہیں اس مرض میں پائی جاتی ہیں۔ اس کے علاج کے لیے مریض کے سر پر روغن خیری یا روغن سوسن کی مالش کریں اور سر پر بکثرت ایسے مسخن ومرطب پانی کا نطول کریں جس میں بابونہ، ناخونہ اور بنفشہ پکایا گیا ہو۔ مسخن ومرطب اغذیہ مثلاً گوشت استعمال کرائیں اور شراب نوشی کرائیں۔

(۲۸)

مرض:

سونے کی حالت میں گھٹن کا احساس کابوس (nghtmare / incubus) سے موسوم کیا جاتا ہے۔اگر اس کا بروقت علاج نہ کیا جائے تو مرگی کی نوبت آسکتی ہے۔

سبب:

اس مرض کا سبب ایسے غلیظ بخارات ہیں جو اوعیہ دماغ میں بھر جاتے ہیں اور وہ بخارات قوت نفسانیہ کو اعصاب کی طرف حرکت کرنے سے روکتے ہیں جس کے نتیجے میں حرکت میں رکاوٹ آجاتی ہے جب تک کہ وہ بخارات زائل نہ ہوجائیں۔

عرض:

اس مرض میں مبتلا مریض کی آواز بند ہوجاتی ہے، سر بوجھل ہوجاتا ہے، مریض کو محسوس ہوتا ہے گویا اس کے اوپر کوئی وزنی چیز رکھ دی گئی ہو اور مریض بے چینی کے ساتھ اچانک بیدار ہوجاتا ہے۔

تدبیر:

یہ مرض دم غلیظ کی کثرت سے ہوتا ہے جس کی علامت یہ ہوتی ہے کہ آنکھوں میں سرخی ہوگی اور نیند کا غلبہ ہوگا۔یا اس کا سبب بلغمی زیادتی ہوسکتی ہے جس کی علامت سستی وکاہلی اور خبط الحواسی ہوتی ہے۔

اگر غلبہ دم ہے تو قیفال اور اکحل کی فصد کریں اور اگر مریض ضعیف ہو تو حجامہ کریں۔مریض کو سکنجبین اور آب سرد پلائیں، انار چوسنے کی ہدایت کریں اور انگور خام کی شراب استعمال کرائیں۔زلال تمر ہندی اور جلاب سے تعدیل طبع کریں، صندل اور عرق گلاب سے سر پر طلا کریں۔مریض کو ہدایت کریں کہ وہ کافور، گلاب اور نیلوفر ناک میں سڑکے۔شربت سیب سے مریض کے معدے کو تقویت دیں اور سماقیہ اور حصرمیہ سے تغذیہ کرائیں۔

اگر بلغمی خلط کی زیادتی ہو تو حب قوقای سے بدنی استفراغ کریں اور مریض کو جلنجبین استعمال کرائیں اور وہ پانی پلائیں جس میں گلاب اور عود پکایا گیا ہو، لطیف تدابیر اختیار کریں، ورزش کی ہدایت کریں، سر پر روغن سویا کی مالش کریں، کسی بھی قسم کے روغن سے طلا کریں اور مزورہ زیر باج (مخصوص غذاء) یا تلی ہوئی عصافیر (ایک پرندہ) کا گوشت بطور غذا دیں۔مختصراً اس کا علاج مرگی کے علاج سے قریب ترین ہے۔

(۲۹)

مرض:

صرع (epilepsy) مرگی ایک تشنجی حرکت ہے جو پورے بدن میں لاحق ہوتی ہے اور بدن کے افعال کے لیے ضرر رساں ہوتی ہے۔تشنج اور مرگی میں فرق یہ ہے کہ مرگی کا دورہ وقتی ہوتا ہے۔

سبب:

بلغمی یا سوداوی خلط کے سبب مرگی لاحق ہوتی ہے۔اس کے علاوہ ایسی سرد ریح بھی اس کا سبب ہوتی ہے جو جسم کے بعض اعضا سے اُٹھتی ہے،راستوں کو بند کر دیتی ہے اور روح کے نفوذ کو روک دیتی ہے۔

عرض:

اگر مرگی بلغمی خلط کی وجہ سے ہو تو مریض کی رنگت سفید ہو جائے گی،حواس مکدر ہو جائیں گے،دورے کے وقت منہ سے جھاگ زیادہ نکلیں گے۔اگر اس کا سبب سوداوی خلط ہو تو نقاحت ولاغری ہوگی،نیند کم آئے گی،قلبی اختلاج ہوگا اور خوف وحراس کی کیفیت ہوگی۔اگر بعض اعضاء سے اُٹھنے والی ریح کی وجہ سے مرگی ہوگی تو مریض کو مرگی کے دورے سے قبل اس بات کا احساس ہوگا کہ اس کے کسی عضو سے سرد ریح اُٹھ کر اوپر کی جانب صعود کر رہی ہے۔

تدبیر:

اگر سرد کیموس کی وجہ سے مرگی لاحق ہو تو حب قوقایا سے اسہال لائیں،لطیف تدابیر اختیار کریں،مریض کو سکنجبین عسلی پلائیں،جلنجبین اور آب نخود استعمال کرائیں۔اگر حرکت میں ضعف ہو تو ایسے پرندوں کا گوشت کھلائیں جو خفیف،قلیل الرطوبت اور کثیر الحرکت ہوں مثلاً گوریا،تیتر اور شفانین (ایک پرندہ ہے) وغیرہ۔معتدل حرکت کی ہدایت کریں،شراب ریحانی پلائیں،تقلیل غذا کریں،فلفل، کندس اور مشک سنگھائیں اور ٹھنڈی سبزیاں کھانے سے پرہیز کرائیں۔مریض کے سر پر مرزنجوش، پودینہ اور صعتر کے مطبوخ کا نطول کریں نیز فاوانیا سنگھائیں اور گردن میں فاوانیا لٹکا دیں۔

اگر خلط سوداوی کا غلبہ ہوتو اکحل کی فصد کریں، ایک ہفتہ آرام کرائیں، مطبوخ افتیمون کے ذریعہ اسہال لائیں، خلط کو رطوبت بخشنے والی تدابیر اختیار کریں مثلاً مرغیوں اور چوزوں کا گوشت اور خس وکاسنی استعمال کرائیں۔ مولد خلط سودا مثلاً مسور کی دال، باذنجان، جبن اور لحم بقر سے پرہیز کرائیں، عرق گلاب اور صندل سنگھائیں۔ مریض کو سیب کا رس، سکنجبین شکری اور ماءالجبن استعمال کرائیں۔ بلغم کی وجہ سے ہونے والی مرگی میں مذکورادویہ سے پرہیز کرائیں۔

اگر ردی ابخرہ کے صعود کرنے کی وجہ سے مرگی ہوتو لازمی طور پر اُس عضو کو باندھ دیں جس سے ابخرہ صعود کررہے ہوں کیوں کہ باندھنے سے سبب کا ازالہ ہوجائے گا اور اس عضو پر عسل بلادر اور روغن زیت کا لیپ کریں یہاں تک کہ اس میں زخم پیدا ہوجائے یا زخمی ہوجائے نیز اس میں نشتر لگائیں اور رائی سے مالش کریں۔ استفراغ بدن کریں اور اخلاط کو لطیف کریں۔ اخلاط کو لطافت بخشنے والے معاجین مثلاً تریاق ومثرودیطوس استعمال کریں، مریض کو تقلیل غذا کی ہدایت دیں کیونکہ ایسا کرنے سے افاقہ ہوتا ہے۔

(۳۰)

مرض:

اضطراب و بے چینی کے ساتھ سر میں حرکت کو تزعزع الراس (vertigo) سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سبب:

سر کے خالی حصے میں موجود غلیظ اور سرد خلط سے یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

اس مرض میں مبتلا مریض کی اختیاری حرکات میں کمزوری آ جاتی ہے، سر میں بوجھ کا احساس ہوتا ہے اور حواس مکدر ہوتے ہیں۔

تدبیر:

یہ مرض سکتہ لاحق ہونے کا اندیشہ ظاہر کرتا ہے (یعنی اس کا شمار سکتہ کی علامات منذرہ میں ہوتا ہے)۔ سکتہ میں غلیظ اخلاط کی زیادتی ہو جاتی ہے، اعصاب دب جاتے ہیں اور قوت نفسانیہ رُک جاتی ہے۔ اسی وجہ سے سکتہ پیدا ہو جاتا ہے۔ جیسے ہی مریض کو سر میں اضطرابی حرکت کا احساس ہو طبیب کے لیے لازم ہے کہ حب صبر یا اس جیسی دیگر مخرج بلغم ادویہ سے استفراغ بدن کرے۔ تنقیہ کے بعد مریض کو ایسا ماء العسل پلائیں جس میں سفوف اسطوخودوس پکایا گیا ہو، مریض کو جلنجبین استعمال کرائیں، ایسا پانی پلائیں جس میں گلاب، عود اور مصطگی کو پکایا گیا ہو۔ مرطب اغذیہ کے کثرت استعمال سے اجتناب کرائیں، کندس سے حس میں ہیجان پیدا کریں، سکنجبین عسلی یا رائی سے غرارہ کرائیں اور مریض کو ملطف اغذیہ دیں جن سے فضلات کم بنیں مثلاً پرندوں کے گوشت کے مخصوص طریقوں سے تیار شدہ سالن۔ غلیظ، نفاخ اور دیر ہضم غذاؤں کے استعمال سے پرہیز کرائیں نیز ہضم غذا میں تعاون کریں۔ شراب کہنہ نوش کرائیں، مشک، غالیہ اور مرزنجوش سنگھائیں، سر پر آب محلل بہائیں اور کھردرا کپڑا سر پر رگڑیں۔

اگر قبض کی شکایت ہو تو حقنہ کریں۔ ابکائی کی صورت میں قے کرا دیں تاکہ امتلا کے نتیجہ میں

معدے میں موجود غلیظ خلط کا اخراج ہو سکے۔ خاص طور سے مولی اور نمکین غذا کھانے کے بعد قے ضرور کرائیں کیونکہ اس طرح قے کرانا آسان ہوتا ہے۔ اگر غذا کے ساتھ کیموس دفع ہو جائے تو طبیعت کے لیے بذات خود اس کا دفع کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ اس مرض کے علاج میں غفلت نہ برتی جائے کیوں کہ مذکورہ تدابیر کے ذریعہ مریض کو متوقع سکتہ سے بچانا ممکن ہو سکتا ہے۔

(۳۱)

مرض:

احساسات، اختیاری حرکات اور قوت مدبرہ باطل ہوجانے کو سکتہ (unconsciousness) سے موسوم کیا جاتا ہے یعنی تخیل، سوچ اور یادداشت ختم ہوجاتی ہے۔

سبب:

غلیظ، چپچپی اور سرد کیموس کے دماغ میں بھر جانے کی وجہ سے سکتہ ہوتا ہے۔ اس مرض میں مکمل سدہ پیدا ہوتا ہے البتہ مرگی میں غیر مکمل سدہ ہوتا ہے۔ کبھی سکتہ کا سبب دم غلیظ ہوتا ہے جو راستوں کو مسدود کر دیتا ہے۔

عرض:

مریض کا بے حس و حرکت سوتا ہوا دکھائی دینا سکتہ پر استدلال کرتا ہے۔ اگر خلط دم کی وجہ سے سکتہ لاحق ہوگا تو عروق میں امتلا اور انتفاخ نظر آئے گا۔ اگر سکتہ بلغمی خلط سے پیدا ہو تو خرخراہٹ کی آواز ہوگی اور مریض کی رنگت سفید ہوگی۔ اگر منہ سے جھاگ آنے لگیں تو مرض لاعلاج ہوتا ہے۔

تدبیر:

جب چہرہ سرخ یا سیاہ ہوجائے جیسا کہ بعض اعضاء میں خون جمع ہوجانے کی صورت میں ہوتا ہے تو فوراً دونوں قیفال سے ایک ہی وقت میں فصد کا عمل شروع کریں۔ اور زیادہ مقدار میں خون کا اخراج کریں۔ صندل، عرق گلاب اور سرکہ سے سر کو تقویت پہنچائیں، مریض کو سکنجبین پلائیں، دونوں بازوؤں کو باندھ دیں، دونوں پیروں پر حجامہ کریں اور ناک پر فصد کریں۔ اگر مذکورہ تدابیر سے افاقہ ہوجائے تو بہتر ہے ورنہ مریض کو ایسی اشیاء استعمال کرائیں جو دم غلیظ کو تحلیل کرتی ہوں مثلاً جوارش زنجبیل یا جلنجبین جو ایسے پانی میں تحلیل شدہ ہوں جس میں مصطگی اور عود کو پکایا گیا ہو اور اس کے علاوہ حقنہ بھی کریں۔

اگر مریض ضعیف ہو تو مریض کو آب نخود یا زیرباج (مخصوص غذا) یا طبیہوج کا شوربہ استعمال کرائیں۔ اگر کھانا کھانے کے بعد سکتہ لاحق ہوا ہو تو مریض کو قے کرائیں اور اس کے پیٹ پر گرم روغن ملیں۔

اگر غلیظ بلغمی مادہ کی وجہ سے سکتہ ہوا ہو تو حاد حقنہ کریں۔ مشک، غالیہ اور سداب مریض کو سنگھائیں۔ رائی اور سکنجبین سے غرارے کرائیں نیز کندس سے چھینک دلائیں اور مریض کے بدن پر فربیون اور رائی پر مشتمل روغن ملیں۔ مریض کے سر پر ایسا پانی بہائیں جس میں عاقر قرحا پکایا گیا ہو۔ گرم کپڑے سے سر کی سکائی کریں، سر پر سفوف خردل کا طلا کریں اور شراب کہنہ استعمال کرائیں۔ مرض سے افاقے کے بعد عصافیر وقنابر (پرندے ہیں) اور کبوتر کے بچے کا مخصوص سالن بطور غذا دیں۔

(۳۲)

مرض:

مریض کے بدن کے ایک حصے کی حرکات کا باطل ہونا اور دوسرے حصے کی حرکات کا سلامت رہنا فالج (paralysis) سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سبب:

فالج غلیظ بلغمی خلط یا سودا محترق سے ہوتا ہے۔اس کے علاوہ ضربہ وسقطہ یا شدید ٹھنڈک کی وجہ سے بھی یہ مرض لاحق ہوسکتا ہے۔

عرض:

اگر فالج کا سبب بلغمی خلط ہے تو بوجھل پن، استرخا، متاثرہ حصہ کا ٹھنڈا ہونا اور عدم حس و حرکت سے استدلال کرتے ہیں۔احتراق دم سے فالج لاحق ہوگا تو یقیناً اس سے پہلے تسخین وتجفیف اور عضو متاثرہ کے سکڑنے کی تدابیر کے دلائل وشواہد موجود ہوں گے۔

تدبیر:

فالج زدہ مریض کو ایک ہفتے تک مسہل ادویہ قطعاً نہ پلائیں البتہ قبضیت کی صورت میں حقنہ حادہ استعمال کر سکتے ہیں، مسخن اور اعصاب کو خلط بارد سے صاف کرنے والی ادویہ مثلاً جلنجبین کہنہ عسلی ہمراہ آب گرم استعمال کرائیں۔مریض کو قدرے تریاق ایسے پانی کے ہمراہ پلائیں جس میں مصطگی اور انیسون پکائی گئی ہو، بطور غذا آب نخود استعمال کرائیں۔اگر مریض لاغر ہو جائے تو اسے چوزوں کے گوشت کا اسفیدباج (سالن) اور شکار کا گوشت / قلیہ کھلایا جائے۔

دوسرے ہفتہ میں حب منتن یا حب شیطرج کے ذریعہ لازمی طور پر بدن کا تنقیہ کریں۔بدنی تنقیہ کے بعد سر کا تنقیہ کرنے کے لیے اِن ادویہ سے غرغرہ کرائیں: آب گرم میں شکر حل کر کے مرزنجوش اور صِبر (ایلوا) ملائیں، خوب اچھی طرح صاف کریں اور پھر حاصل شدہ محلول سے غرغرہ کرائیں۔اس کے علاوہ کندس اور فلفل سیاہ سے مریض کو چھینک دلائیں۔

تیسرے ہفتہ میں عضو ماؤف پر روغن سداب یا روغن قسط کی مالش کریں، سر پر روغن بابونہ

لگائیں، مریض کو مطبوخ پودینہ بری میں بٹھا کر آبزن کرائیں، عضو ماؤف کو کھردرے کپڑے سے اتنا رگڑیں کہ وہ عضو سرخ ہو جائے۔ اور مریض کی قے پر نگاہ رکھیں، اسے حرکت کی ہدایت کریں، بھوک لگنے دیں، شراب کہنہ پلائیں، نبیذ نہ استعمال کرائیں، غلیظ اغذیہ مثلاً تازہ مچھلی، دودھ اور تازہ پنیر کے استعمال سے خائف کریں۔ تسخین وتجفیف کی تمام تر تدابیر اختیار کریں اور مرض کی درازئ مدت سے نہ گھبرائیں کیونکہ بقراط کا قول ہے کہ فالج قوی کا تدارک ناممکن ہے البتہ معمولی فالج کا تدارک بھی آسان نہیں ہے۔

اگر کثرت دم کے سبب فالج لاحق ہو تو فصد کریں اور وقفہ وقفہ سے خون کا اخراج کریں۔

اگر گرمی اور خشکی کی وجہ سے فالج ہو تو مریض کو ماء الشعیر اور عرق کاسنی پلائیں، مرطوب اغذیہ دیں اور شراب مائی پلائیں۔

اگر ضربہ وسقطہ کے نتیجہ میں فالج ہو تو دھیان رہے کہ اگر مکمل طور پر ضربہ وسقطہ ہو اور عصب کٹ چکی ہو تو علاج کی تگ ودو نہ کی جائے۔

اگر فالج بتدریج لاحق ہو تو اس کا سبب ورم ہوگا لہٰذا فصد اور پرہیز کے ذریعہ اس کا علاج کریں۔ اس کے علاوہ سکنجبین پلائیں اور ملینات ومحللات استعمال کرائیں۔

اگر فالج اپنی حالت پر باقی رہے تو اس کا علاج مشکل ہے البتہ اگر اس میں کمی آجائے تو عضو ماؤف پر محلل ضماد کریں جس میں سفوف میتھی، حب بلساں، حب الخروع، بطخ کی چربی اور موم وروغن شامل کیا گیا ہو۔

(۳۳)

مرض:

دماغ کے ابتدائی حصہ میں شدید چوٹ کے نتیجے میں استرخا (flaccidity) لاحق ہوتا ہے۔

سبب:

غلیظ سرد کیموس یا چوٹ یا بعض مہروں کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا استرخا کا سبب ہوتا ہے۔

عرض:

استرخا میں اختیاری حرکات معدوم ہو جاتی ہیں اور چہرے کے سوا پورا جسم ڈھیلا پڑ جاتا ہے۔

تدبیر:

استرخا کا علاج فالج کے علاج سے قریب تر ہے۔ کیوں کہ استرخا کے علاج میں شہد اور سویا کے ہمراہ تریاق استعمال کراتے ہیں تاکہ فضلات کو لطیف بنایا جا سکے۔ حادقنے کی مدد سے آنتوں کا استفراغ کریں۔ جب فضلات نضج پا جائیں اور باہر نکلنے کے لیے مستعد ہو جائیں تو ایارج سے استفراغ بدن کریں، رائی، زیتون اور نطرون مریض کے بدن پر ملیں، سمندری یا ایسے پانی سے بدن کا نطول کریں جس میں صعتر، سداب جبلی یا مرزنجوش پکایا گیا ہو۔ روغن سداب اور قسط مریض کے بدن پر ملیں، کھردرے کپڑے سے رگڑیں، اعضاء کو شدت سے دبائیں اور اتنا مالش کریں کے سرخ ہو جائے نیز مریض کے جسم پر آب گرم بہائیں اور آب نخود بطور غذا استعمال کرائیں۔

اگر مریض ضعیف ہو تو خشک بری پرندوں کا لہسن کے ساتھ پکا ہوا گوشت استعمال کرائیں، شراب کہنہ پلائیں، سرد اغذیہ کے استعمال سے مریض کو باز رکھیں، شکم سیری سے روکیں، مریض کو ہدایت کریں کہ افاقہ کے دوران گرم جگہ پر تھکا دینے والی حرکت کرے کیونکہ ایسا کرنے سے مقصد کا حصول ہوتا ہے۔

(۳۴)

مرض:

اعضا کی حس کا کم ہوجانا اوران کے اندر موجودروح کا رک جانا خدر (numbness) سے موسوم کیا جاتا ہے۔اس کی مثال ٹھیک ایسے ہی ہے جیسے مکدر ہوا میں سورج کی شعائیں نفوذ سے رُک جاتی ہیں۔

سبب:

خدر کا سبب خون یا غلیظ بلغمی خلط کا بدن میں امتلا ہوتا ہے۔سرد مقامات کی طرف جانے کی وجہ سے بھی خدر لاحق ہوسکتا ہے کیونکہ ضغط یعنی امتلا الدم روح کو اعصاب میں نفوذ کرنے سے روک دیتا ہے۔

عرض:

اگر اس مرض کا سبب غلبۂ دم ہوتو مریض کی رنگت سرخی مائل مٹ میلی ہوتی ہے اور رگیں ابھری ہوئی ہوتی ہیں۔بلغمی غلیظ خلط کی صورت میں مریض کا بدن ڈھیلا ،رنگت سفیدی مائل اورحواس مکدر ہوتے ہیں۔

تدبیر:

خدر جب شدت اختیار کرلیتا ہےتو فالج میں تبدیل ہوجاتا ہے۔ٹھیک اسی طرح اگر فالج کی شدت میں کمی آجاتی ہےتو خدر بن جاتا ہے۔صحت اوراستر خاء کے درمیان یہی درمیانی صورت ہوتی ہے۔اعصاب کے تنقیہ اورمزاج کی تبدیلی کے ذریعے اس مرض کا علاج کریں۔حب المنتن ،ایارج یا حب قوقای سے اعصاب کا تنقیہ کریں۔تنقیہ کے بعد مریض کو جلنجبین اور سکنجبین بزوری پلائیں،حمام کرائیں،اچھی طرح مریض کے اعضاء کو رگڑیں اوراس کے جسم پر روغن قسط لگائیں۔جوارش بلاذری کے ذریعہ مریض کا مزاج تبدیل کریں۔مریض کے لیے پرہیز لازمی ہے نیز اسے لطیف اغذیہ مثلاً آب نخود استعمال کرائیں اورورزش کی ہدایت کریں۔اگر کمزوری ہوتو قنابر و طواہیج (مخصوص پرندے ہیں) کھلائیں اورکھانا کھانے کے بعد زیادہ ٹھنڈا پانی نہ پینے دیں۔

اگر غلبۂ دم کی وجہ سے خدر لاحق ہوتو فصد کریں اور چند روز کے بعد مطبوخ ہلیلہ سے اسہال لائیں۔اعضا پر بارد طلا کریں مثلاً روغن گلاب ہمراہ سرکہ ، کافور اور صندل وغیرہ۔ساقیہ اورحصرمیہ چوزوں کے ہمراہ بطور غذا استعمال کرائیں کیونکہ یہ ان کے مصلح ہیں۔

(۳۵)

مرض:

چہرے کے کسی ایک حصے کا استرخا یا تشنج لقوہ (facial palsy) سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سبب:

لقوے کا سبب ایسی بادر غلیظ خلط ہوتی ہے جو اعصاب کے ان راستوں کو مسدود کر دیتی ہے جن کے ذریعہ دونوں جبڑوں میں حس سرایت کرتی ہے یا اس کا سبب شدید خشکی ہوتی ہے جو اعصاب کے راستوں کو بند کر دیتی ہے۔

عرض:

مریض کے منہ کے ایک جانب سے ہوا نکل جانا لقوہ کی علامت ہے۔ اگر خلط غلیظ کی وجہ سے لقوہ لاحق ہوتا ہے تو اس کی یہ علامات ہوتی ہیں: مریض کے چہرے کے ایک حصے میں استرخا ہو جاتا ہے یا بالفاظ دیگر ماؤف حصہ صحت مند حصے کی طرف مائل ہو جاتا ہے۔ لعاب دہن بکثرت خارج ہوتا ہے نیز کھنچاؤ کم ہو جاتا ہے۔ اگر تشنج کی وجہ سے لقوہ ہوتا ہے تو مریض کی پیشانی میں کھنچاؤ ہوتا ہے، لعاب دہن کم نکلتا ہے اور حواس میں کمزوری آجاتی ہے۔

تدبیر:

لقوے کا علاج فالج کے علاج سے قریب تر ہے کیوں کہ دونوں کے اسباب میں مشارکت پائی جاتی ہے۔ لہٰذا اس مرض کے علاج میں بھی اس بات کا خیال رکھنا لازمی ہے کہ مرض کے پہلے ہفتے میں استفراغ کی دوائیں ہرگز استعمال نہ کریں بلکہ فضلات کو نضج دینے کے لیے مریض کی طبیعت کا تعاون کریں۔ اس مقصد کے حصول کے لیے ان ایام میں جلنجبین، آب نیم گرم یا ماء العسل استعمال کرائیں۔ مریض کو مصطگی چبانے اور لعاب دہن بہانے کی ہدایت کریں، چہرے کے استرخا والی جانب غالیہ کی مالش کریں اور آب نخود بطور غذا استعمال کرائیں۔ ایک ہفتہ گزرنے کے بعد حب صبر کے ذریعہ استفراغ بدن کریں۔ تنقیہ کے بعد مریض کو عاقرقرحا، زنجبیل اور شہد سے غرارہ کرائیں۔ ایسے پانی سے چہرے کی تکمید کریں جس میں صعتر، سداب، برگ غار، بابونہ، مرزنجوش، ناخونہ اور شیح پکایا گیا ہو۔ مریض

کو ہدایت دیں کہ مذکورہ ادویہ کے مطبوخ سے اُٹھنے والے بخارات سے اپنے چہرے کی سکائی کرے۔ اس کے علاوہ ایسی شراب کے بخارات سے بھی سکائی کرے جس میں گرم پتھر بجھائے گئے ہوں اس کے علاوہ کندس سے چھینک دلائیں۔مریض کو لازمی طور پر تاریک مقام پر رکھیں،سرد ہواؤں سے بچائیں اور مرزنجوش سونگھنے کی ہدایت کریں۔اگر مریض کو عصافیر وقنابیر (مخصوص پرندے) استعمال کرائیں اور سرد اغذیہ سے پرہیز کرائیں تو اس مرض میں افاقہ ہوسکتا ہے۔

اگر تشنج کے سبب لقوہ لاحق ہو تو لازمی طور پر مریض کے سر پر روغن بنفشہ کی مالش کریں اور سر پر دودھ دوہیں۔مکھن اور روغن بنفشہ ناک میں ڈالیں۔اسفیذ باجا (مخصوص غذا) بطور غذا دیں،حمام کرائیں اور شراب ممزوج پلائیں۔گرم و خشک اغذیہ اور شدید وسخت حرکات سے باز رکھیں۔بالجملہ مریض کے لیے لازی ہے کہ تمام مسخن اور مجفف اشیاء سے پرہیز کرے کیونکہ ایسا کرنے سے افاقہ ہوگا۔

(۳۶)

مرض:

جن اعضا سے طبعی طور پر اختیاری حرکات پیدا ہونی چاہئیں اگر ان سے غیر اختیاری حرکات ہونے لگیں تو اسے تشنج (muscular spasm) سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سبب:

غلیظ اور لیس دار کیموس کے امتلا یا کثرت استفراغ (جس میں بدن کی رطوبات اصلیہ ضائع ہو جائیں) کے سبب تشنج ہوتا ہے۔

عرض:

اچانک نیند کے بعد اور غلیظ اغذیہ کے استعمال کے بعد تشنج امتلائی ہوتا ہے۔ استفراغ کے بعد تشنج کا واقع ہونا اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ مریض اشیاء مجففہ مثلاً بے خوابی، تھکان اور کثرت استفراغ سے دوچار رہا ہے۔

تدبیر:

تشنج امتلائی کا علاج ایسی حبوب سے کریں جو خلط غلیظ کا اخراج کر سکیں مثلاً حب شیطرج اور حب سکبنج۔ تنقیہ کے بعد مریض کو مقوی معدہ اور ایسی ادویہ استعمال کرائیں جو خلط غلیظ کو تحلیل کر سکیں مثلاً جلنجبین یا معجون خوزی، مریض کو شربت انجیر یا شراب عسلی پلائیں۔ عضو ماؤف پر روغن خیری یا روغن زنبق کی مالش کریں۔ غذا کے طور پر آب نخود یا تلے ہوئے عصافیر (مخصوص پرندہ) یا لہسن کے ساتھ پکایا گیا قنابر (مخصوص پرندہ) کا گوشت استعمال کرائیں۔

کثرت شراب نوشی سے پرہیز کرائیں تاکہ اعصاب میں شراب زیادہ نفوذ نہ کر سکے کیونکہ اگر شراب کا عملِ ترطیب اس کے عملِ تسخین کے بالمقابل بڑھ جاتا ہے تو تشنج امتلائی پیدا ہو جاتا ہے۔ حرارت کو بڑھانے اور اس میں اشتعال پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ بخار کا ہونا اس مرض میں دافع فضلات اور منضج رطوبت غریزیہ ہے۔

متاثرہ عضو کو کھردرے کپڑے سے رگڑیں، مریض کو گرم حمام کرائیں، مریض کو اس کی گردن

تک گرم ریت میں ڈھانپ دیں، غار اور مرزنجوش کے جوشاندہ میں آبزن کرائیں، رائی، بورق، روغن سوسن یا روغن قسط سے بدن کو رگڑیں۔ قابضات کے استعمال سے اجتناب کریں۔ مرض میں افاقہ کے بعد مریض کو غلیظ اغذیہ کے کثرت استعمال سے باز رکھیں۔

اگر دموی امتلا کی وجہ سے تشنج لاحق ہو تو فصد کریں البتہ خون زیادہ نہ خارج کریں کیوں کہ تشنجی حرکات باقی ماندہ فضلات کو دفع کر دیتی ہیں۔ مریض کو آب انار، سکنجبین اور پانی پلائیں۔ قبض رفع کریں، خون کو سرد کرنے والی اغذیہ مثلاً آب سماق اور آب انگور خام استعمال کرائیں۔

اگر استفراغ کے بعد تشنج ہو تو مریض کو جلاب کے ساتھ ماء الشعیر اور لعاب استعمال کرائیں۔ چکنائی والے سالن اور ذود ہضم اغذیہ مثلاً بکری کے یک سالہ بچے اور تیتر کا گوشت بطور غذا دیں۔ مریض کے جسم پر آب شیریں سے نطول کریں، روغن بنفشہ اور موم سے مالش کریں، دودھ پلائیں، روغن قرع ناک میں ڈالیں، جوڑوں اور سر پر دودھ دوہیں اور حتی المقدور ترطیب کی کوشش کریں۔

(۳۷)

مرض:

غیر فطری حرکت کو اختلاج (fasciculation) سے موسوم کیا جاتا ہے۔اختلاج ہر اس عضو میں ہوسکتا ہے جس میں انبساط موجود ہو۔

سبب:

اختلاج کا سبب ایسی غلیظ بخاری ریح ہوتی ہے جسے باہر نکلنے کا راستہ نہیں مل پاتا۔عضو ماؤف اس کا دفاع چاہتا ہے مگر اس کے اوپر موجود گوشت اس ریح غلیظ کو روک لیتا ہے جس کے نتیجے میں اختلاجی حرکات پیدا ہوتی ہیں۔

عرض:

ریح غلیظ کے سبب اختلاج لاحق ہوتا ہے اور اس کا استدلال اس بات سے کیا جاتا ہے کہ باروالمزاج اجسام میں آب سرد سے حمام کرنے یا زیادہ آب سرد پینے سے ریح غلیظ بند ہو جاتی ہے۔اختلاجی حرکات سخت اعضا مثلاً ہڈیوں اور نرم اعضا مثلاً دماغ میں لاحق نہیں ہوتی ہیں۔

تدبیر:

تشنج،اختلاج اور ارتعاش کے مابین فرق:

تشنج صرف ان ہی اعضا میں ہوتا ہے جن میں اختیاری حرکات پائی جاتی ہیں۔اختلاج ان تمام اعضا میں ہوسکتا ہے جن میں انبساط ممکن ہو مثلاً جلد،قلب،جگر،طحال اور رحم۔اختلاج اور ارتعاش میں فرق یہ ہے کہ ارتعاش میں حرکت معتدل ہوتی ہے اور اختلاج میں متاثرہ عضو اوپر کی جانب اُٹھتا ہے۔اس سے یہ بات بھی ثابت ہوتی ہے کہ اختلاج کا سبب رطوبت نہیں ہوتی ہے کیوں کہ رطوبت کم وقت میں باہر نکل نہیں پاتی ہے۔اور نہ ہی اس کا سبب لطیف ریح ہوسکتی ہے کیونکہ ریح لطیف عضو میں بغیر کسی تغیر کے تحلیل ہوسکتی ہے۔

اگر اختلاج کا سلسلہ دراز ہو جائے تو حمام اور مالش کے ذریعہ بدن میں تخلخل پیدا کریں،روغن قسط اور ایسا ترش سرکہ مریض کے بدن پر ملیں جس میں پودینہ اور مرزنجوش پکایا گیا ہو،

نیز نیم گرم روغن اور نمک اعضا پر ملیں اور اس کے علاوہ غلیظ اغذیہ کے استعمال سے اجتناب کرائیں۔تدابیر لطیفہ اختیار کریں اور استفراغ بدن کریں۔اگر اختلاج کا سلسلہ مزید دراز ہو جائے تو مریض کو قدرے لوغاذیا استعمال کرانے کے بعد روغن خروع اور ماءالاصول پلائیں۔بالجملہ درازی مرض کی صورت میں اختلاج کا علاج رعشہ کے علاج کی مانند کریں۔

(۳۸)

مرض:

اختیاری حرکات رکھنے والے اعضا میں غیر اختیاری حرکت کا ظہور رعشہ (tremor) کہلاتا ہے۔ رعشہ اور تشنج میں فرق یہ ہے کہ تشنج دائمی جب کہ رعشہ عارضی ہوتا ہے بلکہ عضو کی حرکت کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے۔

سبب:

یہ مرض اعصاب میں سوءمزاج سرد یا خشکی کے جمع ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے جس کے باعث روح کا نفوذ رُک جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کثرت جماع یا کثرت رطوبات غلیظہ کے جماؤ جو اعصاب میں قوت کے نفوذ کو روکتی ہیں سے بھی رعشہ ہوتا ہے۔

عرض:

ٹھنڈی غذاؤں کا زیادہ استعمال، کسل مندی، اختیاری حرکات کی کمزوری، حواس کا مکدر ہونا، منی کا دیر سے خارج ہونا اور نضج طعام میں کمی وغیرہ رعشہ کے عوارض میں شامل ہیں۔ چناچہ انہی وجوہات کی بنا پر رعشہ معمر لوگوں میں زیادہ پایا جاتا ہے کیوں کہ معمر حضرات کے قویٰ میں ضعف، مزاج میں برودت، اعضاء میں یبوست پائی جاتی ہے، اس کے علاوہ ان میں فضلات کی کثرت بھی ہوتی ہے۔

تدبیر:

جو رعشہ سوءمزاج سرد یا غلیظ کیموس کی وجہ سے لاحق ہو اس کا علاج خدر کے علاج کے طرز پر کیا جاتا ہے۔ اس کے علاج کے لیے مسخن اعصاب اور محلل فضلات مثلاً حب منتن کا استعمال مفید ہے۔ تنقیہ کے بعد جلنجبین عسلی سے اصلاح مزاج کریں، جوارشات کا استعمال کرائیں، متاثرہ اعضاء کی شدت کے ساتھ مالش کریں اور روغن سرخ لگائیں۔ مریض کو گندھک کے پانی میں بیٹھنے کی ہدایت کریں، شکم سیری سے اسے خائف کریں اور اس کو لطیف اغذیہ مثلاً مطجن (مخصوص غذا)، شکار کا گوشت اور قابر وعصافیر (مخصوص پرندے) کا گوشت استعمال کرائیں۔ مسخن غذاؤں کا زیادہ استعمال نہ کریں کیونکہ ایسی غذائیں رطوبات اصلیہ کو بجھا دیتی ہیں۔ مریض کو کثرت جماع اور شکر کے زیادہ استعمال

سے اجتناب کرائیں۔ کثرت شراب نوشی سے رعشہ پیدا ہوتا ہے۔

اگر کسی مرض کے بعد مریض کی قوت کے سقوط کے نتیجے میں رعشہ لاحق ہو تو قوت میں اضافہ کرنے کے لیے مریض کی غذا اور اس کی نیند پر زیادہ توجہ دیں اور اسے قدرے شراب استعمال کرائیں۔

رعشہ اگر گرم مادوں کی وجہ سے لاحق ہو تو فصد کریں، ایارج فیقرا یا مطبوخ استعمال کرائیں۔ سکنجبین اور آب انار سے مریض کے مزاج کی اصلاح کریں۔ زیرباج (مخصوص غذا) یا آب انگور خام کے ساتھ چوزوں کا گوشت بطور غذا دیں، مریض کو حمام کرائیں اور مبردات کا زیادہ استعمال نہ کریں۔ ان تدابیر کے ذریعہ افاقہ ممکن ہے۔

(۳۹)

مرض:

سبات سہری (deep sleep with phases of consciousness)

ایک مرکب مرض ہے اور اپنے لازمی عوارض کی بنا پر یہ سبات سہری کے نام سے مسمی ہے یعنی اس مرض میں مبتلا مریض کبھی زیادہ سوتا ہے اور کبھی زیادہ جاگتا ہے۔

سبب:

یہ مرض صفرا اور بلغم کے اختلاط سے ہوتا ہے۔ چوں کہ اس میں مذکورہ دونوں اخلاط موجود ہوتی ہیں لہٰذا مریض کے بدنی احوال مختلف ہوتے ہیں۔ اگر بلغم کی کثرت ہوگی تو مریض کو زیادہ نیند آئے گی البتہ اگر صفرا کی زیادتی ہوگی تو بے خوابی ہوگی، نیز یض آنکھیں پھاڑ کر اور ٹکٹکی لگا کر دیکھتا ہے۔

عرض:

اگر یہ مرض صفرا کی زیادتی سے ہوگا تو مریض کو اختلاط عقل ہوگا، اس کی آنکھیں کھلی رہیں گی اور نظریں جمی ہوئی ہوں گی۔ اگر بلغمی زیادتی کی وجہ سے یہ مرض ہوگا تو خراٹے کے ساتھ زیادہ نیند آئے گی اور چہرے پر زردی و پسماندگی ظاہر ہوگی۔

تدبیر:

چوں کہ اس مرض کے اسباب دو اخلاط یعنی بلغم و صفرا سے مرکب ہیں لہٰذا لازمی طور پر علاج بھی مرکب ہوگا۔ یعنی خلط غالب کے اعتبار سے ادویہ کا انتخاب کیا جائے گا۔ بہتر ہے کہ اس مرض کے علاج کی ابتدا حقنہ کے ذریعہ کریں۔ اگر بلغمی زیادتی ہو تو لازمی طور پر حاد اور لاذع حقنے استعمال کئے جائیں۔ صفراء کی زیادتی ہو تو ملین حقنہ کا استعمال لازمی ہے نیز نقوع افسنتین بطور ملین استعمال کریں۔ سر پر روغن شبت لگائیں اور سکنجبین یا جلنجبین کے ذریعہ تعدیل مزاج کریں۔ اگر مریض کی بدنی قوت بہتر ہو اور امتلائی کیفیت نہ ہو تو مزورہ زیرباج (مخصوص غذا) یا آب نخود استعمال کرائیں۔ اگر مریض کے بدن میں فضلات کا امتلا ہو تو ایک دن ناغہ کر کے مریض کو کھانا دیں، قے کرائیں اور ملینات سے پیٹ صاف کریں۔

اگر مریض کا چہرہ سرخ، عروق نمایاں اور جسمانی قوت عمدہ ہو تو فصد کریں۔ اگر ذیابیطس کے نتیجے میں سبات سہری واقع ہو تو شکر کے مرض سے افاقے تک کوئی تدبیر اختیار نہ کریں۔ افاقہ حاصل ہونے کے بعد سر پر روغن ملیں، ماء الشعیر پلائیں اور اس کے بعد سکنجبین استعمال کرائیں۔ شربت نیلوفر سے رفع قبض کریں۔ افاقہ کے بعد غذا دیں البتہ امتلاشکم سے اجتناب کرائیں۔ کسی کے بقول اس مرض کا علاج نسیان اور سرسام کے علاج کی مانند ہے۔ محض بے خوابی کے علاج کے لیے روغن بنفشہ، نیلوفر، روغن کدو اور لونڈی کے دودھ سے دماغ کو رطوبت پہنچائیں۔ مریض کے سر پر ایسا پانی بہائیں جس میں پوست خشخاش، بنفشہ، نیلوفر، گلاب اور تخم خس پکایا گیا ہو۔

اگر معدہ اور جسم میں ردی اخلاط کی موجودگی کے سبب بے خوابی پیدا ہو جائے جن کے بخارات سر کے لیے تکلیف دہ ہوں تو طبیب کے لیے لازمی ہے کہ اسہال یا قے کے ذریعہ استفراغ کرے۔ استفراغ کے بعد جید الکیموس غذائیں دیں مثلاً چوزوں اور تیتر کا گوشت، میمنے کا گوشت اور صخوری مچھلی وغیرہ۔ اس کے علاوہ مریض کو خس، بقلہ یمانی، بتھوا، کدو، ماش اور اس قسم کی دیگر اشیا کھلائیں نیز حمام کرائیں۔

پپوٹوں کے امراض اور ان کا علاج

(۴۰)

مرض:

آنکھ کے پپوٹے کے اندرونی حصے میں خشونت پیدا ہو جاتی ہے جسے جرب (itchy granulation of eyelids) سے موسوم کرتے ہیں۔ جرب کی چار اقسام ہیں۔

سبب:

پپوٹے کی جانب بہنے والی ردی اور مالح رطوبت کے سبب جرب ہوتا ہے اور اکثر اوقات یہ مرض رمد (آشوب چشم) کے بعد لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

اس کی پہلی قسم میں معمولی سرخی، کھردراپن اور آنکھوں میں کچھ اشک ہوتے ہیں۔ دوسری قسم میں مذکورہ اعراض میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ تیسری قسم میں تکلیف مزید بڑھ جاتی ہے اور چوتھی قسم میں تکلیف بہت زیادہ حد تک بڑھ جاتی ہے نیز سختی آجاتی ہے اور مدت مرض بھی دراز ہو جاتی ہے۔

تدبیر:

اس مرض کی قسم اول اور قسم ثانی کا علاج فصد اور حجامہ کے ذریعہ کریں اور اگر ممکن ہو تو بدنی تنقیہ بھی کریں۔ اگر استفراغ سے پہلے حاد ادویہ کا استعمال کیا جائے تو آنکھ میں ورم حار پیدا ہونا متوقع ہے۔ استفراغ کے بعد پپوٹے کو اوپر کی جانب پلٹ دیں اور اسے شیاف احمر لین یا حاد یا شیاف اخضر یا باسلیقون یا روشنائی سے رگڑیں۔ مریض کو ہدایت دیں کہ وہ بار بار حمام میں داخل ہو۔ اگر آنکھ گرم ہو جائے تو دواؤں کا استعمال بند کر دیں نیز اصلاح مزاج کریں اور شادنج کے ذریعہ آنکھ کو سکون پہنچائیں۔ جب سوزش ختم ہو جائے تو شیاف احمر لین اور اغبر (مخصوص سرمہ) سے علاج شروع کریں۔ اگر اس تدبیر سے افاقہ ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ حاد ادویہ استعمال کریں۔

جرب کی تیسری اور چوتھی اقسام کے علاج کے لیے مریض کے ہاتھ یا پیشانی پر فصد یا تنقیہ کریں، اصلاح مزاج کریں، پپوٹوں کو پلٹ دیں اور شکر یا سمندری جھاگ یا قمادین (مخصوص آلہ)

کے ذریعہ اس قدر رگڑیں کہ پپوٹے اپنی اصلی حالت پر آ جائیں۔ مذکورہ علاج کے بعد آنکھ میں عرق زیرہ کا قطور کریں۔ آنکھ پر روغن گل کے ساتھ انڈے کی زردی کا لیپ کریں۔ اگلے روز آنکھ میں اصفریا اغبر (مخصوص ادویہ کا مرکب) چھڑکیں۔ مرض کی حدت و شدت ختم ہونے کے بعد پپوٹے کو پلٹیں اور شیاف احمر لین سے اسے رگڑیں۔ اگر پپوٹے میں کچھ فضلات باقی رہ جائیں تو مریض کو حمام کرائیں تا کہ بہتر طریقے سے عضو کی صفائی ہو سکے۔

(۴۱)

مرض:

پپوٹا آنکھ کی سفیدی سے چمٹ جائے یا پپوٹے باہم ایک دوسرے سے چپک جائیں تو اسے التصاق (ankyloblepharon) سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سبب:

التصاق آنکھ کے ایسے زخم کی وجہ سے ہوتا ہے جو پپوٹے اور آنکھ کے باہم مستقل چسپاں رہنے کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے۔اس کے علاوہ لوہے سے پلکوں کا علاج کرنے یا (ظفرہ) ناخونہ کی وجہ سے بھی التصاق ہوسکتا ہے۔

عرض:

اس مرض میں پپوٹا چپک جاتا ہے اور آنکھ میں آسانی کے ساتھ حرکت نہیں ہو پاتی ہے۔

تدبیر:

سرمہ لگانے کی سلائی یا صنابیر (مخصوص آلہ) کی مدد سے پپوٹے کو اوپر اُٹھائیں اور قمادین (مخصوص آلہ) کے ذریعہ چپکے ہوئے حصے کو علاحدہ کریں۔اس عمل کے دوران قرنیہ کی جھلی کا تحفظ ضروری ہے کیوں کہ اگر اس پر لوہے کے اوزار کی ضرب آئے گی تو نتوء (آنکھ کا ابھر جانا) ہو جائے گا۔اس تدبیر کے بعد آنکھ میں عرق زیرہ کا قطور کریں، پپوٹے کے نیچے روغن سرخ اور انڈے کی زردی لگی ہوئی روئی رکھیں، آنکھ پر زردی بیضہ مرغ اور روغن گل کی پٹی باندھیں۔اگلے روز عرق زیرہ کا قطور کریں، زردی بیضہ مرغ اور روغن گل کی پٹی دوبارہ باندھیں۔تیسرے روز شیاف دافلہ (مخصوص ادویہ سے تیار کردہ شیاف) کے ذریعہ آنکھ کا علاج کریں۔

اگر دونوں پپوٹے باہم چپکے ہوئے ہوں تو لازمی طور پر دونوں پپوٹوں کے درمیان سلائی داخل کریں۔اگر سلائی کا دخول ممکن نہ ہو تو مآق اصغر (Lateral Epicanthus) میں اتنا مختصر شگاف دیں کہ سلائی داخل ہو سکے پھر سلائی کی مدد سے پپوٹے کو اوپر اُٹھائیں اور قمادین (مخصوص آلہ) کے سہارے التصاق کو علیحدہ کریں۔اس کے بعد مقام ماؤف کو عرق زیرہ سے دھوئیں، دونوں

پپوٹوں کے درمیان روغن گل یا مرہم اسفیداج لگی ہوئی روئی رکھیں۔آنکھ میں مستقل سرمہ لگائیں، اصلاح مزاج کریں، رفع قبض اور تقلیل غذا کریں۔اس بات کی یقین دہانی کرلیں کہ زخم بالکل باقی نہ رہ گیا ہو ورنہ التصاق دوبارہ ہوسکتا ہے اور اعادہ کی صورت میں علاج مشکل ہے۔

(۴۲)

مرض:

شترہ (stricture of eyelids) میں بالائی پپوٹہ اس قدر اوپر اُٹھ جاتا ہے کہ آنکھ کی سفیدی کو ڈھانک نہیں پاتا ہے۔ شترہ زیادہ تر زیریں پپوٹوں میں لاحق ہوتا ہے، اوپری پپوٹوں میں کم۔

سبب:

اسباب کے اعتبار سے شترہ کی تین اقسام ہیں:

اول: اوپری پپوٹے میں بے قاعدگی سے ٹانکے لگانے کی وجہ سے پپوٹا سکڑ کر اوپر اُٹھ جاتا ہے لہٰذا پپوٹا آنکھ کے سفید حصہ کو ڈھانپنے سے قاصر ہوتا ہے۔

دوم: پپوٹا بذات خود چھوٹا ہو۔

سوم: پپوٹوں کے درمیان کسی قسم کی لحمی زیادتی سے بھی شترہ ہوسکتا ہے۔

عرض:

اس مرض میں پپوٹے آنکھ کو مکمل طور نہیں ڈھانپ پاتے ہیں جس کے سبب آنکھ کا سفید حصہ نظر آتا ہے۔ چنانچہ اسی وجہ سے اس مرض کو چشم خرگوش کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔

تدبیر:

اگر پپوٹوں پر دستکاری یا ٹانکے لگنے کی وجہ سے شترہ ہوا ہو تو مندمل شدہ زخم کے درمیان چیرا لگائیں اور اس میں موم اور روغن یا مرہم اسفیذاج لگی ہوئی روئی رکھیں۔ آنکھ کو لازمی طور پر خوشبودار عرق سے دھوئیں نیز قابض ومجفف ادویہ مثلاً ذرور اصفر اور یا بس ادویہ کے استعمال سے اجتناب کریں۔ اگر جرم وساخت کی خرابی کی وجہ سے شترہ ہو تو لا علاج ہے۔ اگر کسی زخم کے اندمال کے نتیجہ میں شترہ ہو تو مندمل جگہ کو چیر کر علاج کریں جیسا کہ قسم اول میں مذکور ہے۔ اگر لحمی زیادتی کے سبب شترہ ہو تو حاد ادویہ مثلاً زنجار کے ذریعہ اس کا علاج کریں۔ اگر افاقہ ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ لحمی زیادتی کو صنانیر (کانٹے والی چمٹی) کی مدد سے پکڑیں، اوپر اُٹھائیں اور قمادین (مخصوص جراحتی اوزار) یا قینچی سے کاٹ کر نکال دیں۔ لحمی زیادتی کو جڑ سے نکالیں تاکہ پپوٹا اپنی طبعی سابقہ حالت پر واپس آجائے۔

مذکورہ علاج کے بعد مقام جراحت پر ہلدی چھڑکیں اورعرق زیرہ کا قطور کریں۔اگلے روز زخم پر پٹی باندھیں۔اگرعلاج کے بعدورم ہوجائے تو طبیب کے لیے لازم ہے کہ وہ آشوب چشم کا علاج کرے۔ورم نہ ہونے کی صورت میں آنکھ میں شیاف احمر لگائیں،ذرور اصفر چھڑکیں،اصلاح مزاج کریں اور بدن کا استفراغ کریں۔زخم کے اندمال تک علاج سے ہرگز غافل نہ ہوں ورنہ لحم زائد میں اس قدر اضافہ ہوجائے گا کہ مرض کا علاج کافی مشکل ہوجائے گا لہٰذا مذکورہ تدابیر پر اعتماد کرتے ہوئے علاج کریں۔

(۴۳)

مرض:

پپوٹے کے بیرونی حصے میں غلیظ مادہ کی وجہ سے پیدا ہونے والی سختی کو برد (chalazion) اور تحجر (hard swelling of inner surface of eyelid) کہا جاتا ہے۔ دونوں کے درمیان فرق یہ ہے کہ تحجر میں برد کے بالمقابل مرضی مادہ زیادہ غلیظ ہوتا ہے۔ پپوٹے کے طول میں پیدا ہونے والے ورم کو شعیرہ (hordeolum) سے موسوم کرتے ہیں۔

سبب:

برد اور تحجر ایسی غلیظ رطوبات سے لاحق ہوتے ہیں جو پپوٹے کے بیرونی حصے میں جم جاتی ہیں۔ شعیرہ ایسے غلیظ و محترق خون کی وجہ سے ہوتا ہے جس کا بہاؤ پپوٹے کی جانب ہو۔

عرض:

برد کا استدلال مستدیر شکل سے، تحجر کا محض سختی سے اور شعیرہ کا مستطیل شکل سے کیا جاتا ہے۔

تدبیر:

برد کا علاج: جاؤشیر، بارزد اور اشق کو سرکہ میں ملا کر متاثرہ مقام پر طلا کریں۔ اگر اس علاج سے افاقہ نہ ہو تو آلات جراحی سے علاج کیا جائے وہ اس طرح کہ پپوٹے پر مبضع سے چیرا لگائیں، سخت حصے کو باہر نکال لیں اور مقام مرض پر ذرور اصفر چھڑکیں۔

تحجر کا علاج: تحجر کے علاج کے لیے فصد کریں اور آب گرم سے نطول کریں۔ اگر صلابت (سختی) تحلیل ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ مقام مرض پر مرہم داخلیون لگائیں۔ اگر مدت مرض دراز ہو جائے تو مقام مرض پر چیرا لگائیں اور ناخن کی مدد سے اندر سے مواد مکمل طور پر نکال دیں۔ غدود کی مانند کوئی چیز باہر نکلے گی۔ اس عمل میں احتیاط سے کام لیں تاکہ پپوٹا پھٹنے سے محفوظ رہے۔

شعیرہ کا علاج: اگر پپوٹے میں تپش ہو تو مقام مرض پر شیاف مایثا، گل ارمنی اور عرق کاسنی لگائیں۔ عدم تپش کی صورت میں موم اور روغن کا استعمال کریں نیز ورم کے مقام پر آب نیم گرم سے نطول کریں۔ اگر تحلیل نہ ہو تو اس پر مرہم داخلیون لگائیں۔ اگر اس تدبیر سے ورم تحلیل ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ ورم کی جڑ

کو ناخون سے دبائیں اور قینچی سے کاٹ دیں، خون بہنے دیں، مقام ماؤف پر ذرور اصفر چھڑکیں، زخم کے اطراف کو سرد کریں، مزاج کی اصلاح کریں اور سکنجبین، آب نقوع اور جلاب سے رفع قبض کریں۔ اگر اس علاج سے بھی ورم ٹھیک نہ ہو تو مبردات استعمال کریں، تقلیل غذا کریں، لطیف اغذیہ مثلاً مزورات (مخصوص غذا) اور چوزے کا گوشت وغیرہ دیں اور زخم کو مندمل ہونے کے لیے چھوڑ دیں۔

(۴۴)

مرض:

پلکوں میں بالوں کی کثرت (ptilosis)، پلکوں کا مڑنا (trichiasis)، پلکوں کا گرنا (trichoptosis) اور پپوٹوں میں جوؤں (pediculosis) کی موجودگی۔

سبب:

شعر زائد اور شعر منقلب کی تولید ان ردی ابخرہ کی وجہ سے ہوتی ہے جو پپوٹے میں موجود متعفن رطوبات سے پیدا ہوتے ہیں۔ حاد اور لاذع رطوبات کے سبب پلکیں ٹوٹ کر گرتی ہیں۔

عرض:

شعر زائد کی حالت میں اشک بکثرت نکلتے ہیں، پپوٹے کے پاس اضافی بالوں کی غیر طبعی تولید نظر آتی ہے جو بال آنکھ کے اندر کی طرف مُڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں پلکیں گرنے لگتی ہیں، پپوٹے سخت اور سرخ ہو جاتے ہیں اور ان میں درد رہتا ہے۔

تدبیر:

مسہل اور مخرج رطوبات حبوب کے ذریعہ بدن کا استفراغ کریں اور استفراغ کے بعد مریض کو مصطگی چبانے کی ہدایت کریں۔ اس کے علاوہ آنکھ پر لعاب دہن لگائیں اور تقویت سر کے لیے مریض کو عنبر سنگھائیں کیونکہ عنبر متعفن رطوبات کو تحلیل کرتا ہے۔ اس کے بعد شعر زائد کے علاج کا قصد کریں جس کے لیے حاد ادویہ چشم مثلاً باسلیقون، روشنائی اور شیاف احمر کا استعمال مفید ہے۔ بالوں کو جڑ سے اُکھاڑیں، قنفذ (ایک جانور ہے) کا خشک پتہ اور خون حاصل کریں اور ان دونوں چیزوں کو روزے دار کے لعاب دہن میں گوندھ کر مریض کی آنکھ پر لگائیں یا باریک مکوی (کئی کرنے کا آلہ) سے کئی کریں۔ صرف دو بالوں پر ہی کئی کریں اور باقی بالوں کو چھوڑ دیں حتی کہ مقام کئی ٹھیک ہو جائے یعنی وقفہ وقفہ سے کئی کریں تا کہ آنکھ کو اذیت نہ ہو۔

پلکوں کے گرنے کے علاج کے لیے فاسد خلط سے مریض کے سر کا تنقیہ کریں، استفراغ کے بعد آنکھ میں مسکن ادویہ مثلاً سرمہ وشادنج کا استعمال کریں۔ حجر لاجورد کا آنکھ میں استعمال پلکوں کے

گرنے میں نفع بخش ہے۔ کیوں کہ خلط حاد کے سبب گرنے والی پلکوں کے علاج کے لیے یہ ایک عمدہ دوا ہے اور یہ دوا خلط کو خارج کرتی ہے نیز متاثرہ عضو کو اس کے سابقہ طبعی مزاج پر لوٹاتی ہے چنانچہ بال اُگ آتے ہیں۔

پلک کی جڑوں میں جوئیں پڑ جائیں تو حب صبر کے ذریعہ تنقیہ بدن کریں۔ تنقیہ کے بعد آنکھ کو پانی اور نمک سے دھوئیں اور پلک کی جڑوں پر اِن ادویہ کا طلا کریں۔ مویزج ایک حصہ اور صبر وبورق آدھا حصہ لے کر باریک پیسیں، چھانیں اور سرکہ کے ساتھ گوندھیں۔ اس کو پلکوں کی جڑوں میں لگانے سے جوئیں ختم ہو جاتی ہیں۔

(۴۵)

مرض:

پپوٹے کا حارورم وردیخ (severe conjunctivitis) کہلاتا ہے۔

سبب:

وردیخ ایسے دموی مادہ کے سبب ہوتا ہے جو ایک یا دونوں پپوٹوں کی جانب بہہ کر آتا ہے یا گرم صفراوی مادہ بھی وردیخ کا سبب ہوسکتا ہے۔

عرض:

وردیخ اگر ورم دموی کی وجہ سے ہوتو آنکھ میں شدید درد ہوگا اور سرخی ہوگی، اور ورم کے پھوٹنے پر اس میں سے پتلا خون نکلے گا۔ اس کے برخلاف اگر سبب مرض صفرا ہوتو ورم کم ہوگا، جلن اور خارش کا زیادہ احساس ہوگا اور رنگت زرد ہوگی۔

تدبیر:

اگر ممکن ہوتو فصد کریں ورنہ حجامہ کریں۔ اگر مریض شیر خوار بچہ ہوتو دودھ پلانے والی عورت کا فصد کریں اور غذا کی اصلاح کریں۔ آنکھ پر روغن گل کے ساتھ زردئی بیضۂ مرغ لگائیں اور براہ راست آنکھ میں دودھ ٹپکائیں۔ تین روز تک آنکھ میں کچھ نہ ڈالیں۔ چوتھے روز آنکھ میں ملکایا (آنکھ کا مخصوص نسخہ جسے کحل الملائکہ بھی کہا جاتا ہے) استعمال کریں۔ جب افاقہ ہو جائے تو آنکھ میں ذرور منصف چھڑکیں اور اس کے علاوہ جو، عدس، پوست انار اور گلاب کا سفوف کریں، چھان لیں، پانی اور روغن میں پکائیں اور مقام ماؤف پر بطور ضماد استعمال کریں۔ مرض میں انحطاط آنے کی صورت میں آنکھ میں ذرور اصفر چھڑکیں۔

قسم ثانی کے علاج کے لیے اگر ممکن ہوتو استفراغ اور اصلاح غذا کریں۔ تنقیہ بدن سے لے کر انحطاط مرض تک آنکھ میں گلاب، جو کا آٹا، پوست انار اور پسی ہوئی عدس کا استعمال کریں۔ اخیر میں ذرور اصفر چھڑکیں پپوٹیں کو پلٹ دیں اور شیاف احمر لین واغبر سے رگڑیں۔ سلاق (بامنی) کا علاج وردیخ کی اس قسم کے علاج سے قریب تر ہے کیونکہ سلاق کی تولید بورقی، نمکین اور لطیف رطوبات سے

ہوتی ہے اور اس کے بعد اس میں سخت خارش ہوتی ہے۔ رطوبت بدن کا تنقیہ کریں اور اس میں خون کا اخراج نہ کریں۔ آنکھ میں عرق گلاب اور سماق کا قطور کریں اور انار کے گودے کا ضماد کریں۔ بخار اترنے کے بعد آنکھ میں برود حصرم (آنکھ کی مخصوص دوا) اور شیاف احمر لین استعمال کریں۔ یہ اس مرض کی آخری تدبیر ہے۔

(۴۶)

مرض:

شرناق (lipoma of upper eyelid) بالائی پپوٹہ کا ایک مرض ہے۔

سبب:

چربی دار، چکنا، اعصاب اور اغشیہ پر مشتمل ایک رسولی نما ابھار ہوتا ہے۔

عرض:

شرناق میں پپوٹے بوجھل ہوتے ہیں، ان کو اوپر کی جانب اُٹھانے میں دشواری ہوتی ہے، آنسو مستقل بہتے ہیں، چھینک آتی ہے اور آنکھ میں کدورت رہتی ہے۔

تدبیر:

اگر ممکن ہو تو اس کے علاج کے لیے فصد کریں ورنہ حجامہ کریں اور لطیف تدابیر اختیار کریں۔ اگر شرناق خفیف ہو اور مریض جراحی علاج ناپسند کرتا ہو تو اس کے علاج کے لیے یہ نسخہ استعمال کریں: صبر، شیاف مامیثا، اقاقیا، مر، بسد اور قدرے زعفران لیں، تمام ادویہ کو باریک پیس کر چھان لیں، آب آس میں گوندھ لیں اور اسے پپوٹے پر طلا کریں۔ اس کے علاوہ آنکھ میں ذرور اصفر چھڑکیں۔ اگر مذکورہ علاج موثر ثابت نہ ہو اور شرناق میں اضافہ ہو جائے تو سوائے جراحی علاج یعنی پپوٹے میں شگاف لگانے کے کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے۔

جب شرناق کی گانٹھ شگاف لگانے کے بعد نظر آنے لگے تو کسی کپڑے سے اس کو پکڑ لیں تاکہ ہاتھ سے چھوٹ نہ جائے۔ دائیں، بائیں اور اوپر کی جانب آہستہ آہستہ ہلائیں تاکہ اندر کی تمام چیزیں خارج ہو جائیں۔ کپڑے کو سرکہ میں بھگوئیں اور اسے پپوٹے پر رکھ کر باندھ دیں۔ اگر کچھ باقیات رہ جائیں تو ان کو علی حالہ چھوڑنا بذات خود شرناق سے بھی زیادہ نقصان دہ ہو سکتا ہے لہٰذا ایسی صورت میں مقام ماؤف پر باریک پسا ہوا نمک اندر تک لگائیں تاکہ نمک باقی ماندہ رطوبات کو پگھلا کر باہر نکال دے۔ اگلے روز مقام مرض پر ذرور اصفر چھڑکیں اور اگر علاج کے بعد ورم آ جائے تو پپوٹے پر شیاف مامیثا یا رسوت یا عرق کاسنی یا آب حی العالم کا طلا کریں۔ اگر اب بھی کچھ باقی رہ جائے تو وردینج کے علاج کی مانند علاج کریں حتی کہ آنکھ بالکل ٹھیک ہو جائے۔

گوشۂ چشم کے امراض اوران کا علاج

(۴۷)

مرض:

غدہ (growth at the inner canthus)، سیلان (lacrimation)، غرب (lacrimal cyst)

سیلان: آنکھ سے مستقل آنسو کا جاری ہونا سیلان کہلاتا ہے۔

غرب: اندرونی گوشۂ چشم کے پھوڑے کو غرب سے موسوم کرتے ہیں۔

سبب:

غدہ: گوشہ چشم میں گاڑھے فضلات کے جمع ہونے سے غدہ پیدا ہوتا ہے۔

سیلان: گوشہ چشم کی لحمی کمی کے نتیجے میں سیلان ہوتا ہے۔

غرب: گوشہ چشم کی جانب مادے کے انصباب کے سبب غرب لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

غدہ بننے کے بعد ناک کی جانب آنکھ کے فضلات کا بہاؤ رک جاتا ہے اور رطوبات کے احتقان کے نتیجے میں غرب لاحق ہوجاتا ہے۔اسی طرح رطوبات کے کثرت بہاؤ کے نتیجے میں سیلان ہوتا ہے۔غرب کے نتیجے میں گوشۂ چشم پھول جاتا ہے اور نتھنے سے منہ کی جانب متعفن مادہ بہتا ہے۔

تدبیر:

غدہ کا علاج: گاڑھی خلط سے بدن کا استفراغ کریں۔استفراغ کے بعد اصلاح مزاج کریں اور لطیف تدابیر اختیار کریں۔حادادویہ مثلاً باسلیقون، روشنائی، زنجبار اور کبریت کے ذریعہ غدہ کا علاج کریں اور دوا استعمال کرنے میں مبالغہ نہ کریں کیوں کہ اگر وہ طبعی مقدار سے زیادہ کٹ گیا تو اسے واپس طبعی حالت پر لانا ممکن نہیں ہوگا۔

سیلان کا علاج: منبت لحم اشیاف سے سیلان کا علاج کریں جس کا نسخہ یہ ہے: صبر، مامیثا، قدرے پھٹکری، سماق اور سفوف کندر لیکر ایسی شراب عفص میں گوندھیں جس میں اجوائن پکائی گئی ہو اور شیاف

تیار کریں۔

غرب کا علاج: فصد اور اسہال سے غرب کے علاج کی شروعات کریں۔ اگر غرب چھوٹا ہو تو اسے نچوڑیں اور آنکھ میں یہ مجفف شیاف استعمال کریں: ایلوا، مصطگی، دم الاخوین، انزروت، گلنار، سرمہ اصفہانی، پھٹکری ہر ایک ہموزن، زنگار چوتھائی حصہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان لیں، آب طرشقوق میں گوندھیں اور شیاف تیار کریں۔ اگر ضرورت محسوس ہو تو ناصور کو اچھی طرح نچوڑیں، مریض کو ناصور والی جانب سُلائیں۔ شیاف کو پانی میں حل کریں اور متاثرہ گوشۂ چشم میں تین تین قطور ڈالیں۔ مناسب وقفہ کے بعد ہی دوبارہ ڈالیں اور مریض کو سُلائے رکھیں۔ ایک ہفتہ تک علاج کرتے رہیں یہاں تک کہ ناسور مکمل طور پر نچڑ جائے اور اس سے کسی قسم کا ترشح نہ ہو۔

اگر ناصور بڑا اور خراب ہو جائے اور اس کو پھاڑنے کی ضرورت محسوس ہو تو آردکرسنہ اور کبوتر کی بیٹ جسے شہد میں گوندھا گیا ہو سے ضماد کریں۔ اگر اس طرح ناصور پھٹ جائے تو بہتر ہے ورنہ مبضغ (Bleedin lancet) سے اس میں شگاف لگائیں اور پھٹنے کے بعد اس میں مرہم زنجار کا فتیلہ لگائیں۔ صفائی کے بعد مجفف دواؤں کا استعمال کریں۔ اگر رطوبت زیادہ وقت تک بہتی رہے تو مجس یعنی سلائی سے اس میں سوراخ کریں یہاں تک کہ اس میں سے سلائی آر پار ہو سکے اور ناک سے خون بہنے لگے، نیز اگر کئی کی ضرورت محسوس ہو تو کئی کریں۔ مسکہ اور مرہم زنگار سے علاج کریں، مقام مرض کے اطراف کو مامیثا اور آب سدابہار سے سرد کریں اور صاف ہونے کے بعد زخم بھریں۔

آنکھ کے پردے کے امراض اوران کا علاج

(۴۸)

مرض:

رمد/ آشوب چشم / کدر (conjunctivitis)

متقدمین کے مطابق طبقۂ ملتحمہ یعنی آنکھ کی بیرونی جھلی میں پیدا ہونے والے ورم دموی کو رمد کہا جاتا ہے۔اس جھلی کی دوسری بیماریوں کو اطبا رمد کے بجائے کدر سے موسوم کرتے ہیں۔

سبب:

اس مرض کے یا تو خارجی اسباب ہوں گے مثلاً دھواں،غبار اور سورج کی تپش یا داخلی اسباب کے طور پر کسی بھی ایک خلط یعنی دم مرہ صفرا،بلغم اور مرہ سوداء میں سے کسی خلط کی کثرت۔

عرض:

رمد دموی کی علامات: آنکھ میں پھولا پن،کھٹک،شدید سرخی،عروق میں امتلا اور آنسو کا بکثرت بہنا جیسی علامات رمد دموی میں موجود ہوتی ہیں۔

رمد صفراوی کی علامات: درد،چبھن،آنسوؤں میں حدت اور معمولی سرخی کے ساتھ کثرت التہاب جیسی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

رمد بلغمی کی علامات: سرخی کی کمی،آنکھوں میں میل اور آنسوؤں کی کثرت بغیر جلن وحرارت کے ہوتی ہے۔

رمد سوداوی کی علامات: آنکھ میں چپکاہٹ اور حرارت کم ہوتی ہے اور آنکھ میں خشکی پائی جاتی ہے۔

تدبیر:

ورم دموی کی صورت میں اولا اُس جانب والی آنکھ کی قیفال کی فصد کریں جس آنکھ میں شدید درد ہو۔مریض کی قوت اور دموی مادہ کی کثرت وقلت کو مدنظر رکھتے ہوئے وقفہ وقفہ سے خون کا اخراج کریں۔آشوب چشم کے شروع میں آنکھ میں سلائی کے براہ راست استعمال سے پرہیز کریں، بلکہ آنکھ میں سفیدیٔ بیضہ اور لعاب بہدانہ ٹپکائیں۔جب جلن کم ہو جائے تو اس میں شیر زن ٹپکائیں۔جب لذع ٹھیک

ہو جائے تو شیر زن کا قطور کریں، مریض کو کم روشنی والے مکان میں رکھیں اور اس کے چہرے کو سیاہ کپڑے سے ڈھانپ دیں۔اس کے سر پر صندل اور عرق گلاب لگائیں اور اسے افیون، بنفشہ اور نیلوفر سنگھائیں۔مریض کو انار ترش، سیب، ناسپاتی اور بہی چوسنے کی ہدایت دیں۔اگر قبض ہو جائے تو شربت نیلوفر پانی میں ملا کر استعمال کرائیں۔مریض کو گوشت، مٹھائی، شراب، شوروغوغا، بھپارہ، حمام اور جماع سے پرہیز کرائیں اور مزورات (مخصوص شوربہ) استعمال کرائیں۔جب مرض میں افاقہ ہو جائے تو آنکھ میں ایسے شیاف ابیض کا قطور کریں جسے پانی یا دودھ میں حل کیا گیا ہو۔ذرور ابیض چھڑکیں اور آنکھ کو آب ریحان سے دھوئیں۔مرض کے انحطاط کے بعد شیاف کا استعمال روک دیں البتہ چھڑکنے والی دوا کا استعمال جاری رکھیں یہاں تک کہ آنکھ صاف ہو جائے۔مریض کو حمام کرائیں، پپوٹا پلٹ دیں، شیاف احمر سے رگڑیں، کحل اغبر لگائیں، پپوٹے کو رگڑ سے محفوظ رکھیں اور غذا میں تیہو اور چوزے کے گوشت کا اضافہ کر دیں۔

اگر رمد صفراوی مادے کی وجہ سے ہو تو مطبوخ کی مدد سے استفراغ بدن کریں۔صفراء کی حدت وشدت کو توڑنے کے لیے ماء الشعیر، آب باقلہ، آب کدو، آب رمان، زلال تمر ہندی یا آب آلو بخارا یا آب انگور خام استعمال کرائیں۔اس کے علاوہ وہ تدابیر چشم اختیار کریں جن کا ذکر گذر چکا ہے۔

اگر رمد کا سبب بلغمی مادہ ہو تو ایارج کے ذریعہ استفراغ بدن کریں اور جلنجبین کی مدد سے تعدیل مزاج کریں۔مریض کو حمام کرائیں، نیم گرم عرق گلاب سے چہرہ دھوئیں اور آنکھ میں لعاب صلبہ مغسول کے قطرات ٹپکائیں اور اس کے علاوہ کحل شادنج لگائیں۔جب مریض ٹھیک ہو جائے تو شیاف احمر، لین اور اغبر استعمال کریں۔مبردات سے اجتناب کرائیں اور آخر میں آنکھ میں ذرور اصفر چھڑکیں۔پپوٹے پر ایلوا، اقاقیا اور قدرے زعفران کا طلاء کریں۔غذاء میں چوزے کا بُھنا ہوا گوشت استعمال کرائیں۔

اگر مرض سوداوی مادہ کے سبب ہو تو مریض کو افتیمون کا مطبوخ استعمال کرائیں۔اسے حمام کرائیں اور آنکھ پر لعاب صلبہ، تخم کتاں اور زردئ بیضہ مرغ لگائیں۔انتہائے مرض میں شیاف احمر حاد لگائیں۔شدید خارش کی صورت میں لاذع اور مخدر ادویہ سے اجتناب کریں، حمام کرائیں اور مریض کے سر پر خوشبودار پانی بہائیں۔شربت پلائیں اور چوزے کا گوشت کھلائیں نیز مولد سودا اغذیہ سے اجتناب لازمی ہے۔

(۴۹)

مرض:

ودقہ دمعہ اور دبیلہ (eruption or nodules on conjunctiva/ epiphora/ abscess)

ودقہ: طبقۂ ملتحمہ کے ورم صلب کو ودقہ کہا جاتا ہے۔ایک سخت ورم جو آنکھ کے پردہ (ملتحمہ) میں ہوتا ہے۔

دمعہ: آنکھ سے جاری رہنے والی رطوبت دمعہ کہلاتی ہے۔

دبیلہ: طبقۂ ملتحمہ کے گہرے اور عمیق زخم کو دبیلہ سے موسوم کرتے ہیں۔

سبب:

ودقہ: دموی یا بلغمی گاڑھی خلط ودقہ کے حدوث کا سبب ہوتی ہے اور ودقہ اکثر مدت مرض کی انتہا میں پیدا ہوتا ہے۔

دمعہ: دمعہ کا سبب سر یا چشم کے مزاج کی رطوبت ہوتی ہے۔

دبیلہ: آنکھ کی جانب مادہ کا کثرت انصباب دبیلہ کا سبب ہوتا ہے۔

عرض:

ودقہ کے اسباب کا استدلال اس کے رنگ سے کیا جاتا ہے۔اس کا رنگ یا تو سرخ ہوگا یا سفید۔

دمعہ یا تو زیر سر موجود عروق یا سر کے اوپر موجود عروق کی وجہ سے ہوگا یا اس کے علاوہ عضلات چشم کے ضعف کی وجہ سے ہوگا۔اگر زیر سر موجود رگوں کی وجہ سے ہوگا تو سیلان میں سرعت ہوگی۔سر کے اوپر موجود رگوں کی وجہ سے ہونے کی صورت میں پیشانی اور دونوں کنپٹیوں کی عروق میں تناؤ ہوگا۔عضلات چشم کے ضعف کی وجہ سے دمعہ ہونے کی صورت میں آنکھ باہر کی جانب اُبھر جاتی ہے۔

دبیلۂ چشم میں آنکھوں میں میل اور رطوبات کی کثرت ہوتی ہے۔

تدبیر:

ودقہ کا علاج: تدابیر لطیفہ اور فصد سے علاج کریں اور اس کے بعد آنکھ میں ملکایا چھڑکیں۔ اگر آنکھ میں سرخی ہو تو شیاف ابیض استعمال کریں اور ملکایا چھڑکیں۔ اگر مدت مرض دراز ہو جائے تو محلل ادویہ مثلاً شیاف احمر استعمال کریں۔

دمعہ کا علاج: بدن کا استفراغ، سعوطات کے ذریعہ سر کی صفائی اور شمومات سے تقویت دے کر کیا جاتا ہے اور مریض کو سر منڈوانے کے بعد ہر روز نہار منہ حمام میں داخل کریں۔ اگر رطوبت کا بہاؤ کھوپڑی کے نیچے کی عروق سے ہو تو سر پر چکی کے آٹے کا غبار، سفوف کندر اور آب عوسج سے ضماد کریں۔ اگر سر کے زیریں عروق کی وجہ سے رطوبات چشم کا بہاؤ ہو تو سر پر آٹے کی چکی کا غبار، سفوف کندر اور آب عوسج (ایک نبات ہے) سے ضماد کریں۔ اگر بیرونی عروق کی وجہ سے رطوبات چشم کا بہاؤ ہو تو قابض دوائیں استعمال کریں۔ اگر دمعہ کا سبب عضلات چشم کا استرخا ہو تو مقوی دوائیں مثلاً برود انگور خام، باسلیقون اور روشنائی استعمال کریں۔

دبیلہ کا علاج: فصد کے ذریعہ استفراغ بدن اور اسہال کے ذریعہ تنقیہ بدن کریں اور اس کے علاوہ اصلاح مزاج اور تقلیل غذا کریں۔ ابتدا میں فضلات کی متضاد مخدر ادویہ مثلاً افیون سے تیار شدہ شیاف ابیض استعمال کریں۔ انتہائے مرض میں شیاف ابار (سیسے کے مرکبات) کا استعمال مفید ہے۔ اس کا علاج انہی مذکورہ صفات پر مبنی ہے۔

(۵۰)

مرض:

انتفاخ (puffiness /swelling)

انتفاخ کی چار اقسام ہیں۔

سبب:

قسم اول: یہ مرض بورقی فضلات کی وجہ سے ہوتا ہے۔

قسم دوم: یہ مرض بلغمی فضلات کی وجہ سے ہوتا ہے۔

قسم سوم: یہ مرض مائی (شارح کے مطابق صفراوی) فضلات کی وجہ سے ہوتا ہے۔

قسم چہارم: یہ مرض سوداوی مادہ کی وجہ سے ہوتا ہے۔

عرض:

انتفاخ کی قسم اول میں گوشۂ چشم میں جلن ہوتی ہے۔قسم دوم میں انگلی سے دبانے پر ابھار غائب ہو جاتا ہے اور اس کا نشان ایک لمحہ تک رہتا ہے۔قسم سوم میں انگلی سے دبانے پر ابھار غائب ہوتا ہے مگر جلد ہی اس کا نشان مٹ جاتا ہے۔قسم چہارم میں سختی آجاتی ہے، رنگ متغیر ہو جاتا ہے اور اس میں درد نہیں ہوتا ہے۔

تدبیر:

انتفاخ کی قسم اول کا علاج غذائی پرہیز، تعدیل مزاج اور عرق گلاب نیم گرم سے آنکھ کو دھونے کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔اگر انتفاخ باقی رہ جائے تو آنکھ پر سرکہ کے ساتھ پکائی گئی عدس مقشر اور عرق گلاب کا ضماد کریں اور آب نیم گرم سے اسے دھوئیں۔

اس مرض کی دوسری اور تیسری اقسام کے علاج کے لیے استفراغ بدن کریں۔استفراغ کے بعد آنکھ میں بنفشہ، نیلوفر اور بابونہ کا ضماد کریں اور ان ہی اجزاء کے عرقیات سے آنکھ دھوئیں اور شیاف احمر لگائیں۔مریض کو حمام کرائیں اور آخر میں اگر تحلل سست ہو جائے تو آنکھ میں ایلوا کے خیساندہ سے قطور کریں اور اس کو پپوٹے پر ملیں کیونکہ ایلوا آنکھ میں سرایت کرنے والی اشیا کو روکتا ہے اور اس میں موجود

مواد کو تحلیل کرتا ہے۔ بالجملہ انتفاخ کا علاج رمد بلغمی کے علاج کی مانند کیا جائے اور قابض ادویہ سے آنکھ کا علاج نہ کریں جیسا کہ رمد کی ابتدا میں کیا جاتا ہے۔

انتفاخ کی قسم چہارم کے علاج کے لیے خلط سوداء سے بدنی استفراغ کریں اور اصلاح غذا کریں۔ رمد سوداوی کی معالجاتی تدابیر کی مانند تدابیر اختیار کریں۔

(۵۱)

مرض:

ظفرہ (ناخونہ) (pterygium)

اندرونی گوشۂ چشم سے پیدا ہونے والا مرض جو آنکھ کی پُتلی تک پھیل جائے ظفرہ کہلاتا ہے۔ گاہے ظفرہ آنکھ کے دونوں گوشوں میں پیدا ہوتا ہے اور اگر یہ زیادہ بڑا ہو جائے تو بینائی جاسکتی ہے۔

طرفہ: طبقۂ ملتحمہ کی عروق کے پھٹنے کو جس میں جوہر ملتحمہ نہ پھٹے طرفہ سے موسوم کرتے ہیں۔

سبب:

ظفرہ: گوشۂ چشم میں عصبی زیادتی ظفرہ کی تولید کا سبب ہوتی ہے۔

طرفہ: تہوع (ابکائی) یا چوٹ کے نتیجہ میں طبقہ ملتحمہ کی جھلی پر خون کا انصباب ہونے کے سبب طرفہ کی تولید ہوتی ہے۔

عرض:

ظفرہ مختلف رنگ کا ہوتا ہے۔ ابیض رقیق اور احمر صلب بھی ہوسکتا ہے۔ جب زیادہ بڑھ جاتا ہے تو بینائی چلی جاتی ہے۔

آنکھ میں خون کا احتقان طرفہ کی علامت ہے۔

تدبیر:

ظفرہ کا علاج: اگر ظفرہ سفید رقیق ہو تو سہل العلاج ہوتا ہے۔ اس کے برخلاف سرخ صلب ہونے کی صورت میں بالخصوص جب کہ زمانہ مرض دراز ہو جائے تو عسر العلاج ہوتا ہے۔ اگر ظفرہ سفید رقیق ہو اور بینائی کو متاثر نہ کرے تو فصد اور تنقیہ کریں اور حاد ادویہ مثلاً باسلیقون، روشنائی اور شیاف احمر یا اخضر استعمال کریں۔ اس امر کا ضرور لحاظ رہے کہ ان مذکورہ ادویہ کا استعمال حمام کے بعد کیا جائے کیونکہ یہ ادویہ ملین ہیں اور اس طرح کرنے سے ان کی تاثیر جلد حاصل ہوتی ہے۔ اگر ظفرہ بڑا اور سخت ہو جائے اور مدت مرض بھی دراز ہو جائے تو اس کو عمل جراحی کے ذریعہ بایں طور نکالا جائے کہ اسے صنارہ (

Surgical hook) سے اوپر اٹھائیں اور کاٹ کر نکال دیں۔

طرفہ کا علاج: فصد کریں اور آنکھ میں سفیدی بیضہ، لونڈی کا دودھ یا کبوتر کے چھوٹے پروں کی جڑ کا خون ٹپکائیں۔ اگر ملتحمہ کا خون تحلیل ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ عرق اجوائن کا قطور کریں اور زردئ بیضہ مرغ، مسور کی دال، قدرے زعفران یا روغن گل سے آنکھ پر ضماد کریں۔ آب ریحان سے آنکھ دھوئیں، اگر خون تحلیل ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ عصارۂ مولی کا قطور کریں۔

(۵۲)

مرض:

آنکھ کی رگوں کا امتلا اور انبساط حتی کہ اس کا اثر قرنیہ کے اوپر آجائے سبل (pannus) کہلاتا ہے۔

سبب:

ملتحمہ کی رگوں میں خون کی زیادتی، گاڑھے پن اور اس کی چپکاہٹ سے سبل لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

سبل میں آنکھ سے اشک رواں ہوتے ہیں، خارش اور سرخی کے علاوہ آنکھ میں دھوئیں اور بادل کی مانند دھندلا پن نمایاں ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ آنکھ میں سرخی اور خون سے پُر رگیں نظر آتی ہیں۔

تدبیر:

سبل کی دو اقسام ہیں: (۱) رقیق غیر مزمن (۲) غلیظ مزمن

سبل رقیق غیر مزمن کا علاج: فصد کریں اور حب قوقای کے ذریعہ سر کا تنقیہ کریں۔ مریض کو عود، ند (مخصوص غالیہ کا مرکب) اور مرزنجوش سنگھائیں اور ابخرہ کی تولید کرنے والی غلیظ اغذیہ مثلاً باقلا، عدس، مچھلی اور دودھ سے اجتناب کرائیں۔ دھوئیں اور گرد و غبار سے محفوظ رکھیں، خون کی غلظت کو لطیف کرنے والے محلل شیاف مثلاً شیاف احمر و اغبر استعمال کریں۔ بہتر ہے کہ ابتدائے مرض میں قوی اور حادادویہ استعمال نہ کی جائیں۔ اگر مدت مرض دراز ہو جائے تو لازمی طور پر شیاف اخضر، روشنائی اور باسلیقون استعمال کریں۔ شیاف اسود آنکھ میں استعمال کرنا مفید ہے۔ مریض کو کافور اور افیون سونگھنے کی ہدایت کریں اور اس کی آنکھ میں شادنج لگائیں۔ تسکین حرارت کے بعد حادادویہ استعمال کی جاسکتی ہیں۔

سبل غلیظ مزمن کا علاج: استفراغ، پرہیز اور حادادویہ سے اس کا علاج کریں۔ اگر مدت مرض دراز ہو جائے اور حادادویہ موثر نہ ہوں تو صنانیر (Surgical hook) سے پکڑ کر اس کو اوپر اٹھائیں اور قینچی کی مدد سے کاٹ دیں۔ اس جراحی عمل کے بعد آنکھ میں عرق زیرہ اور نمک کا قطور کریں اور آنکھ کو چپکنے سے محفوظ رکھیں۔ اس کے بعد آنکھ میں ذرور اصفر چھڑکیں اور ان ادویہ سے علاج کریں جن کا ذکر سبل کی قسم اول میں گزر چکا ہے۔

(۵۳)

مرض: جساء اور حکہ (tumor/ itching)

جساء: یہ ایک سختی ہے جو آنکھ میں پیدا ہوتی ہے اور بسا اوقات پلکیں بھی اس سختی میں آنکھ کے ساتھ شریک ہوتی ہیں۔

حکہ: آنکھ میں پائی جانے والی جلن حکہ سے موسوم ہے۔

سبب:

اس کا مادہ سخت، گاڑھا، جما ہوا اور انتہائی خشک ہوتا ہے۔ اور خارش پیدا کرنے والا ایک ایسا بورقی مادہ ہوتا ہے جو آنکھ کے پردہ ملتحمہ میں جمع ہو جاتا ہے۔

عرض:

جساء میں سختی ہوتی ہے، آنکھ کو حرکت دینے میں دشواری ہوتی ہے اور آنکھ پوری طرح نہیں کھل پاتی ہے۔

حکہ کی صورت میں اندرونی گوشہ چشم کی جانب سے نمکین اور بورقی اشک بہتے ہیں۔

تدبیر:

جساء کا علاج: جلاب، شیر خشک یا تمر ہندی، شربت بنفشہ یا قرص بنفشہ کے ذریعہ تعدیل مزاج کریں اور اسہال سے فراغت کے بعد اصلاح مزاج کریں۔ ردی غذاؤں کے استعمال سے پرہیز کرائیں۔ آب شیریں گرم سے آنکھ کی مستقل تکمید کریں۔، زردی بیضۂ مرغ کو روغن گلاب میں تحلیل کر کے بوقت خواب آنکھ پر رکھ دیں اور آب ریحان سے آنکھ دھوئیں۔ مریض کے سر پر روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر ڈالیں اور اسی قسم کے روغنیات مریض کی ناک میں ٹپکائیں۔ آنکھ میں ایسا سرمہ لگائیں جو آنسو لاتا ہو مثلاً باسلیقون یا برود حصرم۔

حکہ کا علاج: پیشانی کی رگوں کی فصد کریں اور رفع قبض کریں۔ مریض کو حمام میں داخل کریں، لطیف اغذیہ استعمال کرائیں اور بوقت خواب آنکھ پر تازہ کاسنی باندھیں جس کا طریقہ یہ ہے کہ کاسنی کو کوٹ لیں اور اس میں قدرے عرق گلاب شامل کر لیں۔ اگر ٹھیک ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ عدس مقشر، سماق، گلاب اور انار کے گودے کو جسے مینبج (انگور کی مخصوص شراب) کے ساتھ پکایا گیا ہو آنکھ میں لگائیں۔ اخیر میں آنکھ اور سر کے مزاج کو ملحوظ رکھتے ہوئے شیاف احمر، روشنائی اور باسلیقون استعمال کریں۔

طبقۂ قرنیہ کے امراض اور ان کا علاج

(۵۴)

مرض:

قروح قرنیہ (cornal ulcer)۔قرنیہ کے زخم سات اقسام کے ہوتے ہیں۔چار اقسام قرنیہ کی سطح سے متعلق ہوتے ہیں جو زیادہ موذی نہیں ہوتے ہیں جبکہ تین اس کی گہرائی میں ہوتے ہیں اور وہ زیادہ ردی ہوتے ہیں۔

سبب:

جسم اور سر میں موجود طبعی مقدار سے زیادہ ایسے فضلات کی موجودگی سے قرنیہ میں زخم پیدا ہوتا ہے جن کا انصباب چشم کی جانب ہو۔ان زخموں کی تاثیر ان کے فضلات کی غلظت، لطافت اور کثرت وقلت کے اعتبار سے مختلف ہوتی ہے۔

عرض:

قسم اول میں قرنیہ کا زخم دھوئیں کی مانند نظر آتا ہے۔دوسری قسم میں زخم بادل کی مانند ہو جاتا ہے۔قسم سوم میں زخم سیاہ وسفید ہوتا ہے کیوں کہ اس کا وقوع قرنیہ کے ساتھ آنکھ کے سفید حصہ کو بھی متاثر کرتا ہے۔چوتھی قسم میں قرنیہ کا زخم جھلسا ہوا نظر آتا ہے۔پانچویں قسم میں اس کی شکل حب (دانہ) کی مانند ہو جاتی ہے۔قسم ششم میں زخم میں کشادگی ہوتی ہے البتہ گہرائی کم ہوتی ہے۔ساتویں قسم میں زخم کے اوپر خشک ریشے بن جاتے ہیں، زخم گہرا ہو جاتا ہے، اس میں پیپ پڑ جاتی ہے اور بسا اوقات اس میں سے رطوبات چشم بہنے لگتی ہیں۔

تدبیر:

اس کے علاج کی شروعات اخراج دم سے کریں کیونکہ اخراج دم امتلا سے واقع ہونے والے تمام امراض کے لیے نفع بخش ہے جو کہ امتلا سے پیدا ہوتے ہیں۔استفراغ کے بعد لطیف اغذیہ استعمال کرائیں اور مریض کو مبردات پلائیں۔فصد کے بعد وہ تدابیر اختیار کی جائیں جو رمد حاد کے معالجے میں مذکور ہیں یعنی آنکھ میں دودھ، لعاب اور سفیدیٔ بیضۂ مرغ کا قطور کریں۔اگر درد میں تسکین

حاصل نہ ہوتو آب فواکہ کی مدد سے اسہال لائیں۔اگر قرنیہ میں بادل کی مانند کوئی چیز نظر آئے تو یہ وقوع زخم کی علامت ہے لہٰذا ایسی صورت میں لازمی طور پر شیاف ابیض کو سفیدۂ بیضۂ مرغ کے ساتھ استعمال کر کے فضلات کو روکا جائے۔ درد میں سکون کی موجودگی مادے کے تحلیل ہونے کی علامت ہے البتہ ٹیس کی شدت افاقہ کی امید کو کم کرتی ہے۔ایسی صورت میں زخم کو پھوڑنے والی ادویہ مثلاً لعاب میتھی اور آب ناخونہ کا آنکھ میں قطور کریں۔زخم کو پھوڑنے کے لیے لطیف تدابیر اختیار کی جائیں۔جب زخم پھٹ جائے اور آنکھ سے مواد جاری ہو جائے تو جالی مواد مثلاً ماءالعسل استعمال کریں۔اگر مواد محتبس ہو جائے تو لعاب مرکی اور لعاب تخم کتاں استعمال کریں۔آنکھ میں شیاف کندر کا قطور کریں اور آنکھ پر ہلکی سی پٹی باندھ دیں۔مریض کو زخم والے پہلو پر سونے کی ہدایت دیں یہاں تک کہ آنکھ کے پردوں سے پیپ پورے طور پر ختم ہو جائے۔اگر زخم باقی ہو تو دودھ میں حل کردہ شیاف آبار استعمال کریں کیوں کہ یہ زخم کی cavity کو بھر دیتا ہے۔آنکھ پر مظبوط پٹی باندھیں تا کہ ابھار نہ پیدا ہو سکے۔اگر مدت مرض زیادہ ہو جائے تو تلطیف میں کمی کریں تا کہ ضعف قوت اور فضلات کی کثرت نہ ہو اور زخم کے اندمال تک علاج جاری رکھیں۔

(۵۵)

مرض

بثر (eruption) اور قرحہ میں فرق یہ ہے کہ بثر کی ابتدا ایک سرخ نقطہ سے ہوتی ہے جب کہ قرحہ کی ابتدا میں سفیدی ہوتی ہے۔

سبب:

قرنیہ تین جھلیوں سے مرکب ہوتا ہے اور ان جھلیوں کے درمیان رطوبات جمع ہونے کے سبب بثر کی تولید ہوتی ہے۔

عرض:

قرنیہ کی پہلی جھلی کے نیچے بثر کی موجودگی میں خفیف درد اور سیاہ رنگت سے استدلال کیا جاتا ہے۔ اور جو دوسری جھلی کے نیچے ہو اس کی پہچان رنگ، درد اور صحت میں اعتدال سے ہوتی ہے۔ اور اگر بثر قرنیہ کی تیسری جھلی کے نیچے ہوگا تو درد شدید اور رنگت سفیدی مائل ہوگی۔

تدبیر:

ابتدا میں بثر کا علاج قروح کے علاج کے مانند کریں یعنی فصد اور تعدیل مزاج کریں۔ اس کے علاوہ فضلات کو روکنے والی مبرد ادویہ کے ذریعہ آنکھ کو تقویت پہنچائیں نیز سُن کرنے والی مسکنات ادویہ استعمال کریں۔ اگر درد خفیف ہو تو ابتدائی مرحلے میں شیاف ابیض اور ملکایا استعمال کریں، مرض کے درجہ انتہاء میں صرف ملکایا اور درجہ انحطاط میں شیاف احمر لین استعمال کریں۔ مدت مرض دراز ہونے کی صورت میں روشنائی استعمال کریں۔ سلخ (بثر کے بعد قرنیہ سے اوپری جھلی کا اُترنا) کا علاج بثر کی مانند کریں کیوں کہ سلخ یا تو حدت ادویہ کی وجہ سے ہوتا ہے یا آنکھ میں کسی نوکدار چیز کے چبھنے کی وجہ سے۔ سلخ کے علاج کے لیے سب سے عمدہ چیز اشیاف آبار ہے اور اثر رقیق (قرنیہ کی ہلکی سفیدی) کا علاج آسان ہوتا ہے لہٰذا یہ غماما سے موسوم ہے، اس کے برخلاف اثر غائر (قرنیہ کی زیادہ سفیدی) جسے بیاض کہا جاتا ہے عسر العلاج ہے۔

قسم اول یعنی اثر رقیق کا علاج آب شقائق النعمان (لالہ کوہی) یا شہد کے ہمراہ آب

قنطوریون کے ذریعہ کریں۔طبیب کے لیے لازم ہے کہ ان ادویہ کا استعمال تبھی کرے جب مریض حمام یا گرم ابخرہ کے انکباب سے فارغ ہوجائے تا کہ عضو میں نرمی آئے اور اثر بآسانی ختم ہوسکے۔

قسم ثانی یعنی اثر غائر کا علاج قوی مسکن ادویہ مثلاً روشنائی اور شیاف اخضر سے کریں اور آنکھ میں مشک چھڑکیں۔

حاد ادویہ کے استعمال سے قبل استفراغ بدن، تقلیل غذا اور تعدیل مزاج کریں تا کہ آنکھ میں گرمی نہ پہنچے۔ بوقت ضرورت علاج کو ترک کیا جاسکتا ہے۔

(۵۶)

مرض:

دبیلہ، کمنہ ،سرطان (abscess/ carbuncle/ cancer)

سبب:

دبیلہ: قرنیہ کو پوری طرح متاثر کرنے والے بڑے زخم کو دبیلہ سے موسوم کیا جاتا ہے۔

کمنہ: قرنیہ کے پیچھے پوشیدہ پیپ کی موجودگی کمنہ کہلاتی ہے۔

سرطان: قرنیہ میں سوداوی خلط کی موجودگی سرطان قرنیہ ہے۔

عرض:

دبیلہ میں بظاہر طبقۂ قرنیہ پر کچھ ظاہر نہیں ہوتا ہے۔

کمنہ میں ناخونہ سے مشابہ علامات موجود ہوتی ہیں۔

قرنیہ کے سرطان میں آنکھ میں سختی، رگوں کا کھنچاؤ اور شدید درد سر ہوتا ہے۔

تدبیر:

دبیلہ کا علاج: قروح یا طبقۂ ملتحمہ کے دبیلہ کے علاج کی مانند قرنیہ کے دبیلہ کا علاج کریں۔اس مرض میں افاقہ کا امکان کم ہوتا ہے۔

کمنہ کا علاج: منقئی راس ادویہ مثلاً قرص بنفشہ کے ذریعہ استفراغ بدن کریں اور محلل ادویہ پر مشتمل قطور چشم مثلاً آب میتھی، شیاف احمرلین ہمراہ میتھی استعمال کریں۔اگر دبیلہ تحلیل ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ لازمی طور پر آنکھ کا جراحی علاج اس طرح کیا جائے: اکلیل چشم (آنکھ کی سیاہی وسفیدی کی حد مشترک) کے کنارے شگاف لگائیں، پیپ نکالیں اور قروح کے علاج کے طرز پر معالجہ کریں۔جالینوس کے بقول اس نے ایک معالج چشم کو دیکھا کہ اس معالج نے مریض کو بٹھایا، دونوں جانب اس کے سر کو حرکت دی اور پیپ نیچے کی جانب بہنے لگی۔

سرطان کا علاج: سرطان لا علاج مرض ہے اور معالج استفراغ بدن کے ذریعہ صرف تسکین الم اور تخفیف اذیت کی کوشش کر سکتا ہے۔مریض کو معتدل اغذیہ استعمال کرائیں۔زردئ بیضۂ مرغ کتیرا میں حل کردہ، شیر زن اور قدرے ناخونہ کے ساتھ سفیدی بیضۂ مرغ آنکھ میں لگائیں۔تسکین درد کے بعد توتیا، شادنج، نشاستہ اور مروارید کو کوٹ چھان کر بطور سرمہ آنکھ میں لگائیں۔

(۵۷)

مرض:

طبقۂ قرنیہ کے رنگ کی تبدیلی اوراس کے دیگر تغیرات کوحفر (corneal abrasion) سے موسوم کرتے ہیں۔

سبب:

بثر یا قروح کے سبب حفر لاحق ہوتا ہے۔ایسے ردی کیموس کی وجہ سے رنگ میں تبدیلی پیدا ہوتی ہے جن کا رنگ قرنیہ پر اثر انداز ہواور کیموس اپنی کمیت یا کیفیت کی وجہ سے متاثر ہو۔

عرض:

اثر (قرنیہ کی سفیدی) میں ظاہر ہونے والی علامات حفر میں موجود ہوتی ہیں۔استحالہ کی صورت میں آنکھ کا نوراوراس کی روشنی کم ہوجاتی ہےاورمختلف رنگ اس پرغالب آجاتے ہیں۔

تدبیر:

حفر کا علاج: حفر کا علاج بثور اورقرح کے علاج کے مانند کریں۔ اس کے علاج کے لیے یہ بہترین نسخہ ہے: شادنج 3.5 گرام، درمنہ سوختہ مدبر 3.5 گرام، توتیا 4.5 گرام، مروارید ناسفتہ 1.75 گرام، ابارسوختہ 7 گرام اورکحل اصفہانی مدبر 3.5 گرام۔تمام ادویہ کوباریک پیس لیں اورآنکھ میں بطورذرورااورسرمہ استعمال کریں۔

قرنیہ کی تبدیلی رنگ کا علاج: سبب مرض کا ازالہ کریں اوراگر طرفہ کی وجہ سے تغیر لون ہوا ہوتو طرفہ کا علاج کریں۔اگر یرقان کے سبب ہوا ہوتوان رطوبات کے کثرت انصباب کا علاج کریں جوتغیر لون کا سبب ہوں۔اس مرض میں مریض کوآنکھوں کے سامنے دھواں یا بھنگے نظر آتے ہیں۔حب قوقایا سے استفراغ بدن کریں، ایارج سے تنقیہ راس کریں اورآنکھ میں روشنائی استعمال کریں۔خون ہرگز نہ نکالیں بلکہ اصلاح غذا کریں۔حسن تدبیر سے یہ مرض ٹھیک ہوجاتا ہے۔

کیفیت کی تبدیلی کی وجہ سے ہونے والے حفر کا علاج: مریض کو ماءالشعیر، سکنجبین، عرق کاسنی پلائیں اور لطیف اغذیہ دیں۔ایسے پانی کے بخارات سے انکباب کرائیں جس میں بنفشہ، بابونہ، گلاب اورنیلوفر پکایا گیا ہو۔سرکہ کو پانی کے ساتھ ابالیں اورمریض کوہدایت کریں کہ وہ اس کی بھاپ لے۔اخیر میں شیاف احمرلین سے آنکھ کا علاج کریں کیونکہ یہ باقی ماندہ رنگ کے تغیر کوتحلیل کرتا ہے۔

آنکھ کے طبقۂ عنبیہ کے امراض اوران کا علاج

(۵۸)

مرض: طبقۂ عنبیہ میں موجود سوراخ یعنی پتلی کا طبعی حالت سے بڑھ جانا اتساع (mydriasis) سے موسوم ہے۔

سبب:

اتساع کے اسباب یہ ہیں: خشکی کی وجہ سے عنبیہ کا سکڑنا یا رطوبت کے سبب اس کا پھیلنا یا دماغ کی جھلی میں ورم کا پیدا ہونا یا سر پر چوٹ لگنا۔

عرض:

چوٹ لگنے یا گرنے کی علامات موجود ہوتی ہیں اور سر میں اس کے بعد شدید درد ہوتا ہے۔اتساع کی ابتدائی دو اقسام میں ظلمت بصر اور عدم نور ہوگا۔ورم کے سبب اتساع کی صورت میں کھنچاؤ، درد اور بخار کی علامات پائی جاتی ہیں۔

تدبیر:

اگر یبوست کے سبب اتساع ہوا ہو تو وہ عسر العلاج ہوتا ہے۔یہ صورت حال مستقل بھوکے رہنے، زیادہ بے خوابی اور کثرت استفراغ کے نتیجے میں ہوتی ہے۔جب اس طرح کی کیفیت یقینی ہو جائے تو عنبیہ کی خشکی کو دور کریں، جس کے لیے ماء الشعیر اور چوزوں کا گوشت استعمال کرائیں۔مریض کو حمام کرائیں، شراب ممزوج پلائیں، روغن بنفشہ، نیلوفر، کدو اور روغن بادام ناک میں سڑکائیں اور آنکھ میں دودھ ٹپکائیں۔

اگر رطوبت کی وجہ سے اتساع ہو جس کی علامت شدید درد ہے تو حب قوقایا کے ذریعہ اسہال لائیں، حجامہ کریں، ایسے پانی سے مریض کا منہ دھلائیں جس میں سرکہ اور قدرے نمک ابالا گیا ہو۔پانی کو خشک کرنے والے سرمے آنکھ میں لگائیں اور بھنا ہوا گوشت استعمال کرائیں۔

اگر چوٹ کی وجہ سے اتساع ہو تو فکر کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ فصد کے ذریعہ یہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔سر پر صندل، شیاف ماہیثا، گل ارمنی اور رسوت کا ضماد کریں۔

اگر آنکھ میں سرخی نظر آئے تو اس میں دودھ ٹپکائیں، عرق گلاب اور شادنج لگائیں اور آنکھ کو عرق گلاب سے دھوئیں۔جب آنکھ کو سکون حاصل ہو جائے تو اسے آب ریحان سے دھوئیں اور اسی قسم کا معالجہ اُس صورت میں بھی کیا جائے جب ورم دماغ کی وجہ سے اتساع ہوا ہو۔

(۵۹)

مرض:

پُتلی کا سکڑ جانا اور اس کا چھوٹا ہو جانا ضیق (miosis) سے موسوم ہے۔

سبب:

ضیق ورم یا کیموس ارضی (سوداوی) یا حرارت مفرط یا یبوست مفرط کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

اس مرض میں آنکھ کی پُتلی سکڑ جاتی ہے اور مریض کو دکھائی نہیں دیتا ہے۔ اگر اس کا سبب ورم ہو تو مریض درد کے ساتھ اپنے سر اور آنکھ میں کھنچاؤ محسوس کرے گا۔ اگر سدہ سبب ہو تو پُتلی میں جمود ہوگا۔ اگر سبب مرض حرارت ہو تو ملمس گرم ہوگا ور اگر مرض کا سبب یبوست ہے تو انتہائی خشکی اور لاغری ہوگی۔

تدبیر:

اگر ورم کے نتیجہ میں ضیق لاحق ہوا ہو تو استفراغ بدن کریں، سر پر محلل پانی بہائیں، مزاج کی اصلاح کریں اور پرہیز کرائیں۔

اگر آنکھ پر رطوبت کے غلبہ کے سبب ضیق ہوا ہو تو استفراغ بدن کریں، رطوبات کو سکھانے والی حادادویہ استعمال کریں، سر کی پرزور مالش کریں، تقلیل غذا کریں اور لطیف اغذیہ استعمال کرائیں۔

اگر یبوست کی وجہ سے ضیق ہوا ہو تو رطوبت بخش تدابیر اختیار کریں مثلاً شیریں پانی سے حمام کرائیں، لعاب اسپغول، لعاب بارتنگ اور آب خس مریض کے سر پر بہائیں۔ سر پر پسینہ لانے کی غرض سے مرطِب روغنیات مثلاً روغن بنفشہ، بادام اور نیلوفر کا مقامی استعمال کریں اور اس کے علاوہ دودھ کے ساتھ مرطب روغن مثلاً روغن کدو مریض کو پلائیں۔ مریض کی آنکھ میں دودھ، پھینٹا ہوا انڈا اور اس کے علاوہ قدرے زعفران لاز ماٹپکائیں تا کہ یہ اپنی لطافت کی وجہ سے طبقۂ عنبیہ میں دواؤں کی رطوبت پہنچا سکے۔ اگر حرارت کی وجہ سے ضیق ہو تو برودت اور رطوبت بخش اشیا کے ذریعہ علاج کریں جس کا ذکر پہلے گزر چکا ہے۔ اگر سدے کی وجہ سے ضیق ہو تو وہ لاعلاج ہوتا ہے۔

(۶۰)

مرض: طبقۂ عنبیہ کے کچھ حصے کا باہر نکل جانا نتوء (bulging cornea) کہلاتا ہے۔

سبب:

زخم یا پھٹ جانے کی وجہ سے نتوء لاحق ہوتا ہے۔ سائز کے اعتبار سے نتوء کے چار درجات ہیں۔

عرض:

جھلی کے پھٹنے کی وجہ سے پُتلی کا چھوٹا سا حصہ باہر نکل آئے تو اسے نملی کہتے ہیں اور اگر بڑا حصہ باہر نکل آئے تو ذبابی کہلاتا ہے۔ اگر اور زیادہ بڑا حصہ باہر نکل آئے تو عنبی سے موسوم کرتے ہیں۔ اگر پورا قرنیہ باہر نکل آئے اور مسے کی شکل اختیار کر لے تو اسے مسماری اور موسرج کہا جاتا ہے۔

تدبیر:

اگر نتوء مکھی کے سر کے برابر ہو تو قابض اور نتوء کو دفع کرنے والی ادویہ مثلاً گلاب، سیسہ، سوختہ، گل قیمولیا، گل بحیرہ اور اسفیداج استعمال کریں اور مریض کی آنکھ پر عرق گلاب اور ایسے سرکہ میں بھیگی ہوئی پٹی باندھیں جسے عدس مقشر میں پکایا گیا ہو۔ اگر نتوء زیادہ بڑا ہو تو لازمی طور پر گول پٹی باندھیں قبل اس کے کہ پھٹے ہوئے حصے کے کنارے موٹے ہو جائیں، پٹی خوب مظبوط باندھیں کیوں کہ اگر نتوء میں غلظت آ جائے گی تو افاقہ نہیں ہوگا۔ پہلے آنکھ میں اشیاف اُبار ہمراہ لال ساگ یا توتیا جسے آب آس میں مدبر کیا گیا ہو لگائیں اور اس کے بعد شادنج چھڑکیں۔

اگر سائز کے اعتبار سے نتوء تیسرے یا چوتھے درجہ سے قریب تر ہو تو پٹی کے درمیان میں 17.5-35 گرام تک سیسہ رکھیں اور آنکھ میں ذرور وردی استعمال کریں۔ اگر مدت مرض زیادہ ہو جائے تو مریض کے ساتھ تعارض نہ کریں کیونکہ ایسی حالت میں علاج کامیاب نہیں ہوتا ہے۔ اگر بینائی چلی جائے اور مریض جلدی تزئین کاری (Skin grafting) کا خواہش مند ہو نتوء کو کاٹ کر باہر نکال دیں اور آنکھ کو مسطح کر دیں۔ آنکھ سے خون ہرگز نہ بہنے پائے۔ مذکورہ علاج کے بعد شادنج اور گل مختوم آنکھ میں لگاتے رہیں حتی کہ زخم درست ہو جائے۔

اگر آنکھ کی پُتلی معمولی طور پر پھٹی ہو تو اُن قابض دواؤں سے علاج کریں جن کا ذکر پہلے گزر چکا ہے البتہ اگر غیر معمولی طور پر پُتلی پھٹ جائے اور رطوبات چشم بہنے لگیں تو بینائی ضائع ہو جاتی ہے۔

(۶۱)

مرض:

آنکھ میں پانی اتر جانے کو نزول الماء (cataract) یا موتیابند سے موسوم کرتے ہیں۔

سبب:

ایک گاڑھی رطوبت جو پتلی کے سوراخ میں جم جاتی ہے اور جلید یہ (lense) اور بیرونی روشنی کے اتصال کے درمیان پتھر کی طرح سخت ہو جاتی ہے۔

عرض:

آنکھ میں کہرے (fog) کی مانند کوئی چیز دکھائی دیتی ہے اور مریض کو آنکھ کے سامنے خیالی طور پر چھوٹے چھوٹے بھنگے یا مکھیاں یا بال یا شعائیں اُڑتی ہوئی نظر آتی ہیں۔

تدبیر:

جب معالج کو اس بات کا یقین ہو جائے کہ اس قسم کے محسوسات موتیابند کی علامات منذرہ ہیں تو مریض کو فصد، حجامہ، غلیظ غذاؤں لحم البقر، مچھلی، دودھ، پنیر، خس، بادروج، گندنا، دال، پیاز اور نبیذ سے اجتناب کرائیں اور اس کے علاوہ کثرت جماع، مستقل حمام اور آب سرد کے کثرت استعمال سے باز رکھیں۔ دوپہر کے کھانے میں لطیف اغذیہ دیں اور جلنجبین استعمال کرائیں۔ حب صبر کے ذریعہ غلیظ فضلات سے بدن کا ستفراغ کریں اور مریض کی آنکھ میں شیاف مرائر اور شیاف عزیزی استعمال کریں۔ اگر موتیا مستحکم ہو جائے تو قدح (عمل جراحی کے ذریعہ نزول الماء کا مخصوص علاج) کے سواء کوئی دوسرا علاج نہیں ہے۔

یہ امر قابل توجہ ہے کہ موتیا میں مائیت یکساں نہیں ہوتی ہے۔ اگر نزول الماء کی مائیت موتی کی مانند ہو تو اسے ہوائی کہتے ہیں اور وہ عمل قدح سے ٹھیک ہو جاتا ہے البتہ اگر مائیت شیشے کی طرح ہو یا سرخ، ہری، زرد یا سیاہ رنگ کی ہو تو قدح کے ذریعہ اس کے علاج میں کامیابی حاصل نہیں ہوتی ہے کیونکہ اس میں جمود زیادہ ہوتا ہے اور بہت ردی مائیت ہوتی ہے لہٰذا قدح کرنے سے مرض لوٹ آتا ہے۔ اگر موتیا بند بیرونی اسباب مثلاً صدمہ وضربہ کی وجہ سے لاحق ہو تو قدح ہرگز نہ کریں کیوں کہ ایسا

کرنے سے رطوبات مستقل بہتی رہیں گی۔

موتیابند کے استحکام کی علامت یہ ہے کہ جب مریض دھوپ کا سامنا کرتا ہے تو متاثرہ جانب والی آنکھ بند کر لیتا ہے، پپوٹے کو زور سے بھینچ لیتا ہے، آنکھ کو رگڑتا ہے، اس کو حرکت دیتا ہے اور پھر تیزی سے کھول کر دیکھتا ہے۔ اس طرح مائیت چھٹ جاتی ہے، آنکھ اپنی اصل حالت پر لوٹ آتی ہے اور اس میں استحکام پیدا نہیں ہوتا ہے۔ اگر مائیت زیادہ جمع ہو جائے اور آنکھ بھینچنے سے دور نہ ہو تو موتیابند میں کمال واستحکام پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر عمل قدح کا ارادہ ہو تو امتلائے بدن، درد سعال، زکام اور درد سر کی حالت میں قدح نہ کریں۔ عمل قدح اس دن کریں جس روز بادشمالی چل رہی ہو۔

جب عمل قدح مکمل ہو جائے، مائیت نکال دی جائے اور آنکھ ٹھیک ہو جائے تو لازمی طور پر آنکھ میں روغن گل میں حل کردہ سفیدیٔ بیضہ مرغ لگائیں، اور نرم پٹی باندھ دیں۔ دوسری جانب کی صحیح آنکھ پر بھی پٹی باندھیں تاکہ دونوں آنکھوں کے مابین تحریک وتسکین کے اعتبار سے باہم ربط پیدا ہو سکے۔ تین دن تک روز صبح و شام پٹی تبدیل کریں اور مریض کو ہدایت دیں کہ کسی شئے کو گھور کر نہ دیکھے۔ مریض کو اس بات کی بھی ہدایت کریں کہ وہ پیٹھ کے بل تاریک گھر میں قیام کرے۔ اس کے علاوہ اس کے سر کو باندھ دیں اور اسے زود ہضم اغذیہ مثلاً مزورات (مخصوص غذا) استعمال کرائیں۔ اور تیسرے دن اسے کھولیں اور آب نیم گرم سے دھوئیں اور اسے سیاہ رنگ کے کپڑے سے ڈھانپ دیں اور ساتویں دن تک علاج کرتے رہیں۔ اگر مناسب محسوس ہو تو آنکھ میں شادنج اور سرمے کا ستعمال کریں البتہ ردی اغذیہ ہرگز استعمال نہ کرائیں تاکہ آنکھ کو تقویت حاصل ہو اور وہ ٹھیک ہو جائے۔

رطوبت بیضیہ (aqueous humor) کے امراض اور ان کا علاج

(۶۲)

مرض:

رطوبت بیضیہ کے رنگ کی تبدیلی، اس کا خشک ہونا، اس کے اجزا کے کسی حصے کا خشک ہونا، اس کا چھوٹا بڑا ہونا، اس کی رطوبت اور اس کا گاڑھا پن۔

رطوبت بیضیہ (آنکھ کی آبی رطوبت) کے رنگ، اس کی یبوست، رطوبت اور غلظت میں غیر طبعی تبدیلی لاحق ہوسکتی ہے۔

سبب:

یہ مرض اخلاط بدن کے غیر طبعی ہونے کے سبب ہوتا ہے۔ اخلاط یا تو باعتبار کمیت غیر طبعی ہوتے ہیں یعنی اخلاط کی کمی یا کثرت ہوتی ہے یا باعتبار کیفیت یعنی اخلاط کی نوعیت میں تغیر پیدا ہونے سے رطوبت کا رنگ تبدیلی ہوجاتا ہے۔

عرض:

رطوبت بیضیہ کے رنگ کی تبدیلی کی صورت میں مریض کو غیر حقیقی رنگ نظر آتے ہیں۔ رطوبت کی خشکی کی صورت میں مریض آنکھ میں کھجلی محسوس کرتا ہے اور اس کی بینائی ضائع ہوجاتی ہے۔ اگر رطوبت بیضیہ کے کسی ایک حصے میں یبوست ہوتی ہے تو مریض کو آنکھ کے سامنے روشنی کے دائرے نظر آتے ہیں۔ اگر یبوست زیادہ اجزا میں پیدا ہوجاتی ہے تو مریض کو روشنی کے دائروں کے ساتھ گڑھے بھی نظر آتے ہیں۔ اگر رطوبت مقدار میں کم ہوتی ہے تو بینائی کمزور ہوجاتی ہے اور اگر زیادہ مقدار ہوجائے تو پتلی کی رنگت غیر طبعی / یا اس میں روشنی کم ہوجاتی ہے۔ اگر رطوبت کا غلبہ ہوجائے تو آنکھ کے مرطوب ہونے کے سبب بینائی ختم ہوجاتی ہے اور رطوبت بیضیہ کا گاڑھا پن بینائی کو نقصان پہنچاتا ہے۔

تدبیر:

اگر یہ مرض رطوبت کے گاڑھے پن، اس کی کثرت اور اس کے زیادہ مرطوب ہونے کی وجہ

سے ہوتو حب قوقای سے استفراغ بدن کریں، ایارج سے غرارہ کرائیں، لطیف تدابیر اختیار کریں اور ماء العسل پلائیں۔ اگر مزاج ناموافق ہوتو شربت انگور خام پلائیں۔ مریض کو ہدایت دیں کہ وہ غلیظ رطب غذاؤں کے استعمال سے اجتناب کرے اور ملطف ومجففف اغذیہ مثلاً مزورہ زیرباج (مخصوص غذاء) یا آب نخود استعمال کرے۔ اگر قوت مریض ضعیف ہوتو غذا کے طور پر تیتر بٹیر کا گوشت دیں۔ مختصراً اس مرض میں بھی وہی تدابیر اختیار کی جائیں جو نزول الماء میں مذکور ہیں۔

اگر رطوبت بیضیہ خشک اور کم ہو جائے تو رطوبت پیدا کرنے کے لیے آب شیریں سے حمام کرائیں، رطوبت بخش روغن مثلاً روغن بادام و روغن بنفشہ استعمال کرائیں۔ روغن بادام کے ساتھ ماء الشعیر، دودھ اور روغن کدو سے بنے حریرے پلائیں۔ بکری کے بچے، اور بھیڑ کے بچوں کے گوشت اور صخوری مچھلی کا استعمال کریں۔ جماع، حرکات کی زیادتی اور زہر خورانی سے پرہیز کرائیں۔

اگر معدہ سے ابخرہ اُٹھنے کی وجہ سے رطوبت بیضیہ کی رنگت میں ضرر رساں تبدیلی پیدا ہو جائے تو اس کا علاج استفراغ بدن، قے اور تقویت راس کے ذریعہ کریں۔ استفراغ کے بعد آنکھ میں جلا بخش اور مقوی سرمہ لگائیں حتی کہ آنکھ ان بخارات کو قبول نہ کرے جو اس کی جانب اٹھ رہے ہوں۔ اس کے علاوہ اصلاح غذا اور تعدیل مزاج کریں۔

رطوبت جلیدیہ (عدسہ) (crystilline humour/ lense) کے امراض اور ان کا علاج

(۶۳)

مرض:

رطوبت جلیدیہ (عدسہ) (crystilline humour/ lense) کے دائیں، بائیں، اوپری یا نچلے حصے میں خرابی ہوسکتی ہے۔اس کے علاوہ lense کا رنگ تبدیل ہوسکتا ہے۔وہ اندر کی جانب دھنسا ہوا یا باہر کی جانب ابھرا ہوا ہوسکتا ہے اور حجم میں بڑا یا چھوٹا ہوسکتا ہے۔اس کے اندر خشکی، رطوبت، انجماد اور تفرق اتصال ہوسکتا ہے۔

سبب:

آنکھ کو حرکت دینے والے عضلات کے تشنج یا استرخا کی وجہ سے lense اپنی جگہ سے ہٹ جاتا ہے۔استحالہ کے سبب lense کا رنگ تبدیل ہو جاتا ہے۔ lense خلقی طور پر اندر کی جانب دھنسا ہوا یا باہر کی جانب ابھرا ہوا ہوسکتا ہے۔lense کے خلقی طور پر بڑا یا چھوٹا ہونے کی وجہ مادہ کی کثرت یا قلت ہوتی ہے جب کہ اکتسابی طور پر بڑا یا چھوٹا ہونے کا سبب رطوبت کی زیادتی یا اس کی کمی ہوتی ہے۔lense کا جمود اور اس کی خشکی عدم رطوبت کی وجہ سے ہوتی ہے۔lense کے تفرق اتصال کے داخلی یا خارجی اسباب ہوسکتے ہیں۔

عرض:

اگر lense کا دایاں یا بایاں حصہ متاثر ہے تو بھینگا پن ہوگا البتہ اگر بالائی یا زیریں حصہ متاثر ہے تو مریض کو ایک کی جگہ دو چیزیں نظر آئیں گی۔اگر lense کے رنگ میں تبدیلی آئی ہے تو دکھائی دینے والی اشیا کا رنگ بھی مختلف نظر آئے گا۔lense کے اندر دھنسنے اور باہر ابھرنے کی صورت میں آنکھیں نیلگوں اور سرمگی ہوجاتی ہیں۔lense کا بڑا یا چھوٹا ہونا نگاہ کے لیے کافی مضر ہے البتہ اس کی خشکی اور جمود بصیرت کو فاسد کر دیتا ہے اور اس کے تفرق اتصال کے نتیجے میں بینائی سے مکمل محرومی ہو جاتی ہے۔

تدبیر:

اگر عضلات کے استرخا کی وجہ سے زوال پیدا ہو یعنی بچوں میں پیدائشی بھینگا پن ہو تو بچے کے چہرے کو برقعے سے ڈھانک دیں تاکہ وہ سیدھا بغیر کسی ٹیڑھے پن کے دیکھے۔اس کے علاج کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ مریض کی آنکھوں کے بالمقابل چراغ رکھیں تاکہ وہ اپنی نگاہ اس جانب مرکوز کرے اور آنکھ کے کویے کے پاس سبز یا سیاہ اون رکھ دیں تاکہ وہ آنکھ ترچھی کر کے اس کو دیکھنے کی کوشش کرے۔اس عمل سے بھینگے پن میں افاقہ ہوتا ہے۔

اگر عضلات میں رطوبات کے امتلا کی وجہ سے بڑوں کو بھینگا پن ہو جائے تو ایارجات یا قرص بنفشہ سے بدن کا استفراغ کریں۔غرارہ کرائیں اور چھینک دلائیں تاکہ سر کا تنقیہ ہو سکے۔لطیف تدابیر اختیار کریں اور مریض کو حمام کرائیں۔

اگر استفراغ کے نتیجے میں بھینگا پن ہو جائے تو روغن بادام شیریں کے ہمراہ دودھ پلائیں،مریض کے سر پر آب شیریں نیم گرم بہائیں اور مرطب روغن سر پر لگائیں۔عدسہ کے اوپر یا نیچے کی جانب کھنچاؤ کے سبب بھینگا پن ہونے کی صورت میں بھی اسی قسم کا علاج مفید ہوتا ہے۔

اگر عدسہ کا رنگ متغیر ہو جائے تو خلط زائد کا استفراغ کیا جائے اور اگر عدسہ کا حجم بڑھ جائے تو استفراغ، پرہیز اور لطیف تدابیر اختیار کی جائیں۔

اگر عدسہ حجم میں چھوٹا ہو جائے تو مریض کے چہرے اور آنکھ کا دلک کریں اور اس کے چہرے اور سر پر آب نیم گرم کا نطول کریں۔اس کے علاوہ چکنی اغذیہ استعمال کرائیں۔اگر رطوبت جلیدیہ میں خشکی جمود اور تفرق اتصال پیدا ہو جائے تو وہ لاعلاج ہے۔

طوبت زجاجیہ (vitreous humour) اورطبقۂ شبکیہ (retina) کے امراض اور ان کا علاج

(۶۴)

مرض:

رطوبت زجاجیہ اور طبقۂ شبکیہ (vitreous humour/ retina) میں سوء مزاج بسیط اور مرکب ہوتا ہے نیز یہ سوء مزاج سادہ یا مادی ہوسکتا ہے۔

سبب:

رطوبت زجاجیہ (vitreous humour) اور طبقۂ شبکیہ (retina) کے امراض بدنی اخلاط کی کثرت اور ان کا حد اعتدال سے زیادہ اخراج کے سبب لاحق ہوتے ہیں۔اس کے علاوہ کیفیات اربعہ کے اعتدال سے زیادہ ہوجانے کی وجہ سے بھی آنکھ کے مذکورہ بالا طبقات متاثر ہوتے ہیں۔

عرض:

کیفیات کے غیر طبعی ہونے اور کثرت مواد کی علامات کا تذکرہ پہلے گزر چکا ہے۔اس صورت حال میں ضعف بصر ہوتا ہے۔retina کے تفرق اتصال کے سبب مریض اچانک نابینا ہوسکتا ہے۔

تدبیر:

رطوبت زجاجیہ سے متعلق امراض کی تشخیص بمشکل ہو پاتی ہے الا یہ کہ طبیب امراض چشم میں ماہر ہو، تاکہ وہ آنکھ کے سوء مزاج گرم رطب جو کثرت رطوبات اور آنکھ کے حجم میں بڑے ہونے کی وجہ سے ہوا ہو کی تشخیص کر سکے۔اسی طرح طبیب نقص رطوبات اور صغر چشم کی صورت میں آنکھ کے سوئے مزاج گرم خشک کو پہچان لیتا ہے۔اس کے علاوہ گاڑھی رطوبت سے سوء مزاج سرد رطب اور جمود رطوبت سے سوء مزاج سرد خشک کی تشخیص کرتا ہے۔

جب یہ محقق ہو جائے کہ کونسی خلط بدن اور سر میں غالب ہے تو اسی کے اعتبار سے جاذب دوا کا استعمال کرتے ہوئے استفراغ کریں۔اگر سوء مزاج مفرد لاحق ہو تو اس کے نقصانات کو دور کرنے کی کوشش کی

جائے۔اسی طریقے کے مطابق retina کے سوءمزاج بسیط یا مرکب مادی یا غیر مادی کا علاج کریں۔ retina کا تفرق اتصال لا علاج ہوتا ہے کیونکہ تفرق اتصال کے نتیجے میں اس میں مقید روشنی آنکھ کے تمام حصوں میں بکھر جاتی ہے اور رطوبات کے ساتھ مخلوط ہو جاتی ہے۔اس بیماری کو "اجزا چشم میں روشنی کا بکھرنا" سے موسوم کیا جاتا ہے۔

عصب اجوف (optic nerve) کے امراض اور ان کا علاج

(۶۵)

مرض:

عصب اجوف (optic nerve) میں سوءمزاج حار، بارد، رطب، یابس مفرد یا مرکب لاحق ہوسکتا ہے۔اس کے علاوہ ورم، سدہ، انتشار اور تفرق اتصال بھی ہوسکتا ہے۔

سبب:

مزاجی کیفیات کا عدم اعتدال ماکول ومشروب کی ردی کیفیات کی وجہ سے ہوتا ہے۔ورم اور سدہ کی تولید گاڑھے اور ردی اخلاط کے سبب ہوتی ہے۔انتشار چشم کی کیفیت شدید دردسر کے بعد لاحق ہوتی ہے۔تفرق اتصال بیرونی اور داخلی دونوں قسم کے اسباب سے ہوسکتا ہے۔

عرض:

سوءمزاج کی علامات کا ذکر پہلے گزر چکا ہے۔اگر مرض کا سبب ورم ہے تو درد کھنچاؤ اور بوجھل پن ہوگا البتہ اگر سدہ ہے تو کوئی علامت نہیں ہوگی۔انتشار کی صورت میں پُتلی چوڑی ہوجاتی ہے۔تفرق اتصال کے سبب آنکھ اندر دھنس جاتی ہے اور بینائی جاتی رہتی ہے۔

تدبیر:

سوءمزاج کی تبدیلی کا علاج متضاد تدابیر کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔سدے کے علاج کے لیے حب قوقائی استعمال کرائیں، اور نہار منہ قے کرائیں، چھینک کے ذریعہ سر کا تنقیہ کریں، دونوں جانب کنپٹیوں پر جونک لگائیں اور آنکھ کے دونوں کویوں پر فصد کریں۔ورم کے علاج کے لیے فصد، استفراغ اور آب شیریں نیم گرم سے سر پر نطول کریں تاکہ ورم تحلیل ہوسکے۔اس کے علاوہ لطیف تدابیر اختیار کریں۔انتشار (پُتلی کا پھیلنا) میں اگر پختگی آجائے تو لاعلاج ہوجاتا ہے۔انتشار کی ابتدا میں استفراغ بدن کریں، دونوں جانب کی کنپٹیوں کی فصد کریں اور آنکھ میں شیاف مرائر استعمال کریں۔عضلات چشم کے استرخاء کی صورت میں فضلات کو تحلیل کرنے کی غرض سے ایارجات کے ذریعہ علاج کریں اور مریض کو کندس ومرزنجوش سنگھائیں۔آنکھ باہر کی جانب اُبھر آئے تو فصد اور حجامہ کریں اور قرص بنفشہ یا

مطبوخ سے بدن کا استفراغ کریں۔مریض کولعاب،جلاب اورآب انار پلائیں،تقلیل غذا کریں اورٹھنڈک پہنچانے والی اغذیہ مثلاً ساقیہ اورحصرمیہ استعمال کرائیں۔

مریض کوشراب نوشی سے پرہیز کرنے کی ہدایت دیں۔رسوت،ایلوا،اقاقیا،عصارۂ لحیۃ الثیس،آب سدابہاراورعرق کاسنی سے آنکھ پرطلا کریں اوراس میں عرق گلاب سرد ٹپکائیں۔سرد پانی سے چہرے کو دھوئیں اورآنکھ پرہلکی پٹی باندھیں۔مریض کو ہدایت دیں کہ وہ پشت کے بل سوئے اور چھینک، قے وامتلاء سے بچائیں۔آنکھ کے اندر کی جانب دھنسنے کی حالت میں مرطب اورروغنی اغذیہ مثلاً چربی اوراسفیذ باجات (مخصوص شوربہ دار غذائیں) استعمال کرائیں۔مریض کوآرام کرنے کی ہدایت کریں اوراس کے چہرے پرآب نیم گرم کا نطول کریں۔شیرزن اورروغن بنفشہ مریض کی ناک میں ٹپکائیں۔

طبقۂ مشیمیہ (Choroid) کے سوءمزاج اورورم کے علاج کے لیے سوءمزاج کی اصلاح کریں۔زائدمواد کا استفراغ کریں اورآنکھ کوتقویت پہنچائیں۔اسی قسم کے علاج کے ذریعہ طبقۂ صلبہ (Sclera) کے امراض کا علاج بھی کیا جاتا ہے۔

روح باصر (قوت باصرہ) کے امراض اور ان کا علاج

(٦٦)

مرض:

عشا (night blindness) شبکرۃ یا شبکوری سے مسمی ہے۔

سبب:

روح نفسانی کے غلیظ اور ردی فضلات کا روح نفسانی میں زیادہ مخلوط ہونا شبکوری کا سبب ہوتا ہے۔

عرض:

شبکوری کا مریض رات کے وقت بالکل نہیں دیکھ پاتا اور دن میں بصارت کام کرتی ہے۔

تدبیر:

گرم ہواؤں کی وجہ سے فضلات لطیف ہوتے ہیں لہٰذا دن کے وقت مریض کو نظر آتا ہے، البتہ سرد ہوا اور رطوبت کے سبب فضلات گاڑھے ہو جاتے ہیں جس کے نتیجے میں شبکوری ہو جاتی ہے۔ اس کے علاج کے لیے حب ایارج سے بدن کا استفراغ کریں۔ اور کندس، فلفل سیاہ اور ایلوے کے ذریعے چھینکیں دلا کر تنقیہ راس کریں اور ایسے سکنجبین بزوری سے غرارہ کرائیں جس میں ایلوا شامل کیا گیا ہو۔ تنقیہ کے بعد مریض کو جلنجبین استعمال کرائیں، گرم پانی پلائیں، بھنا ہوا گوشت بطور غذا دیں، مصفی شراب پلائیں اور آب سونف رطب مصفی کا آنکھ میں قطور کریں۔ اس کے علاوہ بکرے کی بھُنی ہوئی کلیجی کا عصارہ یا روشنائی یا برود حصرم مریض کی آنکھ میں لگائیں۔

جب یہ محقق ہو جائے کہ اذیت روح باصر ہی میں ہے تو کمیت یا کیفیت میں نقص ہوگا۔ کیفیت میں نقص کی صورت میں روح باصر میں غلظت اور لطافت موجود ہوگی۔ اگر روح میں کمی آجائے تو مریض قریب سے دیکھ پاتا ہے اور دور سے دیکھنا ممکن نہیں ہوتا ہے۔ چھوٹی چیز کو دیکھ پاتا ہے اور بڑی چیز کو دیکھنے سے قاصر ہوتا ہے کیوں کہ روح کی کمی وجہ سے آنکھ کی روشنی بڑی چیز کا احاطہ نہیں کر پاتی ہے۔ اس کے علاج کے لیے مرطبات استعمال کریں، حساس ایارج ناک میں سُڑکائیں اور آسودہ زندگی گزارنے کی ہدایت دیں۔

اگر روح میں غلظت آ جائے تو قریب کی نظر کمزور ہو جاتی ہے کیوں کہ دور تک نظر لے جانے میں روح باصر لطیف ہو جاتی ہے۔ اگر دور کی نظر ٹھیک ہو، قریب کی کمزور ہو، بڑی چیزیں نظر آ جائیں جب کہ چھوٹی چیزیں نظر نہ آئیں تو حب قوقای سے بدن کا استفراغ کریں، تقلیل غذا کریں، غلیظ غذاؤں سے اجتناب کرائیں، خون نہ نکلنے دیں اور لازمی طور پر آنکھ میں روشنائی استعمال کریں۔ مریض کو مرزنجوش سونگھنے کی ہدایت کریں اور سرد خوشبوؤں کے سونگھنے سے اجتناب کرائیں۔

(۶۷)

مرض:

روزکوری (day blindness) عشایا شبکوری کا متضاد ہے۔

سبب:

روح باصر کے لطیف اور افراط تحلل سے روزکوری ہوتی ہے۔

عرض:

اس مرض میں مریض کو رات میں اور ابر آلود دن میں صاف دکھائی دیتا ہے اور دن کے وقت اور صاف موسم میں دیکھنے سے قاصر ہوتا ہے۔

تدبیر:

دن میں نظر نہ آنے اور رات میں دکھائی دینے کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ دن میں لطافت کے سبب روح کے تحلیل ہو جانے کی وجہ سے نگاہ کمزور اور آنکھیں چکاچوند ہو جاتی ہیں لہٰذا صاف دکھائی نہیں دیتا ہے۔ رات کے وقت دکھائی دینے کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ رات میں ہوا سرد ہوتی ہے، مسامات بدن بند ہو جاتے ہیں اور تحلل نہیں ہوتا ہے۔ روح باصر کی لطافت کی وجہ سے زیادہ تر یہ مرض نیلگوں اور سیاہی مائل سرخ آنکھوں میں پایا جاتا ہے۔

حدت کو تسکین بخشنے والی اور مقوی اشیا مثلاً آب انارین ہمراہ شکر، لعاب اسپغول، جلاب اور سکنجبین کے ساتھ آب تخم بقلہ استعمال کرائیں۔ صندل سے سر کو تبرید پہنچائیں اور ناک میں دودھ کے قطرات اور روغن بنفشہ ٹپکا کر سر کو مرطوب کریں۔ آنکھ میں عرق گلاب سرد ٹپکائیں، آب شیریں میں مریض کو بٹھا کر آنکھ کھلوائیں۔

خون کو ٹھنڈک بخشنے، گاڑھا کرنے اور حدت کو کم کرنے والی غذائیں استعمال کرائیں مثلاً مصوص (ایک مخصوص غذاء جو چوزوں کے گوشت میں بکثرت تازہ اور خشک کشنیز شامل کر کے تیار کی جاتی ہے)۔ مریض کو سرد تاثیر رکھنے والی سبزیاں استعمال کرنے کی ہدایت کریں مثلاً خس و بتھوا وغیرہ اور اسے چرپری اور نمکین اغذیہ، شراب کہنہ اور شہد سے تیار شدہ مٹھائی سے اجتناب کرائیں۔ مریض کو آسودہ زندگی گزارنے اور سخت حرکات سے اجتناب کرنے کی ہدایت کریں کیوں کہ ایسا کرنے سے بینائی طبعی حالت پر واپس آسکتی ہے۔

کان کے امراض اوران کا علاج

(۶۸)

مرض:

حرارت اور برودت کے سبب وجع الاذن (درد گوش) (otalgia) ہوتا ہے۔

سبب:

درد گوش کا سبب سوء مزاج گرم ہوسکتا ہے۔اخلاط کی گرمی یا زیادہ دیر تک دھوپ میں قیام یا شدید لُو لگ جانے کی وجہ سے سوء مزاج حار لاحق ہوتا ہے۔درد گوش کا دوسرا سبب سوء مزاج سرد ہے۔اس قسم کا سوء مزاج مبرد تدابیر اختیار کرنے یا سرد ہوا میں زیادہ دیر تک قیام کرنے یا سرد پانی سے غسل کرنے سے پیدا ہوتا ہے۔

عرض:

سوء مزاج گرم کے سبب ہونے والے درد گوش میں سوزش، شدید ٹیس اور سرد اشیا میں رغبت جیسی علامات ملتی ہیں۔سوء مزاج سرد کی وجہ سے ہونے والے درد گوش میں سردی کے ساتھ درد ہوتا ہے اور گرم چیزوں میں رغبت ہوتی ہے۔

تدبیر:

اگر سوء مزاج گرم ہو اور جسم میں امتلا موجود ہو تو ابتدا میں فصد کے ذریعہ علاج کریں اور اگر کوئی امر مانع ہو تو حجامہ کریں۔مطبوخ ہلیلہ کے ذریعہ گرم اخلاط سے بدن کو صاف کرنے کا لازماً اہتمام کریں اور اگر کوئی امر مانع ہو تو شربت آلو بخارا یا زلال تمر ہندی ہمراہ شربت نیلوفر اور لعاب ہمراہ جلاب کی مدد سے تعدیل طبع کریں۔مریض کو ماء الشعیر اور آب تخم بقلہ پلائیں۔اگر ان ادویہ سے درد میں افاقہ ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ مریض کے کان میں تراشۂ کدو یا آب سدابہار اور عرق گلاب یا شیر زن کا قطور کریں۔

اگر درد اور سوزش انتہائی شدید ہو تو روغن گل اور شیر زن میں قدرے افیون شامل کر کے شیاف مامیثا کے ساتھ حل کر کے کان میں قطور کریں۔زیادہ سرد دوائیں استعمال کرنے سے حتی الامکان

پرہیز کریں کیوں کہ سردی کان کے لیے انتہائی مضر ہے۔ مریض کی پیشانی پر عرق گلاب ملیں اور بنفشہ، نیلوفر، صندل، کافور اور عرق گلاب ناک میں سڑکائیں۔ درد ٹھیک ہونے کے بعد مزورات (مخصوص غذا) اور چوزوں کا گوشت استعمال کرائیں۔

اگر سوءمزاج سرد ہو تو حب قوقای کے ذریعہ بدن سے سرد اخلاط کا استفراغ کریں۔ مریض کو جلنجبین استعمال کرائیں اور سکنجبین وایارج سے غرارہ کرائیں تاکہ سر کا تنقیہ ہو سکے۔ مریض کو ہدایت دیں کہ وہ نہار منہ حمام میں کچھ پسینہ بہائے اور مریض کے سر پر وہ پانی ڈالیں جس میں مرزنجوش، کالی تلسی اور بابونہ پکایا گیا ہو۔ اس کے علاوہ آب مرزنجوش یا روغن بابونہ کان میں ٹپکائیں۔ کندس سے چھینک دلائیں اور مزورہ زیرباج (مخصوص غذاء) یا آب نخود بطور غذا استعمال کرائیں۔ جب افاقہ ہو جائے تو قلایا (بھنا ہوا گوشت)، مطبخن (گھی میں تلا ہوا گوشت) اور بھنا ہوا گوشت استعمال کرائیں۔ سوءمزاج رطب اور خشک کے سبب درد گوش شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔

(۶۹)

مرض:

کان کا ورم حار اور ورم بارد۔

سبب:

طبعی مقدار سے زیادہ دم محترق یا گاڑھے بلغمی خلط کا کان کی جانب رخ کرنے کے سبب کان میں گرم یا سرد ورم ہوتا ہے۔

عرض:

اگر ورم حار ہو تو یہ علامات پائی جاتی ہیں: سر میں شدید درد، بھاری پن، کھنچاؤ کا احساس، سوزش اور مریض کا چہرہ سرخ ہوتا ہے۔ اگر ورم زیادہ ہوتا ہے تو بخار بھی ہوتا ہے۔

اگر ورم سرد ہوتا ہے تو یہ علامات پائی جاتی ہیں: ٹیس اور شدید درد کے بغیر کان میں بھاری پن اور کھنچاؤ ہوتا ہے۔ گرم چیزوں کو کان کے قریب کرنے سے مریض آرام محسوس کرتا ہے۔

تدبیر:

اس مرض کے علاج کے لیے قیفال کی فصد کریں اور اگر کوئی امر مانع ہو تو حجامہ کریں۔ استفراغ کے بعد مریض کے کان میں شیر زن میں حل کردہ شیاف ابیض کا قطور کریں۔ عرق مکوہ، آب سدا بہار، عرق کاسنی اور آب کشنیز کے ذریعہ کان کی جڑ کو ٹھنڈک پہنچائیں۔ وہ تمام تدابیر اختیار کریں جو بخار کے مریضوں میں کی جاتی ہیں اور جب تک درد میں افاقہ نہ ہو جائے غذا سے اجتناب کرائیں۔ اگر درد ٹھیک نہ ہو تو مریض کے کان میں لعاب اسپغول، لعاب بہدانہ اور لعاب تخم کنوچہ کا قطور کریں۔ اگر تمام علامات بغیر رساؤ کے ٹھیک ہو جائیں تو سمجھنا چاہئے کہ ورم تحلیل ہو چکا ہے۔ اگر راحت نہ ملے تو کان میں روغن گلاب یا روغن بنفشہ نیم گرم کا قطور کریں۔

اگر مادۂ مرض کی کثرت کی وجہ سے ورم کے اثرات کان کے بیرونی حصے تک پھیل جائیں تو ضماد کریں جس کے اجزا یہ ہیں: سفوف باقلا، سفوف جو اور گیہوں ہر ایک ایک جزء، نیلوفر، بابونہ، ناخونہ، بنفشہ اور بیخ خطمی ہر ایک ایک جز۔ تمام اجزاء کو کوٹ چھان کر عرق مکوہ اور روغن بنفشہ میں گوندھ لیں اور

مقام ماؤف پر نیم گرم ضماد لگائیں۔ جب ورم پھٹ جائے اور پیپ بہنے لگے تو کان میں عرق گلاب اور شیر زن کا قطور کریں اور زخم صاف ہونے کے بعد مرہم مردار سنگ لگائیں۔ مکمل افاقہ کے بعد شوربہ، آب انگور خام یا سماق سے تغذیہ کریں اور اخیر میں ان ہی سیالات میں پکا ہوا چوزوں کا گوشت استعمال کرائیں۔

اگر ورم سرد ہو تو مخرج بلغم اشیا مثلاً مطبوخ جسے ایارج سے قوی بنایا گیا ہو استعمال کرائیں، مریض کو جلنجبین دیں، سکنجبین پلائیں اور اس کے سر پر گرم خوشبودار مطبوخ مثلاً پودینہ اور صعتر کا نطول کریں۔ کان میں جوشاندہ شحم حنظل اور روغن شبت کا قطور کریں۔ اگر ورم کے اثرات کان کے بیرونی حصے تک پھیل جائیں تو محلل ضماد کریں۔ اگر پیپ پڑ جائے تو وہ تمام تدابیر اختیار کریں جن کا ذکر اوپر کی سطور میں گزر چکا ہے۔

اگر ورم میں سختی پیدا ہو جائے تو کان میں روغن گل میں حل کردہ بطخ کی چربی ڈالیں اور سخت ورم کو تحلیل کرنے والے ضماد استعمال کریں۔ اگر ورم پھٹنے سے خون بہنے لگے تو کان میں مطبوخ مازو یا عوسج ہمراہ سرکہ یا آب عصی الراعی لعاب یا بارتنگ اور اس کے علاوہ شیاف ماہیثا اور اقاقیا کا قطور کریں۔ اگر گانٹھ بننے کا اندیشہ ہو تو سرکہ کے ساتھ گندنا کے عصارے کا قطور کریں۔

(۷۰)

مرض:

کان میں پیدا ہونے والا طرش (partial hearing loss)، سدے (obstruction) اور طنین دوی (tinnitus)۔

سبب:

طرش یا تو سر کی جانب اُٹھنے والے صفراء کی وجہ سے ہوتا ہے یا گاڑھے اور چپچپے اخلاط کے سماعت کے سوراخ سے چپک جانے کے سبب۔ کان کی جمی ہوئی میل یا ورم یا لحمی زیادتی یا کسی شئے کا کان میں داخل جانا کان کے سدے کا سبب ہوتا ہے۔ غلیظ ریح کے کان میں محتبس ہونے اور کان کے اندر گھومنے کے سبب طنین دوی ہوتا ہے۔

عرض:

اگر دماغ کی جانب صفراء کے صعود کرنے کے نتیجے میں طرش لاحق ہو تو مزاج میں سخونت اور شدید جلن وسوزش پائی جاتی ہے۔ اگر طرش غلیظ اخلاط کے سبب ہو تو مزاج میں برودت اور بھاری پن جیسی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ کان کے سدے اگر میل کی وجہ سے ہوں تو میل دکھائی دے گی اور اگر سدوں کی تولید ورم کے سبب ہو تو کان میں درد ہوتا ہے، البتہ اگر سدوں کی تولید کا سبب لحمی زیادتی ہو تو زخم کی روداد ملے گی اور اگر سبب ریح ہو تو بھاری پن محسوس ہوگا۔

تدبیر:

اگر طرش کا زمانہ مرض طویل نہ ہو اور اس کا سبب سر کی جانب صفراء کا ارتفاع ہو تو وہ سہل العلاج ہے۔ مطبوخ ہلیلہ کے ذریعہ خلط صفراء کا بدن سے استفراغ کریں۔ استفراغ کے بعد برودت اور رطوبت پہنچانے والی تمام تدابیر اختیار کریں۔ مریض کو حمام کی ہدایت دیں اور ایسی گرم اغذیہ سے پرہیز کرائیں جو مولد صفراء ہوں۔ مریض کے کان میں روغن گل، قدرے سرکہ یا آب انار اور عرق گلاب کا قطور کریں۔ یہ علاج دافع طرش ہے۔

اگر کان کی گہرائی میں گاڑھی بلغمی رطوبت کے جمع ہونے کی وجہ سے طرش ہوا ہو تو وہ عسر

العلاج ہے۔ایسی صورتحال میں طبیب کے لیے لازم ہے کہ وہ ایارجات کے ذریعہ مریض کے بدن کا استفراغ کرے، سکنجبین عسلی سے غرارہ کرائے، گرم روغن مثلاً زنبق مریض کی ناک میں ٹپکائے اور روغن شبت یا عصارہ سداب میں تحلیل کردہ سفوف جند بیدستر سے کان میں قطور کرائے۔ مریض کو نہار منہ حمام کی ہدایت کریں، غذا کی مقدار کم کریں اور مولد بلغم اغذیہ سے اجتناب کرائیں۔ خلقی طرش لاعلاج ہے۔

کان کی میل کے سبب بننے والے سدے کے علاج کے لیے روغن گل نیم گرم کا قطور کریں۔ مریض کو حمام میں گرم پانی کی بھاپ دلوائیں تاکہ کان کی میل نکل جائے۔ اگر تولید سدہ کا سبب ورم ہو تو واضح رہے کہ اس کے علاج کا تذکرہ پہلے گزر چکا ہے۔ اگر لحمی زیادتی کی وجہ سے کان میں سدہ بن جائے تو اس کو عمل جراحی سے نکالیں یا مرہم زنجار استعمال کریں۔

اگر کان میں کوئی چیز چلی جائے تو کان صاف کرنے والے آلہ کی مدد سے اس کو باہر نکالیں یا مریض کو چھینک دلائیں۔

اگر کان میں کیڑے کی تولید ہو جائے جو اپنی حرکت سے پہچانا جاتا ہے تو کان میں عصارۂ درمنہ یا ایلوا حل کردہ پانی یا عصارۂ افسنتین کا قطور کریں۔

دوی وطنین کے علاج کے لیے مریض کو ایسے پانی کی بھاپ دلوائیں جس میں شبت، بابونہ، ناخونہ، برگ غار، پودینہ، صعتر اور مرزنجوش پکایا گیا ہو۔ کان میں قدرے سرکہ حل کردہ نیم گرم روغن گل کا قطور کریں۔ اگر کان میں انتہائی سخت بخارات موجود ہوں تو لازماً کان میں ایسے عرق گلاب کا قطور کریں جس میں جند بیدستر یا زعفران یا نطرون ملایا گیا ہو۔ اس کے علاوہ تقلیل غذا کریں اور بدہضمی سے بچائیں۔

ناک کے امراض اور ان کا علاج

(۷۱)

مرض:

ناک میں ورم حار اور نتھنوں میں بواسیر (nasal polyp) (بواسیر منخرین) پیدا ہو جاتا ہے۔

سبب:

خون کی مقدار میں زیادتی، گاڑھا پن اور حدت کے نتیجے میں ناک میں ورم حار پیدا ہوتا ہے۔غلیظ اور ردی اخلاط کی وجہ سے ناک کے اندر تولید پانے والی لحمی زیادتی کے سبب ناک کی بواسیر ہوتی ہے۔

عرض:

ناک کے ورم حار میں سرخی، سوزش اور درد موجود ہوتا ہے۔ناک کی بواسیر میں ناک میں سرخی اور سختی ہوتی ہے اور ناک کے اندر ازرار (papules) اور عجر (nodular folliculitis) جیسی چیزیں نظر آتی ہیں۔

تدبیر:

ناک کے ورم حار کا علاج فصد یا حجامہ سے کریں۔آب سدا بہار میں مخلوط روغن یا عرق گلاب کے ساتھ روغن نیلوفر مریض کی ناک میں سُڑکائیں۔صندل اور عرق گلاب سے ناک کو ٹھنڈک پہنچائیں، شربت بنفشہ کے ہمراہ آب آلو بخارہ یا شربت نیلوفر اور شربت انار مریض کو پلائیں۔اس کے علاوہ ٹھنڈی غذائیں مثلاً مزورہ زیرباج (مخصوص شوربہ) یا شربت انار بطور غذا استعمال کرائیں۔

ناک کی بواسیر کے علاج کے لیے فصد کریں اور اگر کوئی عذر مانع ہو تو حجامہ کریں۔ایارج سے بدن کا استفراغ کریں اور مرہم زنجار سے ناک کا علاج کریں۔اگر مدت مرض دراز ہو جائے اور بیماری مستحکم ہو جائے تو مخصوص جراحی آلہ (جو آسہ سے مسمی ہے) سے لحمی زیادتی کو کاٹا جائے کیوں کہ ایسی حالت میں جراحی علاج ہی مفید ہوتا ہے۔جب مقام مرض سے کھرنڈ دور ہو جائے تو اس مقام کو ملیں

اورشراب ناک کے نتھنوں میں ڈالیں۔اگر وہ رطوبت تالو(Palate) تک پہنچے تو سمجھنا چاہیئے کہ علاج مکمل ہو چکا ہےاوراگر تالوتک نہ پہنچے تو علاج نامکمل ہے۔علاج کی تکمیل کے لیےلحمی زیادتی میں آبریشم کے دھاگے سے گانٹھ باندھیں اوراسے نتھنوں کی راہ تالوتک داخل کریں۔جب مقام مرض صاف ہو جائے تواس کا اندمال کریں اورسوراخ میں مستقل تانبے کی ٹیوب ڈال کر رکھیں یہاں تک کہ مکمل شفا حاصل ہوجائے۔

بسا اوقات ناک میں سرطانی ورم لاحق ہوتا ہے جس کا نہ کوئی دوائی علاج ممکن ہے اور نہ جراحی علاج۔ایسی صورت میں اسہال لائیں، پرہیز کرائیں اور بہتر تدابیر اختیار کریں۔

(۷۲)

مرض:

قروح انف (nasal ulcers)۔ناک میں پیدا ہونے والے قروح: نتن الرائحہ (foul-smelling nasal ulcer)، فقد الشم یعنی خشم (anosmia) اور رعاف (epistaxis)۔

سبب:

ناک میں دو اقسام کے زخم ہوتے ہیں: اول قروح یابس جو جلی ہوئی اور گاڑھی رطوبات سے تولید پاتے ہیں۔دوم قروح رطب جو فاسد رطوبات کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں۔حاد متعفن رطوبات سے نتن الرائحہ (foul-smelling nasal ulcer) ہوتا ہے۔فقد الشم یعنی خشم (anosmia) کا سبب وہ سدہ ہے جو دماغ کے اگلے حصہ میں گاڑھی خلط کے جمع ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔

عرض:

قروح یابسہ ہونے کی صورت میں ناک سے خشک ریشات (کھرنڈ) جھڑتے ہیں اور اگر قروح رطب ہو تو ناک سے پانی بہتا ہے۔اگر عفونت موجود ہو تو ناک اور منہ سے بدبو آتی ہے۔اس کے علاوہ خشم کی حالت میں سونگھنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔

تدبیر:

قروح یابس کا علاج موم مصفی، روغن بنفشہ یا روغن بادام، لعاب بہدانہ اور کتیرا سے کریں، نیز ناک کو آب نیم گرم پانی سے دھوئیں۔قروح رطب کے علاج کے لیے درج ذیل اجزا پر مشتمل مرہم استعمال کریں: سیسہ 7 گرام، مردار سنگ 3.5 گرام، روغن گل 35 گرام، موم 7 گرام، موم کو روغن میں تحلیل کریں اور دیگر ادویہ میں ملا کر خوب ہلائیں اور مرغ کی چربی کے ساتھ فتیلہ بنا کر استعمال کریں۔

نتن الرائحہ کے علاج کے لیے متعفن اخلاط کے اخراج کے لیے سر کا تنقیہ کریں اور ایسی

شراب سے غرارہ کرائیں جس میں پودینہ پکایا گیا ہو۔اگر رطوبت کا بہاؤ زیادہ ہوتو مریض کی ناک میں پودینہ،سعد اور مُر کو پھونک کے ذریعہ اندر پہنچائیں۔اگر بدبو باقی رہ جائے تو عصارہ پودینہ کا ناک میں قطور کریں۔

خشم مختلف اسباب کے نتیجے میں ہوسکتا ہے۔اگر ناک میں لحمی زیادتی کی وجہ سے خشم ہوتو حاد ادویہ استعمال کریں یا جراحی علاج کریں۔اگر سر کے مقدم حصہ میں اخلاط کے جمع ہونے سے خشم ہو تو حبوب سے بدنی تنقیہ اور سعوط کے ذریعہ سر کا تنقیہ کریں۔اگر متاثرہ اخلاط مصافی (Cribriform) میں موجود ہوں تو ان اخلاط کو لطیف کرنے کے لیے جلنجبین اور سکنجبین استعمال کریں،ناک میں سرکہ سڑکائیں اور خوشبودار بخارات کا بھپارہ دلائیں۔اس کے علاوہ مریض کو ملطف اور مسخن غذائیں استعمال کرائیں۔

رعاف مختلف اسباب کے نتیجہ میں ہوسکتا ہے۔اگر رعاف خون کی کثرت کے نتیجہ میں ہوتو لازماً فصد کریں،تقلیل غذا کریں اور مریض کو بارد مشروب پلائیں۔اگر رعاف خون کی حدت کی وجہ سے ہوتو لازمی طور پر قابض ربوب مثلاً رب سیب اور رب بہی استعمال کرائیں۔اگر دماغ کی رگ پھٹنے کی وجہ سے رعاف لاحق ہوتو طبیب کے لیے ضروری ہے کہ مریض کے سر پر سرد پانی کا نطول کرے۔مریض کو ہدایت دیں کہ وہ سرکہ ملا ہوا سرد پانی ناک میں سُڑکے۔رسوت،صندل اور عرق گلاب سے پیشانی پر ضماد کریں۔اگر رگوں کے منہ کھلنے کے نتیجہ میں رعاف ہوتو یہ عسر العلاج ہے۔اگر ناک کے اندر کی رگ پھٹنے کے سبب رعاف ہوتو کافور کے ساتھ آب بادروج یا گل مختوم کے ساتھ عصارہ بارتنگ یا کافور کے ساتھ آب بید سادہ کے قطرات مریض کی ناک میں ٹپکائیں۔کندر،پھٹکری،گل ارمنی،ایلوا اور دم الاخوین کو پھونک کے ذریعہ مریض کی ناک کے اندر پہنچائیں یا فتیلہ کو سرکہ یا سفیدی بیضہ مرغ میں تر کر کے مذکورہ ادویہ میں لتھیر کر ناک میں رکھیں۔صندل اور عرق گلاب کو مریض کی پیشانی پر لگائیں۔

(۷۳)

مرض:

زکام اور عطاس (coryza and excessive sneezing)

نزلہ وزکام میں فرق: سر سے بہنے والی رطوبت اگر ناک کے نتھنوں پر گرے تو زکام سے موسوم کیا جاتا ہے البتہ اگر وہی رطوبت سینہ و پھیپڑوں کی طرف رخ کر لے تو اس کو نزلہ کہا جاتا ہے۔

دماغ کی مخصوص قوی دفاعی حرکت کو عطاس سے مسوم کیا جاتا ہے۔

سبب:

تالو اور ناک کے نتھنوں کی جانب دماغ سے بہنے والی رطوبت کے سبب زکام لاحق ہوتا ہے۔

ریح نافخہ یا تیز موذی خلط کے نتیجہ میں چھینک آتی ہے۔

عرض:

زکام میں یہ علامات موجود ہوتی ہیں: مریض کی ناک بند ہوتی ہے، پسینہ آنے کے بعد یا کپڑے اتارنے کے بعد سردی لگتی ہے، ناک اور تالو میں گدگدی محسوس ہوتی ہے، ناک کے سیالات میں حدت پائی جاتی ہے اور ناک سے جاری ہونے والی رطوبت زردی یا سرخی مائل ہوتی ہے۔

تدبیر:

زکام حار یا بارد اسباب کی وجہ سے ہوتا ہے۔

اگر زکام حار سادہ یا حار مادی ہو تو مریض کی ناک میں سوزش، چہرے پر سرخی، سر کا ملمس گرم اور پیشانی کی رگیں نمایاں ہوتی ہیں۔ زکام کی یہ قسم اکثر موسم گرما میں لاحق ہوتی ہے۔ اس کے علاج کے لیے قیفال کی فصد کریں، شربت بنفشہ کے ساتھ ماء الشعیر پلائیں اور اس کے بعد قدرے آب انار پلائیں۔ جلاب کے ہمراہ لعاب استعمال کرائیں اور گرم ماکولات ومشروبات سے اجتناب کرائیں۔ اور لازماً مریض کو تقویت راس کی خاطر سرد اشیا مثلاً بنفشہ اور نیلوفر سنگھائیں۔ جب مادہ قابل اخراج ہو جائے تو مریض کو حمام کرائیں۔ اگر رطوبت کا بہاؤ زیادہ ہو تو مریض کو ہدایت دیں کہ شکر، صندل، کافور، باقلا، جو اور سرکہ میں بھیگی ہوئی گیہوں کی بھوسی سے اُٹھنے والی بھاپ کا بھپارہ لے۔ مریض پیٹھ کے بل ہرگز نہ

سوئے۔ٹھیک ہونے کے بعد آب انار کا استعمال کرائیں، شکم سیری سے اجتناب کرائیں اور گرم ہواؤں کا سامنا نہ ہونے دیں۔

اگر زکام بارد سادہ یا بارد مادی ہو تو مریض کی پیشانی میں کھنچاؤ ہوگا، ناک سے سفید مخاطی مادہ خارج ہوگا اور ناک بند ہو جائے گی۔زکام کی یہ قسم اکثر موسم سرما میں لاحق ہوتی ہے۔اس کے علاج کے لیے جلنجبین اور شکر وروغن بادام کے ساتھ حساء (مخصوص غذا) استعمال کریں۔اگر طبیعت میں گرانی ہو تو قرص بنفشہ یا نقوع بنفشہ استعمال کرائیں اور مریض کے سر کے اگلے حصے پر آب گرم بہائیں۔ مریض کو گرم پانی سے بھپارہ لینے کی ہدایت دیں، اسے گرم خوشبوئیں مثلاً مرزنجوش اور کالی تلسی سنگھائیں اور عود و ند کی دھونی کریں۔اگر مدت مرض دراز ہو جائے تو وقفہ وقفہ سے انیسون سنگھائیں، ابتدا میں لطیف اغذیہ دیں اس کے بعد آب نخود استعمال کرائیں اور اخیر میں طاہوج (پرندہ ہے) کا گوشت کھلائیں۔

عطاس (چھینک) کے علاج کے لیے ایارج سے تنقیہ بدن کریں۔اگر خون کا غلبہ ہو تو فصد یا حجامہ کریں اور مریض کو مبردات استعمال کرائیں۔مریض کو ہدایت دیں کہ وہ آب گرم سے حمام کرے، تخم ریحان/ تخم باذروج ناک میں سُڑ کے، کان میں روغن بید سادہ کا قطور کرے اور اپنی آنکھوں کو رگڑے۔مریض کو ہدایت کی جائے کہ وہ اس سلسلے میں مستقل محتاط رہے۔آلودہ ہواؤں سے مریض کو بچائیں اور لطیف تدابیر اختیار کریں۔

ہونٹ ومنہ کے امراض اوران کا علاج

(۷۴)

مرض:

شقاق شفتین (fissured lips)، بثر (ہونٹ کے دانے (eruptions))، ہونٹ کی بواسیر (labial polyp) اورورم شفتین (cheilitis)

سبب:

شقاق (ہونٹ پھٹنے) کا سبب سوء مزاج خشک ہوتا ہے۔صفراوی خون کی وجہ سے ہونٹ پر بثر (دانے) ظاہر ہوتے ہیں۔اخلاط کی زیادتی کے سبب ورم ہوتا ہے اور غلیظ دموی مادے کے سبب ہونٹ کی بواسیر ہوتی ہے۔

عرض:

شقاق میں ہونٹ کھردرے ہوجاتے ہیں اوران پر کھرنڈ جم جاتا ہے۔ہونٹ کی بواسیر میں ہونٹ پلٹ جاتے ہیں اورورم کی صورت میں ہونٹوں میں غلظت اورسختی پیدا ہوجاتی ہے۔

تدبیر:

موم،روغن،بطخ کی چربی یا سفیدی بیضۂ مرغ اورروغن گلاب کے ذریعہ ہونٹ کے شقاق (ہونٹ کا پھٹنا) کا علاج کریں۔ہونٹ کے بثر (دانے) کے علاج کے لیے فصد کریں اورمریض کو مطبوخ پلائیں۔تنقیہ کے بعد ہونٹوں پر موم،عرق گلاب اور کافور لگائیں۔اگر دانے گہرے ہوں تو ہونٹ پر مرہم مرکب لگائیں اور ہونٹ پر باریک جھلی جونبطی بانس کے جوف میں موجود ہوتی ہے لگا دیں تاکہ دوا لگی رہے۔ہونٹ کی بواسیر کا علاج فصد اور حجامہ سے کریں، جہارک (ہونٹ پر موجود باریک رگیں) کاٹیں اورمردارسنگ وروغن لگائیں۔

اگر مدت مرض دراز ہوجائے تواس طرح سے جراحی علاج کریں کہ ہونٹ کولمبائی میں شق کریں اوراندرونی زخم کو کاٹ کر ٹانکے (Stiches) لگادیں تاکہ وہ اپنی اصلی حالت میں لوٹ آئے۔ٹانکے لگانے کے بعد مقام مرض پر خشک وقاطع دم ادویہ چھڑک کر پٹی باندھ دیں اوراس کے بعد

زخم بھرنے والے مراہم استعمال کریں۔

ہونٹ کے ورم کے علاج کے لیے بدن سے زائد خلط کا استفراغ کریں اور اس کے بعد ہونٹ پر رسوت وعرق گلاب کا طلا کریں۔اخیر میں روغن اور موم لگائیں اور آب نیم گرم سے دھوئیں۔اصلاح مزاج کریں اور ورم کے تحلیل ہونے اور ہونٹ کی اپنی طبعی حالت پر واپس آنے تک تقلیل غذا کریں۔

دانت کے امراض اوران کا علاج

(۷۵)

مرض:

ضرس(insensitivity of teeth) /تاکل(ulcer)/ حفر (dental plaque) سے ہونے والا دانت کا درد (odontalgia)

سبب:

درد کا سبب یا تو عصبی تکلیف یا مسوڑھوں کا ورم اور پھر شدید گرمی یا سردی، دانتوں میں تأکل اور میل کا سبب، کھٹی اور قابض اشیاء کا استعمال ہے۔ معدہ سے اٹھنے والے بخارات کے سبب حفر ہوتا ہے۔

عرض:

اگر درد دنداں بسبب حرارت ہو تو جبڑا چھونے پر گرم محسوس ہوگا اور مریض سرد اشیا کی جانب راغب ہوگا۔ اگر اس کا سبب برودت ہو تو علامات اس کے برعکس ہوں گی۔

تاکل (ulcer) کی صورت میں مریض کے داڑھ والے دانت کا کچھ حصہ ضائع ہو جاتا ہے۔

ضرس (insensitivity of teeth) کی حالت میں مریض کو چبانے میں دقت پیش آتی ہے۔

حفر (dental plaque) میں مریض کے دانت زرد ہو جاتے ہیں۔

تدبیر:

اگر مریض کے دانت میں شدید درد اور سوزش ہو اور ٹھنڈی اشیاء میں اس کی رغبت ہو بلکہ ایسی اشیاء کے استعمال سے اس کے درد میں کمی بھی آتی ہو تو لازماً مسوڑھے کی طرف متوجہ ہوں۔ اگر مسوڑھا سرخ اور متورم ہو تو قیفال کی فصد کا رخ کریں۔ اگر مواد کی کثرت ہو تو اسہال کرائیں اور سرکہ، عرق گلاب، قدرے کافور، آب سماق اور آب بارتنگ سے مریض کو کُلی کرائیں۔ اگر درد دنداں کا سبب برودت ہو اور مریض نیم گرم اشیاء کو پسند کرے اور اس کے بدن میں غلیظ اخلاط کا امتلا ہو تو رطوبات کا استفراغ کریں۔ اس کے بعد مریض کو اس پانی سے کلی کرائیں جس میں پودینہ،

نوی (آک)، زرد آلو یا لہسن یا سرکہ پکایا گیا ہو۔ سوء مزاج کے سبب دانتوں کے رنگ میں تبدیلی ظاہر ہوتی ہے۔ دانت کا رنگ سبز، زرد یا مٹ میلا ہوسکتا ہے۔ ریحی سبب کی وجہ سے درد منتقل ہوتا رہتا ہے۔

سرد اشیا اگر دانت کو ایذاء پہنچائیں اور درد محسوس ہو تو اس کا علاج روغن گل نیم گرم سے کیا جائے یا مریض متعدد مرتبہ گرم روٹی دانت سے کاٹے۔ اس کے علاوہ روغن بان (بکائن کے درخت کی قسم ہے) یا روغن بلساں کا استعمال بھی مفید ہے۔

تاکل اگر سوء مزاج سرد کے سبب ہو تو دانت کے سوراخ میں لہسن یا ہینگ رکھیں اور اگر تاکل سوء مزاج گرم کے نتیجے میں ہو تو دانت کے اندر کافور اور افیون رکھیں۔ اگر معمولی درجہ کا تاکل ہو تو دانت کو ٹھنڈک پہنچائیں حتی کہ افاقہ ہو جائے۔ ایسی گرم چمٹی سے داغیں جو زیتون میں تر ہو اور چمٹی دانت کی جڑ تک پہنچائیں۔

ضرس کی صورت میں چپچپی اشیا مثلاً فرفین سے علاج کریں، اخروٹ اور بندق چبائیں اور دانتوں پر روغن بادام لگائیں۔

حفر کا علاج جلاء بخش اور منقی ادویہ سے کریں۔ دانتوں کو کف دریا، نمک، سیپ کی راکھ، صدف اور چینی مٹی سے رگڑیں۔

(۷۶)

مرض:

انزعاج اسنان (tooth sensitivity)،سقوط اسنان (tooth falling)،ضمور اسنان(dental atrophy)اوردوداسنان(tooth worm)۔

سبب:

دانت ہلنے اور گرنے کا سبب مسوڑھوں کی رطوبت،تعفن اوراُن اعصاب کا استرخا ہوتا ہے جومسوڑھوں کو باندھے رکھتے ہیں۔خشکی کے سبب دانت میں کمزوری آجاتی ہے جیسا کہ بوڑھے لوگوں میں ظاہر ہوتا ہے۔دانت کے فساداورعفونت کی وجہ سے دانت میں کیڑا لگتا ہے۔

عرض:

اگر رطوبت اورعفونت کی وجہ سے دانت ہل رہے ہوں یا گر رہے ہوں تو منہ سے بدبو آئے گی اور دانت سے پیپ نکلے گی۔اگر خشکی کے سبب دانت کمزور ہورہے ہوں تو مریض کا مزاج خشک ہوگا اوروہ عمر رسیدہ ہوگا۔اگر دانت میں کیڑا لگ جائے تو بے چینی ہوتی ہے۔

تدبیر:

اگر دانت ہل رہے ہوں تو قابض ادویہ سے علاج کریں۔ممکنہ حدتک سخت چیزوں کو چبانے سے پرہیز کیا جائے اور ہاتھ سے ہرگز نہ ہلایا جائے۔اگر رطوبت کی وجہ سے دانت ہل رہا ہوتو پوست بیخ کبر،پرسیاؤشاں کے ڈنٹھل،شبت اور بالچھڑ کوکوٹ چھان کرPapillaپرملیں۔اگر چوٹ لگنے کے سبب دانت ہل رہا ہوتومرُ ،توتیا،نشاستہ اورپھٹکری کوپیس کردانت کی جڑ پرلگائیں،اگراس سے مظبوطی حاصل نہ ہو تو دانت کوسونے یا چاندی کے تار سے باندھ دیں اور پھر دوالگائیں تاکہ دانت مظبوط ہوجائے۔اگر سخت خشکی کی وجہ سے دانت ہل رہا ہوتوعسر العلاج ہے۔اس حالت میں صرف اتنا کیا جا سکتا ہے کہ سماق،پوست انار،طرفہ کے پھل،ہلیلہ کے بیج،پھٹکری اورتخم گلاب کوکوٹ چھان کرمسوڑھوں پرلگائیں۔

دانت میں کیڑا لگنے کی صورت میں نمک اندرانی ایک حصہ،شیخ دو حصے اورسعد نصف حصہ لیں۔کوٹ چھان کرشہد اور شراب میں گوندھیں،قرص تیار کریں اور اتنا جلائیں کہ تہائی حصہ جل

جائے۔دوبارہ کوٹ چھان کر اس میں کف دریا اورزنجبیل شامل کر کے استعمال کریں۔تخم گلاب، گلنار،پھٹکری، مازواورزراوندلیں۔تمام ادویہ کوزیتون میں گوندھیں اوردانت کے سوراخ میں رکھیں۔

طویل ہورہے دانتوں کے علاج کے لیے حب الغار،پھٹکری اورزراوندطویل ہم وزن لے کر پیسیں اوردانتوں پرطلا کریں یامبردات سے ٹھنڈک پہنچائیں۔

اگر مریض دانت اُکھڑوانے کا خواہشمند ہو توپوست توت،پوست حظل،پوست بیخ کبر،پوست شبرم،زنجبیل اورعاقرقرحا کوروزانہ کچھ دیرپیسیں اورتین روزتک مسلسل پیسیں۔دانت کے کنارے شگاف لگائیں اوراس پرمذکورہ سفوف روزانہ متعدد مرتبہ لگائیں حتی کہ دانت آسانی سے متحرک ہوجائے اوراُکھڑسکے یا کچھ روزتک تیز سرکہ لگائیں پھردانت اُکھاڑیں تاکہ آسانی سے اکھڑجائے۔

مسوڑھوں کے امراض اوران کا علاج

(۷۷)

مرض:

مسوڑھوں میں حار اور بارد دونوں اقسام کے اورام لاحق ہو تے ہیں۔اس کے علاوہ مسوڑھوں میں زخم کی تولید اورلحمی کمی بھی ہوجاتی ہے۔

سبب:

مسوڑھوں میں حار ورم خون کی کثرت کی وجہ سے ہوتا ہے البتہ بارد ورم غلیظ رطوبت کے سبب لاحق ہوتا ہے۔متعفن خلط یا پہلے سے موجود ورم مسوڑھوں کے زخم کا سبب ہوتے ہیں۔مسوڑھوں میں لحمی کمی متعفن قروح کے بعد پائی جاتی ہے۔

عرض:

مسوڑھوں کے حار ورم کی صورت میں سخت التہاب اور جلن ہوتی ہے۔بارد ورم کی حالت میں بھاری پن اور کھنچاؤ کی علامات موجود ہوتی ہیں۔مسوڑھوں کے زخم کی صورت میں بدبو اور رساؤ کی علامات پائی جاتی ہیں۔مسوڑھوں کی لحمی کمی کی حالت میں مسوڑھوں کے گوشت کا کچھ حصہ ختم ہوجاتا ہے۔

تدبیر:

ورم حار کے علاج کے لیے قیفال یا جہارک (basilic vein) کی فصد یا حجامہ کریں۔تسکین ورم کے بعد تعدیل طبع کے ذریعہ معدے کا تنقیہ کریں اور مریض کو عرق گلاب، آب بارتنگ، آب باقلہ یا عرق مکوہ یا آب عصی الراعی سے کلی کرنے کی ہدایت دیں۔ساقیہ جیسی سرد غذا استعمال کرائیں۔اگر ورم تحلیل ہوجائے اور مسوڑھے میں کچھ سختی باقی رہ جائے تو آب نیم گرم اور روغن سے کلی کرائیں اور مسوڑھے پر روغن ملیں۔ٹھیک ہونے کے بعد آب سماق یا آب انار یا آب انبر باریس میں پکایا ہوا چوزے کا گوشت استعمال کرائیں۔

اگر مادۂ ورم کی مقدار زیادہ ہو، گہرائی میں ہو، تحلیل نہ ہو پائے بلکہ نضج پا جائے تو شگاف

لگا کر زخم کا علاج کریں۔اگر مادۂ ورم سرد ہو تو مریض کو ماء العسل یا آب نیم گرم یا زیتون سے کلی کرائیں۔

مسوڑھوں کے زخم کے علاج کے لیے مسوڑھے پر سورنجان رگڑیں اور آب سماق سے کلی کرائیں۔اگر زخم متعفن ہو جائے اور مسوڑھے میں لحمی کمی ہو جائے تو اولاً فصد اور اصلاح مزاج کریں، مسوڑھے پر فلتفیون (مخصوص مرکب) رگڑیں اور بالخصوص متعفن حصے پر رگڑیں اور اس کے بعد ایسے سرکہ سے مریض کو کلی کرائیں جس میں برگ آس پکایا گیا ہو اور مسوڑھے پر روغن ملیں۔اخیر میں مسوڑھے کی سختی کے لیے ایسے پانی سے کلی کرائیں جس میں مازو اور پوست انار پکایا گیا ہو۔دودھ اور مچھلی سے پرہیز کرائیں،آب سماق کے ساتھ چوزے کا گوشت استعمال کرائیں،قابض میوے بکثرت کھلائیں اور شیریں اشیا اور گوشت سے اجتناب کرائیں۔اگر بدبو،ہن باقی رہ جائے تو مریض کو کافور،عود، پوست اترج،سعد،صندل اور گلاب سے مسواک کرنے کی ہدایت کریں۔

(۷۸)

مرض: استرخاءلثہ (faccidity of gums)۔مسوڑھوں کا استرخاءاور مسوڑھوں کی لحمی زیادتی۔ مسوڑھوں کا ڈھیلا پن اوران میں زائد گوشت کی تولید۔

سبب:

میٹھی اشیا کے مستقل استعمال سے استرخاء اور خلط غلیظ کے سبب مسوڑھوں میں لحمی زیادتی ہوتی ہے۔

عرض:

مسوڑھوں کے استرخاء کے نتیجہ میں مسوڑھوں سے خون نکلتا ہے اورلحمی زیادتی کی صورت میں مسوڑھوں پر دانے نکلتے ہیں اور مسوڑھے سخت ہوجاتے ہیں۔

تدبیر:

مسوڑھوں کے استرخاء کے علاج میں ہرگز تاخیر نہیں کرنا چاہئیے ورنہ اس کے نتیجہ میں دانت گرنے لگتے ہیں۔اس کے علاج کے لیے سماق،عرق گلاب یا شراب یا سرکہ جس میں برگ آس یا زیتون پکایا گیا ہو سے کلی کرائیں۔اگر اس علاج سے خون آنا بند ہوجائے تو بہتر ہے ورنہ لازماً یہ نسخہ استعمال کیا جائے:جفت بلوط،انار کی کلیاں،گلنار،طرفہ کا پھل،مازو،سماق،پھٹکری،حب الآس۔تمام اجزا پیس کر papilla پر چھڑکیں کیوں کہ اس سے مسوڑھے مظبوط ہوتے ہیں اور خون رُک جاتا ہے۔

دانتوں کے اطراف میں مسوڑھوں کے کنارے کی لحمی زیادتی کا علاج کرنے کے لیے بڑھے ہوئے گوشت کو منقاش یا صنارہ(forcep) سے پکڑیں اور قمادین(scalpel) کی مدد سے کاٹ دیں۔مریض کو سرکہ،شراب یا عرق گلاب سے کلی کرنے کی ہدایت کریں اور مقام ماؤف پر ناخونہ کا سفوف یا سماق یا گلنار لگائیں اور عرق گلاب سے کلی کرائیں۔زخم کو مندمل کرنے والی چھڑکے جانے والی ادویہ استعمال کریں اور مندمل کرنے والے مراہم مثلاً مرہم اسفیداج،کافور اور روغن گل مفید ہیں۔مقام ماؤف کو ڈھانپ دیں تاکہ مسوڑھوں کا گوشت مزید نہ بڑھ سکے۔اگر لحمی زیادتی میں اضافہ ہوتو حاد ادویہ سے علاج کریں۔

اس کے علاج میں ضروری ہے کہ مریض کے مزاج کی اصلاح کی طرف خصوصی توجہ دی جائے اور مسوڑھے کے لیے مضر میٹھی اشیا مثلاً کھجور،رُطب(نرم کھجور)،دودھ،خربوزہ اور انجیر کے استعمال سے پرہیز کیا جائے یہاں تک کہ صحت کاملہ حاصل ہوجائے۔

(۷۹)

مرض:

بدبودہن کو بخر الفم (halitosis) سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سبب:

مسوڑھوں کی عفونت، دانتوں کی خرابی، ناک کی تکلیف یا معدہ کے امراض کی وجہ سے بدبو دہن پیدا ہوتی ہے۔

عرض:

بدبودہن اگر مسوڑھوں کی خرابی کے سبب ہو تو عفونت پائی جاتی ہے، اگر دانتوں کی وجہ سے ہو تو دانتوں میں تاکل اور زردی دکھائی دے گی، اگر ناک کے سبب بدبو دہن ہو تو ناک کے امراض پر استدلال ہوگا، اگر معدہ کے امراض کے باعث بدبودہن ہو تو امتلا اور خلوئے معدہ کی حالت میں بالترتیب بدبودہن میں کمی اور زیادتی پائی جائے گی۔

تدبیر:

مسوڑھوں دانتوں اور امراض انف کی وجہ سے پیدا ہونے والی بدبودہن کا ذکر پہلے گذر چکا ہے۔ بدبودہن اگر معدے کے سوءمزاج حار کے سبب ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ بھوک کے وقت اس میں اضافہ ہو جائے گا اور آسودگی کی حالت میں کمی آجائے گا۔ قے، فصد اور اسہال کے ذریعہ اس کا علاج کریں۔ مریض کو قابض ربوب مثلاً رب سیب، رب انار اور رب بہی استعمال کرائیں اسی کے ساتھ انار، ناسپاتی اور بہی بھی استعمال کرائیں۔ قابض اور مقوی معدہ غذائیں مثلاً آب ساق یا آب انبر باریس میں تیار کردہ چوزے کا گوشت دیں۔ اگر مذکورہ علاج سے فائدہ ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ مریض کے منہ میں گولی رکھیں جس کا نسخہ یہ ہے: گل سرخ، صندل سفید، سعد ہر ایک 7 گرام، کافور 500 ملی گرام، ہلیلہ، بلیلہ ہر ایک 10.5 گرام، پوست اترج 4.5 گرام، طباشیر 1.75 گرام۔ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر آب بہی یا شراب یا عرق گلاب میں گوندھ کر گولی تیار کریں اور مریض کے منہ میں رکھیں۔

اگر بدبودہن کا سبب متعفن، سرد گاڑھی خلط ہو تو شکم سیری کی حالت میں بدبودہن موجود ہوگی اور بھوک کی حالت میں غیر موجود ہوگی۔ حب صبر کے ذریعہ اسہال لائیں اور قے کے ذریعہ اس کا علاج کریں۔ اطریفل صغیر، جلنجبین یا ماء العسل یا آب گرم کے ساتھ شکر کا استعمال کریں۔ مصطگی اور عود چبانا مفید ہے۔ مقطع غذائیں مثلاً نمکین، طریخ (مخصوص چھوٹی مچھلی) اور قلایا (دیگ میں بھنا ہوا گوشت) استعمال کرائیں اور بلغم پیدا کرنے والی اغذیہ جیسے مچھلی، دودھ اور روغنی کھانے سے پرہیز کرائیں۔

اگر مذکورہ علاج سے افاقہ ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ مریض کو ایک گولی منہ میں رکھنے کی ہدایت کریں جس کا نسخہ یہ ہے: گلاب اور صندل ہر ایک 7 گرام، برگ اترج 3.5 گرام، عود 1.75 گرام، دارچینی، سعد اور صعتر ہر ایک 4.5 گرام۔ تمام ادویہ پیس کر شراب میں گوندھیں، گولی تیار کریں اور مریض کے منہ میں رکھیں۔

زبان کے امراض اوران کا علاج

(۸۰)

مرض:

زبان میں متعدد اقسام کے سوءمزاج اوراورام (glossitis) لاحق ہوتے ہیں۔

سبب:

گرم ماکولات ومشروبات کے زیادہ استعمال کے سبب زبان میں سوءمزاج حار لاحق ہوتا ہے۔اس کے برعکس سرد ماکولات ومشروبات کے زیادہ استعمال کے سبب زبان میں سوءمزاج بارد لاحق ہوتا ہے۔مجفف تدابیر زیادہ اختیار کئے جانے کی وجہ سے سوءمزاج خشک اوراس کے برخلاف مرطب تدابیر زیادہ اختیار کئے جانے کی وجہ سے سوءمزاج رطب ہوتا ہے۔خون،بلغم یا سودا کی زیادتی سے زبان میں ورم ہوتا ہے۔

عرض:

غلبہ حرارت کے نتیجہ میں زبان سیاہی مائل ہوتی ہے اورغلبہ برودت کے سبب زبان میں سفیدی نمایاں ہوتی ہے۔ زبان میں اگر یبوست کا غلبہ ہوتوخشکی کی علامت موجود ہوتی ہے اور اگر رطوبت غالب ہوتو چپچپاہٹ سے اس کا استدلال ہوتا ہے۔زبان کے ورم حار میں سوجن اورشدید درد موجود ہوگا اوراگرورم بارد ہوتو بلغمی ہوگا یا سوداوی۔بلغمی ہونے کی صورت میں ڈھیلا پن ہوگا اوردردنہیں ہوگا البتہ اگرسوداوی ہوتوسختی پائی جائے گی اورحس معدوم ہوگی۔

تدبیر:

فصد کے ذریعہ زبان کے سوءمزاج حار کا علاج کریں۔مریض کوسرد روغنیات مثلاً روغن نیلوفراور کافور کے ساتھ روغن بنفشہ سے کلی کرائیں،مبردات پلائیں اور ساق کا شوربہ استعمال کرائیں۔اگراس سے افاقہ ہوجائے تو بہتر ہے ورنہ مریض کے منہ میں گولی رکھیں جس کا نسخہ یہ ہے: مغزتخم قثا، کدو، کھیرا ہرایک 10.5 گرام،نشاستہ اورخشخاش سیاہ ہرایک 3.5 گرام،کافور 500 ملی گرام۔تمام ادویہ کوکوٹ کرلعاب میں گوندھیں، گولی تیارکریں اورمریض کے منہ میں رکھیں۔

زبان کے سوءمزاج سرد کی صورت میں مریض کو آب نیم گرم یا شراب نیم گرم سے کلی کرائیں۔ جلنجبین استعمال کرائیں اور زبان پر روغن مصطگی لگائیں۔ اگر اس علاج سے افاقہ ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ مریض کے منہ میں گولی رکھیں جس کا نسخہ یہ ہے: عود، مصطگی اور جوز بوا مساوی، سعد اور سنبل ہر ایک دو جزء، تمام ادویہ کو پیس کر شراب میں گوندھیں، گولی بنائیں اور مریض کے منہ میں رکھیں۔ اس کے علاوہ بھنا ہو گوشت بطور غذا استعمال کرائیں۔

سوءمزاج خشک ہو تو لعابی ادویہ سے کلی کرائیں اور زبان پر روغن بادام لگائیں۔ اگر زبان میں سوءمزاج رطب ہو تو مریض کو ایسے سرکہ سے کلی کرائیں جس میں برگ زیتون پکایا گیا ہو۔

قیفال کی فصد کے ذریعہ زبان کے ورم حار کا علاج کریں۔ اگر اس سے افاقہ ہو تو بہتر ہے ورنہ زیر زبان فصد کریں۔ اگر اس سے بھی درد میں راحت حاصل نہ ہو تو آب خس یا آب کشنیز رطب یا عرق گلاب اور سماق سے کلی کرائیں، انگور خام کی شراب کے ساتھ تخم بقلہ استعمال کرائیں اور ساقیہ و حصرمیہ بطور غذا دیں۔ اگر ورم میں مزید اضافہ نہ ہو تو لعاب تخم کتاں سے کلی کرائیں اور اگر پیپ پڑ جائے تو ایسے پانی سے کلی کرائی جائے جس میں انجیر، لعاب تخم مرو، قدرے مینجنج (Semi-fermented / Mild Wine) اور روغن بنفشہ پکایا گیا ہو۔ اگر ورم پھٹ جائے تو شیریں دودھ، مسکہ اور روغن سے کلی کرائیں۔ مرہم اسفیداج، روغن گلاب اور افیون سے علاج کریں۔

اگر ورم بلغمی ہو تو ایارج سے استفراغ بدن کریں اور ماءالعسل یا آبکامہ سے کلی کرائیں۔ غلیظ غذاؤں سے اجتناب کرائیں اور ملطف اغذیہ مثلاً مزورہ زیرباج (مخصوص سالن) یا آب نخود اور بوقت صحت بھنا ہو گوشت استعمال کرائیں۔

اگر زبان میں سخت ورم ہو تو مریض کو مطبوخ افتیمون پلائیں اور اس کی زبان پر روغن سوسن، مرغ اور بطخ کی چربی اور روغن بنفشہ لگائیں۔ مولد سودا غذاؤں کے استعمال سے پرہیز کرائیں، ملطف تدابیر اختیار کریں۔ روغن بنفشہ، آب انجیر اور لعاب حلبہ کے ساتھ گدھی یا بکری کا گرم دودھ شامل کر کے مریض کو کلی کرائیں۔ اگر ورم کی لطافت تحلیل ہو جائے اور غلظت باقی رہ جائے تو ماءالعسل سے کلی مفید ہے۔

(۸۱)

مرض:

سطح زبان پر بڑے چھالوں کو قلاع (mouth ulcers) سے موسوم کرتے ہے۔

سبب:

اخلاط کی کثرت یا تو بلغم مالح یا سوداء محترق یا صفراء ملتہب یا شدید گرم خون کی وجہ سے قلاع لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

قلاع بلغمی میں چھالے سفیدی مائل ہوتے ہیں جب کہ قلاع سوداوی محترق میں سیاہی مائل اور یہ قلاع کی سب سے ردی قسم ہے کیوں کہ یہ قسم آکلہ میں تبدیل ہوسکتی ہے۔صفراوی قلاع میں زردی اور شدید التہاب ہوتا ہے اور قلاع دموی میں سرخی پائی جاتی ہے۔

تدبیر:

اگر قلاع دموی ہو اور مریض کی عمر فصد کی متحمل ہو تو چہار رگ کی فصد کریں۔اگر مریض بچہ ہو تو حجامہ کریں اور اگر اس کا حجامہ بھی ممکن نہ ہو سکے تو مرضعہ (اس بچے کو دودھ پلانے والی خاتون) کا فصد یا حجامہ کریں، ردی غذاؤں سے پرہیز کرائیں، ماء الشعیر اور آب انار پلائیں، آب تخم بالقلہ سے مزاج کی تبرید کریں اور آب سماق یا آب انار میں تیار کردہ چوزوں کا گوشت بطور غذا استعمال کرائیں۔اگر بچہ دوا پینے کا متحمل ہو تو اسے مذکورہ پانی میں سے تھوڑا تھوڑا پلائیں یا ایسے پانی سے کلی کرائیں جس میں سماق، مسور کی دال اور گلاب پکایا گیا ہو۔اس کے منہ میں سماق، طباشیر، کشنیز، گلاب اور تخم بالقلہ چھڑکیں اور اس کے بعد منہ کے اندر روغن بادام لگائیں۔

اگر مرہ صفراء کے سبب قلاع ہو تو مطبوخ زلال، تمر ہندی اور شربت بنفشہ سے اسہال لائیں۔مبردات پلائیں۔مزورات سے تغذیہ کریں اور آب کشنیز یا ایسے پانی سے کلی کرائیں جس میں انگور کے پتوں کو ابالا گیا ہو۔اگر اس قسم کا قلاع بچے کو ہو جائے تو مرضعہ کا علاج کریں۔ ہلیلہ، صندل سفید، تخم گلاب، عدس مقشر، کشنیز اور طباشیر مرضعہ کے منہ میں چھڑکیں۔

رطوبات کے سبب ہونے والے قلاع کے علاج کے لیے حب صبر سے اسہال لائیں۔شکر طبرزد یا شہد یا آبکامہ میں گوندھی گئی پھٹکری مریض کے منہ میں رگڑیں۔اور اس کو ایسے پانی سے کلی کرائیں جس میں برگ زیتون اور مرزنجوش پکایا گیا ہو۔گلنار، مامیران، قاقلہ ہموزن لیں اور اسے کوٹ چھان کر مریض کے منہ میں چھڑکیں۔اس کے علاوہ جلنجبین اور بھنا ہوا گوشت استعمال کرائیں۔اگر مریض بچہ ہوتو مذکورہ اغذیہ مرضعہ کو استعمال کرائیں اور اس کی غذاؤں کو مزید لطیف بنائیں۔

اگر قلاع سوداوی اور متعفن ہو اور اس میں تاکل پیدا ہو جائے تو اگر ممکن ہو تو استفراغ بدن کریں اور اگر استفراغ ممکن نہ ہو تو مرضعہ کے علاج کی جانب ہی توجہ کریں۔برگ زیتون خشک، برگ عوسج اور قاقیا، پھٹکری اور اصل السوس، زعفران اور زاج کو پیس کر بچے کے منہ میں چھڑکیں۔

(۸۲)

مرض:

کبر لسان (macroglossia)، ادلاع لسان (protrusion of the tongue)، قصر لسان (ankyloglossia (tongue-tie))، صغر لسان (microglossia)، غدہ صلبہ (sclerosed lingual gland) جسے ضفدع (fissured tongue) سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سبب:

غلیظ خون یا لیس دار بلغم کی کثرت کی وجہ سے زبان بڑھ جاتی ہے۔ خلقی طور پر یا زخم کے مندمل ہونے کے سبب زبان کا سائز چھوٹا ہوتا ہے۔ نہایت غلیظ خلط کا زیر زبان جمع ہونا غدہ یعنی گلٹھی کا سبب بنتا ہے۔

عرض:

زبان اگر بڑی ہو جاتی ہے تو باہر کی جانب نکل آتی ہے البتہ چھوٹی ہونے کی صورت میں اس کے رباطات چپکے ہوئے نظر آتے ہیں۔ زبان کی گلٹھی میں سختی پائی جاتی ہے۔ زبان کی یہ تمام مذکورہ بیماریاں زبان کی حرکت کو متاثر کرتی ہیں۔

تدبیر:

اگر خون کی کثرت کی وجہ سے زبان کا سائز بڑھ جائے تو قیفال کی فصد کریں، زبان پر ترش مقطعات مثلاً کھٹا دہی/ اچھاچھ یا اترج ترش یا انار ترش اس حد تک رگڑیں کہ زبان سے لعاب جاری ہو جائے۔ ایسا کرنے سے زبان اپنی حالت پر لوٹ آتی ہے۔ سماقیہ اور حصرمیہ مریض کو بطور غذا استعمال کرائیں۔ اگر لیس دار بلغم کے سبب زبان بڑی ہو جائے تو حب صبر سے استفراغ بدن کریں اور زبان پر نمک اور سرکہ یا سیاہ مرچ رگڑیں۔ اگر مادۂ مرض شدید غلیظ ہو تو زبان پر نوشادر اور سرکہ رگڑیں نیز عصافیر اور بُھنا ہوا گوشت مریض کو کھلائیں۔

اگر زبان کا سائز چھوٹا ہو جائے تو blade کی مدد سے اُن عصبی رباطات کو چوڑائی میں کاٹ

دیں جو زبان کو پھیلنے سے روک رہے ہوں۔اس بات کا دھیان رکھا جائے کہ نشتر زیادہ گہرائی میں نہ لگ جائے ورنہ شریان کھل جائیں گے اور خون روکنا مشکل ہو جائے گا۔سرکہ اور عرق گلاب سے مریض کو کلی کرائیں اور مقام مرض کو خشک کرنے والی دوا سے بھر دیں۔

زبان کی سخت گلٹھی جسے ضفدع سے موسوم کرتے ہیں اگر سائز میں چھوٹی ہو تو مقطعات اور مجففات (کاٹنے اور سکھانے والی) ادویہ مثلاً صعتر، نمک، نوشادر، مازو اور اس کے علاوہ حاد ادویہ سے علاج کریں۔اگر مذکورہ علاج سے فائدہ حاصل نہ ہو تو شگاف لگا کر شریانوں کو بچاتے ہوئے گلٹھی کو نکال دیں۔علاج کے بعد مقام ماؤف میں پسی ہوئی پھٹکری رکھ دیں، زخم کو مندمل کرنے والے مراہم استعمال کریں اور اس حد تک اصلاح مزاج کریں کہ زخم مندمل ہو جائے۔

(۸۳)

مرض:

فسادذوق اورثقل لسان (زبان کا بھاری پن) (dysgeusia and heaviness of tongue)

سبب:

کسی خلط کی کثرت یا سدہ یا ورم یا تفرق اتصال حس ذائقہ کے فساد کا سبب ہوتا ہے۔غلیظ بلغمی خلط یا سدہ یا تفرق اتصال کے نتیجہ میں زبان میں بھاری پن پیدا ہوتا ہے۔

عرض:

کسی خلط کے غلبے کی پہچان اس ذائقے سے ہوتی ہے جو مریض خلط غالب کی وجہ سے محسوس کرتا ہے۔زبان کے کھنچاؤ اور درد سے زبان کے سدے اور ورم کا استدلال ہوتا ہے۔زبان کا تفرق اتصال اگر خارجی اسباب کی وجہ سے ہو تو چوٹ کی علامت موجود ہوگی اور اگر داخلی سبب کی وجہ سے ہوگا تو حاد بلغمی خلط موجود ہوگی۔ان تمام مذکورہ علامات سے ثقل لسان پر استدلال ہوتا ہے۔

تدبیر:

اگر زبان پر گرم خلط کا غلبہ ہو تو مریض کو غرارہ کرائیں،اصلاح مزاج کریں،تعدیل غذا کریں اور زبان پر محللات ملیں۔البتہ اگر خلط غالب حاد ہو تو سکنجبین یا شہد سے غرارہ کرائیں۔سرد خلط کی کثرت ہو تو آبکامہ،سرکہ،رائی اور نمک سے غرارہ کرائیں۔اگر مریض کے بدن میں امتلا ہو تو ابتدا میں خلط زائد کا استفراغ کریں اور اگر خلط غلیظ ہو تو ایارج کی مدد سے استفراغ کریں۔اگر خلط زائد حار ہو تو مطبوخ کا استعمال کریں۔استفراغ کے بعد زبان کے اس علاج کی جانب رخ کیا جائے جس کا ذکر گزر چکا ہے۔

زبان کے سدہ کے علاج کے لیے خلط غلیظ کا استفراغ کریں۔اس کے بعد خلط غلیظ کو کاٹنے والی دواؤں سے غرارے اور کلی کرائیں۔اگر ورم حار ہو تو مریض کی فصد کریں،تبرید مزاج کریں اور محللات سے غرارہ کرائیں۔اگر ورم عصب کے کٹنے کی وجہ سے ہوا ہو تو علاج کی کوشش نہ کریں اور اگر تفرق اتصال

عصب میں ہوتو شفاء کی امید کم ہوتی ہے یا نہیں ہوتی ہے۔

اگر زبان کا ثقل یعنی بھاری پن ورم کے نتیجہ میں ہوتو ملین روغنیات مثلاً روغن بادام ،روغن بنفشہ اور لعابات زبان پر ملیں۔اگر اس کی وجہ امتلا ہوتو استفراغ کریں۔اگر یہ مرض غلیظ رطوبات کی وجہ سے ہوتو خلط غلیظ کا استفراغ کریں اور پرہیز کرائیں۔جلنجبین اور شہد پر مشتمل شربت استعمال کرائیں۔ مریض کے سر پر ایسا محلل پانی بہائیں جس میں صعتر ،پودینہ اور مرزنجوش پکایا گیا ہو۔زیادہ وقت لگنے کے باوجود علاج ترک نہ کریں کیوں کہ غلیظ فضلات ایسی تنگ جگہ پر موجود ہوتے ہیں جن کے تحلیل ہونے میں وقت درکار ہوتا ہے۔اطمینان کے ساتھ علاج کریں تا کہ مقصد میں کامیابی حاصل ہو سکے۔

(۸۴)

مرض:

کثرت لعاب دہن (hypersalivation)۔ بحالت خواب منہ سے بکثرت لعاب نکلنا اور بچوں کے منہ سے لعاب بہنا۔

سبب:

معدہ کی حرارت، رطوبت، برودت یا ثقیل غذا کے استعمال کے سبب منہ سے بکثرت لعاب بہتا ہے۔

عرض:

معدہ میں حرارت ہونے کے نتیجہ میں بھوک کم لگتی ہے۔ بھوک کے وقت اور بدبو دہن کے سبب لعاب زیادہ نکلتا ہے۔ لعاب دہن کے گاڑھے پن اور منہ کی ترشی سے معدہ کی برودت اور رطوبت کی نشاندہی ہوتی ہے۔ کھنچاؤ، منہ بدذائقہ ہونے اور تھوک کی زیادتی ثقیل غذا کے استعمال پر دلالت کرتی ہے۔

تدبیر:

لعاب دہن کی زیادتی اگر حرارت کے سبب ہو تو کچھ روز مریض کو نہار منہ کاسنی اور نمک استعمال کرائیں۔ اس کے علاوہ شکر کے ساتھ جو اور گیہوں کا ستو، قابض اور ترش ربوب مثلاً رب بہی، رب سیب اور رب انگور خام بھی استعمال کرائیں۔ ایسے چوزے کے گوشت سے تغذیہ کریں جسے آب انگور خام یا آب انار یا زیرباج یا سماق میں تیار کیا گیا ہو۔

لعاب دہن کی زیادتی کا سبب اگر برودت ہو تو جلنجبین سے علاج کریں۔ مریض کو مصطگی چبانے کے لیے دیں اور رال بہنے دیں۔ آب گرم اور شکر پلائیں اور اطریفل صغیر استعمال کرائیں۔ اگر منہ سے مسلسل رطوبات بہتی ہوں تو سفوف کی شکل میں قدرے رائی اور شکر مریض کو کھلائیں۔ بھنے ہوئے چوزوں کا گوشت اور ان کا سالن بطور غذا دیں۔ مریض کو ہدایت دیں کہ صبح نہار منہ کچھ کھانے سے قبل آبکامہ اور سرکہ مستقل استعمال کرے۔ اگر اس علاج سے ٹھیک ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ مریض کو قے کرائیں اور مربی ہلیلہ کا شیرہ پلائیں۔

اگر بچوں کے منہ سے لعاب بہتا ہو تو شراب میں اقاقیا بھگو کر اس حد تک رکھیں کہ وہ تحلیل ہو جائے اور وقفہ وقفہ سے اس پانی کو بچے کے منہ میں لگائیں۔ بچے کو دودھ پلانے والی عورت یعنی مرضعہ کو معتدل غذائیں استعمال کرائیں نیز اس کا استفراغ بدن کریں اور اس کی غذا میں تقلیل کریں۔

حلق کے امراض اوران کا علاج

(۸۵)

مرض:

سقوط لہاۃ (uvuloptosis) اوراس سے متعلق حار و بارد اورام۔لہاۃ (uvula) کا لٹکنا اوراس کے حاد اور بارد ورم کو ذبحہ سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سبب:

لہاۃ کا ورم خون یا صفرا یا بلغم یا سوداء کے سبب ہوتا ہے۔ غلیظ خلط یا دم محترق (جلا ہوا خون) لوذتین (tonsils) میں ورم پیدا کرتا ہے۔

عرض:

اگر لہاۃ میں ورم دموی ہوتو لہاۃ میں سوجن، سرخی اور گرمی کا احساس ہوگا۔اگر صفراوی ورم ہو تو چبھن، درد، سوزش اور پیاس کی شدت ظاہر ہوگی۔اگر بلغمی ورم ہوتو درد موجود نہیں ہوگا اور لہاۃ میں نرمی موجود ہوگی۔لہاۃ میں اگر سوداوی ورم ہوگا تو لہاۃ ممٹیلا اور سخت ہو جائے گا اور مدت مرض دراز ہو جائے گی۔ذبحہ میں تنگئ تنفس کی علامات موجود ہوتی ہیں۔

تدبیر:

لہاۃ میں مختلف اقسام کے ورم پیدا ہوتے ہیں اور اسی وجہ سے ان اورام کے نام بھی مختلف رکھے گئے ہیں۔اگر پورا لہاۃ متورم ہے تو اسے اسطوانی سے موسوم کیا جاتا ہے۔اس مرض کا جراحی علاج نہ کریں کیوں کہ اس میں خون آتا ہے اور شفاء کی امید نہیں ہوتی ہے۔اگر لہاۃ کے سرے میں ورم ہوتو اسے عنبی سے موسوم کرتے ہیں۔فصد سے استفراغ بدن اور اسہال سے تنقیہ بدن کرنے کے بعد اس کا جراحی علاج کریں۔گاہے لہاۃ کی جڑ میں ورم ہوتا ہے جو اصلی سے معروف ہے۔اس کا جراحی علاج نہ کریں کیوں کہ لہاۃ کی جڑ کو کاٹنے کے بعد بہت زیادہ پیچیدگیاں پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے اور زندہ رہنا مشکل ہو جاتا ہے۔

اگر لہاۃ میں حار دموی ورم ہوتو مریض کی فصد کریں اور رب توت یا رب ریباس سے غرارہ

کرائیں۔اگر اس علاج سے ٹھیک ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ ایسے پانی سے غرارہ کرائیں جس میں گلاب، پوست انار، مازو، سماق، عدس اور حب الآس پکایا گیا ہو۔اس کے علاوہ مریض کو روغن بادام کے ساتھ ماء الشعیر پلائیں۔اگر قبضیت ہو تو آلو بخارا اور جلاب کی مدد سے رفع قبض کریں۔صحت یابی کے بعد مزورہ سماق استعمال کرائیں۔

اگر لہاۃ میں صفراوی ورم ہو تو خیارشنبر اور ترنجبین استعمال کرائیں اور عرق مکو یا آب چولائی سے غرارہ کرائیں۔مریض کو ماء الشعیر ،لعاب اسپغول کے ساتھ آب تخم با قلہ،تخم بہی اور شربت خشخاش پلائیں۔جب مریض صحت مند ہو جائے تو رمانیہ (ایک قسم کی غذا ہے جس میں انار شامل ہوتا ہے) استعمال کرائیں۔

بلغمی ورم کی صورت میں بدن کا تنقیہ کرائیں،مطبوخ انجیر سے غرارہ کرائیں،جلنجبین اور آب نخود استعمال کرائیں۔اگر لہاۃ میں بغیر ورم کے استرخا ہو جائے تو تخم گلاب،سماق،رب السوس،صعتر، انار کی کلیاں، ہلدی، ہلیلہ اور پھٹکری کا سفوف مریض کے حلق میں چھڑکیں۔

اگر لہاۃ اوپر کی جانب اُٹھ نہ سکے،اس کی جڑ باریک ہو جائے ،اور سرد بیز ہو جائے اور وہ سفید ہو جائے تو صرف زائد حصے کو کاٹ کر نکال دیں اور مریض کو سرکہ،عرق گلاب اور آب سماق سے غرارہ کرائیں۔اگر خون بہنے لگے تو مریض کے حلق میں گل مختوم لگائیں اور بات چیت کرنے سے منع کریں۔

ذبحہ کے علاج کے لیے فصد کریں،میوے کے پانی یا حقنہ لینہ سے تعدیل طبع کریں،روغن بادام کے ساتھ ماء الشعیر پلائیں اور آب کشنیز سے غرارہ کرائیں۔اگر مواد خشک ہو جائے تو گرم دودھ،مکھن اور روغن بادام سے غرارہ کرائیں۔

اگر بیماری کا سبب سردی ہو تو رب اخروٹ سے غرارہ کرائیں۔صحت مندی کے بعد آب نخود استعمال کرائیں۔اگر علاج موثر نہ ہو، مدت مرض دراز ہو جائے ،تنفس کے راستے تنگ ہو جائیں اور لہاۃ کا رنگ سفید ہو جائے تو جراحتی علاج کا رُخ کریں۔علاج کے بعد آب سماق اور گل مختوم سے غرارہ کرائیں۔اگر بخار آ جائے تو سفیدی بیضہ مرغ اور روغن گل سے غرارہ کرائیں نیز صحت مندی کے بعد غذا استعمال کرائیں۔

(۸۶)

مرض:

ورم حنجرہ یا دیگر اورام کے نتیجہ میں پھیپڑے تک ہوا کا نہ پہنچنا خناق (choking) سے موسوم ہے۔

سبب:

اخلاط اربعہ خون، صفراء، بلغم، سوداء میں سے کسی ایک خلط کی زیادتی کے سبب یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

اس مرض میں تنگی تنفس ہوتا ہے، مریض کا چہرہ سرخ اور سوجا ہوا ہوتا ہے، زبان باہر ہوتی ہے اور آنکھیں ابھری ہوئی ہوتی ہیں۔ نگلنے میں دشواری ہوتی ہے اور مریض جو پیتا ہے گا ہے وہ اس کی ناک سے باہر نکل آتا ہے اور کبھی بخار بھی ہو جاتا ہے۔ اگر منہ سے جھاگ نکلیں تو مرض لاعلاج ہے۔

تدبیر:

اگر خناق کا سبب ورم دموی ہو تو قیفال کی فصد کریں اور کئی بار میں تھوڑا تھوڑا خون نکالیں۔ دافع فضلات ادویہ مثلاً آب بارتنگ، عرق گلاب اور رب شہتوت سے غرارہ کرائیں۔ مریض کو ماءالشعیر پلائیں جس میں روغن بادام کے ساتھ عدس مقشر اور شربت بنفشہ پکایا گیا ہو۔ حقنہ کی مدد سے رفع قبض کریں اور آخر میں دودھ اور املتاس سے غرارہ کرائیں۔ اگر ورم پھٹ جائے اور مواد نکل جائے تو ترید اور روغن بادام سے غرارہ کرائیں۔ جب زخم صاف ہو جائے تو ایسی زردی بیضہ مرغ استعمال کرائیں جسے روغن گل میں حل کیا گیا ہو، نشاستہ اور کتیرا سے غرارہ کرائیں اور روغن بادام کے ساتھ حریرہ پلائیں۔ صحت یابی کے بعد اسفیذ باجات (مخصوص شوربہ) استعمال کرائیں۔

اگر صفراوی ورم ہو تو املتاس سے رفع قبض کریں، مریض کو ایسا ماءالشعیر پلائیں جس میں شربت بنفشہ کے ساتھ عناب پکایا گیا ہو اس کے علاوہ آب بارتنگ میں قدرے سرکہ شامل کر کے غرارہ کرائیں۔ گردن پر عرق گلاب ملیں، شربت خشخاش کے ہمراہ آب تخم بقلہ، شربت بنفشہ کے ساتھ لعاب بہی اور آب کدو

پلائیں۔ جب ورم تحلیل ہو جائے تو روغن بادام شیریں کے ساتھ چھلی ہوئی دال استعمال کرائیں اور اگر بلغمی ورم ہو تو حقنہ کریں۔

اگر مریض نگلنے کے قابل ہو تو حب قوقای کے ساتھ آب لبلاب استعمال کرائیں۔ ایسے ماء العسل یا رب اخروٹ سے غرارہ کرائیں جس میں عرق بادیان شامل کیا گیا ہو۔ اگر مرض شدت اختیار کر لے تو مریض کے حلق میں ایک ٹیوب کی مدد سے پھونک کے ذریعہ ایسے کتے کا پائخانہ شہد اور زعفران کے ساتھ پہنچائیں جس نے ہڈیاں کھائی ہوں یا پائخانہ کو ماء العسل اور عرق بادیان میں ملا کر غرارہ کرائیں۔ جب حلق ٹھیک ہو جائے تو اس میں دودھ دوہیں اور افاقہ کے بعد آب نخود پلائیں۔

سوداوی خوانیق کے علاج کے لیے مویز، انجیر اور میتھی کے پانی سے غرارہ کرائیں، جلاب پلائیں، میتھی اور تخم کتاں کا ضماد کریں نیز حمام کرائیں۔ اگر ورم تحلیل ہو جائے تو آب نخود پلائیں۔ اگر علاج میں ناکامی ہو تو نرخرے کے زیریں حصے کے گولائی میں سوراخ کریں اور اختناق کے ٹھیک ہونے کے بعد جلدی پیوندکاری کرائیں۔

(۸۷)

مرض:

جونک کا حلق میں چپکنا (leech attachment in the throat)۔

سبب:

رکا ہوا اور گدلا پانی پینے کے سبب جونک حلق میں چپک سکتی ہے۔

عرض:

حلق میں جونک چپکنے کی صورت میں مریض محسوس کرتا ہے کہ کوئی شے اس کے حلق کو چوس رہی ہے۔اس کے علاوہ حلق میں شدید درد ہوتا ہے اور تھوک کے ساتھ پتلا خون نکلتا ہے۔

تدبیر:

جب معالج کو یقین ہو جائے کہ جونک حلق میں چپکی ہوئی ہے تو مریض کو دھوپ کی جانب رخ کر کے منہ کھولنے کی ہدایت کرے اور اپنی انگلیوں سے زبان کو دبائے۔جب جونک نظر آجائے تو طبیب کے لیے ضروری ہے کہ وہ جونک کو چمٹی سے دبا کر پکڑ لے اور اس کو نکالنے کی جلد بازی نہ کرے ورنہ وہ ٹوٹ جائے گی۔بہتر ہے کہ اس کو ٹھیک سے پکڑے اور چھوڑے تا کہ جونک اپنی جگہ چھوڑ دے۔اس کے بعد اس کو پکڑ کر باہر نکال لے تا کہ نہ تو وہ ٹوٹے اور نہ ہی حلق کے اندر چلی جائے۔ایسا ہونے سے کثیر مقدار میں خون نکلتا ہے اور حلق چھل جاتا ہے۔اگر اس طرح کی کوئی بات ہو یعنی خون نکلے یا حلق چھل جائے تو سیج کے علاج کی مانند علاج کریں۔اگر جونک دور ہو اور نظر نہ آئے تو مریض کو سرکہ ہمراہ رائی یا برگ زیتون کے عصارہ سے غرارہ کرائیں۔اگر اس طریقہ علاج سے بھی جونک باہر نہ نکلے تو مریض کو حمام کرائیں اور اس حد تک اس میں بٹھا کر رکھیں کہ مریض کو غشی آجائے۔اگر اسے زیادہ پیاس محسوس ہو تو برف کا ٹکڑا اس کے منہ کے قریب کر دیں یا سرد پانی سے کلی کرائیں۔جب جونک قریب آجائے تو چمٹی کی مدد سے اسے کھینچ لیں۔جونک باہر نکالنے کے بعد مریض کے حلق میں گل ارمنی،نشاستہ اور دم الاخوین کا نفوخ کریں۔

اگر جونک فم معدہ سے چمٹ جائے تو مریض کو نمکین اشیا کھلا کر قے کرائیں اور آنتوں میں

پائے جانے والے حیات کا مروجہ علاج کرائیں۔اگر جونک ناک میں چپک جائے تو سرکہ اور کلونجی مریض کی ناک میں ڈالیں۔

اگر حلق میں کانٹا یا ہڈی پھنس جائے اور وہ دکھائی دے رہا ہو تو اسے چمٹی کی مدد سے باہر کھینچ لیں۔البتہ اگر وہ نیچے کی جانب ہو تو اس کے تدارک کے لیے مریض کو ہدایت دیں کہ وہ حتی المقدور بیخ خس یا خشک شدہ بڑی انجیر نگلے یا مریض کو قے کرائیں یا اس جسم غریب کو اُس خیزران کی شاخ کی مدد سے مزید نیچے کی جانب کر دیا جائے جس پر کتاں لپٹی ہوئی ہو اور شہد لگا ہوا ہو۔

خناق سدی کا علاج فصد سے کریں،روغن بادام کے ساتھ حریرہ پلائیں،ایسے چربی دار گوشت کا شوربہ استعمال کرائیں جس میں روٹی کے ٹکڑے شامل کئے گئے ہوں۔اگر قبض ہو جائے تو روغن بادام کے ہمراہ ماء الشعیر پلائیں اور بیضہ نیم برشت استعمال کرائیں۔اگر اس طریقہ علاج سے مرض میں اضافہ ہو جائے تو مرض لاعلاج ہو جاتا ہے۔

ڈوبنے کے بعد پانی سے نکالے ہوئے انسان کو الٹا لٹکا دیں،خوب ہلائیں اور اس کے پیٹ کو آہستہ آہستہ دبائیں تاکہ پیٹ میں موجود پانی باہر نکل جائے۔مریض کو آردنخود اور دودھ سے تیار کردہ حریرہ استعمال کرائیں اور شربت پلائیں۔

اعضاءِ تنفس کے امراض اور ان کا علاج

(۸۸)

مرض:

بحوحۃ الصوت اور سعال (hoarseness of voice & cough) (آواز بیٹھنا اور کھانسی)

سبب:

زور سے چیخنے، تکلیف دہ دھواں، گرد و غبار یا غلیظ رطوبات کی وجہ سے مذکورہ بالا امراض لاحق ہوتے ہیں۔

عرض:

بحوحۃ الصوت اگر رطوبت کے سبب ہو تو مریض کے منہ سے تھوک نکلے گا البتہ دیگر اسباب کے نتیجہ میں تھوک نہیں نکلتا ہے۔

تدبیر:

بحوحۃ الصوت کے علاج کے لیے مریض کو مغری اشیا استعمال کرائیں مثلاً نشاستہ، جو، روغن بادام اور شکر کے ساتھ مکھن سے تیار کردہ حریرہ۔ بیضہ مرغ نیم برشت یا اسفیذ باج بطور اغذیہ استعمال کرائیں۔ اگر بغیر حرارت کے صرف رطوبت کی وجہ سے hoarseness ہو تو مریض کو ایسا حریرہ کھلائیں جو شکر یا شہد میں حواری کے ٹکڑے نرم اور سفید دھلے ہوئے گیہوں کا آٹا شامل کر کے تیار کیا گیا ہو۔ مریض کو ایسے پانی سے غرارہ کرائیں جس میں شکر کے ساتھ بیخ سوسن آسمانجونی پکایا گیا ہو اور مریض کو مویز، انجیر، شکر اور فستق چکھائیں۔ بھنا ہوا گوشت یا نخود کے ساتھ پکایا گیا ہو اسفیذ باج بطور غذا استعمال کرائیں۔

اگر trachea کی خشونت کے سبب کھانسی ہو تو روغن بادام میں تیار کردہ بنفشہ کا مربہ استعمال کرائیں، لعاب بہدانہ، شربت خشخاش اور شربت بنفشہ کے ساتھ آب عناب پلائیں اور اس کے علاوہ بیضہ مرغ نیم برشت کھلائیں۔

اگر کھانسی trachea اور larynx کی خشونت کی وجہ سے ہو تو معالج کے لیے لازم ہے کہ وہ قیفال کی فصد کرے، مریض کو ایسا ماء الشعیر پلائے جس میں شربت بنفشہ اور روغن بادام کے ساتھ سپستاں پکایا گیا ہو اور اسفیذ باج (مخصوص شوربہ) بطور غذا استعمال کرائے۔ مریض کو ہدایت دیں کہ نمکین اور کھٹی غذاؤں کے استعمال سے بچے اور زور سے نہ چلائے۔

اگر سرد ہواؤں کے سبب کھانسی ہو تو جلنجبین اور بادیان کے ساتھ جلاب کا استعمال کرائیں، آب نخود کے ساتھ چوزے کے گوشت اور خشک انجیر کا استعمال کرائیں۔ مریض کو میختج (semi-fermented wine) اور قدرے شراب استعمال کرنے کی ہدایت کی جائے۔

سینہ وپھیپڑے کے امراض اوران کا علاج

(۸۹)

مرض:

پھیپڑے اور سینہ کے سوءمزاج سادہ اور مادی سے متعلق کھانسی (سعال) (cough) کی مختلف اقسام ہیں۔

سبب:

سینہ اور پھیپڑے کے سوءمزاج حار، بارد، رطب یا یابس کے سبب کھانسی لاحق ہوتی ہے۔اس کے علاوہ وہ رطوبت بھی کھانسی کا سبب ہوسکتی ہے جو سر سے سینہ وپھیپڑے کی جانب اترتی ہے یا آلات غذا سے اس کی طرف جاتی ہے یا بذات خود سینہ وپھیپڑوں میں تولید پاتی ہے۔

عرض:

اگر سوء مزاج حار کی وجہ سے کھانسی لاحق ہو تو یہ علامات موجود ہوتی ہیں: سینہ پر سوزش، پیاس، سرد ہوا کی جانب میلان، چہرے پر سرخی اور اس کے علاوہ مریض کی نبض عظیم ہوگی۔اگر کھانسی کا سبب سوءمزاج سرد ہو تو سینہ ٹھنڈا ہوگا اور سرد ہوا تکلیف دہ محسوس ہوگی۔رطوبت کے سبب کھانسی کی صورت میں سینہ میں خرخراہٹ محسوس ہوگی۔البتہ اگر خشکی کی وجہ سے کھانسی ہو تو خشونت موجود ہوگی اور حرکت کرنے پر کھانسی اور بھوک میں اضافہ ہوگا۔کھانسی کا سبب اگر سر سے اترنے والی رطوبت ہو تو مریض Trachea میں گدگدی محسوس کرتا ہے اور اگر آلات ہضم سے اٹھنے والی رطوبت ہو تو خالی پیٹ زیادہ کھانسی ہوگی البتہ شکم سیری کی صورت میں کھانسی میں کمی آتی ہے اور اس کے علاوہ بذات خود سینہ میں موجود رطوبت کے سبب کھانسی ہو تو وہ یکساں حالت میں برقرار رہتی ہے۔

تدبیر:

سینہ اور پھیپڑے کے سوءمزاج حار کے سبب ہونے والی کھانسی کے علاج کے لیے باسلیق کی فصد کریں اور ماء الشعیر پلائیں۔لعوق خشخاش، مربہ بنفشہ، لعاب ہمراہ جلاب اور شربت خشخاش کے ساتھ آب تخم بقلہ استعمال کرائیں۔مریض کو انار شیریں چوسنے کے لیے دیں، خس کھلائیں، روغن بادام

کے ساتھ باقلا، اسفیذ باج یا بیضہ نیم برشت کھلائیں۔سوءمزاج سرد کی وجہ سے ہونے والی کھانسی کے علاج کے لیے جلنجبین، روغن بادام کے ہمراہ مطبوخ انجیر وموبز، آب نخود یا چوزے کا گوشت، اسفیذ باج، ابلے ہوئے چنے اور میبختج استعمال کرائیں۔

اگر رطوبت کے سبب کھانسی ہو تو مریض کو حمام کرائیں تا کہ پسینہ آئے، نبیذ کہنہ پلائیں، بھنا ہو گوشت کھلائیں اور خراسانی مویز کھلائیں البتہ روغنی سالن سے اجتناب کرائیں۔اس کے علاوہ کھانے سے قبل تھکا دینے والی ورزش کرائیں اور قرأت، موسیقی وگانوں کے ذریعہ سینہ کو تحریک دیں۔

سوء مزاج خشک سے ہونے والی کھانسی کے علاج کے لیے روغن بادام کے ساتھ ماء الشعیر، جلاب کے ساتھ لعاب اور لعوق خشخاش استعمال کرائیں۔مریض کو حمام کرائیں، اسفیذ باج اور بھیڑ کے بچے کا گوشت کھلائیں۔

کھانسی کا سبب بننے والے مواد یا تو حار ہوں گے یا بارد۔اگر صفراوی مواد ہوں تو مریض کا تھوک پیلا ہوگا، اگر سوداوی ہوں تو تھوک سیاہ ہوگا اور اگر بلغمی ہوں تو تھوک سفید ہوگا۔حار مواد سے ہونے والی کھانسی کے علاج کے لیے مریض کی فصد کریں، ایسا گاڑھا ماء الشعیر پلائیں جس میں خشخاش اور سپستاں پکایا گیا ہو، شربت خشخاش پلائیں، انار شیریں چوسنے کے لیے دیں اور اس کے علاوہ کدو، تازہ مچھلی اور مونگ کا سالن استعمال کرائیں۔اگر مادہ مرض سوداوی ہو تو بھوسی اور شہد میں بھگوئے ہوئے گیہوں سے تیار کردہ حریرہ پلائیں، فانیذ (شہد کی مخصوص قسم) کھلائیں اور اونٹ کے بچے کے گوشت کا سالن کھلائیں۔اگر کھانسی بلغمی مادے کی وجہ سے ہو تو مریض کو مطبوخ زوفا، شہد اور جلنجبین استعمال کرائیں اور حمام کرائیں اور غذا میں ایسے چقندر دیں جسے سرکہ اور مری سے خوشبودار (لذیذ) بنایا گیا ہو اور خوب پستہ کھلائیں۔

(۹۰)

مرض:

دمہ (asthma)، عسرتنفس (difficulty in breathing)، بہر (cardiac asthma)

سبب:

trachea کی شاخوں یا پھیپڑوں میں پائی جانے والی رگوں میں موجود چپکی ہوئی گاڑھی رطوبات کے سبب مذکورہ امراض تولید پاتے ہیں۔

عرض:

اگر گاڑھی رطوبات پھیپڑوں میں پائی جانے والی رگوں میں موجود ہوں تو ربو اور بہر کی علامات ظاہر ہوتی ہیں البتہ اگر رطوبات trachea کی شاخوں میں موجود ہوں تو وہ رطوبات بہتی ہیں۔

تدبیر:

مذکورہ امراض کے علاج کے لیے مسخن، مقطع اور جالی دواؤں کا استعمال کریں تا کہ غلیظ فضلات کا اخراج ہو سکے مثلاً بلغم کے اخراج کے لیے حب صبر جیسی ادویہ کا استعمال مناسب ہے۔ تنقیہ کے بعد جلنجبین، ماءالعسل اور مینجنج استعمال کرائیں۔ اگر فضلات انتہائی گاڑھے ہوں تو مریض کو پانی کے ساتھ 1.75 گرام زراوند مدحرج یا 2 گرام فاشرا (انگور کی مانند بیل ہوتی ہے) استعمال کرائیں اور اس کے علاوہ سکنجبین عسلی پلائیں۔ ابتدا میں ہلکی اور بعد میں زوردار ریاضت کرائیں۔ اس کے علاوہ مریض کو مویز خراسانی کھلائیں اور شراب کہنہ پلائیں۔

زیادہ کھانے اور خاص طور پر کھانے کے بعد زیادہ سونے سے مریض کو پرہیز کرائیں۔ مرغ اور قرطم کے سالن سے رفع قبض کریں اور چقندر و کبر (کریل) کھلائیں۔ سوکھے ہاتھوں اور کھردرے کپڑے سے بدن کی مالش کرنے کی ہدایت دیں جس کے لیے قدرے تیل لگا کر ہاتھ تر کر لیں۔ مریض کو خرگوش، ہرن کے بچے، تیتر اور مرغ کا بھنا ہوا گوشت جس پر کلونجی اور زیرہ چھڑکا گیا ہو اور نمکین اور کہنہ طریخ (مچھلی کی قسم ہے) کھلائیں اور اس کے علاوہ چوکر کی روٹی کھلائیں۔ نفخ پیدا کرنے والی اشیا

سے پرہیز کرائیں، حادحقنہ کرائیں، شکم سیری نہ ہونے دیں اور تمام قسم کے سرد و رطب ماکول و مشروب سے پرہیز کرائیں۔

اگر اس علاج سے ٹھیک ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ طبیب کے لیے لازم ہے کہ لعوقات، شربت، حبوب اور جالی بخور سے علاج کرے تاکہ پھیپڑے میں فضلات باقی نہ رہیں۔ ان امراض کے علاج کے تعلق سے مصنف نے اپنی معروف و مشہور کتاب ''الاقناع'' سے استفادہ کیا ہے۔

(۹۱)

مرض: پھیپڑے کے ورم حار کو ذات الریہ (pneumonia) سے موسوم کرتے ہیں۔

سبب:

یہ مرض خالص دموی مادہ یا دم اور صفراء کے اختلاط سے ہوتا ہے۔

عرض:

ذات الریہ (pneumonia) کے مریض میں یہ علامات موجود ہوتی ہیں: بخار، کھانسی، تنگی تنفس، سینے میں کھنچاؤ اور بھاری پن۔اس کے علاوہ رخساروں اور آنکھوں میں سرخی اور پیاس ہوتی ہے نیز اس کی تشخیص نبض موجی سے کی جاتی ہے۔

تدبیر:

اگر کسی دیگر مرض کے نتیجہ میں ذات الریہ لاحق ہوا ہو اور سابقہ مرض مزمن ہو اور اُس مرض کی ابتدا میں فصد ہو چکی ہو تو ذات الریہ میں فصد نہ کی جائے۔البتہ اگر کسی دیگر مرض مقدم کی وجہ سے ذات الریہ نہ ہوا ہو اور مریض میں قوت برداشت ہو تو طبیب کے لیے لازم ہے کہ باسلیق کی فصد کرے اور بقدر ضرورت خون بہائے۔فصد کے بعد مریض کو ایسا ماء الشعیر پلائیں جس کے مطبوخ میں سپستاں اور عناب ملایا گیا ہو اور اس کو صاف اور ٹھنڈا کرنے کے بعد اس میں صمغ عربی اور روغن بادام شامل کیا گیا ہو۔مریض کو انار شیریں چوسنے کی ہدایت دیں،لعاب تخم اسپغول اور شربت بنفشہ کے ہمراہ بہدانہ استعمال کرائیں۔رفع قبض کی ضرورت محسوس ہو تو شربت بنفشہ اور لعاب کے ساتھ مغز املتاس استعمال کرائیں۔شربت خشخاش سے غرارہ کرائیں اور ایسا حریرہ استعمال کرائیں جو باقلا، جو رومی غیر مقشر (جسے خندروس کہتے ہیں)، روغن بادام اور جلاب (exogonium purga) سے تیار کیا گیا ہو۔مریض کے سینہ کو آب سدا بہار، آب بقلہ اور عرق مکو سے ٹھنڈک پہنچائی جائے۔جب مرض کا چوتھا دن گذر جائے تو مریض کے سینے پر روغن بنفشہ، نیلوفر، موم اور کافور ملیں، مطبوخ زوفا پلائیں اور امراض حاد میں اختیار کی جانے والی تدابیر اختیار کریں۔

جب بخار اتر جائے، کھانسی میں کمی آجائے البتہ کمزوری باقی ہو تو روغن بادام کے ساتھ کدو اور مونگ کی دال دیں۔مزید صحت یابی کے بعد چوزوں کا بھنا ہوا گوشت استعمال کرائیں۔گرم اغذیہ و اشربہ کے استعمال اور شکم سیری سے مریض کو روکیں حتی کہ مریض مکمل طور پر صحت یاب ہو جائے۔

(۹۲)

مرض:

نفث الدم (hemoptysis) یعنی خون تھوکنا، تھوک کے ساتھ خون آنا، قے الدم یعنی خون کی اُلٹی ہونا (hematemesis) اور کھنکھار کر خون تھوکنا۔

سبب:

نفث الدم یا قے الدم کے خارجی اسباب میں چوٹ لگنا، گرنا، چیخنا، زور سے کپڑا پھیٹنا، وزن دار چیز اُٹھانا شامل ہے۔ اس کے علاوہ پہلے سے کوئی حاد مادہ جیسے صفراء یا بلغم شور یا خون کی رقت و کثرت بھی ان امراض کے ممکنہ اسباب ہیں۔

عرض:

اگر نفث الدم یا قے الدم مذکورہ خارجی اسباب کی وجہ سے ہو تو خون اچانک نکلتا ہے البتہ دیگر اسباب موجب مرض ہوں تو خون کم مقدار میں اور وقتاً فوقتاً نکلتا ہے اور گاہے بعد میں مریض بخار میں بھی مبتلا ہو جاتا ہے۔

تدبیر:

طبیب کے لیے لازم ہے کہ وہ سب سے پہلے اس بات کی تحقیق کرے کہ خون کس عضو سے نکل رہا ہے اور اس کے بعد علاج کا تعین کرے۔ اگر خون کا مبداء سر ہے تو سر میں شدید درد موجود ہوگا، اگر مری (esophagus) سے خون کا رساؤ ہو رہا ہوگا تو مریض کے دونوں کندھوں کے درمیان درد ہوگا۔ اسی طرح معدہ سے خون خارج ہونے کی صورت میں قے سے تشخیص کی جائے گی۔ سینے اور پھیپڑے دونوں سے ہی کھانسی کے ساتھ خون نکلتا ہے البتہ دونوں میں یہ فرق ہے کہ سینہ سے نکلنے والا خون جما ہوا اور سیاہ ہوگا البتہ پھیپڑے سے خارج ہونے والا خون پتلا اور جھاگ دار ہوگا۔ اگر امتلا کے نتیجہ میں رگوں سے خون نکل رہا ہو تو یہ اس بات پر دلالت کرے گا کہ معمول اور عادت کے مطابق خون خارج نہیں ہو پایا ہے مثلاً حیض کا بند ہو جانا، مقعد سے خون کا اخراج نہ ہونا اور فصد کئے ہوئے لمبا وقت گزر جانا۔ خون کے پتلا ہو جانے کی وجہ سے اگر اخراج خون ہو تو کوئی مسخن تدبیر اختیار کئے جانے پر دلالت ہوتی ہے۔ اسی طرح اگر شدید ٹھنڈ کی وجہ سے خون نکل رہا ہو تو سرد ہوا میں گھومنے کی روداد موجود ہوگی۔

اگر مری اور معدہ سے خون نکل رہا ہو تو اکحل کی فصد کریں، آب بارتنگ کے ساتھ قرص گلنار استعمال کرائیں، آب بہی یا آب سیب پلائیں، صندل اور عرق گلاب سے مریض کے کندھوں کے درمیان طلا کرائیں اور سماق کا شوربہ استعمال کرائیں۔

حلق اور حنجرہ سے خون نکلنے (نفث الدم) کی صورت میں فصد کریں اور آب خرفہ، آب بارتنگ، گل ارمنی یا آب سماق سے غرارہ کرائیں۔ مریض کو بات کرنے اور چیخنے چلانے سے اجتناب کرائیں۔ اس کے علاوہ زردی بیضہ مرغ یا اسفیذ باجات (مخصوص غذا) استعمال کرائیں۔

سینہ اور پھیپڑے سے خون نکلنے کی صورت میں فصد کریں، مریض کو سکون پہنچائیں، گل مختوم اور ماء الشعیر و صمغ عربی کے ساتھ آب تخم بقلہ پلائیں۔ آب بارتنگ اور شربت خشخاش کے ہمراہ قرص کہربا استعمال کرائیں۔ اگر کھانسی زیادہ ہو تو لعاب استعمال کرائیں اور مریض کے سینہ کو ٹھنڈک پہنچائیں۔

اگر چوٹ لگنے اور گرنے کی وجہ سے منہ سے خون نکلے تو گل مختوم، صمغ عربی، نشاستہ اور لعاب استعمال کرائیں۔ جس مقام پر چوٹ لگی ہو اس جگہ پر اقاقیا، طین، صندل اور آب آس کے ساتھ شیاف مایثا ملا کر لگائیں۔

اگر امتلا کے سبب منہ کے راستے خون نکلے تو باسلیق کی فصد کریں، شربت بنفشہ کے ذریعہ رفع قبض کریں، آب بقلہ کے ہمراہ قرص کہرباء استعمال کرائیں، لعوق خشخاش دیں اور تقلیل غذا کرائیں۔

جب خون نکلنا بند ہو جائے تو آب سماق اور تازہ کشنیز شامل کر کے چوزے کا گوشت کھلائیں۔ ترش اور نمکین غذاؤں کے استعمال اور حمام میں داخل ہونے سے مریض کو روکیں بلکہ اس کو ان چیزوں کو چھوڑنے کی ہدایت دیں۔

اگر حادفضلات کے سبب ہونے والے تاکل کی وجہ سے خون نکل رہا ہو تو فصد کریں، سرطان نہری کے ساتھ ماء الشعیر پلائیں، گل مختوم کے ساتھ لعاب پلائیں اور کدو، ماش کی دال، چوزوں یا سمک صخوری کا گوشت استعمال کرائیں۔

منہ سے خون نکلنے کی صورت میں علاج کے حوالہ سے دو چیزوں کا کا ہمیشہ خیال رکھا جائے یعنی مقدار اور کیفیت۔ مقدار خون کو کم کرنے اور کیفیت کو معتدل کرنے کی جملہ تدابیر اختیار کی جائیں۔

(۹۳)

مرض:

سینے میں مواد کا اجتماع اور تھوک کے ساتھ اس کا نکلنا سل (tuberculosis) سے موسوم ہے۔

سبب:

اس مرض میں مادۂ مرض پھیپڑے یا سینہ کے اندر موجود ہوتا ہے۔

عرض:

سینہ میں مواد جمع ہونے کی علامات یہ ہیں: سینہ پر بھاری پن، کھانسی، ہانپنا، متعفن رطوبات کا تھوک کے ساتھ نکلنا، مستقل ہلکا بخار اور کھانا کھانے کے بعد تیز بخار کی موجودگی۔

تدبیر:

سل کی وضاحت دو طریقے سے کی جاتی ہے۔ پھیپڑے کا زخم اور حمی دق۔ پھیپڑے کے زخم کی مزید دو اقسام ہیں:

پہلی قسم وہ ہے جس میں حاد مادہ سر سے سینہ کی طرف اترتا ہے اور طویل مدت کے بعد زخم بن جاتا ہے اور زیادہ تر زخم بننے سے پہلے نفث الدم (hemoptysis) ہوتا ہے۔ دوسری قسم وہ ہے جس میں سینہ اور پھیپڑے کی تکلیف کی وجہ سے زخم بنتا ہے۔ یہ مرض عسر العلاج ہے کیوں کہ اس مرض میں مقام مرض سے دوری اور عدم سکون کے سبب دوائیں پھیپڑوں کے زخموں تک نہیں پہنچ پاتی ہیں لہٰذا زخم کا اندمال نہیں ہو پاتا ہے۔

اگر بغیر بخار کے نفث الدم (hemoptysis) ہو تو مربہ بنفشہ کے ساتھ مطبوخ زوفا پلائیں، شربت خشخاش کے ہمراہ آب بقلہ پلائیں، سرطان محرق (جلے ہوئے کیکڑوں) اور شیر زن کے ساتھ یا کم عمر بکری کے دودھ کے ساتھ قرص خشخاش استعمال کرائیں، آرد کرسنہ، شکر اور روغن بادام کے ساتھ تیار کردہ حریرہ پلائیں اور بطور غذا مونگ کی دال استعمال کرائیں۔ صحت یابی کے بعد بھنے ہوئے مرغ کا گوشت یا بیضہ مرغ نیم برشت کھلائیں، آبزن کرائیں اور سینے پر روغن بنفشہ ملیں۔

اگر بخار کے ساتھ سل ہوتو عسر العلاج ہے اور بالخصوص جب کہ زخم پھیپڑے کے اندر موجود ہو۔اگر زخم سینہ میں ہوتو خطرناک نہیں ہوتا ہے کیونکہ بخار کو تبرید اور ترطیب کی ضرورت ہوتی ہے جب کہ زخم اسخان اور تجفیف کا محتاج ہوتا ہے۔چنانچہ طبیب کے لیے لازم ہوجاتا ہے کہ وہ بڑے عارضہ کا علاج تو ضرور کرے مگر چھوٹے عارضہ کو نظر انداز بھی ہرگز نہ کرے۔شدید بخار کی صورت میں مریض کو کیکڑوں کے ساتھ ماء الشعیر اور روغن بادام استعمال کرائیں،اس کے بعد آب باراں کے ہمراہ شربت خشخاش پلائیں اور مریض کو بغیر پکایا ہوا آب بارتنگ پلائیں۔بخار راترنے کے بعد اسفیذ باجات (مصالحے دار شوربہ) پلائیں،شیرزن اور شیر بز دوہنے کے فورا بعد 0.21 لیٹر دودھ پلائیں کیونکہ بالخصوص موسم گرما میں دودھ میں جلد ہی تبدیلی پیدا ہوجاتی ہے۔روئی کی مدد سے دودھ کا مکھن قرص خشخاش پر لگائیں اور ہر روز اس میں اس حد تک اضافہ کریں کہ 0.42 لیٹر تک پہنچ جائے۔اگر قبض ہوتو دودھ میں شکر یا روغن بادام شامل کر کے استعمال کرائیں اور اگر اسہال کی کیفیت ہوتو دودھ میں کچھ شامل نہ کریں البتہ گل ارمنی اور صمغ عربی ملایا جاسکتا ہے۔جب مریض صحت یاب ہوجائے تو تیتر اور چوزے کا گوشت استعمال کرائیں۔

اگر مرض مستحکم ہوجائے اور یہ علامات ظاہر ہوں کہ مریض کی آنکھیں دھنس جائیں اور سرخ ہوجائیں،رنگ خراب ہوجائے،جسم کا گوشت گلنے لگے،ناخون مڑ جائیں،مریض کا براز نہایت بدبودار ہوجائے اور اسہال شروع ہوجائیں،بھوک کم ہوجائے،اور قوت دافعہ کے کمزور ہونے کی وجہ سے براز کی مقدار بھی کافی کم ہوجائے تو سمجھنا چاہئے کہ موت قریب ہے کیوں کہ مذکورہ علامات ظاہر ہونے کے بعد دم گھٹنے کی وجہ سے کسی بھی لمحہ موت واقع ہوسکتی ہے۔

پسلیوں کی اندرونی جھلی (Pleura) اور سینے کو حرکت دینے والے عضلات کے امراض اور پردہ شکم کے امراض

(۹۴)

مرض:

پسلیوں کی اندورنی جھلّی میں پیدا ہونے والا ایک ورم ہے جس کو ذات الجنب (pleuritis) سے موسوم کرتے ہیں۔

سبب:

یہ مرض عموماً خون کی زیادتی اور صفرا کی تحریک و جوش کے سبب لاحق ہوتا ہے۔ گاہے یہ مرض سوداوی اور بلغمی اخلاط کی وجہ سے بھی ہوتا ہے مگر ایسا کم ہوتا ہے کیونکہ متعلقہ جھلی نہایت باریک ہوتی ہے اور مذکورہ اخلاط غلیظ ہوتی ہیں۔

عرض:

اس مرض میں بخار، کھانسی، تنگی تنفس اور چبھن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

تدبیر:

پسلیوں کی اندرونی غشاء کے ورم کی تشخیص مریض کے تھوک سے کی جاتی ہے۔ ورم دموی میں تھوک سرخی مائل ہوتا ہے اور اس کے برخلاف ورم صفراوی میں تھوک کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ ورم دموی کی وجہ سے ہونے والے ذات الجنب کے علاج کے لیے سینہ کے متاثرہ حصہ کی جانب باسلیق کی فصد کریں، البتہ اگر بدن میں امتلاء ہو تو مخالف جانب کی فصد کریں اور درد والی جانب کا تنقیہ کریں۔ علامات کی شدت اور ان کے ضعف کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے خون نکالا جائے۔ مریض کو ایسا ماء الشعیر پلائیں جس کے مطبوخ میں سپستاں، عناب، اصل السوس اور روغن بادام شامل کیا گیا ہو اور اس کے علاوہ لعاب بھی پلائیں۔ اگر قبض ہو تو حقنہ لین کرائیں۔ اگر چار دن کے بعد تھوک زیادہ بننے لگے تو ماء الشعیر میں پرسیاؤشاں کا اضافہ کریں اور مریض کو شربت بنفشہ پلائیں۔ اگر تھوک مزید بڑھ جائے تو صبح کے وقت شربت خشخاش اور روغن بادام لعاب کے ساتھ استعمال کرائیں تاکہ تھوک تیزی سے نکلے اور بوقت شام ماء الشعیر پلائیں، لعوق خشخاش

چٹائیں،شربت بنفشہ کے ہمراہ عرق زوفا پلائیں اور مریض کے پہلو پر قیروطی استعمال کریں۔اگر تھوک بہ آسانی خارج ہوجائے تو ٹھیک ہے ورنہ مریض کے پہلو پر عرق ریاحین بہائیں۔ٹھیک ہونے کے بعد سوجی اور شکر سے تیار کردہ پتلا حریرہ استعمال کرائیں۔اگر بخار نہ ہو تو روغن بادام اور جلاب کے ساتھ چوکر کا محلول پلائیں۔طبیعت ٹھیک ہونے کے بعد چوزوں کا گوشت کھلائیں،حمام کرائیں اور زیادہ کھانے بالخصوص چٹپٹے کھانوں سے پرہیز کرائیں۔

اگر مرضی مادہ صفراوی ہو تو کیکڑوں اور روغن بادام کے ہمراہ بکثرت ماء الشعیر پلائیں، مبردات استعمال کرائیں،حقنہ لینہ کریں اور سرد اغذیہ مثلاً خس اور کدو کا استعمال کریں۔آب سدابہار، روغن بنفشہ اور موم سے سینے پر مالش کریں اور اس پر عرق ریاحین بہائیں۔بدن کے تنقیہ کے بعد مریض کو حمام کرائیں اور اسے چوزوں کا گوشت دیں۔

اگر مرضی مادہ گاڑھا بلغم ہو اور پیاس کا نہ لگنا،حدت کی کمی اور جھاگدار تھوک وغیرہ جیسی علامات موجود ہوں تو اس کے علاج کے لیے حادحقنہ استعمال کریں،فصد سے اجتناب کریں،شکر اور میدے کے آٹے سے تیار کردہ حریرہ اور نیم گرم سکنجبین پلائیں۔جالی غذائیں مثلاً نخود اور روغن بادام استعمال کرائیں۔مریض کے سینہ پر موم اور روغن ملیں،حمام کرائیں،آب نیم گرم میں آبزن کرائیں تاکہ نضج میں مدد مل سکے اور مریض کے سر پر پانی نہ بہائیں۔اور مکمل تندرستی کے بعد بُھنے ہوئے چوزے کا گوشت کھلائیں اور کثرت غذا سے اجتناب کرائیں تاکہ ہاضمہ نہ خراب ہو۔

اگر مرضی مادہ سوداوی ہو تو اس کے علاج کے لیے مریض کو گیہوں،شکر اور روغن بادام سے تیار کردہ حریرہ استعمال کرائیں،مطبوخ زوفا پلائیں،سینہ پر حلبہ اور تخم کتاں کا ضماد استعمال کریں،مسکہ اور شکر چٹائیں،حمام کرائیں، پہلو پر موم اور روغن ملیں اور اسفیذ باجات بطور غذا استعمال کرائیں۔

(۹۵)

مرض: شوصہ (intercostal pain)، برسام(diaphragmitis)

شوصہ وبرسام کے مابین فرق: سینہ کے اضلاع کے مابین عضلات کے ورم کوشوصہ اور سینہ کی جھلی کے ورم کو برسام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سبب:

شوصہ حاد دموی یا غلیظ بلغمی مادہ کی وجہ سے ہوتا ہے جب کہ محترق حاد مادہ برسام کا سبب ہوتا ہے۔

عرض:

شوصہ کے بعد پیدا ہونے والی علامات سے شوصہ کی تشخیص کی جاسکتی ہے یعنی درد میں کمی، بخار کا اتر جانا اور نفث الدم کا نہ ہونا۔ برسام میں مریض کی آنکھیں سرخ، انجذاب مراق، تنگی تنفس اور اگر مرض شدید ہو تو اختلاط عقل جیسی علامات موجود ہوتی ہیں۔

تدبیر:

اگر شوصہ کا سبب دموی خلط ہو تو مریض کے اس جانب کی باسلیق کی فصد کریں جس جانب مرض کا اثر نہ ہو، پابندی کے ساتھ شربت بنفشہ کے ہمراہ ماء الشعیر پلائیں، قبض کو رفع کرنے کے لیے شربت بنفشہ کے ساتھ لعاب کا استعمال کرائیں اور شربت خشخاش پلائیں۔ برگ نیلوفر، بنفشہ اور گلاب ہموزن لے کر آب نیم گرم اور روغن بنفشہ میں گوندھیں اور بطور ضماد مریض کے پہلو میں لگائیں اور مقام ماؤف پر آب نیم گرم بہائیں۔ صحت یابی کے بعد روغن بادام کے ساتھ اسفیذ باجات (مخصوص سالن) اور شکر و روغن بادام کے ہمراہ حریرہ استعمال کرائیں۔ اور بطور غذا مزورات استعمال کریں۔ اخیر میں حمام میں داخل کریں اور چوزوں کا گوشت کھلائیں۔

اگر شوصہ بلغمی مادہ کی وجہ سے ہو تو مریض کو مربہ بنفشہ، جلنجبین، گرم پانی اور مطبوخ زوفا استعمال کرائیں۔ بابونہ، ناخونہ اور برگ غار کو روغن کنجد میں تحلیل کر کے مریض کے پہلو پر لگائیں۔ قبض کی صورت میں ملین حقنہ کریں اور ٹھیک ہونے کے بعد مریض کو حمام کرائیں۔ اسفیذ باجات (مخصوص غذا) اور شکر اور روغن بادام پر مشتمل حلوا کھلائیں البتہ شکم سیری سے اجتناب کرائیں۔ برسام کا علاج باسلیق کی فصد اور اسہال سے کریں اور ٹھنڈک پہنچانے والی دواؤں کا استعمال کریں۔ مختصراً برسام کا علاج سرسام اور دم حاد سے ہونے والے ذات الجنب کے خطوط پر کیا جاتا ہے۔

قلب کے امراض اور ان کا علاج

(۹۶)

مرض:

قلب میں لاحق ہونے والی اختلاجی کیفیت کو خفقان (palpitation) سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سبب:

خفقان سوءمزاج سادہ یا سوءمزاج مادی کے سبب ہوتا ہے۔سوءمزاج مادی کی صورت میں یا تو دموی ہوگا یا مائی رطوبات کے سبب ہوگا یا ایسے سوداوی بخارات کی وجہ سے ہوگا جو بخارات دل کی جانب پہنچ جاتے ہیں۔

عرض:

خفقان حار میں سانس پھولتا ہے،نبض تیز چلتی ہے،دونوں رخسار سرخ ہوتے ہیں اور بھوک کے وقت پریشانی مزید بڑھ جاتی ہے۔خفقان بارد کی صورت میں مذکورہ علامات کی متضاد علامات پائی جاتی ہیں۔خون کے غلبہ کی صورت میں رگیں خون سے پُر ہوتی ہیں اور غلبہ رطوبت کی حالت میں مریض پر کپکپاہٹ طاری ہوتی ہے۔

تدبیر:

قلب کے سوءمزاج حار کے سبب ہونے والے خفقان کے علاج کے لیے مریض کو آب انار ترش کے ساتھ ماء الشعیر ،رب سیب ترش یا رب ترنج بالخصوص قبض نہ ہونے کی صورت میں استعمال کرائیں،البتہ قبض کی موجودگی میں رب آلو بخارا،زلال تمر ہندی اور سکنجبین کے ساتھ آب کدو کا استعمال مفید ہے۔اگر حرارت زیادہ ہو تو مریض کو شربت سیب یا آب انار ترش کے ساتھ قرص کافور استعمال کرائیں۔اگر سوءمزاج دموی لاحق ہو تو طبیب کے لیے لازم ہے کہ وہ مریض کی فصد یا حجامہ کرے اور استفراغ کے بعد مبردات کے استعمال کے ذریعہ تعدیل مزاج کرے۔اگر مرضی مادہ صفراوی ہو تو مطبوخ ہلیلہ کی مدد سے اسہال لائیں اور رب ترنج اور شربت سیب استعمال کرائیں کیوں کہ یہ چیزیں

حرارت کی وجہ سے ہونے والے قلبی امراض میں مخصوص افادیت رکھتی ہیں۔مریض کے سینہ پر صندل،کافوراورعرق گلاب ملیں،صندل میں بسایا ہوا کپڑا پہنائیں،آب انار یا آب انگور خام یا آب ترنج ترش کے ساتھ چوزوں کا گوشت کھلائیں۔صندل،کافور،نیلوفر اورگلاب سنگھائیں،جماع سے اجتناب کرائیں اورغم وفکر سے دوررکھیں۔

سوءمزاج بارد کے سبب ہونے والے خفقان کے علاج کے لیے مسخن قلب ادویہ مثلاً جلنجبین ،شراب،دواء المسک اورعرق گلاب جس میں عود یا پوست اترج ومصطگی پکایا گیا ہواستعمال کرائیں۔خوشبو دار چیزیں اور مشک سنگھائیں،مشک میں بسائے ہوئے کپڑے مریض کو پہنائیں، عصفور کا اوردیگر پرندوں کا بھنا ہوا گوشت جس پر شراب چھڑکی گئی ہواستعمال کرائیں۔اگر مریض کے جسم میں غلیظ اخلاط موجود ہوں تو حب صبر یا حب اصطخیقون سے استفراغ کرائیں اورمولی وسکنجبین سے قے کرائیں۔

اگر خفقان کا سبب رطوبت ہوتو استفراغ بدن کرائیں،مریض کوتازہ وخشک پودینہ اورشربت سیب کے ہمراہ باریک پسا ہوا کہربا استعمال کرائیں۔اس کے علاوہ آب نخود یا بھنا ہوا گوشت استعمال کرائیں۔

اگر سوداوی بخارات کے سبب خفقان ہو تو مطبوخ افتیمون سے استفراغ بدن کریں اورجلاب کے ساتھ مفرح بارد استعمال کرائیں جس کے اجزا یہ ہیں: گاؤ زباں3.5 گرام، بسد، مرواریداورکشنیز ہرایک 7 گرام،بقلہ 10.5 گرام،پوست اترج وآبریشم ہرایک 3.5 گرام،سوناو چاندی ہرایک 500 ملی گرام،کافور250 ملی گرام۔تمام اجزاء کوکوٹ چھان کرمعجون تیار کریں اور مریض کواستعمال کرائیں۔

(۹۷)

مرض:

قوت انسانی کا اچانک تحلیل ہوجانا غشی (syncope) سے موسوم ہے۔حیوانی قوت (قوت حیات) کا اچانک زائل ہوجانا۔

سبب:

امتلا یا استفراغ یا سوءمزاج یا ناقابل برداشت درد سے غشی لاحق ہوتی ہے۔

عرض:

اگر امتلا کے سبب غشی لاحق ہوگی تو مریض تخمہ کا شکار ہوگا اسی طرح اگر استفراغ کی وجہ سے غشی ہوگی تو مریض میں نزف یا اسہال کی علامات موجود ہوں گی۔اگر غشی کا سبب شدید درد ہے تو معدہ کے منہ یا عضلات کے سر پر کوئی چوٹ موجود ہوگی۔اگر سوءمزاج حار کے سبب غشی ہوگی تو مریض حمی محرقہ میں مبتلاء ہوگا اور اگر سوءمزاج سرد کی وجہ سے غشی ہوگی تو بولیموس کی علامات موجود ہوں گی جس کے معنی زیادہ بھوک لگنے کے ہیں۔

تدبیر:

غشی کے علاج کے لیے سبب کا ازالہ کریں یعنی استفراغ کی صورت میں قدرے امتلا اور امتلا کی صورت میں استفراغ کریں۔اگر مرض کا سبب سوءمزاج ہو تو تعدیل مزاج اور اگر درد ہو تو تسکین کی تدابیر اختیار کریں۔اگر بدن میں گاڑھے مادوں کے امتلا کی وجہ سے غشی ہو تو اس کے علاج کے لیے مریض کے دونوں ہاتھ پیروں کو باندھ دیں اور ان کی مالش کریں اور گرم کریں تاکہ بدن کی گہرائی سے مرضی مادہ بدن کی بیرونی سطح تک کھنچ کر آسکے۔کھانے پینے سے مریض کو روکیں اور ماءالعسل یا سکنجبین پر اکتفاء کرائیں،مریض کو حمام کرائیں اور کافی دیر تک حمام کی ہوا میں رکنے دیں تاکہ مواد تحلیل ہو سکیں۔تنقیہ بدن کے بعد چوزوں کے گوشت کا زیرباج (مخصوص شوربہ) استعمال کرائیں۔

اگر مراری مواد کے سبب غشی لاحق ہوئی ہو تو قے کرائیں،شیاف کے ذریعہ رفع قبض کریں یا افسنتین پلائیں۔معدہ پر صندل،عرق گلاب،کافور اور آب سدابہار کا ضماد لگائیں۔شروعاتی

مرحلہ میں قابض دوائیں استعمال نہ کریں بلکہ استفراغ بدن کے بعد استعمال کریں تا کہ خلط محتبس نہ ہو سکے اور اعضاء میں ورم نہ پیدا کر سکے۔

استفراغ کے نتیجہ میں غشی لاحق ہو تو اس کے علاج کے لیے بیرونی جانب خارج ہونے والے مادہ کو روکیں، مثلاً پسینہ نکلنے کی صورت میں مریض کے چہرے پر عرق گلاب کا چھڑکاؤ کریں اور مریض کو سرد مقام پر رکھیں۔ جسم پر آب آس کی مالش کریں اور عرق گلاب سے دھوئیں۔ قابض ربوب استعمال کریں، حمام سے روکیں اور آب سماق یا آب امبر باریس کے ساتھ چوزوں کا گوشت کھلائیں۔ اگر مادہ مرض کا رُخ اندر کی جانب ہو مثلاً ہیضہ واسہال کی صورت ہو تو مریض کے دونوں ہاتھ پیروں کی مالش کریں، خوشبودار شربت پلائیں، حمام کرائیں، خوشبودار چیزوں مثلاً صندل، کافور اور عرق گلاب کے استعمال کے ذریعہ مریض کی قوت میں اضافہ کریں۔ اس کے علاوہ شربت ریحانی میں تر کی ہوئی روٹی اور آب سماق کے ساتھ چوزوں کا گوشت استعمال کرائیں۔

اگر مراری قے کے بعد غشی طاری ہوئی ہو تو مریض کے دونوں ہاتھ پیروں کو باندھ کو مالش کریں، آب بہی، انگور کی بیل اور عرق گلاب کا ضماد کریں۔ مریض کو عرق امبر باریس، آب بہی اور عرق لیموں پلائیں، اترج ترش کھلائیں اور زلال تمر ہندی یا آب سیب یا آب انار پلائیں اور سماق کا مخصوص شوربہ پلائیں اور اگر قوت میں زیادہ ضعف ہو تو چوزے کا مخصوص شوربہ استعمال کرائیں اور اگر قے بلغمی ہو تو جلنجبین استعمال کرائیں، شربت پلائیں، چوزوں کا سالن (زیرباج) دیں اور آب مرزنجوش اور کالی تلسی کا معدہ پر طلا کریں۔ اور اگر غشی خون بہنے کی وجہ سے ہو تو حجامہ کریں یا چوزوں کے گوشت یا قابض رب اور ٹھنڈی خوشبوؤں کے ذریعہ علاج کریں۔

اور اگر یہ درد کی وجہ سے ہو جیسا کہ قولنج میں ہوتا ہے تو علاج کے لیے تکمید کریں اور فضلہ خارج کریں۔

اور اگر یہ ورم کی وجہ سے ہو تو اسے تحلیل کریں، اور اگر غشی سوء مزاج قلب کی وجہ سے اچانک پیدا ہو تو اس کے علاج کے لیے متضاد تدابیر اختیار کریں اور آب مرزنجوش و کالی تلسی معدہ پر لگائیں۔

مری (oesophagus) کے امراض اور ان کا علاج

(۹۸)

مرض:

مری میں سوءمزاج حار، بارد، رطب، یابس اور دیگر اورام لاحق ہوتے ہیں۔

سبب:

اخلاط کی کثرت اور ان کی کیفیات میں تغیر کے سبب مری میں سوءمزاج یا اورام لاحق ہوتے ہیں۔اس کے علاوہ حار، بارد رطب اور یابس ماکولات ومشروبات کے کثرت استعمال سے بھی مری میں سوءمزاج اور ورم ہوتا ہے۔

عرض:

پیاس، سوزش اور سرد پانی میں رغبت مری کے سوءمزاج حار کی نشانی ہے۔مری کے سوءمزاج بارد میں اس کی متضاد علامات موجود ہوتی ہیں۔مری کے سوءمزاج رطب کی حالت میں بکثرت تھوک خارج ہوتا ہے جب کہ سوءمزاج یابس میں اس کے برخلاف علامات پائی جاتی ہیں۔

تدبیر:

مری کے سوءمزاج حار کے علاج کے لیے مریض کو ماءالشعیر سرد، جلاب کے ساتھ آب تخم بقلہ اور شربت خشخاش کے ہمراہ لعاب پلائیں۔طبیب کے لیے یہ بات لازم ہے مریض کو گھونٹ گھونٹ دوا پلائے کیونکہ مری کو ان ادویہ سے فائدہ حاصل ہوتا ہے جو اس میں ہوکر گزرتی ہیں۔اگر مریض کو شدید حرارت کا احساس ہو تو اسے جلاب کے ساتھ گھونٹ گھونٹ زلال تمر ہندی پلائیں۔دونوں کندھوں کے درمیان صندل، عرق گلاب، کافور اور آب سدا بہار سے تبرید پہنچائیں نیز ساق کا شوربہ پلائیں۔

مری کے سوءمزاج بارد کے علاج کیلئے مریض کو ایسا آب نیم گرم پلائیں جس میں مصطگی اور انیسون پکائی گئی ہو۔اس کے علاوہ شراب اور مینجنج گھونٹ گھونٹ پلائیں، چوزوں کا گوشت کھلائیں اور کندھوں کے درمیان روغن خیری سے مالش کریں۔

مری کے سوءمزاج یابس کے علاج کے لیے لعاب، شربت بنفشہ اور روغن بادام کے ساتھ ماء

الشعیر پلائیں۔شحمی وروغنی شوربہ اور دودھ پلائیں اور اس کے علاوہ دونوں کندھوں کے درمیان موم اور روغن کی مالش کریں۔

مری کے سوءمزاج رطب کے علاج کے لیے شراب میبہ (بہی سے تیار شدہ شراب) پلائیں اور ہلیلہ ومصطگی چبوائیں۔اگر مری میں خراش (Esophageal ulcer) ہوجائے تو مریض کو تھوڑا تھوڑا کتیرا،صمغ عربی،نشاستہ،گل ارمنی اور نبات جلاب استعمال کرائیں اور ان ادویہ کے بعد پانی نہ پلائیں نیز زردی بیضہ مرغ بطور غذا دیں۔

اگر مری میں سوءمزاج حار لاحق ہوجائے جو کندھوں کے درمیان درد،سوزش،پیاس اور نگلنے میں تکلیف جیسی علامات کے ساتھ ہو تو فصد کریں،روغن بادام کے ساتھ ماءالشعیر،جلاب کے ہمراہ آب بقلہ اور شربت توت کے ساتھ عرق کاسنی استعمال کرائیں اور کندھوں کے مابین تبرید پہنچائیں۔

اگر ورم تحلیل ہوجائے تو غذا شروع کرادیں۔اگر نضج پا کر پھٹ جائے تو گھونٹ گھونٹ کر کے روغن بادام کے ساتھ دودھ پلائیں،مکھن کھلائیں،ایسا حریرہ کھلائیں جو آرد سوجی،نشاستہ،شکر اور روغن بادام سے تیار کیا گیا ہو اور مریض کو لاذع مشروبات سے پرہیز کرائیں یہاں تک کہ زخم مندمل ہوجائے۔

اگر بارد ورم ہو جس میں بھاری پن،کھنچاؤ اور نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے تو اس کے علاج کے لیے آب نخود،شراب،اور مینجتج دیں۔ایسا نیم گرم حریرہ استعمال کرائیں جو کرم کلہ اور سویا سے تیار کیا گیا ہو اور کندھوں کے درمیان روغن خیری یا روغن زیتون کی مالش کریں۔

معدہ کے امراض اور ان کا علاج

(۹۹)

مرض:

سوءمزاج مفرد حار، بارد ر، رطب اور یابس کی وجہ سے بھوک ختم ہوجاتی ہے جسے بطلان شہوت (anorexia) سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سبب:

کھانے پینے کی چیزوں کی ردائت کے سبب بطلان شہوت ہوتی ہے۔

عرض:

معدہ کے سوءمزاج حار مفرد کی علامات یہ ہیں: بھوک نہ لگنا، پیاس، سوزش، منہ کی خشکی اور سرد پانی میں رغبت۔ معدہ کے سوءمزاج سرد میں ضعف ہضم، پیاس کی کمی اور گرم اشیاء میں زیادہ رغبت ہوتی ہے۔ معدہ کے سوءمزاج یابس میں لاغری اور پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ معدہ کے سوءمزاج رطب میں پیاس کم ہوجاتی اور تھوک زیادہ نکلتا ہے۔ سوءمزاج مرکب کی صورت میں ملی جلی علامات موجود ہوتی ہیں۔

تدبیر:

معدہ کے سوءمزاج حار مفرد کے علاج کے لیے سرد ماءالشعیر اور سکنجبین رمانی کے ساتھ آب تخم بقلہ پلائیں۔ انار ترش مریض کو چوسنے کے لیے دیں اور سرد پانی کے ساتھ انگور خام کی شراب پلائیں۔ اگر حرارت شدید ہو تو رب سیب جس میں سرد پانی یا آب انار ملایا گیا ہو کے ساتھ قرص کافور کھلائیں۔ صندل، عرق گلاب، آب بارنگ اور آب سدا بہار کے ذریعہ منہ ومعدہ کو ٹھنڈک پہنچائیں۔ صحت یابی کے بعد مزورات (مخصوص شوربہ) دیں، مغز کھیرا و ککڑی، خس اور کاسنی استعمال کرائیں۔ آب انار یا آب انگور خام میں تیار کیا گیا چوزوں کا گوشت، تازہ مچھلی یا کھٹا دہی استعمال کرائیں۔

اگر معدہ کے سوءمزاج بارد کی وجہ سے بھوک ختم ہوگئی ہو تو جلنجبین عسلی اور قرص کافور استعمال

کرائیں۔اور اس کے بعد ایسا پانی گھونٹ گھونٹ پلائیں جس میں مصطگی اور عود پکائے گئے ہوں۔اگر غلبہ برودت ہوتو طبیب کے لیے لازم ہے کہ شراب ریحانی کے ساتھ تریاق استعمال کرائیں۔اس کے علاوہ دواءالمسک ،شراب بہی، چوزوں یا پرندوں یا تیتر کا گوشت دیں جسے آب نخود کے ساتھ پکایا گیا ہو یا زیتون اور آبکامہ کے ساتھ بھونا گیا ہو۔

اگر بھوک نہ لگنے کی وجہ سوءمزاج رطب ہوتو اس کا علاج سوءمزاج بارد کے علاج کے جیسا کریں کیونکہ مسخن غذائیں اور دوائیں رطوبات کو سکھا دیتی ہیں اور مزاج کی تعدیل کرتی ہیں البتہ اس بات کو ملحوظ خاطر رکھا جائے کہ ادویہ کی مقدار کم ہو۔علاج کو ہرگز نظر انداز نہ کیا جائے کیونکہ نظر انداز کرنے کی صورت میں استسقاء کی نوبت آسکتی ہے۔

اگر سوءمزاج یابس کی وجہ سے بھوک ختم ہو جائے تو مریض کو روغن بادام کے ساتھ ماء الشعیر ،شکر کے ہمراہ شیر خر اور روغن کدو کے ساتھ حریرہ استعمال کرائیں۔آب شیریں سے حمام کرائیں،معدہ پر موم اور روغن نیلوفر کا طلا کریں اور بھنے ہوئے چوزے یا بکری یا بھیڑ کے بچے کا گوشت اور اسفیذ باج (مخصوص شوربہ) بطور غذا استعمال کرائیں۔طبیب کے لیے لازم ہے کہ اس مرض کے علاج کا اہتمام کرے ورنہ یہ مرض اگر بغیر بخار ہوتو لاغری میں اور اگر بخار کے ساتھ ہو تو دق (tuberculosis) میں منتقل ہو جاتا ہے۔اگر اس مرض کا سبب سوءمزاج مرکب ہوتو مخلوط تدابیر اختیار کریں۔

(۱۰۰)

مرض:

سوءمزج مادی کے سبب ہونے والا بطلان شہوت (anorexia)۔

سبب:

مرہ صفراء یا بلغم یا سوداء کی کثرت کے سبب بھوک ختم ہو جاتی ہے۔

عرض:

مرہ صفراء کے سبب ہونے والے بطلان شہوت کی صورت میں بے خوابی، پیاس، متلی، قے، منہ میں کڑواہٹ اور التہاب معدہ جیسی علامات موجود ہوتی ہیں۔ اگر بلغم کی زیادتی ہو تو تھوک زیادہ نکلے گا، نیند زیادہ آئے گی اور منہ میں چپچپاہٹ ہوگی۔ سوداوی زیاتی کی صورت میں منہ میں ترشی ہوگی اور سیاہ رنگ کی قے ہوگی۔

تدبیر:

اگر معدہ میں موجود لطیف خلط صفراء کی وجہ سے بھوک نہ لگتی ہو تو سکنجبین سے قے کرائیں اور مچھلی کھلانے کے بعد آب گرم یا ماء الشعیر پلائیں۔ شدید ابکائی کو روکنے کی کوشش کریں کیونکہ قے کے بعد ابکائی سے معدہ کو اذیت پہنچتی ہے۔ اس لیے شربت انار یا لیموں کا مشروب یا شربت انگور خام پلائیں۔ اگر قبض ہو تو زلال تمر ہندی اور سکنجبین یا شربت آلو بخارا استعمال کرائیں۔ اگر صفراء زیادہ ہو اور سطح میں جما ہوا ہو تو مطبوخ فواکہ سے استفراغ کریں اور اگر جگر یا پورے جسم میں سوءمزاج حار ہو تو بھی استفراغ کریں۔ تنقیہ بدن کے بعد ٹھنڈی غذائیں مثلاً آب انار یا آب انگور خام سے تیار شدہ مخصوص شوربہ استعمال کرائیں اور اسی قسم کے شوربہ میں چوزوں کا گوشت پکا کر استعمال کرائیں۔

اگر خلط بلغم کے سبب بھوک نہ لگتی ہو تو حب صبر یا حب قوقای سے استفراغ کیا جائے، نمکین اغذیہ کھلانے کے بعد آب سویا اور سکنجبین عسلی کی مدد سے مریض کو قے کرائیں۔ تنقیہ بدن کے بعد مریض کو سکنجبین عسلی کے ساتھ قرص ورد کھلائیں، جلنجبین اور مربہ ہلیلہ کھلائیں۔ اس کے علاوہ شراب ریحانی اور آب نخود پلائیں۔ بھنے ہوئے چوزوں، تلے ہوئے قنابر اور دیگر پرندوں کا گوشت کھلائیں۔

اگر معدہ میں لطیف سوداوی خلط کے جمع ہونے کے سبب بھوک بند ہو جائے تو شراب عسلی کے ساتھ پکائے ہوئے آب شبت سے قے کرائیں البتہ اگر غلیظ سوداوی خلط کے جمع ہونے کے سبب بطلان شہوت ہو تو مطبوخ افتیمون سے اسہال لائیں۔ مریض کو مولد سوداء اور محرق دم اغذیہ کے استعمال سے پرہیز کرائیں، قابض عرقیات مثلاً آب سماق یا آب انار یا آب انار دانہ میں پکائے گئے چوزے اور تیتر کا گوشت استعمال کرائیں یا جالی اغذیہ مثلاً زیرباج استعمال کرائیں اور تھکانے والی چیزوں سے بچائیں۔

(۱۰۱)

مرض:

معدہ کا سوءاستمراء (impaired digestion)اورسوءہضم (indigestion)

سبب:

معدہ کا سوءاستمرائ اورسوءہضم کا سبب سوءمزاج حار، بارد، رطب مادی یا سادہ ہوتا ہے۔

عرض:

سوءمزاج حار کی صورت میں بدبودار ڈکاریں(eructation with hilatosis) آتی ہیں۔سوءمزاج بارد میں کھٹی ڈکاریں،سوءمزاج یابس میں بدن میں خشکی اورسوءمزاج رطوبت کی حالت میں بدن مرطوب ہوتا ہے۔اگر impaired digestion اورسوءمزاج مادی کی وجہ سے سوءہضم ہوتا ہےتو متاثرہ مادہ کےاعتبار سےعلامات نظر آئیں گی۔

تدبیر:

جب طبیب کو یقین ہو جائے کہ سوءہضم کا سبب سوءمزاج حار ہےاوراس کی علامات مثلاً شدید سوزش، پیاس،سوءہضم اور بدبودارتھوک موجود ہوں تو مریض کو پہلے ماءالشعیر اوراوپر سے آب انار پلائیں۔مریض کےمزاج کوآب تخم بقلہ،زلال تمرہندی اور سکنجبین رمانی سےٹھنڈک پہنچائیں۔اگر پیاس کی شدت ہوتو مریض کوسرد پانی کے ساتھ شربت انگورخام پلائیں اوراگرشدید سوزش ہوتولازما سکنجبین کے ہمراہ قرص کافورکھلائیں۔معدہ پرصندل،عرق گلاب،آب ساق اورآب سدا بہار کا طلا کریں۔اوربطورغذامزورات کا استعمال کرائیں۔صحت یابی کے بعدآب انااوراورآب ساق میں تیارکردہ چوزوں کا گوشت کھلائیں اورمریض کوکھانے پینے کی گرم اشیاسے دوررکھیں۔

اگرمرض کا سبب سوءمزاج سرد ہواوراس کی علامات مثلاً پیاس کی کمی اورغذا کا عدم انہضام موجود ہوتو مریض کوجلنبین اورایسا پانی استعمال کرائیں جس میں گلاب اورعود پکایا گیا ہو۔اگرغلبہ برودت زیادہ ہوتو طبیب کے لیے لازم ہے کہ مریض کو جوارش کمونی یا جوارش عوداور چوزوں کا بھنا ہو گوشت استعمال کرائے۔اس کےعلاوہ شراب پلائیں اورمعدہ پرآب مرزنجوش کا طلا کریں۔

اگرimpaired digestionاورسوءہضم کاسبب سوءمزاج رطب ہواوراس کی علامات مثلاً خشک غذاؤں کے استعمال سے فائدہ اورگرم غذاؤں سے کمی موجود ہوں توسکنجبین ،جلنجبین ، پرندوں اور چوزوں کا گوشت استعمال کرائیں۔

اگرمرض کا سبب سوءمزاج خشک ہواوراس کی علامت یعنی مرطوب غذا کے استعمال سے نفع ہوتواس کے علاج کے لیے روغن بادام کے ساتھ ماءالشعیر ،چوزوں کا گوشت اوراسفیذ باج استعمال کرائیں اورحمام میں داخل کریں۔

سوءمزاج مادی کی صورت میں مادہ کا ستفراغ کریں۔اگرخلط صفراء کی زیادتی ہوتومطبوخ ہلیلہ یابرف کے ہمراہ شربت گلاب سےاستفراغ کریں یاقے کرائیں۔معدہ کےتنقیہ کے بعدمعدہ کی تقویت اوراس کے مزاج کی تبریدکریں اورسوءمزاج حارمفرد میں استعمال کی جانے والی تدابیراختیار کریں۔مثلاً اگرimpaired digestion کاسببسوء مزاج باردبلغمی یا سوداوی ہوتوزائد مادہ کا استفراغ کریں اورتعدیل مزاج کریں جس کا ذکر پہلے گزر چکا ہے۔اس کےعلاوہ ورم حارکا علاج سوء مزاج حار کےعلاج جیسا ہوتا ہےاوراسی طرح ورم باردکا علاج سوءمزاج باردجیسا ہوتا ہے۔

(۱۰۲)

مرض:

سوءالشہوۃ (poor appetite) یعنی ردّی اشیا کھانے کی رغبت۔ یہ مرض قیطا طا اور وحم (deviation of appetite in pregnancy) سے موسوم ہے۔

سبب:

ردی اخلاط کے فم معدہ پر جمع ہو جانے کے سبب یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

اس مرض میں مٹی، چونا، مختلف ذائقہ دار نمکین، کھٹی، چرپری اور غیر طبعی کیفیات والی غذاؤں کے استعمال کرنے میں رغبت پیدا ہو جاتی ہے۔

تدبیر:

حیض رک جانے اور خون کے معدہ میں جمع ہونے کی وجہ سے یہ مرض حاملہ خواتین میں حمل کے ابتدائی مرحلہ میں زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے علاج کے لیے موذی رطوبات کو سکھائیں۔ اس مقصد کے لیے الائچی خورد وکلاں اور بسباسہ اور جاوتری ہر ایک 7 گرام، شکر تمام اجزاء کے ہموزن لیکر سفوف تیار کریں، 4.5 گرام کھلائیں اور اوپر سے آب گرم پلائیں۔ اس مرض میں نہار منہ زیرہ، سعد یا پودینہ چبانا نفع بخش ہے۔ قے اور اسہال کے ذریعہ جسم میں اتنی بے چینی نہ پیدا کی جائے کہ مریض نڈھال ہو جائے۔ شربت سیب اور آبکامہ کے ذریعہ معدہ کو مضبوط کریں۔ لطیف غذائیں مریض کو دیں جیسے آب انگور خام یا آب انار میں پکایا گیا چوزوں کا گوشت جس کے اوپر پودینہ چھڑکا گیا ہو۔ وقفہ وقفہ سے کئی مرتبہ میں مریض کو غذا دیں، خوشبودار شراب پلائیں اور اس کے علاوہ ناسپاتی، بہی اور سیب کھلائیں۔

اگر مردوں میں یہ مرض لاحق ہو جائے تو ہفتہ میں ایک مرتبہ آب شبت، نمک ہمراہ سکنجبین جس میں مولی کاٹ کر پکائی گئی ہو یا شہد یا لال ساگ کے ابالے ہوئے پانی سے معدہ کا تنقیہ کریں۔ اگر خلط بہت زیادہ جمع ہو تو حب صبر یا حب ایارج سے رفع قبض کریں۔ گل کرم بری، جلنار اور شراب کے ہمراہ چھوٹے انار کا معدہ پر ضماد کریں اور موم، روغن بادام اور مصطگی سے تیار کردہ قیروطی معدہ پر

لگائیں۔مختصراً،ضعف جگر ومعدہ کے علاج جیسا علاج اس مرض میں بھی کریں۔اس مرض میں مبتلا جو مریض مٹی کھاتے ہیں ان کے اندر خوف پیدا کریں اور انہیں بھنے ہوئے چنے، باقلہ، بادام اور شراب کے ہمراہ قرص عود استعمال کرائیں اور سکنجبین کے ساتھ آب انار دانہ پلائیں۔قابض اور مقوی معدہ مشروب مثلاً آب سماق اور انار دانہ سے تیار کی گئی غذا استعمال کرائیں اور ردی اخلاط کی تولید کرنے والی غذاؤں سے اجتناب کرائیں۔اگر بہتر طریقہ سے علاج کیا جائے تو اس مرض سے چھٹکارا حاصل ہوسکتا ہے۔

(۱۰۳)

مرض:

بدن میں غذا کی عدم موجودگی کے باوجود بھوک کا زیادہ لگنا بولیموس (bulimia nervosa) یعنی بڑی بھوک سے موسوم ہے۔

سبب:

فم معدہ پر گاڑھی اور لیس دار بلغمی خلط کے اجتماع کی وجہ سے سوء مزاج سرد کی زیادتی ہوتی ہے جس کے سبب بولیموس لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

اس مرض میں کھانے کی خواہش ختم ہو جاتی ہے لیکن جسم غذا سے خالی ہوتا ہے اور غذا کا محتاج ہوتا ہے۔

تدبیر:

اس مرض کے علاج کے لیے مشک، ند، عود، عنبر، سیب، بہی، آس اور گلاب جیسی خوشبوئیں مریض کو سنگھا کر اس کی قوت کو بیدار کریں اور اس کے چہرے پر عرق گلاب چھڑکیں تا کہ اس کی قوت بیدار ہو جائے۔ کھانے کی چیزوں کی خوشبو مثلاً شراب ریحانی یا شراب سوسن میں تر کی ہوئی روٹی، بھنے اور پکے ہوئے چوزوں کے گوشت کی خوشبو کے ذریعہ بھوک لگانے کی کوشش کریں۔ مریض کے بدن اور جوڑوں پر سنبل، زعفران اور اشنہ سے حاصل شدہ گرم خوشبودار تیل کی مالش کریں اور جسم پر آب آس اور آب سیب ملیں تا کہ قوت تحلیل نہ ہونے پائے۔ مریض کے ہاتھ پیر باندھ دیں اور جسم کو ایذاء پہنچانے والی چیزوں کو جسم سے دور کر دیں مثلاً مریض کے بال منڈوائیں اور اس کے کانوں میں آواز دیں۔ صحت یابی کے بعد شراب کے ساتھ ماء اللحم پلائیں اور روٹی کھلائیں۔ اس کے علاوہ جوارش کمونی یا شراب کہنہ کے ساتھ تریاق استعمال کرائیں تا کہ معدہ کی اصلاح ہو سکے۔ اگر مریض کھانے کے قابل ہو تو گرم تخمیات میں تیار کیا گیا اسفیذ باجات استعمال کرائیں اور متضاد چیزوں کے استعمال کے ذریعہ معدہ کے مزاج کی اصلاح کریں کیوں کہ اسی پر قوانینِ طبیعت مبنی ہیں۔

اس مرض میں بدن کو گرم دواؤں، غذاؤں اور گرم مشروبات کے ذریعہ تسخین پہنچائیں تا کہ تحلیل شدہ قوتیں واپس لوٹ سکیں۔ صحت یابی کے بعد گرم ادویہ اور اغذیہ کے استعمال میں کمی کریں تا کہ قوتیں بدن سے زیادہ نہ خارج نہ ہو سکیں کہ پھر ان کی تلافی اور اعادہ مشکل ہو جائے۔

(۱۰۴)

مرض:

شہوت کلبیہ (bulimia) کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اس مرض میں مبتلا مریض کو اتنی شدید بھوک لگتی ہے جس طرح کتے کو لگتی ہے۔

سبب:

شہوت کلبیہ کے تین اسباب ہیں:

فم معدہ کا سوء مزاج سرد یا فم معدہ میں خلط حامض کا اجتماع یا کسی لمبی بیماری کے نتیجہ میں پورے بدن سے استفراغ کی کثرت۔ان تین اسباب میں سے کسی ایک سبب کی وجہ سے شہوت کلبیہ لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

شہوت کلبیہ اگر سوء مزاج سرد کے سبب ہوتا ہے تو معدہ میں غذا موجود رہتی ہے اور اگر غذا خارج ہوتی ہے تو بغیر نضج کے خارج ہوتی ہے۔اگر خلط حامض سببِ مرض ہو تو بلغم خارج ہوتا ہے، کھانا کھانے کے فوراً بعد قے کے ذریعہ کھانا نکل جاتا ہے اور قے کے بعد بھوک محسوس ہوتی ہے۔اگر کثرت استفراغ کے نتیجہ میں شہوت کلبیہ لاحق ہو تو یقیناً کسی لمبی بیماری کی علامات موجود ہوں گی۔

تدبیر:

شہوت کلبیہ اور بولیموس میں فرق: اعضاء بدن کا بھوکا ہونا اور نقص تغذیہ کی علامات دونوں امراض میں مشترک طور پر موجود ہوتی ہیں۔شہوت کلبیہ میں بھوک درست رہتی ہے اور اعضاء بدن میں امتلا ہوتا ہے البتہ بولیموس میں اعضا نڈھال ہو جاتے ہیں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ شہوت کلبیہ میں درمیانی درجہ کا سوء مزاج ہوتا ہے جب کہ بولیموس میں اسقدر زیادہ سوء مزاج ہوتا ہے کہ بھوک ختم ہو جاتی ہے۔

اگر شہوت کلبیہ کا سبب غلبہ برودت اور بلغم حامض کی کثرت ہو تو حب ایارج کے ذریعہ بلغمی خلط کا استفراغ کریں اور استفراغ کے بعد جوارش کمونی اور شراب کہنہ کی مدد سے تعدیل مزاج کریں۔قابض شراب سے اجتناب کرائیں کیونکہ یہ بھوک بڑھاتی ہے۔قدرے تریاق استعمال

کرائیں، روغنی غذائیں مثلاً گرم تخمیات اور چربی دار گوشت سے تیار کردہ شوربہ استعمال کرائیں اور میٹھی چیزیں مثلاً فالودہ زیادہ کھلائیں۔

اگر یہ مرض قوت ماسکہ کی کمزوری کی وجہ سے ہو جس میں طبیعت انسانی بہت زیادہ تحلیل ہو جاتی ہے تو جوارش سفرجل ممسک اور اطریفل کھلائیں، معدہ پر لاذن کا ضماد لگائیں، مریض کو حمام کرائیں اور خوشبودار گرم مصالحوں میں تیار کردہ گوشت کھلائیں۔

اگر یہ مرض شدید حرارت کی وجہ سے ہو تو رب بہی، رب انگور خام اور رب سیب کھلائیں اور شراب سے پرہیز کرائیں۔ معدہ پر گلاب، گلنار، عرق گلاب وصندل کا ضماد لگائیں۔ ٹھنڈک پہنچانے والی دیر ہضم غذا مثلاً مصالحہ اور سرکہ میں پکایا گیا لحم بقر، تازہ مسکیج مچھلی (یعنی میوہ، سبزی اور سرکہ ڈال کر پکائی گئی مچھلی) کھیرا اور ککڑی کھلائیں۔ اس کے علاوہ خالص ٹھنڈا پانی پلائیں اور کسی تدبیر میں تاخیر نہ کریں حتی کہ مریض صحت یاب ہو جائے۔

(۱۰۵)

مرض:

فمِ معدہ کے اختلاج اور خفقان کو وجع الفواد (heartburn) سے موسوم کرتے ہیں۔

سبب:

جلن پیدا کرنے والی مراری خلط سے وجع الفواد ہوتا ہے۔ یہ خلط فم معدہ پر جمع ہو جاتی ہے اور شدید تکلیف کا باعث ہوتی ہے۔

عرض:

غشی، ہاتھ پاؤں کا سرد ہونا اور کرب و بے چینی وغیرہ وجع الفواد کی علامات میں شامل ہیں۔ گاہے اس مرض میں فم معدہ کی شدید تکلیف کے سبب موت بھی واقع ہو جاتی ہے۔

تدبیر:

چونکہ فم معدہ دل سے قریب ہوتا ہے اس لیے اس مرض کو وجع الفواد سے موسوم کیا جاتا ہے۔ فم معدہ کی جانب مراری خلط کے اُٹھنے کے سبب اگر وجع الفواد لاحق ہو تو خلط کا تنقیہ کریں اور اس کے استفراغ کے لیے مریض کو قے کرائیں نیز سکنجبین اور آب نیم گرم استعمال کرائیں۔ اگر مریض اس مرض کا عادی نہ ہو تو شربت آلو بخارا یا شربت نیلوفر کے ساتھ زلال تمر ہندی سے اس کی طبیعت کو تحریک دیں۔ قے اور استفراغ کے بعد شربت سیب، رب بہی سادہ، آب انار ترش، ترنج ترش اور آب انار ترش کے ہمراہ ماء الشعیر کے ذریعہ معدہ کو تقویت پہنچائیں۔ اگر قبضیت ہو تو حقنہ لینہ کریں اور فم معدہ کو آب سدا بہار، آب بارتنگ اور عرق گلاب سے ٹھنڈک پہنچائیں۔ اس کے علاوہ گرم ماکولات و مشروبات سے اجتناب کرائیں۔ قابض و مبرد اشیا مثلاً آب سماق یا آب انار دانہ اور آب انبر باریس میں تیار کردہ مزورات سے مریض کا تغذیہ کریں۔ افاقہ کے بعد مذکورہ سیالات میں تیار کردہ چوزوں کا گوشت استعمال کرائیں اور مریض کی غذا میں بتدریج اضافہ کریں۔ اور شدید گرم موسم میں تعدیل مزاج کریں اور معتدل موسموں میں صفراء کا استفراغ کریں تا کہ مرض کے اعادہ سے محفوظ رہا جا سکے۔

(۱۰۶)

مرض:

اگر معدہ شدید پیاس کے سبب ٹھنڈک اور رطوبت کا بہت زیادہ محتاج ہو تو اس مرض کو عطش (polydipsia) سے موسوم کرتے ہیں۔

سبب:

معدہ میں سوء مزاج گرم خشک یا خلط صفراء یا خلط بلغمی مالح جمع ہونے کے سبب مرض عطش لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

اگر سوء مزاج گرم خشک کی وجہ سے عطش ہو تو مریض کے منہ میں خشکی ہوگی اور التہاب ہوگا البتہ اگر خلط صفراء سبب ہو تو منہ میں جلن اور کڑواہٹ موجود ہوگی اور اگر بلغم کے باعث عطش ہو تو منہ میں ملاحت کا احساس ہوتا ہے۔

تدبیر:

اگر سوء مزاج گرم مفرد کی وجہ سے عطش ہو تو اس کے علاج کے لیے مریض کو سکنجبین شکری، آب انار ترش، آب سیب ترش، آب آلو بخارا، زلال تمر ہندی، آب تخم بقلہ، آب تخم ککڑی ہمراہ شراب انگور خام، آب انبر باریس ہمراہ سکنجبین، بہی یا رب بہی اور آب کدو ہمراہ سکنجبین پلائیں۔ ناسپاتی اور سیب استعمال کرائیں اور مریض کے ہاتھ پیر سرد پانی میں رکھیں۔ سماق اور عرق گلاب سے معدہ کی تبرید کریں اور سرکہ و آب انگور خام میں تیار کردہ بکری کے بچے کا گوشت کھلائیں۔

اگر عطش کا سبب شدید خشکی ہو تو مریض کو روغن بادام کے ساتھ ماء الشعیر سرد پلائیں، سکنجبین کے ساتھ لعاب، شکر کے ساتھ ستو اور اس کے علاوہ خس استعمال کرائیں۔ آب سماق اور آب انار ترش میں تیار کردہ چوزوں کا گوشت بطور غذا دیں۔

مرہ صفراء کی وجہ سے عطش لاحق ہونے پر قے واسہال کرائیں اور سرد ماکولات ومشروبات زیادہ استعمال کرائیں۔

بلغم مالح عفن کے سبب عطش ہو تو گرم پانی پلا کر قے کے ذریعہ معدہ کا تنقیہ کریں۔ معدہ کی صفائی کے بعد مریض کو سکنجبین اور سکنجبین شکری استعمال کرنے کی ہدایت کریں اور اخلاط غلیظہ کی تولید کرنے والی غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ ملطف اغذیہ مثلاً زیرباج یا تلا ہوا گوشت یا بھنے ہوئے مرغی کے گوشت سے تغذیہ کریں۔

اگر یہ مرض آلات غذا کے بجائے آلات تنفس مثلاً سینہ، پھیپڑے اور دل کی وجہ سے لاحق ہو تو اس کے علاج کے لیے مریض کو خیموں میں، تہہ خانوں میں، مرطوب اور برفیلے مقامات پر اور بادشمال والی جگہوں پر سکونت اختیار کرائیں۔ مریض کے سینہ پر صندل، عرق گلاب اور کافور کا ضماد کریں اور اس کو خوشبودار اشیا سڑکنے کی ہدایت دیں۔

(۱۰۷)

مرض:

تخمہ (indigestion) یعنی بدہضمی کو بطلان ہضم سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سبب:

مقدار کے اعتبار سے غذا کا حد اعتدال سے تجاوز کر جانے کے نتیجہ میں تخمہ ہوتا ہے یا اگر غذا سریع الفساد ہو تو غذا کی کیفیت میں عدم اعتدال ہونے کے سبب تخمہ ہوسکتا ہے یا اگر غذا غلیظ ہو تو اس کے جوہر میں بے اعتدالی کے سبب تخمہ ہوسکتا ہے۔ اگر غذا کی لطافت پر اس کی غلظت غالب آجائے تو غذا کی بے ترتیبی کے نتیجہ میں تخمہ لاحق ہو جاتا ہے۔

عرض:

مریض کے بیان کردہ مرضی احوال سے اس مرض پر استدلال کیا جاتا ہے۔

تدبیر:

تخمہ اگر غذائی کثرت کے سبب ہو تو مریض کو آب گرم، سکنجبین اور آب شبت پلا کر قے کرائیں۔ قے کے بعد جلنجبین عسلی پلائیں اور لطیف غذا مثلاً سرکہ کے ساتھ پکایا ہوا چوزے کا گوشت کھلائیں۔ اس کے علاوہ مریض کو قدرے شراب کہنہ پلائیں اور اسے غذا کے زیادہ استعمال سے پرہیز کرائیں۔

اگر غذا کی ردی کیفیات کے سبب تخمہ ہو تو قے کے ذریعہ معدہ کو صاف کریں اور اگر قے ممکن نہ ہو پائے تو معدہ کو صاف کرنے کے لیے وہ پانی پلائیں جس میں عود، گلاب اور مصطگی کو پکایا گیا ہو۔ اگر اس تدبیر سے افاقہ ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ تھوڑی سی جوارش عود کھلائیں اور زود ہضم غذا مثلاً پرندوں کے گوشت کا مخصوص شوربہ استعمال کرائیں۔

اگر غذا کی غلظت کے سبب تخمہ لاحق ہو تو معدہ کی تقویت کی لیے لازمی طور پر آب بہی، آب سیب یا تھوڑی سی شراب استعمال کرائیں۔

اگر غذائی بے ترتیبی اور بے اعتدالی کی وجہ سے تخمہ ہو مثلاً حابس کے بعد مسہل غذا استعمال کی

گئی ہوتو مریض کوآب گرم اورشکر یا جلنجبین عسلی متعدد مرتبہ استعمال کرنے کی ہدایت دیں۔تنقیہ کے بعد مریض کوسونے کی ہدایت دیں اور جاگنے کے بعد معتدل ورزش کرائیں۔مریض کوحمام کرائیں اور زود ہضم غذا مثلاً آب انگور خام کے ساتھ چوزوں کا گوشت استعمال کرائیں۔قدرے شراب ریحانی پلائیں اورزیادہ سونے کی ہدایت کریں۔دراصل یہی اس کا علاج ہے۔

(۱۰۸)

مرض:

قے اور دستوں کی راہ موذی اشیا کو خارج کرنے کے لیے معدہ کی حرکت کی زیادتی کو ہیضہ (cholera) سے موسوم کرتے ہیں۔ یہ حاد مرض ہے۔

سبب:

کثرت غذا یا صفراوی، ردی، موذی و لاذع خلط یا ردی غذا مثلاً شیریں اور روغنی اشیاء کے استعمال کی وجہ سے یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

ہیضہ میں یہ علامات موجود ہوتی ہیں: بیقراری، متلی، پیاس، بے چینی، چہرے کی لاغری، ہاتھ پیر کا ٹھنڈا ہونا، ٹھنڈے پسینے آنا اور ہاتھ پیر میں تشنج۔

تدبیر:

طبیب کے لیے لازم ہے کہ وہ اس مرض کے بعد آنے والے اعراض کو ہرگز صرف نظر نہ کرے بلکہ اس کے علاج کے لیے مریض کو کئی بار آب گرم پلائے تاکہ قے اور اسہال کے ذریعہ معدہ سے فاسد غذا نکل سکے۔ جب فضلات خارج ہو جائیں اور افاقہ ہو جائے تو مریض کو تقویت معدہ کے لیے رب انار کھلائیں اور اگر پیاس محسوس ہو تو آب سیب اور آب بہی پلائیں۔ قے رکنے اور تنقیہ کے بعد مریض کو حمام کرائیں بشرطیکہ اس کو بخار نہ ہو اور اس کے اعضا پر آب نیم گرم بہائیں۔ اس کے علاوہ آب سماق اور آب انبر باریس کے ساتھ چوزوں کا شوربہ پلائیں۔

اگر اسہال زیادہ ہو جائیں اور قوت نڈھال ہو جائے تو لازماً شروع میں سفوف انار دانہ دیں اور اس کے بعد رب بہی سادہ استعمال کرائیں۔ مریض کی قوت میں اضافہ کرنے کے لیے ایسا ماء الشعیر استعمال کرائیں جس میں انار دانہ اور بہی کے خوشے پکائے گئے ہوں۔ اگر پیاس کی شدت ہو تو مریض کو آب انبر باریس و سکنجبین بہی کے ساتھ آب تخم بقلہ پلائیں یا طباشیر و گل ارمنی کے ساتھ رب بہی استعمال کرائیں۔ مریض کے معدہ پر آب آس یا آب سماق کا طلا کریں اور خوشبودار اشیا کے ذریعہ

تقویت پہنچائیں۔اگر قے نہ رکے تو لازماً گل خراسانی، کافور، طباشیر اور گل مختوم کے ساتھ رب بہی استعمال کرائیں۔اگر قوت نڈھال ہو جائے تو اس کی تقویت کے لیے آب بہی کے ساتھ روٹی کا گودا کھلائیں۔تھوڑی سی شراب عفص پلائیں اور نرم بستر پر سلائیں اور اگر مریض پسند کرے تو خادم کو حکم دیں کہ وہ چارپائی کو حرکت دیتا رہے، نیز مریض کی پیشانی پر افیون ملیں۔صحت یابی کے بعد آب سماق کے ہمراہ چوزوں کا گوشت کھلائیں۔اگر قے اور اسہال کے ذریعہ خارج ہونے والا مادہ بلغم ہو تو مریض کو میبہ (بہی کی شراب) پلائیں اور شراب ریحانی میں تر کی ہوئی روٹی کھلائیں۔معدہ کے تنقیہ کے بعد مریض کو چوزوں کا گوشت دیں اور دھیرے دھیرے معتدل غذا استعمال کرائیں تاکہ مرض عود نہ کر سکے۔

(۱۰۹)

مرض:

ذرب (sprue) پیٹ کا ایک مزمن مرض ہے جس میں مستقل اسہال آتے ہیں۔

سبب:

غذائی خرابی یا عروق ماساریقی کے بند ہوجانے اور پورے بدن یا کسی ایک عضو سے اخلاط کے بہاؤ کے سبب ذرب لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

غذائی خرابی کے سبب ذرب ہونے کی صورت میں خراب ڈکاریں آتی ہیں۔اگر ماساریقا کی عروق بند ہونے کی وجہ سے ذرب ہوتو اخلاط کے بہاؤ کی مدت طویل ہوگی۔اگر پورے جسم سے اخلاط کے بہاؤ کے سبب ذرب ہوتو بدن کے مزاج کے ردی ہونے کی علامات موجود ہوں گی اور اگر کسی ایک عضو سے اخلاط کے بہاؤ کے نتیجہ میں ذرب ہوتو کبھی امساک اور کبھی اسہال جیسی علامات موجود ہوتی ہیں۔

تدبیر:

ذرب اور ہیضہ میں فرق: ہیضہ میں قے اور اسہال دونوں بیک وقت موجود ہوتے ہیں اور اکثر صفراء نکلتا ہے جب کہ ذرب کی حالت میں قے نہیں ہوتی ہے اور خارج ہونے والا مادہ مختلف اخلاط پر مشتمل ہوتا ہے۔پیٹ سے نکلنے والے مادہ کے اعتبار سے ذرب کا علاج کیا جاتا ہے۔اس کی تفصیل اس طرح ہے کہ اگر اسہال کے ذریعہ صفرا خارج ہو رہا ہو تو اس کے علاج کے لیے رب بہی کے ساتھ قرص طباشیر کھلائیں اور ایسا ماء الشعیر پلائیں جس کے مطبوخ میں انار دانہ شامل کیا گیا ہو۔تصفیہ وتبرید کے بعد گل ارمنی اور صمغ عربی کا اضافہ کریں اور اس کے دو گھنٹے بعد عرق گلاب کے ہمراہ رب سیب استعمال کرائیں۔دن کے باقی حصے میں آب انبر باریس یا رب ریباس یا رب آس کے ہمراہ 10.5 گرام سفوف انار دانہ استعمال کرائیں۔اگر مریض کو پیاس محسوس ہو تو سکنجبین سفرجلی کے ساتھ آب تخم بقلہ پلائیں اور مریض کو غبیرا کا ستو یا ملح اور انار دانہ کا سفوف استعمال کرنے کی ہدایت دیں۔بہی چوسنے کے

لیے دیں اور سماق کا مخصوص شوربہ یا انار دانہ استعمال کرائیں۔ اگر قوت نڈھال ہو تو آب سماق میں تیار کردہ چوزوں کا گوشت یا سرکہ یا آب سماق میں حل کردہ زردی بیضہ مرغ کھلائیں اور گل ارمنی، اقاقیا، سماق، صندل و مازو کا ضماد مریض کے معدہ پر لگائیں۔

اگر بلغمی اسہال آ رہے ہوں تو مریض کو میبہ یا شربت آس کے ہمراہ سفوف مقلیا ثایا رب سیب کے ساتھ جوارش سفرجل کھلائیں اور اس کے علاوہ سعد، مصطگی، لاذن اور گلاب کو آب آس میں گوندھ کر مریض کے معدہ پر ضماد کریں۔ ملطف اور محلل غذا مثلاً چوزوں اور پرندوں کا گوشت استعمال کرائیں جسے سرکہ، کرفس، کشنیز اور دارچینی میں تیار کیا گیا ہو یا انار دانہ اور مویز منقیٰ کے ساتھ پکایا گیا ہو۔

اگر رگوں کے بند ہونے کے سبب ذرب لاحق ہو تو مریض کو سکنجبین کے ساتھ عرق زیرہ کرمانی پلائیں، اگر حرارت نہ ہو تو ماء الاصول پلائیں، تقلیل غذا کریں، غلیظ غذاؤں سے اجتناب کرائیں اور مزورہ زیرباج استعمال کرائیں۔

اگر امتلا بدن کی وجہ سے ذرب لاحق ہو تو خلط زائد کا استفراغ کریں اور غذاء محدود رکھیں۔ اگر کسی عضو سے اخلاط کے بہاؤ کے سبب ذرب لاحق ہو تو اس مخصوص خلط کو بدن سے خارج کریں اور عضو ماؤف کی تقویت کی تدبیر کریں جس کے لیے مقوی ضماد اور حابس سفوف کا استعمال مفید ہے۔

(۱۱۰)

مرض:

استعمال شدہ غذاؤں کا جلد سے جلد اسی حالت میں خارج ہوجانا جیسے وہ کھائی گئی تھیں زلق الامعاء (lienteric diarrhoea) سے موسوم ہے۔

سبب:

سوءمزاج رطب بارد کے نتیجہ میں قوت ماسکہ کا ضعف زلق الامعاء کا سبب بنتا ہے یا معدہ کی سطح پر زخم پیدا ہونے کے نتیجہ میں قوت دافعہ کے تیز ہوجانے کے سبب بھی یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

قوت ماسکہ کے ضعف کی صورت میں غیر منہضم غذا جلد خارج ہوجاتی ہے اور سطح معدہ پر زخم کی حالت میں جلن ہوتی ہے۔ بسا اوقات مریض کی زبان پر کچھ علامات ظاہر ہونے سے بھی مرض کی تشخیص کی جاتی ہے۔

تدبیر:

سوءمزاج باردرطب کی وجہ سے ہونے والی معدہ کی چکناہٹ کے علاج کے لیے آب عوسج (سفید غار) رطب کے ہمراہ جوارش خرنوب یارب بہدانہ کے ساتھ سفوف انار دانہ یارب آس کے ساتھ قرص گلنار استعمال کرائیں۔ زعفران، گلاب، عود، گلنار، قصب الذریرہ، سعد اور رامک کو اچھی طرح پیس کر آب آس یا آب پودینہ میں گوندھ کر معدہ پر ضماد کریں۔ نیز منقی اور انار دانہ کے ساتھ تیتر کا سالن استعمال کرائیں۔

اگر زلق الامعاء کا سبب سوءمزاج حار سادہ کی وجہ سے پیدا ہونے والے آنتوں کے زخم ہوں تو ماالشعیر کے مطبوخ میں بہی کے ٹکڑے شامل کریں، صاف کر کے ٹھنڈا کریں اور اس میں صمغ عربی اور گل ارمنی شامل کر کے استعمال کرائیں۔ مریض کو رب بہی کے ساتھ آب تخم بقلہ یا سکنجبین بہی، آب انبر باریس، رب سیب یا بغیر زعفران کے قرص طباشیر حابس استعمال کرائیں۔ طلب (کائی)، تراشہ کدو، ساق اور گلاب معدہ پر ضماد کریں اور مریض کو آب ساق یا آب انار دانہ کے ساتھ چوزوں کا گوشت کھلائیں۔

اگر معدہ میں موجود حاد صفراء کی وجہ سے زخم کی تولید ہو تو ابتدا میں اس کے علاج کے لیے انار کے ساتھ سرد پانی پلا کر قے کرائیں اور آب انار کے ساتھ ماء الشعیر پلائیں اور آب بہی ترش کے ساتھ آب تخم بقلہ و رب سیب کے ہمراہ طباشیر استعمال کرائیں تا کہ مریض کے مزاج کی تبرید ہو سکے۔ اگر بخار بالکل نہ ہو تو سرکہ، کشنیز آب ساق میں تیار کردہ چوزوں کا گوشت استعمال کرائیں۔

(۱۱۱)

مرض:

تہوع(nausea)،غشی (syncope)، قے (emesis)، ابکائی (retching)

موذی فضلات کو دفع کرنے کے سبب معدہ میں ہونے والی بے چینی کو ابکائی اور متلی سے موسوم کرتے ہیں اور موذی فضلات کا منہ کی راہ خارج ہو جانا قے کہلاتا ہے۔

سبب:

ان امراض کا سبب وہ ردی اخلاط ہیں جو معدہ میں محتبس ہوتی ہیں۔اگر یہ ردی خلط معدہ کے طبقات میں محتبس ہوں تو ابکائی آتی ہے۔اگر معدہ کی اندرونی سطح سے چپکی ہوں تو متلی کا سبب بنتی ہیں اور اگر جوف معدہ میں موجود ہوں تو قے کا باعث ہوتی ہیں۔

عرض:

منہ کے ذائقہ سے فضلات کی کیفیات کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔اگر منہ کا ذائقہ ترش ہو تو بارد خلط کی نشاندہی ہوتی ہے۔اگر ذائقہ کڑوا ہو تو خلط حار اور اگر نمکین ہو تو بلغم مالح کی موجودگی کا اندازہ ہوتا ہے۔

تدبیر:

اگر معدہ میں موجود حاد خلط کی وجہ سے ابکائی اور متلی آئے تو مریض کو ماء الشعیر ،سکنجبین اور آب انار پلائیں۔تعدیل مزاج کے بعد قے کے ذریعہ ردی مادہ کا استفراغ کریں اور مطبوخ کی مدد سے اسہال لائیں۔تنقیہ کے دوران آب انگور خام یا آب سماق کے ساتھ چوزوں کا گوشت کھلائیں۔پیاس کے وقت ایسا پانی پلائیں جس میں طباشیر شامل کی گئی ہو اور معدہ پر عرق گلاب،صندلین وکافور کا ضماد کریں۔

اگر لیسد ار خلط کی وجہ سے ابکائی اور متلی پیدا ہو تو اس کے علاج کے لیے سکنجبین اور مولی جیسی ملطف اشیا استعمال کریں۔حب ایارج کے ذریعہ استفراغ بدن کریں،مریض روزہ رکھے،اسے میبہ اور شراب کہنہ پلائیں یا پودینہ شامل کیا ہوا رب انار کھلائیں اور بطور غذا زیر باجایا آب نخود استعمال

کرائیں۔افاقہ کے بعد مریض کو پرندوں کا شوربہ اور بھنے ہوئے مرغ کا گوشت کھلائیں،حمام کرائیں،اس کے معدہ پر روغن ناردین لگائیں اور حتی الامکان لطیف تدابیر اختیار کریں۔

صفراوی قے کے علاج کے لیے مخرج صفراء تدابیر اختیار کریں جیسے حقنہ لینہ۔اس کے علاوہ زلال تمر ہندی،آب آلو بخارا اور سکنجبین استعمال کریں۔اگر اسہال ہو جائیں تو شربت سیب یا رب بہی یا رب ریباس اور رب انگور خام استعمال کرائیں اور مریض کو تازہ انگور کی بیل چوسنے کی ہدایت دیں۔اگر طبیعت نڈھال ہو جائے تو آب انار دانہ یا آب انگور خام میں تیار کردہ چوزوں کا گوشت استعمال کرائیں۔اگر مادہ کی کثرت اور شدید حدت ہو اور قوت بہتر ہو تو مریض کی باسلیق ابطی کی فصد کریں تاکہ صفراء کی حدت ختم ہو سکے۔اگر بخار بھی موجود ہو تو مریض کو آب بزر بقلہ،آب انبر باریس اور ایسا ماء الشعیر پلائیں جس میں انار دانہ شامل کیا گیا ہو۔تسکین ہونے کے بعد آب ساق یا آب انگور خام کے ساتھ تیار کردہ مزورات استعمال کرائیں اور صندل،عرق گلاب،کافور اور آب بہی کے ذریعہ معدہ کی تبرید کریں۔

اگر بلغمی قے ہو تو مریض کو جلنجبین استعمال کرائیں،ماء العسل اور شراب کہنہ پلائیں۔پرندوں کا بھنا ہوا ایسا گوشت کھلائیں جس پر سرکہ اور آبکامہ چھڑکا گیا ہو اور ایسا مرغ مسلم کھلائیں جس کے اندر سداب بھرا گیا ہو اور مصطگی چبانے کی ہدایت دیں۔اگر سوداوی قے ہو تو طبیب اسے ہرگز نہ روکے حتی کہ قے بہت زیادہ ہو جائے۔اگر قے کی زیادتی ہو تو حقنہ کریں اور پودینہ شامل کیا ہوا شربت انار یا رب سیب استعمال کرائیں۔اگر مریض کا طحال متاثر ہو اور بدن میں امتلا ہو تو مریض کے بائیں ہاتھ کی باسلیق کی فصد کریں اور آب ساق یا آب انبر باریس سے تیار کردہ مزورات (مخصوص غذا) استعمال کرائیں۔اگر قوت نڈھال ہو تو مصالحے دار مرغ کا گوشت یا مرغ مسلم کھلائیں۔

(۱۱۲)

مرض:

خونی قے (hematemesis) یعنی معدہ سے خون کا اخراج۔

سبب:

حاد بورقی خلط یا عروق کا امتلا اور ان کا کھل جانا خونی قے کے داخلی اسباب ہیں۔اس کے خارجی اسباب میں سقطہ، ضربہ اور زور سے چیخنا شامل ہے۔

عرض:

حاد خلط کی موجودگی میں مریض اپنے شکم میں جلن محسوس کرتا ہے۔اگر یہ مرض امتلا کے سبب لاحق ہوتا ہے تو بدن میں اخلاط کی کثرت ہوتی ہے اور عادتاً کئے جانے والے استفراغ کی عدم موجودگی کی روداد ملے گی۔خون کی الٹی اگر خارجی اسباب کی وجہ سے ہوتی ہے تو خون دفعتہ نکلتا ہے۔

تدبیر:

اس مرض کے علاج کے لیے باسلیق کی فصد کریں اور قابض وحابس دم ربوب مثلاً رب سماق اور آب تخم بقلہ کے ساتھ رب بہی کھلائیں۔آب بارتنگ یا طباشیر کے ساتھ آب عصی الراعی اور رب بہی کے ساتھ گل ارمنی استعمال کرائیں۔اگر ان تدابیر سے خون نہ رکے تو طبیب کے لیے لازم ہے کہ وہ مغری وملّحم ادویہ مثلاً آب سیب کے ساتھ قرص کہرباء یا آب باراں کے ساتھ قرص طباشیر استعمال کرائے۔اگر خون بہت زیادہ نکلنے لگے تو مریض کو آب بارتنگ اور آب تخم بقلہ کے ہمراہ 250 ملی گرام افیون کھلائیں اور اس کے شکم پر عصارہ لحیۃ التیس، مازو، اقاقیا، گل ارمنی، افیون اور آب آس کا ضماد استعمال کریں۔مزورہ سماق یا آب انار سے تغذیہ پہنچائیں اور اس کو ٹھنڈی سبزیاں مثلاً خس اور بقلۃ الحمقا کھانے کی ہدایت کریں۔اگر قوت نڈھال ہو جائے تو مریض کو آب سماق یا انار دانہ کے ساتھ تیار کردہ چوزوں کا گوشت استعمال کرائیں۔مریض کو زیادہ حرکت، بسیار خوری اور گرم اغذیہ وادویہ کے استعمال سے پرہیز کرائیں۔

اگر کسی شخص کو وقفہ وقفہ سے خونی الٹیاں ہوں تو اس کو روکنے کی کوشش نہ کی جائے حتی کہ بہت زیادہ خون نکلنے کی وجہ سے قوت نڈھال ہونے لگے۔کیونکہ بے وجہ خون روکنا زیادہ نقصاندہ ہوسکتا ہے۔بالجملہ خونی الٹی کا علاج نفث الدم کے علاج کی مانند کیا جاتا ہے۔

(۱۱۳)

مرض:

معدہ میں پیدا ہونے والی تشنجی حرکت کو فواق (hiccup) یعنی ہچکی سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سبب:

امتلا یا استفراغ یا سوءمزاج گرم یا سرد یا ریح نافخہ (flatulent gas) یا اخلاط کی جلن اور تیزی کے سبب ہچکی پیدا ہوتی ہے۔

عرض:

اگر ہچکی کا سبب امتلا ہو تو مولد فضلات اغذیہ کے کثرت استعمال کی روداد ملے گی اور مریض کے منہ میں تھوک کی کثرت ہوگی۔ اگر مرض کا سبب استفراغ ہو تو اسہال اور حاد بخار کی روداد ملے گی۔ اگر سوءمزاج گرم کے سبب ہچکی آتی ہے تو گرم اغذیہ کے استعمال کی روداد ملتی ہے۔ اگر ہچکی کا سبب سوء مزاج سرد ہو تو ٹھنڈی غذاؤں کے استعمال کی روداد ملے گی اور اگر ہچکی کا سبب خلط حاد ہو تو صفراوی قے، پیاس اور بدبودار ڈکاریں موجود ہوتی ہیں۔

تدبیر:

اگر امتلا کی وجہ سے ہچکی آرہی ہو تو اس کے علاج کے لیے مریض کو جلنجبین اور آب گرم پلائیں تاکہ گاڑھے فضلات لطیف ہوسکیں۔ اگر خلط بہت زیادہ گاڑھی ہو تو مریض کو نہار منہ تھوڑی سی شراب پلائیں اور اس کو مصطگی اور پودینہ چبانے کی ہدایت دیں۔ جب خلط لطیف ہوجائے اور باہر نکلنے کے لائق ہوجائے تو ایسا آب گرم پلا کر مریض کو قے کرائیں جس میں سویا پکایا گیا ہو اور اس کے علاوہ سکنجبین اور آب گرم میں نمک ملا کر پلائیں۔ اگر خلط معدہ میں چپک جائے تو ایارج کے ذریعہ استفراغ کرائیں اور نہار منہ ایسا پانی پلائیں جس میں زیرہ اور صعتر پکایا گیا ہو۔ نہار منہ حمام کرائیں اور شکم پر آب انیسون ملیں۔ مریض کو سانس روکنے کی ہدایت دیں کیوں کہ سانس روکنے سے امتلا کی وجہ سے آنے والی ہچکی میں فائدہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ آب نخود پلائیں اور بھنے ہوئے یا سرکہ میں پکائے ہوئے چوزوں کا گوشت کھلائیں۔

اگر صفراوی خلط کے سبب ہچکی آئے تو آب گرم اور سکنجبین پلا کر قے کی مدد سے صفراء کا اخراج کریں اور قے کے بعد ماء الشعیر ،آب انار آب آلو بخارا اور لعاب پلائیں۔ نیز انگور خام کا مزورہ یا آب انگور خام کے ساتھ تیار کردہ چوزوں کا گوشت استعمال کرائیں۔

اگر استفراغ کی وجہ سے ہچکی آئے جس میں افاقہ کی کم امید ہوتی ہے تو روغن بادام کے ہمراہ ماء الشعیر ،شربت خشخاش کے ساتھ لعاب اور چوزوں کا شوربہ استعمال کرائیں۔

سوءمزاج گرم کے سبب ہچکی آنے کی صورت میں ماء الشعیر ،جلاب کے ساتھ آب تخم بقلہ اور سکنجبین کے ساتھ لعاب اور پالک کا سالن استعمال کرائیں اور افاقہ ہونے کے بعد آب انبر باریس یا آب انگور خام یا آب انار کے ساتھ چوزوں کا گوشت کھلائیں۔

سوءمزاج سرد کے سبب ہچکی آئے تو جلنجبین اور آب گرم استعمال کرائیں، مصطگی چبانے کی ہدایت دیں اور آب نخود یا چوزے کا گوشت یا بھنا ہوا گوشت استعمال کرائیں۔ ریح کے سبب ہچکی آئے تو مریض کو شراب پلائیں اور میبختج کے ساتھ سداب خشک استعمال کرائیں۔ اگر اس سے افاقہ ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ آب پودینہ کے ساتھ شجر ینا (جالینوس کی جانب منسوب ایک معجون ہے) کھلائیں اور مزورہ زیر باج استعمال کرائیں۔ ہچکی کا علاج اخلاط کی حدت کے علاج کا تابع ہے یعنی مبردات سے علاج کیا جائے جس کا ذکر پہلے گزر چکا ہے۔

(۱۱۴)

مرض:

جشاء (belching) یعنی ڈکار(eructation/belching) کی زیادتی۔معدہ میں ریاح اور نفخ کی زیادتی۔

سبب:

مذکورہ بالا امراض کا سبب معدہ میں موجود ردی اخلاط یا معدہ کا سوءمزاج ہوتا ہے۔

عرض:

دخانی ڈکاروں کی موجودگی گرم ردی اخلاط اور سوءمزاج حار کی نشاندہی کرتے ہیں ۔سرد اخلاط اور سوءمزاج بارد کی موجودگی میں کھٹی ڈکاروں کی روداد ملتی ہے۔

تدبیر:

اگر مرض کا سبب بلغمی خلط ہو تو حب صبر سے استفراغ کریں اور سکنجبین عسلی سے تعدیل مزاج کریں۔مریض کو ایسا آب گرم پلائیں جس میں عود اور مصطگی پکائی گئی ہو اور آب نخود جیسی لطیف غذا استعمال کرائیں۔معدہ صاف ہونے اور اصلاح بدن کے بعد چوزوں کا زیر باج یا بھنا ہوا گوشت استعمال کرائیں۔صفراوی خلط کی صورت میں مطبوخ یا برف کے ساتھ شربت گلاب مکرر سے استفراغ کریں اور شراب حصرم کے ساتھ آب تخم بقلہ کے ذریعہ تعدیل مزاج کریں۔قبض کی صورت میں زلال تمرہندی اور جلاب استعمال کرائیں۔اگر طبیعت میں گرانی نہ ہو تو سماق اور انگورخام استعمال کرائیں۔

اگر سوءمزاج سرد کے سبب مرض لاحق ہو تو مریض کو آب انیسون یا ایسا پانی پلائیں جس میں زیرہ اور صعتر پکایا گیا ہو اور مویز منقی و اناردانہ سے تغذیہ کریں۔صحت یابی کے بعد بھنا ہوا گوشت استعمال کرائیں۔

اگر مذکورہ امراض سوءمزاج گرم کی وجہ سے لاحق ہوں تو سکنجبین کے ہمراہ آب آلو بخارا یا جلاب کے ساتھ آب انارترش پلائیں اور آب انگورخام کے ساتھ چوزوں کا گوشت کھلائیں۔

اگر کثرت غذا کی وجہ سے ڈکاریں آئیں تو طبیب کے لیے لازم ہے کہ تقلیل غذا

کرے۔اگر ڈکار کے بعد نفخ اور گیس بنے تو مریض کو مولد ریاح اور نفاخ اغذیہ مثلاً انجیر، انگور، باقلاء،نخود اورلوبیا کے استعمال سے اجتناب کرائیں۔قبل از غذا بھرپور ورزش کرانے کے بعد مریض کو حمام کرائیں۔شراب ریحانی پلائیں،تھوڑی سی جوارش کمونی کھلائیں اوراس کے علاوہ حرارت، برودت،قوت اور ضعف کا خیال رکھتے ہوئے 3.5-4.5 گرام صعتر ہمراہ آب نیم گرم استعمال کرائیں۔مزورہ زیرباج یا بھنے ہوئے چوزوں کے گوشت جیسی ملطف غذا استعمال کرائیں۔

(۱۱۵)

مرض:

کثرت لعاب دہن (excessive salivation)۔ منہ میں لعابِ دہن، منہ میں رطوبات کا امتلاء اور معدہ میں دودھ اور خون کا جم جانا۔

سبب:

یہ امراض معدہ میں حرارت اور رطوبت کی موجودگی یا بلغمی زیادتی کے سبب لاحق ہوتے ہیں۔

عرض:

اگر یہ مرض معدہ کی حرارت ورطوبت کے سبب ہو تو موسم گرما میں حرکت کرنے سے اور خلوء معدہ کی حالت میں تھوک زیادہ بنے گا۔ اگر کثرت بلغم کی وجہ سے ہو تو موسم سرما میں لعاب کی غلظت اور کثرت سے استدلال کیا جائے گا۔

تدبیر:

اگر سخونت معدہ کی وجہ سے لعاب کی کثرت ہو تو اس کے علاج کے لیے باسلیق کی فصد کریں، دونوں کندھوں کے درمیان حجامہ کریں اور مریض کو مبرد و مقوی معدہ مشروبات مثلاً آب سیب ترش، آب انار ترش یا رب انگور خام یا آب سرد کے ساتھ سکنجبین رمانی استعمال کرائیں۔ سرد میوے مثلاً انار ترش، سیب ترش اور چینی ناسپاتی استعمال کرائیں اور آب انگور خام کے ہمراہ چوزوں کا گوشت یا آب سماق یا سرکہ کے ساتھ مسک صخوری استعمال کرائیں۔ اگر ان تدابیر سے رطوبات دہن میں افاقہ ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ مریض کو آب سماق سے کلی کرتے رہنے کی ہدایت دیں۔

اگر معدہ میں زیادہ بلغم جمع ہونے کے سبب لعاب دہن کی زیادتی ہو تو اولاً آب شبت میں نمک ملا کر قے کرائیں۔ اگر اس سے افاقہ نہ ہو تو ایارج فیقرا سے معدہ کا تنقیہ کریں۔ معدہ کے تنقیہ کے بعد جلنجبین عسلی یا تریاق یا مثرودیطوس یا قدرے جوارش کمونی استعمال کرائیں تاکہ تعدیل مزاج ہو سکے۔ اصلاح غذا کریں تاکہ علاج متاثر نہ ہو اور بلغم کو لطیف اور تحلیل کرنے والی غذائیں مثلاً بھنی ہوئی

مرغیوں کا گوشت یا تلے ہوئے پرندے استعمال کرائیں۔طبیب کو چاہئے کہ مریض کو مصطگی چبانے ،تھوک پھینکتے رہنے اور شراب کہنہ پینے کی ہدایت دے۔

معدہ کے اندر دودھ اور خون جم جائے تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں:

معدہ میں دودھ جم جانے کے علاج کے لیے مریض کو آب نیم گرم کے ساتھ 2.25 گرام خرگوش کا پنیر مایہ پلائیں۔اگر اس سے مراد حاصل نہ ہو تو مریض کو آب قیسوم وشیح یا قدرے نمک کے ساتھ پودینہ پلائیں اور بطور غذا بھنا ہوا گوشت اور شراب کہنہ استعمال کرائیں۔تقلیل غذا کرائیں اور غلیظ غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

معدہ میں خون جم جانے کی صورت میں 7 گرام تخم ہالون یا ایسا پانی استعمال کرائیں جس میں صعتر فارسی ابالا گیا ہو کیونکہ ان اشیا سے خون تحلیل ہو جاتا ہے۔اس کے علاوہ زیرہ جایا چوزوں کا مخصوص سالن بطور غذا دیں۔

جگر کے امراض اور ان کا علاج

(۱۱۶)

مرض:

جگر میں پیدا ہونے والے سوءمزاج (morbid temperament of liver) کی دو اقسام ہیں: بسیط اور مرکب، خواہ وہ سادہ ہو یا مادی۔

سبب:

ایسی اغذیہ کا مستقل استعمال سوءمزاج جگر کا سبب ہوتا ہے جو حرارت، برودت، رطوبت یا یبوست کے اعتبار سے غیر معتدل ہوتی ہیں۔

عرض:

پیاس، بھوک کی کمی اور پیشاب کی سرخی سے جگر کے سوءمزاج حار کا علم ہوتا ہے اور اس کی متضاد علامات کی موجودگی سے جگر کے سوءمزاج سرد کا پتہ چلتا ہے۔ رطوبت دہن اور پیاس کی کمی سے جگر کے سوءمزاج رطب پر استدلال کیا جاتا ہے اور اس کی متضاد علامات کی موجودگی سے جگر کے سوءمزاج یابس کا علم ہوتا ہے۔

تدبیر:

جگر کے سوءمزاج حار کا علاج: اس مرض کے علاج کے لیے ماءالشعیر دیں اور آب سرد کے ساتھ سکنجبین رمانی، آب تخم بقلہ، سکنجبین کے ساتھ آب انار اور جلاب کے ہمراہ زلال تمر ہندی اور آب آلو بخارا استعمال کرائیں۔ اگر حرارت جگر میں افاقہ ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ مریض کو عرق کاسنی کے ساتھ قرص طباشیر اور آب کدو کے ساتھ قرص کافور استعمال کرائیں۔ جگر کو صندل، عرق گلاب اور آب سدابہار سے ٹھنڈک پہنچائیں اور سرد غذائیں مثلاً خس، بقلہ، کاسنی اور آب انگور خام کی مخصوص غذا استعمال کرائیں۔ اگر قوت نڈھال ہو جائے تو آب انار یا آب انگور خام کے ساتھ چوزوں کا گوشت استعمال کھلائیں۔ اگر سوءمزاج کے بعد کھانسی آئے تو مریض کو روغن بادام کے ساتھ ماءالشعیر اور شربت خشخاش کے ہمراہ لعاب استعمال کرائیں اور بطور غذا مزورہ ماش دیں۔ اگر سوء مزاج کے بعد بخار آجائے

تو مریض کے داہنے ہاتھ کی باسلیق کی فصد کریں اور اتنا خون نکالیں جتنا مریض کی قوت،عمر اور موسم متحمل ہو سکے اور مزاج کی تبرید کریں۔

اگر امتلا صفراء کی علامات موجود ہوں تو مطبوخ فواکہ سے اسہال لائیں اور تنقیہ کے بعد تعدیل مزاج کریں۔افاقہ ہونے کے بعد آب انار کے ساتھ چوزوں کا گوشت کھلائیں۔

اگر سوء مزاج سرد ہو تو مریض کو جلنجبین پلائیں اور ایسا پانی پلائیں جس میں انیسون پکایا گیا ہو۔اس کے علاوہ شراب میں تر کی ہوئی روٹی کھلائیں۔اگر قوت نڈھال ہو جائے تو چوزوں یا پرندوں یا تیتر کا بھنا ہوا یا آب نخود میں پکا ہوا گوشت کھلائیں۔امتلا کی علامات ظاہر ہونے کے بعد حب صبر سے استفراغ بدن کریں اور تنقیہ کے بعد تعدیل مزاج کریں۔

اگر جگر میں سوء مزاج خشک لاحق ہو تو بکری کے بچوں کے گوشت یا بھیڑ کے بچوں کے گوشت کے ساتھ پسے ہوئے گیہوں ملا کر تیار کردہ حریرہ استعمال کرائیں۔مریض کو شکر کے ساتھ مسکہ کھانے کی ہدایت کریں۔دودھ پلائیں اور بدن کو رطوبت پہنچانے کی بھرپور سعی کریں ورنہ معاملہ تپ دق تک پہنچ جائے گا۔

اگر جگر میں سوء مزاج رطب ہو تو مریض کو ایسا پانی پلائیں جس میں عود،مصطگی اور پوست بیخ غار وانیسون پکائے گئے ہوں اور آب نخود یا زیرباج بطور غذا استعمال کرائیں۔اگر بے انتہا رطوبت ہو تو سکنجبین عسلی کے ساتھ تھوڑی سی دواء الکرکم کھلائیں۔اگر قوت نڈھال ہو تو چوزوں کا گوشت کھلائیں، شراب کہنہ پلائیں اور علاج میں تاخیر نہ کریں ورنہ مدت مرض دراز ہونے کی صورت میں سوء القنیہ لاحق ہو سکتا ہے۔

(۱۱۷)

مرض:

جگر میں تولید پانے والے سدے (hepatic obstruction)۔

سبب:

جلی ہوئی سوداوی خلط یا گاڑھی اور لیسدار بلغمی خلط سے جگر کے سدوں کی تولید ہوتی ہے۔

عرض:

اگر جگر میں حرارت کے سبب سدوں کی تولید ہوگی تو بوجھ محسوس ہوگا، التہاب ہوگا ور پیاس ہوگی۔ البتہ اگر سدوں کی پیدائش برودت کے سبب ہوگی تو بوجھ ہوگا، غذا ہضم نہیں ہوگی اور قبض نہیں ہوگا۔

تدبیر:

طبیب کے لیے ضروری ہے کہ سدہ کی تولید کرنے والی خلط کا تیقن کرے اور ساتھ ہی اس بات کا بھی اندازہ لگائے کہ خلط کے بہاؤ کا رجحان کس جانب ہے۔ کیوں کہ بسا اوقات سدے جگر کی مقعر جانب (concave side) ہوتے ہیں اور کبھی جگر کی رگوں کے اندر۔ اگر سدے جگر کی محدب جانب (convex side) موجود ہوں تو مریض کے پیشاب میں رقت ہوگی اور اگر سدے مقعر جانب (concave side) ہوں تو برازمقدار میں کم ہوگا۔ اگر جگر کی رگوں میں سدے ہوں گے تو بھاری پن، کھنچاؤ اور پورے جگر میں درد سے اس کا استدلال ہوگا۔

اگر جگر کے سدوں کی تولید اخلاط محترقہ کے سبب ہو تو مطبوخ فواکہ سے استفراغ کریں اور استفراغ کے بعد ایسی دوائیں استعمال کریں جو مفتح سدد ہوں، جالی اور مسخن نہ ہوں مثلاً تخم کاسنی کے ہمراہ سکنجبین، زلال تمر ہندی، سکنجبین کے ساتھ آلو بخارہ، قرص انبر باریس اور ماء الجبن۔ اصلاح طبیعت کے بعد مزورہ زیرباج اور تنقیہ کے وقت فروج زیرباج استعمال کریں۔

اگر سدوں کی تولید گاڑھی بلغمی خلط کے سبب ہوئی ہو تو مریض کو جلنجبین عسلی استعمال کرائیں اور اسے صبح نہار منہ حمام کرائیں۔

اگر جگر کے محدب (Convex) جانب سدہ موجود ہو تو مدرات بول ادویہ مثلاً سکنجبین عسلی کے ساتھ وہ پانی جس میں تخم کرفس، انیسون اور بادیان پکایا گیا ہو استعمال کرائیں۔ اگر اس سے افاقہ ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ مریض کو سکنجبین سکری کے ساتھ قرص افسنتین اور آب نخود دیں۔ ضعف کی صورت میں مریض کو بھنا ہوا گوشت دیں اور تقویت کے حصول کے بعد مکمل صحت یابی تک دوبارہ پرہیز کرائیں۔

اگر سدہ جگر کے مقعر (Concave) جانب موجود ہو تو مطبوخ افتیمون سے اسہال لائیں اور شربت افسنتین پلائیں۔ اگر اس سے افاقہ ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ سکنجبین کے ساتھ قدرے دواء الکرکم کھلائیں اور مزورہ زیرباج یا پرندوں یا تیتر کا بھنا ہوا گوشت بطور غذا دیں۔

(۱۱۸)

مرض:

قوت طبعیہ کا ضعف (weakness of physical faculty)۔غذا سے متعلق جگر کی طبعی قوتوں یعنی قوت ہاضمہ، جاذبہ، ماسکہ اور دافعہ کا کمزور ہو جانا۔

سبب:

جگر کا سوءمزاج اور چاروں کیفیات میں سے کسی بھی ایک کیفیت کا غیر طبعی ہونا اس مرض کا سبب ہوتا ہے کیونکہ کیفیات اربعہ چاروں طبعی قوتوں کی خادم ہوتی ہیں۔

عرض:

تازہ گوشت کے دھوون کی مانند براز جگر کی قوت ہاضمہ کے ضعف کی نشاندی کرتا ہے۔ براز کا پتلا پن قوت جاذبہ کے ضعف اور غذا کا عدم استحالہ قوت ماسکہ کے ضعیف ہونے کو بتاتا ہے۔فضلات میں خونی آمیزش سے جگر کی قوت دافعہ پر استدلال ہوتا ہے۔

تدبیر:

طبیب کو چاہیے کہ جگر کی طبعی قوتوں کی کمزوری کے علاج کے سلسلہ میں اسباب کو بغور تلاش کرے تاکہ اسے سومزاج اور غالب مواد کا ادراک ہو سکے، لہذا موافق اور مناسب علاج، غذا اور ضماد تجویز کیے جاسکیں۔

قوت مغیرہ کے ضعف کے علاج کے لیے مقوی جگر دوائیں مثلاً تریاق یا شراب کے ساتھ شجرینا استعمال کرائیں، صبر، گلنار، پوست انار، آس، انگور کی شاخیں اور عرق گلاب کا ضماد کریں۔منقی اور انار دانہ سے تیار کی گئی مخصوص غذا استعمال کرائیں۔مریض کو ہدایت دیں کہ وہ ذبیب تخم سمیت چبا کر کھائے کیوں کہ اس میں جگر کو تقویت دینے اور صحت بحال کرنے کی خصوصیت پائی جاتی ہے۔

قوت جاذبہ کے ضعف کے علاج کے لیے شراب عفص کے ساتھ دارچینی اور زعفران پلائیں اور آب انگور خام اور مصالحوں کے ساتھ پکایا گیا چوزے یا تیتر کا گوشت بطور غذا استعمال کرائیں۔ گلنار، مصطگی، افسنتین، صبر اور آب آس کے ساتھ گلاب شامل کر کے جگر کے مقام پر ضماد کریں۔

قوت ماسکہ کے ضعف کی صورت میں رب بہی کے ساتھ جوارش خوذی، میبہ، سرکہ، آبکامہ یا گرم مصالحوں کے ساتھ تیار کردہ گوشت استعمال کرائیں۔ جگر پر مشک، عوداور گلاب کے ساتھ شربت سیب کا ضماد کریں۔

اگر قوت دافعہ میں کمزوری ہو تو سکنجبین کے ساتھ ماءالجبن اور مربی ہلیلہ استعمال کریں۔ اگر بدن میں امتلا ہو تو اسہیل کی فصد کریں، مزورہ زیرباج دیں یا ایسا بھنا ہو گوشت استعمال کرائیں جس پر شراب یا سرکہ یا آبکامہ چھڑکا گیا ہو۔

(۱۱۹)

مرض:

ورم کبد (hepatitis)

سبب:

چاروں اخلاط خون یا بلغم یا صفراء یا سوداء میں سے کسی خلط کی زیادتی کے سبب جگر میں ورم ہوتا ہے۔

عرض:

جگر کے دموی ورم میں خشک کھانسی، پھیپڑے میں گھٹن، سوزش، بخار اور پیشاب میں سرخی ہوتی ہے۔ چبھن، بخار، شدت سوزش، زبان میں سیاہی اور پیشاب کی زرد رنگت سے جگر کے صفراوی ورم پر استدلال ہوتا ہے۔ بھاری پن، درد کی عدم موجودگی، ورم کی نرمی اور پیشاب کی سفید رنگت سے جگر کے بلغمی ورم کی تشخیص ہوتی ہے۔ جگر کے سوداوی ورم میں سختی پائی جاتی ہے، احساس معدوم ہوتا ہے اور پیشاب سیاہی مائل ہوتا ہے۔

تدبیر:

جگر کے دموی ورم کا علاج: دائیں جانب کی باسلیق کی فصد کریں۔ اگر مریض خون نکلوانے کا عادی ہو، جوان ہو اور موسم معتدل ہو تو خون زیادہ نکالیں۔ فصد کے بعد مریض کو ٹھنڈے مشروب مثلاً سرد ماء الشعیر، اس کے بعد سرد پانی کے ساتھ سکنجبین شکری، آب بقلہ اور سکنجبین کے ساتھ آب کدو استعمال کرائیں۔ اگر جگر کے مقعر (Concave) جانب ورم ہو جس کی علامات یہ ہیں کہ بھوک نہ لگے ہچکی آئے، صفراوی الٹی اور قبض ہو اور مزید آنتیں بھی مرض میں شریک ہوں تو اسہال کے ذریعہ استفراغ بدن کریں۔ قوی ادویہ کے بجائے ملین دواؤں مثلاً فلوس کے ساتھ کاسنی، شربت نیلوفر کے ساتھ لعاب یا حقنہ لینہ کی مدد سے تحریک دیں۔ اگر اس کے برخلاف جگر کے محدب (Convex) جانب ورم ہو جس میں مریض تنگی تنفس، کھانسی اور عظم الترقوہ میں دباؤ محسوس کرتا ہے تو اس کے علاج کے لیے مبرد اور محلل بزور سے پیشاب آور دوائیں مثلاً تخم ککڑی، کدو، کھیرا، تخم تربوز اور سکنجبین شکری کے ہمراہ ماء الحبن استعمال کرائیں۔ اگر تلین زیادہ ہو جائے تو مریض کو رب بہی یا رب سیب دیں اور قابض پھلوں مثلاً بہی

اورسیب سے پرہیز کرائیں کیوں کہ یہ نالیوں میں تنگی پیدا کرتے ہیں،صفراء کے اخراج کو روکتے ہیں اور ورم بڑھاتے ہیں۔اگر شدید التہاب ہو تو مریض کو سکنجبین کے ساتھ قرص کافور استعمال کرائیں اور صندل، کافور،عرق مکوہ،آب سدا بہار اور عرق گلاب سے جگر کو ٹھنڈک پہنچائیں۔افاقہ کے بعد مزورہ دیں،ٹھنڈی سبزیاں مثلاً خس،کاسنی اور بقلہ استعمال کرائیں۔اگر کچھ حرارت باقی رہ جائے تو سکنجبین کے ساتھ انبر باریس کا عصارہ استعمال کرائیں۔اگر قوت نڈھال ہو جائے اور مدت مرض دراز ہو جائے تو آب انگور خام یا آب انار کے ساتھ چوزوں کا گوشت استعمال کرائیں اور مبردات کا استعمال کم کریں تاکہ مزاج میں فساد اور جگر میں سختی پیدا نہ ہو۔

جگر کے صفراوی ورم کا علاج: جگر کے صفراوی ورم کے علاج کے لیے ماءالشعیر ،آب انار ترش اور سکنجبین کے ساتھ آب بقلہ پلائیں۔قبض کی شکایت ہو تو جلاب کے ہمراہ زلال تمر ہندی یا سکنجبین کے ساتھ عرق کاسنی استعمال کرائیں۔قرص انبر باریس سے جگر کی تقویت کریں۔صندل یا عرق گلاب سے جگر کی تبرید کریں، آب انگور خام کے شوربہ سے غذائیت پہنچائیں اور بعد میں آب سماق کے ساتھ چوزوں کا گوشت استعمال کرائیں۔

جگر کے بلغمی ورم کا علاج: جگر کے بلغمی ورم کے علاج کے لیے مریض کو جلنجبین استعمال کرائیں۔اس کے علاوہ ایسا پانی دیں جس میں عود اور مصطگی کو پکایا گیا ہو۔نہار منہ قدرے شراب اور آب نخود استعمال کرائیں۔دارچینی اور زیرے میں تیار کردہ تیتر و بٹیر کا گوشت کھلائیں۔

جگر کے سوداوی ورم کا علاج: جگر کے سوداوی ورم کے علاج کے لیے مریض کو دواء لک، سکنجبین کے ساتھ ماءالجبن ،جیدالکیموس گوشت والے پرندوں مثلاً تیتر بٹیر کا اسفیذ باجات اور شراب شمعی استعمال کرائیں اور اس کے علاوہ تمام مخرج سوداء ادویہ استعمال کرائیں۔

(۱۲۰)

مرض:

پیٹ پھول جانے کو استسقاء (dropsy) سے موسوم کیا جاتا ہے۔استسقاء کی تین اقسام ہیں:استسقاء زقی،استسقاء طبلی اور استسقاء لحمی۔

سبب:

جگر کے مزاج کا فساد اور اس کا حد اعتدال سے تجاوز کی وجہ جگر میں سردی اور گرمی کی زیادتی ہے۔

عرض:

جگر کے سوء مزاج سرد میں پیاس کی کمی،منہ میں ترشی اور ٹھنڈک رسا تدابیر کے استعمال کی روداد ملتی ہے جب کہ سوء مزاج گرم میں پیاس، پیشاب میں سرخی اور زرد رنگت کی روداد ملتی ہے۔

تدبیر:

استسقاء کی اقسام کی تولید میں تین علتیں موجود ہوتی ہیں۔ایسی حرارت غریزی کی زیادتی جس کی مدد سے قوت ہاضمہ غذا کو ہضم کرتی ہے،کم یا متوسط درجہ کی کمزوری لاحق ہوسکتی ہے۔اگر حرارت غریزیہ میں زیادہ کمزوری ہوتی ہے تو استسقاء لحمی کی تولید ہوتی ہے۔اگر کمزوری کم درجہ کی ہوتی ہے تو استسقاء طبلی اور اگر حرارت غریزیہ میں متوسط درجہ کا ضعف ہوتا ہے تو استسقاء زقی لاحق ہوتا ہے۔

سوء مزاج سرد کے سبب ہونے والے استسقاء لحمی کے علاج کے لیے سکنجبین بزوری یا سکنجبین عسلی کے ذریعہ جگر کی تسخین کریں اور تقویت پہنچائیں،مریض کو قدرے جوارش زنجبیل یا معجون کرکم کھلائیں۔مریض کو نمکین پانی مثلاً سمندری پانی،پھٹکری،گندھک اور بورق ملے ہوئے پانی سے حمام کرنے کی ہدایت کریں اور سکنجبین کے ساتھ شبت استعمال کرکے قے کرائیں تاکہ معدہ میں جمع شدہ اشیا خارج ہوسکیں اور معدہ ہلکا ہوجائے۔مختلف پرندوں اور تیتر کا بھنا ہوا گوشت جس پر سرکہ اور آبکامہ چھڑکا گیا ہو کھلائیں یا دارچینی اور زیرہ سے تیار کردہ اسفیذ باج استعمال کرائیں۔مریض کو تھوڑی سی شراب کہنہ پلائیں اور دیر ہضم سرد غذاؤں سے پرہیز کرائیں،بھوکا رہنے دیں۔ورزش کی ہدایت کریں

اورحتی الامکان سرد پانی پینے سے پرہیز کرائیں۔مریض کے پیٹ پر زعفران، مصطگی یا عمر دراز بکری کی مینگنی کا ضماد کریں۔تیز دھوپ میں بیٹھنے کی ہدایت کریں اور حمام رملی (Sand bath) کرائیں۔

سوءمزاج سرد کے نتیجہ میں لاحق ہونے والے استسقاء زقی کا علاج استسقاء لحمی سے قریب تر ہوتا ہے۔اس کے علاج کے لیے بھی مریض کو سکنجبین بزوری اور جلنجبین عسلی پلائیں۔اگر پانی زیادہ جمع ہو جائے تو طبیب کے لیے لازم ہے کہ حب سکبینج اور ایارج فیقرا استعمال کرے تاکہ پیشاب یا اسہال کے ذریعہ استفراغ ہو سکے۔اگر آب کانج، شکر عشر کے ساتھ 200ml آب باقلا یا طلا کے ساتھ برگ طرفاء کا عصارہ یا ایسا پانی استعمال کیا جائے جس میں انیسون، تخم کرفس اور مصطگی کو پکایا گیا ہو، ایسی تدابیر اختیار کرنے سے استسقاء کی مائیت کا اخراج ہوتا ہے۔آرد جو اور سعد، بکری کی مینگنی، گائے کے گوبھر اور بورق کا پیٹ پر ضماد کریں۔زود ہضم غذائیں مثلاً سونف، کرفس، سداب، زیرہ، آبکامہ اور زیتون میں پکایا گیا تیتر اور دیگر پرندوں کا گوشت کھلائیں اور شراب شمعی پلائیں۔اگر استسقاء کا پانی کثیر مقدار میں ہو تو بزل (Tapping) کے ماسوا کوئی دیگر علاج نہیں ہے بشرطیکہ مریض میں قوت موجود ہو یعنی لاغری نہ ہو اور موسم بھی سازگار ہو۔ہر روز وقفہ وقفہ سے کچھ پانی نکالیں اور تریاق، روٹی اور گوشت کے استعمال کے ذریعہ قوت میں اضافہ کریں۔

سوءمزاج سرد کے سبب ہونے والے استسقاء طبلی کے علاج کے لیے کاسر ریاح اشیا مثلاً زیرہ اور معجون حب الغار استعمال کریں۔روغن سداب سے حقنہ کریں اور پیٹ پر جوارشن (دوسرے نسخہ میں جاورس مذکور ہے) کا ضماد کریں۔زود ہضم غذائیں مثلاً انیسون، نانخواہ، رازیانج اور کرفس میں پکائے گئے پرندوں کا گوشت کھلائیں۔مریض کو حبوب کے استعمال سے پرہیز کرائیں اور درازی مدتِ مرض کے سبب ہرگز بے چین نہ ہوں۔

(۱۲۱)

مرض:

حرارت اور بخار سے ہونے والا استسقاء حار (acute dropsy)۔

سبب:

یہ مرض حرارت جگر کی ایسی زیادتی کی وجہ سے ہوتا ہے جو قوت مغیرہ کو کمزور کرتی ہے یا جگر کی حرارت اپنی شدت اور سخونت کے وقت بدنی رطوبات کو اپنی جانب کھینچ لیتی ہے جس طرح سورج رطوبت اور چراغ کے تیل کو جذب کرتا ہے۔

عرض:

اس مرض میں پیشاب رنگین ہوتا ہے، پیاس اور سوزش کی شدت ہوتی ہے اور زیادہ تر بخار موجود ہوتا ہے۔

تدبیر:

اگر مریض میں قوت موجود ہو تو سوء مزاج حار کے سبب ہونے والے استسقاء کے علاج کے لیے رب آلو بخارا کے ہمراہ ترنجبین کے استعمال کے ذریعہ اسہال کرائیں کیوں کہ یہ اشیا بغیر عمل تسخین کے پانی کو جسم سے خارج کرتی ہیں۔ اگر اس سے افاقہ ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ شکر کے ساتھ مطبوخ ہلیلہ اور تخم کاسنی سے تیار کردہ سکنجبین استعمال کرائیں اور ایام صحت میں عرق مکوہ استعمال کرائیں۔ مقوی جگر کے طور پر سکنجبین کے ساتھ قرص انبر باریس کھلائیں، انار ترش اور بہی ترش چوسنے کے لیے دیں کیونکہ یہ دونوں اشیا مقوی جگر اور مدر بول ہیں۔ معتدل مدرات بول مثلاً تخم خربزہ مقشر تخم کھیرا اور ککڑی مقشر، تخم کاسنی، عصارہ غافث اور تخم کشوث کا 7 گرام سفوف تیار کر کے استعمال کرائیں اور اوپر سے تخم کاسنی سے تیار کردہ سکنجبین پلائیں۔ پیاس کے وقت طباشیر کے ساتھ آب انار پلائیں۔ ماء الجبن، سماق اور انبر باریس بھی استعمال کرائیں۔ صندل، گلاب اور عرق مکو کے ساتھ شیاف مایثا اعضا پر ضماد کریں۔

بخار کے ساتھ ہونے والے استسقاء کا علاج انتہائی مشکل اور پیشاب لانا دشوار ہے کیونکہ مبرد ادویہ استسقاء کے لیے اس وجہ سے مضر ہوتی ہیں کہ وہ جگر میں ضعف پیدا کرتی ہیں اور مسخن ادویہ کے

استعمال سے بخار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔لہٰذا اس مرض کے علاج میں طبیب کے لیے لازم ہے کہ وہ خطیر اور غیر معمولی عوارض کے علاج کو مقدم رکھے البتہ معمولی چیز کو بھی ہرگز صرف نظر نہ کرے۔استسقاء کی اس قسم کے علاج کے لیے سکنجبین کے ہمراہ عرق کاسنی پلائیں۔ ہلیلہ زرد ،آب لبلاب،املتاس اور جلاب کی مدد سے اسہال لائیں اور بطور غذا مزورہ زیرباج (مخصوص غذا)استعمال کرائیں۔اگر کمزوری برقرار ہو اور بخار اتر جائے تو مریض کو چوزوں کا یا تیتر کا گوشت بطور غذا استعمال کرائیں۔اگر اسہال کی شکایت بھی ہو تو آب سماق یا آب انار دانہ کے ساتھ ان کا گوشت کھلائیں۔اسہال رکنے کے بعد زیر باج (مخصوص غذاء) دیں۔اس کے علاوہ اگر پیاس کی شدت ہو تو خس اور بقلہ یمانیہ بھی استعمال کرائیں۔اگر اعضا کمزور ہو جائیں تو مریض کو سکنجبین سفرجلی کے ساتھ قرص انبر باریس استعمال کرائیں۔اگر اس مرض میں کھانسی بھی ہو تو مریض کو شربت بنفشہ یا معجون بنفشہ کے ہمراہ عرق زوفا دیں۔اگر شدید کھانسی ہو،قوت کمزور ہو اور اسہال بھی ہو جائیں تو نہ مقوی ادویہ استعمال کی جائیں اور نہ ہی شفاء کی امید رکھی جائے۔

طحال (تلی) کے امراض اور ان کا علاج

(۱۲۲)

مرض:

امراض طحال اور اس کے اورام (diseases & inflammation of spleen)۔طحال کا سوءمزاج، ورم، سدے اور اس کے لیے ضرر رساں ونفخ پیدا کرنے والی ریاح۔

سبب:

بدنی اخلاط کا مقدار یا کیفیت میں حد اعتدال سے تجاوز کرنے کے سبب طحال کے مذکورہ امرض پیدا ہوتے ہیں۔اگر اخلاط کمیت میں غیر معتدل ہو جائیں تو ردی کیموس کی زیادتی ہو جاتی ہے اور اگر کیفیت میں غیر معتدل ہو جائیں تو حرارت، برودت یا غلظت ولزوجت میں بے اعتدالی پیدا ہو جاتی ہے۔

عرض:

رنگ کی خرابی اور اس کا سیاہی مائل ہونا، سفیدی چشم کا مکدر ہونا اور بھوک زائل ہونا ایسی علامات ہیں جو طحال کے سوءمزاج پر دلالت کرتی ہیں۔ڈکاریں اور صلابت سے ورم طحال کا اندازہ ہوتا ہے۔مقام طحال پر بوجھ طحال کے سدوں کی نشاندہی کرتا ہے اور اس کے علاوہ کھنچاؤ اور ہاتھ سے ٹٹولنے پر قراقر کی آوازیں طحال کے اندر ریح کی موجودگی کو بتاتی ہیں۔

تدبیر:

اگر طحال میں سوءمزاج گرم لاحق ہو جائے تو طبیب کے لیے لازم ہے کہ وہ مریض کے بائیں جانب کی اسیلم کی فصد کرے۔مریض کی قوت برداشت کو مدنظر رکھتے ہوئے مطبوخ ہلیلہ سے اسہال لائے۔سکنجبین کے ہمراہ عرق کاسنی پلائے اور مریض کو انار میخوش چوسنے کی ہدایت دے۔اگر التہاب زیادہ ہو تو سکنجبین کے ساتھ قرص طباشیر اور شکر کے ساتھ آب تخم بقلہ استعمال کرائیں۔قبض ہو تو آب آلو بخارا یا جلاب کے ہمراہ زلال تمر ہندی دیں اور مزورہ زیرباج یا چوزوں کا گوشت دیں۔

طحال کے سوءمزاج سرد کے علاج کے لیے جلنجبین، سرکہ والی پیاز سے تیار کردہ سکنجبین اور نہار

منہ سکنجبین عسلی کے ساتھ قرص ورد یا شراب کہنہ استعمال کرائیں اور اس کے علاوہ بطور غذا سرکہ کبر یا بھنا ہوا گوشت استعمال کرائیں۔

طحال کے ورم حار کے علاج کے لیے باسلیق کی فصد کریں یا مریض کو عرق کاسنی یا سکنجبین کے ساتھ قرص انبر باریس استعمال کرائیں اور پھلوں کے رس سے قبض کا علاج کریں۔ اگر ورم کے ساتھ بخار بھی ہو تو آب تخم کھیرا، تخم بقلہ اور سکنجبین کے ساتھ تخم ککڑی استعمال کرائیں۔ بخار اترنے کے بعد مزورہ زیرباج دیں اور مکمل افاقہ کے بعد پرندوں یا سرکہ و آبکامہ کے ساتھ تیار کردہ تیتر کا گوشت کھلائیں یا سرکہ کے ساتھ کبر کی شاخیں استعمال کرائیں۔

طحال کے ورم بارد کے علاج کے لیے جلنجبین اور روغن بادام کے ساتھ ماء الاصول استعمال کرائیں۔ اگر مدت مرض دراز ہو جائے تو سکنجبین بزوری کے ہمراہ قرص کبر کھلائیں، مطبوخ افتیمون سے اسہال لائیں اور ملطف غذا مثلاً آب نخود دیں۔ اگر قوت نڈھال ہو جائے تو تیتر بٹیر کا سالن دیں۔ غلیظ غذاؤں کے استعمال سے پرہیز کرائیں اور غذا سے قبل ریاضت کی ہدایت دیں اور بالخصوص نہار منہ حمام کرائیں۔ طحال کے سخت ورم کے علاج کے لیے سکنجبین کے ساتھ آب برگ طرفا پلائیں۔

طحال کی سختی کو تحلیل کرنے کے لیے یہ نسخہ نفع بخش ہے:

اسقولوقندریون 10.5 گرام، جعدہ/حشیشۃ الریح 7 گرام، لک اور زراوند 3.5 گرام اور زعفران 1.75 گرام لیں۔ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر سکنجبین کے ساتھ بمقدار 4.5 گرام سفوف استعمال کرائیں۔ آبکامہ، کراویا، چقندر، سرکہ اور رائی بطور غذا دیں نیز لطیف تدابیر اختیار کریں۔ انجیر سیاہ جسے سرکہ کی شراب میں بھگو کر رکھا گیا ہو اور قسط و بادام تلخ کے ساتھ کوٹا گیا ہو سے طحال کے مقام پر ضماد کریں۔ اگر قوت نڈھال ہو جائے تو غذا میں چوزوں کا گوشت اور شراب ریحانی کا اضافہ کر دیں۔

طحال کے سدوں کا علاج طحال کے سخت ورم کے علاج جیسا کریں۔

طحال کے اندر ریاح پیدا ہو جائے تو مریض کو جلنبین اور شراب کہنہ پلائیں۔ سرکہ کے ساتھ پکائی گئی گیہوں کی بھوسی سے طحال کی تکمید کریں اور اصلاح غذا کریں۔ طحال میں نفخ پیدا ہو جائے تو طحال کے ورم بارد کے علاج کی مانند معالجہ کریں۔

(۱۲۳)

مرض:

یرقان اصفر (icterus/ jaundice) جگر کی بیماری ہے جب کہ یرقان اسود میں طحال متاثر ہوتا ہے۔

سبب:

صفراء کی زیادتی اور اس کے پورے بدن میں پھیل جانے کی وجہ سے یرقان اصفر ہوتا ہے۔مرہ سوداء کا غلبہ اور اس کا پورے بدن میں سرایت کر جانے کی وجہ سے یرقان سوداء لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

یرقان اصفر میں آنکھیں اور پورے بدن کا رنگ زردی مائل اور پیشاب مائل بہ سرخی وجھاگدار ہونے کی روداد ملتی ہے۔بدن کی سیاہ رنگت، پیشاب کا مائل بہ سیاہ ہونا اور مقدار میں اس کا کم ہونا یرقان اسود پر دلالت کرتا ہے۔

تدبیر:

جگر کے سوء مزاج گرم سے ہونے والے یرقان کے علاج کے لیے ماء الشعیر تخم کاسنی سے تیار کردہ سکنجبین، آب آلو بخارا، جلاب کے ہمراہ زلال تمر ہندی اور آب انار ترش استعمال کرائیں۔اگر اس علاج سے مرض کا ازالہ ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ مریض کو سکنجبین کے ساتھ قرص کافور کھلائیں، عرق کاسنی پلائیں، صندل اور عرق گلاب سے جگر کی تبرید کریں اور مزورہ آب انار یا آب انگور خام بطور غذا دیں۔افاقہ ہونے کے بعد سرکہ اور کاسنی میں پکایا گیا چوزوں کا گوشت استعمال کرائیں۔

ورم جگر سے ہونے والے یرقان کے علاج کے لیے فصد کریں۔ماء الشعیر اور بعد میں عرق گلاب کے ساتھ سکنجبین پلائیں۔اس کے علاوہ آب انار، آب تخم بقلہ اور جلاب کے ہمراہ زلال تمر ہندی استعمال کرائیں۔اگر مریض کو بخار بھی ہو تو غذا سے اجتناب کرائیں اور اس کے بجائے ماء الشعیر پلائیں۔اگر قبض ہو تو آب آلو بخارا اور شربت بنفشہ سے آنتوں کو تحریک دیں۔اس کے علاوہ

صندل،عرق مکوہ اورعرق گلاب سے جگر کی تبرید کریں۔ بخار اترنے کے بعد سکنجبین کے ساتھ ماءالجبن پلائیں اور مزورہ سے تغذیہ کریں۔صحت یابی کے بعدآب انگور خام کے ساتھ چوزوں کے گوشت کا اضافہ کردیں۔

سخونت اخلاط سے ہونے والے یرقان کے علاج کے لیے شربت گلاب سے اسہال لائیں، سکنجبین کے ساتھ قرص طباشیر کھلائیں اورعرق کاسنی پلائیں اوراخیر میں سکنجبین کے ساتھ ماءالجبن استعمال کرائیں۔افاقہ کے بعدمبرداغذیہ دیں اورمسخن غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

اگر پتہ میں سدہ پیدا ہو جانے کی وجہ سے یرقان ہو جائے تواس کے علاج کے لیے سکنجبین، جلنجبین، سکنجبین کے ساتھ عرق بادیان اور کرفس استعمال کرائیں اورمزورہ زیرباج دیں۔صحت یابی کے بعدلہسن کے ساتھ چوزوں کا گوشت کھلائیں اورغلیظ غذاؤں سے اجتناب کرائیں۔

اگر پتہ کے گرم ورم کی وجہ سے یرقان لاحق ہوتوماءالشعیر ،آب انارترش اورآب بارتنگ پلائیں۔املتاس اورجلاب سے تعدیل طبع کریں اورافاقہ کے بعدمریض کوسرکہ اورکشنیز کے ساتھ تیار کردہ چوزوں کا گوشت کھلائیں۔

اگر پتہ کے سوء مزاج گرم کی وجہ سے یرقان لاحق ہوتواس کے علاج کے لیے ماء الشعیر ، سکنجبین کے ساتھ آب عناب اورجلاب کے ہمراہ لعاب استعمال کرائیں۔اگرقبض بھی ہوتو شربت بنفشہ کے ذریعہ تلئین کریں اوراس کے علاوہ بطورغذا آب انار یا آب انگور خام میں پکایا گیاچوزوں کا گوشت کھلائیں۔

طحال کے درد کے نتیجہ میں لاحق ہونے والے یرقان کے علاج کے لیےاسیلم یاباسلیق کی فصد کریں،جوشاندہ افتیمون سے اسہال لائیں، سکنجبین اور ماءالجبن پلائیں۔اگر بخار بالکل نہ ہوتو مریض کوکاسنی اورسرکہ استعمال کرائیں اوریرقان ٹھیک ہونے کے بعدسرکہ اورکبر میں پکائے گئے چوزوں کا گوشت کھلائیں۔

آنتوں کے امراض اوران کا علاج

(۱۲۴)

مرض:

آنتوں کی خراش کو سحج امعاء (abrasion of intestine) سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سبب:

حاد اخلاط یا متعفن بلغم یا حریف اور محرق مرہ سوداء (جوردی الکیفیت ہو) کی وجہ سے سحج امعاء لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

سحج امعاء میں آنتوں میں مروڑ اور درد کے ساتھ براز میں خون اور آنتوں کی جھلی کے ٹکڑے (خراطہ) کی روداد ملتی ہے۔

تدبیر:

سحج امعاء اگر آنتوں کے بالائی حصہ میں لاحق ہو تو اس کی علامات یہ ہیں کہ ناف کے اوپری حصہ میں شدید درد ہوگا، درد کی وجہ سے براز خارج نہ ہوگا اور براز میں خون مخلوط ہوگا۔ اس کا علاج پینے والی دواؤں سے کریں نہ کہ حقنہ سے۔ اگر مرض کا سبب حاد اخلاط کی موجودگی ہو اور بطور علامات صفراوی دست، شدید پیاس بہت زیادہ کرب اور بے چینی موجود ہوں تو مریض کو اولا رب بہی کے ساتھ سفوف طین کھلائیں، گل ارمنی اور صمغ عربی کے ہمراہ ماء الشعیر پلائیں، طباشیر کے ساتھ آب تخم بقلہ اور آب بہی کے ساتھ گل ارمنی استعمال کرائیں۔ اگر خون زیادہ خارج ہو تو طبیب کے لیے لازم ہے کہ مریض کو آب تخم بقلہ کے ساتھ قرص کہرباء اور رب سیب کے ساتھ آب بارتنگ استعمال کرائے۔ جب بخار اتر جائے اور پیپ نکل رہی ہو تو لازمی طور پر مریض کو ایسا دودھ پلائیں جس میں گرم پتھر یا لوہا بجھایا گیا ہو اور مریض کو سماق کا مزورہ بطور غذا استعمال کرائیں۔ ٹھیک ہونے کے بعد آب سماق یا سرکہ کے ساتھ زردی بیضہ مرغ کھانے کی اجازت دیں اور آب سماق یا آب انار دانہ کے ساتھ تیتر بٹیر کا گوشت استعمال کرائیں۔

اگر بلغمی خلط کی وجہ سے سجح ہو اور بطور علامات لیسدار رطوبات اور ریاح کی کثرت ہو (جوعموماً نزلہ و زکام کے بعد لاحق ہوتا ہے) تو اس کے علاج کے لیے تخم شاہسفرم، بھنے ہوئے تخم مرو، سرکہ میں ڈبو کر سکھائے اور بھنے ہوئے بلوط اور حب الآس لیکر باریک سفوف تیار کریں اور صبح میں شربت سیب کے ساتھ 7 گرام استعمال کرائیں۔ اس کے علاوہ مرغ کا سالن یا گرم اباز یر مثلاً کراویا، لون زیرہ اور کسفرہ کے ساتھ تیار کردہ گوشت کھلائیں۔

اگر مرہ سوداء کے سبب سجح ہو تو بطور علامت سیاہ براز، مستقل پیٹ میں اینٹھن، خراب بدبودار ریح کی موجودگی ہوگی۔ یہ ایک مزمن اور خراب مرض ہے۔ جس کے شفاء کی توقع نہیں ہے، اس کے علاج کے لیے بھنے ہوئے تخم اسپغول، تخم مرو، تخم حماض، نشاستہ، صمغ عربی، گل ارمنی اور شاہ بلوط ورب بہی کے ساتھ عصارہ بارتنگ استعمال کرائیں۔ اور اس کے بعد ماء الشعیر پلایا جائے جس میں گل ارمنی اور صمغ عربی ملایا گیا ہو اور آب لسان الحمل کو رب بہی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

درمیانی آنتوں میں اگر حرارت اور برودت کے ساتھ سجح ہو تو مذکورہ بالا ادویہ سے علاج کریں۔ اگر ان ادویہ سے افاقہ نہ ہو تو مغری حقنہ دیں مثلاً چاول اور جو کو پکائیں اور اس کے پانی میں بھنا ہوا انڈا، صمغ البلاط، قرطاس محرق، دم الاخوین اور اسفیداج ملائیں۔

اگر سجح زیریں آنتوں میں ہو تو حقنہ سے علاج کریں اگر مرہ صفراء کے سبب اسہال ہو جائیں تو آب بارتنگ یا روغن گل کے ساتھ آب تخم بقلہ کے ذریعہ حقنہ کریں۔ اس کے علاوہ آب ساق میں حل کردہ زردی بیضہ مرغ، عصارہ بارتنگ اور دم االاخوین، گل ارمنی اور افیون سے بھی حقنہ کر سکتے ہیں۔ تبرید مزاج کریں اور اگر بخار بالکل نہ ہو تو مزورہ استعمال کریں۔ صحت ٹھیک ہونے کے بعد آب ساق کے ہمراہ پرندوں کا گوشت کھلائیں۔ اگر خلط میں تعفن ہو جائے، مدت مرض دراز ہو جائے اور آکلہ (Cancrum) کی صورتحال پیدا ہو جائے تو رازیانہ سے حقنہ کریں۔ اگر آنتوں کے اطراف میں سجح ہو جائے تو قابض دواؤں کے فتیلے استعمال کریں۔

(۱۲۵)

مرض:

بغیر اینٹھن اور درد کے خونی دستوں کا جاری ہونا ذوسنطاریا کبدی (bloody diarrhoea of hepatic origin) کہلاتا ہے۔

سبب:

جگر کی عروق میں خون کے امتلا یا خون کو تحلیل کرنے والی قوت مغیرہ کے ضعف کے سبب ذو سنطاریا ہوتا ہے یا سوءمزاج یا ورم یا سدد اس کے اسباب ہیں۔

عرض:

جگر کی عروق میں خون کے امتلا یا قوت مغیرہ کے ضعف کے سبب ہونے والے ذوسنطاریا میں بھوک کی کمی اور خونی دست کی روداد ملتی ہے جب کہ سوءمزاج یا ورم یا سدد کے سبب ہونے والے ذوسنطاریا میں خارج ہونے والا خون تازہ گوشت کے دھوون کی مانند نظر آتا ہے۔

تدبیر:

طبیب کے لیے لازم ہے کہ علاج سے قبل خوب اچھی طرح اس مرض کی تحقیق کرلے تاکہ علاج میں مغالطہ نہ ہو کہ وہ ذوسنطاریا کبدی کا علاج کر رہا ہے یا ذوسنطاریا معوی کا، تاکہ معالجہ کی غلطی ہلاکت کا سبب نہ بن جائے۔

دونوں میں یہ فرق ہے کہ ذوسنطاریا معوی میں خارج ہونے والے خون میں آنتوں کی جھلی کے ٹکڑے شامل ہوتے ہیں اور خون کی مقدار نسبتاً کم ہوتی ہے الا یہ کہ آنتوں کی رگیں کھل جائیں، ایسی صورت میں درد کے ساتھ خون روانی سے جاری ہوجاتا ہے البتہ ذوسنطاریا کبدی میں زیادہ مقدار میں خالص خون نکلتا ہے اور اس کا اخراج وقفہ وقفہ سے ہوتا ہے۔ اگر ان علامات کے ساتھ مریض جگر کے اطراف درد بھی محسوس کرے تو اس مرض کی تشخیص مزید محقق ہوجاتی ہے۔ اگر مریض کی قوت ساتھ دے تو طبیب کو چاہئے کہ علاج کی ابتدا میں کچھ دنوں کے لیے کھانے سے اجتناب کرائے بالخصوص جب کہ اسہال کے ساتھ بخار بھی موجود ہو۔

اگر سوءمزاج حار کی وجہ سے ذوسنطاریہ کبدی ہو جس میں التہاب اور پیاس کی شدت ہوتی ہے تو طبیب کے لیے لازم ہے کہ مریض کو گل ارمنی اور طباشیر کے ساتھ ماءالشعیر پلائے اور قرص طباشیر یارب بہی کے ہمراہ قرص کہرباء استعمال کرائے۔تقویت جگر کی جانب توجہ دیں اور اس مقصد کے لیے صندلین، گلاب، گل ارمنی، سماق، عصارہ بارتنگ اور عرق گلاب کا ضماد استعمال کرائیں۔مریض کو سکنجبین سفرجلی کے ہمراہ آب انبر باریس یا ابال کر ٹھنڈا کیا ہوا آب بہی اور آب تخم بقلہ ورب سیب استعمال کرائیں۔بخار ٹھیک ہونے کے بعد مریض کو آب انار ترش میں بھیگی ہوئی روٹی ضرور کھلائیں اور اس کے علاوہ ناسپاتی، بہی وزعرور تناول کرائیں۔

اگر جگر کی رگوں کے سدوں کی وجہ سے سحج کبدی ہو جس کی پہچان یہ ہے کہ اس میں احتراق کی مدت لمبی یا فضلات کے محتبس ہونے کی وجہ سے گدلا اور گاڑھا سوداوی خون نکلتا ہے تو طبیب کے لیے لازمی ہے کہ سدوں کو تحلیل کرنے کی خاطر محلل ادویہ استعمال کرے اور قابض ادویہ سے اجتناب کرائے کیونکہ قابض دوائیں سدوں کو کھولنے میں مانع ہوتی ہیں جس کے نتیجہ میں جگر متعفن ہوسکتا ہے۔

گاہے ورم جگر سے بھی سحج کبدی لاحق ہوتا ہے۔بخار، پیاس بھاری پن اور شدید جلن اس کی علامات ہیں۔اس کے علاج کے لیے مبردات استعمال کرائیں۔ان دونوں امراض کے علاج کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔جالینوس کا قول ہے کہ میں ان لوگوں کو جانتا ہوں جو اس مرض میں مبتلا تھے اور اطبا کی اس مرض کے متعلق عدم معرفت کی وجہ سے وہ ہلاک ہو گئے۔ایسا اس وجہ سے ہوا کہ خلط حاد کے سبب خون کثیر مقدار میں خارج ہو گیا، آنتیں خالی ہو گئیں اور سحج کبدی کے ساتھ روغنی اشیا بھی باہر نکل گئیں جیسے آنتوں کے ٹکڑے۔لازم ہے کہ اس مرض کے علاج میں دقت نظری سے کام لیا جائے اور سحج میں مستعمل ادویہ سے اس مرض کا علاج نہ کیا جائے، نیز جگر کو تقویت پہنچانے کے تعلق سے ہرگز غفلت نہ برتی جائے ورنہ مریض جلدی ہلاک ہو جائے گا جس سے بچنا چاہئے۔

(۱۲۶)

مرض:

معاء مستقیم کی غیر معتدل حرکت جس میں شدید تمدد کے ساتھ براز نکلتا ہے جسے زحیر (dysentery) سے موسوم کرتے ہیں۔

سبب:

معاء مستقیم کی جانب حادفضلات کا انصبات یا گاڑھی بلغمی خلط کی موجودگی یا آنتوں کے اطراف ورم کی تولید کے سبب زحیر لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

حادفضلات کی موجودگی میں شدید جلن، خلط بلغمی میں ریاح اور قراقر اور ورم کی حالت میں تڑپ اور بھاری پن کی روداد ملتی ہے۔

تدبیر:

زحیر کے علاج کے لیے سبب کا زالہ کریں۔ اگر زحیر خلط حاد کی وجہ سے ہو تو اس کے علاج کے لیے حدت کی تسکین کی جائے۔ اگر ورم کے سبب زحیر ہو تو تحلیل ورم کریں اور اگر براز کے جمع ہو جانے کی وجہ سے ہو تو اسہال کے ذریعہ علاج کریں۔

قسم اول کا علاج سحج کے علاج سے قریب تر ہے۔ اس کے علاج کے لیے سفوف طین استعمال کرائیں جس کے اجزاء یہ ہیں:

تخم اسپغول، تخم حماض اور تخم بارتنگ ہموزن لیں اور ان تمام اجزاء کے نصف وزن کے برابر گل ارمنی، صمغ عربی اور طباشیر کا اضافہ کریں، تمام اجزاء کو خوب اچھی طرح پیس کر بہی کے ساتھ بمقدار 7 گرام مریض کو تناول کرائیں۔ اگر التہاب شدید ہو تو مریض کو کھانے سے باز رکھیں اور اسے ایسا ماء الشعیر پلائیں جس میں انار دانہ پکایا گیا ہو۔ اسے صاف اور ٹھنڈا کرنے کے بعد اس میں گل ارمنی اور صمغ عربی کا اضافہ کریں اور اس کے دو گھنٹے بعد ہمراہ آب بہی ایسا طباشیر تناول کرائیں جسے ابال کر ٹھنڈا کیا گیا ہو۔ جب علامات میں سکون آ جائے اور حدت میں کمی آ جائے تو مریض کو مزورہ سماق

دیں،شیاف سے حمول کریں اور ماءالریاحین سے غسل کرائیں۔

اگر بلغمی خلط کے سبب زحیر ہوتو اس کے علاج کے لیے مبیہ پلائیں۔تخم مرو،تخم ریحان اورانار دانہ تمام اجزاء بُھنے ہوئے کھلا کر آب نیم گرم پلائیں ،شیاف سے حمول کریں،نہار منہ حمام کرائیں ، چوزوں یا پرندوں کا بھنا ہوا گوشت یا آب نخود کا مزورہ استعما کرائیں اور تقلیل غذا کریں۔

ورم کے سبب ہونے والے زحیر کے علاج کے لیے مریض کو ماء الریاحین میں بٹھائیں۔ اگرالتہاب زیادہ ہوتو زردی بیضہ مرغ اورروغن گلاب سے ضماد کریں،عرق مکو،آب بارتنگ اورروغن گلاب وزردی بیضہ مرغ سے حقنہ کریں،تبرید مزاج کریں،غذا سے اجتناب کرائیں اورافاقہ ہونے کے بعد بطور غذا آب انار دانہ دیں۔

اگر براز کے تحجر کی وجہ سے زحیر ہوتو حقنہ کریں اورلطیف حمول کریں۔اگر اس سے مقصد حاصل ہوجائے تو بہتر ہے ورنہ قرص بنفشہ استعمال کرائیں۔افاقہ ہونے کے بعد مریض کو غذا میں مزورہ اسفاناخ دیں اورمکمل صحت یابی کے بعد چوزہ مرغ کا شوربہ استعمال کرائیں۔

(۱۲۷)

مرض:

آنتوں کی سوزش وجلن کو مغص (intestinal colic) سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سبب:

نفاخ ریاح یا خلط صفراوی حاد یا گاڑھی لیسدار خلط کے سبب مغص لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

ریاح کے نتیجہ میں ہونے والے مغص میں قراقر اور بھاری پن کی روداد ہوتی ہے البتہ خلط حاد سے پیدا ہونے والے مغص میں شدت احتراق اور گاڑھی خلط سے مغص ہونے پر گہرے درد کی روداد ملتی ہے۔

تدبیر:

اگر گاڑھی اور لیسدار خلط کے سبب مغص ہو تو اس کے علاج کے لیے مریض کو نہار منہ گرم تا شیر والا شربت، جلنجبین اور ایسا پانی پلائیں جس میں مصطگی اور عود کو پکایا گیا ہو۔ اگر اس سے افاقہ حاصل ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ لازمی طور پر تریاق یا معجون کندر یا شجرینا استعمال کرائیں۔ مریض کو وہ پانی پلائیں جس میں انیسون، صعتر اور زیرہ پکایا گیا ہو، حرکات کرتے رہنے کی ہدایت دیں اور حاد حقنہ کریں۔ افاقہ حاصل ہونے کے بعد مزورہ زیرباج دیں۔ مکمل صحت یابی کے بعد پرندوں اور قنابر کے گوشت کا شوربہ یا ابازیر کے ساتھ بھنا ہوا گوشت استعمال کرائیں۔ اس کے علاوہ شراب کہنہ پلائیں اور موسم، مزاج اور مرضی کیفیات کے اعتبار سے اس کی مقدار میں کمی وزیادتی کرتے رہیں۔

اگر غلیظ ریاح کی وجہ سے مغص ہو تو اس کے علاج کے لیے شکر کے ساتھ ایسا نیم گرم پانی استعمال کرائیں جس میں انیسون، رازیانج اور صعتر پکایا گیا ہو، نیز مزورہ زیرباج دیں۔

اگر حاد خلط کے سبب مغص ہو تو مریض کو مبردات پلائیں مثلاً مطبوخ ماء الشعیر میں انار دانہ شامل کر کے تناول کرائیں۔ اس کے بعد سرد پانی کے ساتھ رب بہی سادہ کھلائیں اور آب انبر باریس، سکنجبین سفرجل ہمراہ طباشیر اور گل ارمنی کے ساتھ آب تخم بقلہ پلائیں۔ مریض کو بہی چوسنے کے لیے دیں۔ عصارہ بہی کو ابال کر ٹھنڈا کر کے طباشیر کے ساتھ پلائیں، نیز سماق یا چوزوں کا گوشت آب انار دانہ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

(۱۲۸)

مرض:

آنتوں کے شدید درد کو قولنج (large intestinal colic) سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سبب:

آنتوں کی طبقات میں بلغمی غلیظ کیموس کے بند ہوجانے کی وجہ سے غلیظ ریاح کی تولید ہوتی ہے جس سے آنتوں میں کھنچاؤ پیدا ہوتا ہے اور بالآخر شدید درد (قولنج) ہوتا ہے یا اس کے علاوہ مراری حاد دموی خلط کے سبب بھی قولنج لاحق ہوسکتا ہے۔

عرض:

قسم اول کے اسباب کے نتیجہ میں ہونے والے قولنج میں بھاری پن، بدہضمی، کھٹی ڈکاریں اور زیر ناف ٹھنڈک کے احساس کی روداد ملتی ہے۔ قسم ثانی کے اسباب سے ہونے والے قولنج میں احتراق، جلن، پیاس اور بول حاد کی روداد موجود ہوتی ہے۔

تدبیر:

خلط بارد سے ہونے والے قولنج کے علاج کے لیے اولا اشیاف مزعجہ استعمال کریں۔ اگر اسہال آجائیں اور درد کم ہوجائے تو بہتر ہے ورنہ مسہل حقنہ کریں اور درد کی شدت اور مریض کے کرب کے لحاظ سے قوی حقنہ کا انتخاب کریں۔ اگر دست آجائیں اور درد ٹھیک ہوجائے تو بہتر ہے ورنہ اس عمل کو دہرائیں۔ مذکورہ تدابیر یعنی شیاف اور حقنہ کو اختیار کئے بغیر مسہل ادویہ کے استعمال سے اجتناب کیا جائے الا یہ کہ ناف کے اوپر درد ہو اور ریح خارج ہو رہی ہو۔ اگر اس طرح کی صورتحال نظر آئے تو اسہال کریں۔ اگر ناف کے مقام پر درد ہو اور ریاح نہ خارج ہو تو شیاف اور حقنہ کے استعمال کے بغیر ہرگز اسہال نہ لائیں۔ اگر فضلات نکلنے کو تیار ہوں تو مریض کو مسہل حبوب مثلاً حب ایارج یا حب سکبینج یا حب منتن گرم پانی کے ساتھ 10.5-7 گرام تک استعمال کرائیں۔ اگر قے کے ذریعہ دوا نکل جائے تو دوبارہ پلادیں۔ اگر مزاج میں حرارت کی وجہ سے مذکورہ حبوب کا استعمال ناممکن ہو تو مریض کو ایسے پانی

کے ساتھ جلنجبین پلائیں جس میں رازیانج مصفی کو پکایا گیا ہو، 4.5 گرام تربد اور 3.5 گرام ایارج فیقرا ملایا گیا ہو۔اس کے علاوہ مریض کو اسفیذ باج کا شوربہ بھی استعمال کرائیں۔آنتوں کی صفائی کے بعد چوزوں اور مرغیوں کا سالن جس میں 7 گرام بسفائج شامل ہو استعمال کرائیں،حمام حار میں داخل ہونے کی ہدایت دیں،قدرے معجون فلافل کھلائیں،حرکات کا حکم دیں اور تقلیل غذا کریں تا کہ مرض لوٹ کر نہ آئے۔

حادخلط کی وجہ سے ہونے والے قولنج جس میں مریض کا بدن خون سے پُر ہو کے علاج کے لیے باسلیق کی فصد کریں اور فصد کے بعد مطبوخ ہلیلہ، آلو بخارا، تمر ہندی اور املتاس سے اسہال لائیں۔عرق گلاب میں تر کردہ کپڑا اعضابطن پر رکھیں اور ملین حقنہ استعمال کریں۔اگر شدید التہاب ہو تو مریض کو شربت بنفشہ کے ساتھ ماء الشعیر اور جلاب کے ہمراہ لعاب استعمال کرائیں۔انار شیریں چوسنے کے لیے دیں،اوپر سے سکنجبین پلائیں اور شربت نیلوفر کے ہمراہ تمر ہندی دیں۔افاقہ کے بعد اسفاناخ کا مزورہ دیں اور اخیر میں میدہ کی روٹی اور روغن بادام کے ساتھ چوزوں کا شوربہ استعمال کرائیں۔معتدل حمام کرائیں،تھکان اور گرم ماکولات ومشروبات سے پرہیز کرائیں۔

(۱۲۹)

مرض:

قولنج کی ایک قسم ایلاوس (severe colicky pain of small intestine) ہے جس کے معنی ہیں 'اللہ رحم فرما'۔

سبب:

چھوٹی آنتوں میں پیدا ہونے والی رکاوٹ یا تو پتھر جیسے براز یا غلیظ چپکنے والی خلط، یا ورم حار جو رکاوٹ بنے، یا ورم صلب کے سبب ہوگی جو صفاق بطن میں پیدا ہونے والے فتق عظیم کی وجہ سے ہو۔

عرض:

اگر ایلاؤس کا سبب پتھر جیسے سخت براز ہوں تو مجففات کے استعمال اور مدت دراز سے اجابت نہ ہونے کی روداد ملے گی۔ اگر مرض کا سبب گاڑھی خلط ہو تو پیٹ میں تمدد متلی اور رطوبات کی روداد ملے گی اور اگر ایلاؤس کا سبب ورم حار ہو تو بخار، التہاب (Ulcerative colitis) اور درد سے مرض کی نشاندہی ہوتی ہے۔ ورم صلب کی صورت میں بھاری پن وکھنچاؤ، جب کہ فتق کی صورت میں خود فتق کی روداد ملتی ہے۔

تدبیر:

یہ انتہائی خطرناک مرض ہے اور اس کا ٹھیک ہونا کافی مشکل ہوتا ہے کیوں کہ اس مرض میں سڑے ہوئے فضلات معدہ کی جانب چلے جاتے ہیں اور منہ کی راہ خارج ہوتے ہیں۔ جب یہ مرض براز کے خشک ہونے سے ہو اور مریض کا مزاج گرم ہو تو املتاس کے ساتھ شربت بنفشہ پلائیں۔ شربت آلو بخارا یا آلو بخارے کا خیساندہ پانی میں ملا کر استعمال کرائیں اور غذا میں مزورہ اسفیذ باج دیں۔ اگر مریض کا مزاج سرد ہو تو شربت انجیر پلائیں، ایارج دیں، حقنہ کریں اور غذا میں سویا و نمک کے ساتھ مرغیوں کا شوربہ استعمال کرائیں۔

ورم حار کی وجہ سے مرض ہونے کی صورت میں باسلیق یا اکحل کی فصد کریں بشرطیکہ مریض کی قوت اس کی متحمل ہو۔ اگر ورم حار نہ ہو اور مریض کی فصد کر دی جائے تو مریض جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔ فصد کے بعد مریض کو روغن بادام کے ساتھ ماء الشعیر اور عرق گلاب کے ساتھ سکنجبین پلائیں۔ لعاب اور

جلاب یا شربت بنفشہ کے ہمراہ عرق کاسنی اور آب تخم بقلہ استعمال کرائیں۔مزورہ زیرباج بطور غذا دیں۔عرق مکو، آب سدابہار، صندل اور عرق گلاب کے ذریعہ مقام ورم کی تبرید کریں۔بخار ٹھیک ہونے اور صحت مند ہونے کے بعد چوزوں کا شوربہ استعمال کرائیں۔

اگر یہ مرض بلغمی خلط کی وجہ سے لاحق ہو تو شراب کثرت سے پلائیں۔حب صبر یا حب شبیار سے اسہال لائیں، نیز ابتدا میں ملین حقنہ اور اخیر میں قوی حقنہ استعمال کریں۔مریض کو زیرباج کھلائیں اور مویز وانجیر کھانے کی ہدایت دیں۔

اگر یہ مرض ورم صلب سے ہو تو مریض کو خوشبودار پانی میں بیٹھنے کی ہدایت دیں، شکم پر روغن کنجد ملیں اور کھنچاؤ والی جگہ پر طلا کریں۔مریض کو حمام کرائیں، روغنی شوربے استعمال کرائیں، محلل حقنہ کریں جو چکنائی اور روغن پر مشتمل ہو اور خلط سوداوی کی تولید کرنے والی غذاؤں سے اجتناب کرائیں۔ پس جب ورم کم اور ریاح ختم ہو جائے تو جوشاندہ افتمون سے بدن کا تنقیہ کرائیں۔

اگر ایلاؤس قفقلی وجہ سے ہو تو مریض کو چت لٹائیں اور ہاتھ سے زور لگا کر آنت کو واپس اس کی جگہ پر لوٹائیں۔اگر آنت واپس اپنے مقام پر نہ لوٹے تو مریض کو بٹھا دیں اور ہاتھ سے اس کے شکم کو رگڑیں۔اگر اس تدبیر سے افاقہ ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ مریض کو حمام میں داخل کریں۔مقام مرض پر کچھ دیر تک نیم گرم پانی دھاریں اور زور سے اندر دبائیں۔اس طرح کرنے سے آنت اپنے مقام پر واپس لوٹ جاتی ہے۔

اگر آنت کا اپنے مقام پر لوٹنا انتہائی مشکل ہو جائے تو خدام کو حکم دیں کہ وہ مریض کے ہاتھ پاؤں پکڑیں اور اوپر اٹھائیں حتی کہ سختی دب جائے اور شکم سکڑ جائے۔مریض کو خوب حرکت دیں اور آنت کے ابھار کو دبا دیں۔اس طرح کرنے سے آنت اپنے مقام پر واپس لوٹ جاتی ہے۔

اگر حالت ٹھیک ہو جائے تو قابض ضماد استعمال کریں۔منفخ غذاؤں سے پرہیز کرائیں اور میمنے کے گوشت کے ساتھ اسفیذ باج کا شوربہ دیں۔مریض کو بھر پیٹ کھانا کھانے اور شدید حرکات سے اجتناب کرائیں۔مریض کو ہدایت دیں کہ وہ مقام مرض کو مظبوطی کے ساتھ باندھے رکھے تاکہ مرض کے واپس لوٹنے سے محفوظ رہ سکے۔

(۱۳۰)

مرض:

دیدان امعاء (Intestinal worms) پیٹ کے کیڑے، حب القرع (کدو دانے) (tapeworm infestation) اور حیات (hookworm infestation) جو آنتوں میں پیدا ہوتے ہیں۔

سبب:

بدہضمی کی وجہ سے آنتوں میں متعفن بلغمی رطوبات کی موجودگی، سرد و رطب غذاؤں کا کثرت استعمال اور کھانے کے بعد حمام کی عادت کے سبب پیٹ میں کیڑوں کی تولید ہوتی ہے۔

عرض:

چھوٹے کیڑوں کی براز میں موجودگی اور مقعد میں خارش سے دیدان صغار پر دلالت ہوتی ہے۔ حب القرع کی موجودگی میں جلن اور بار بار براز کی حاجت محسوس ہوتی ہے۔ حیات کی موجودگی میں ابکائی، بے قراری، کھنچاؤ، متلی، رال بہنے اور بی چینی کی روداد ملتی ہے۔

تدبیر:

حیات، دیدان اور حب القرع کے عمومی علاج کے لیے حقنہ، ضماد اور ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے علاج کے لیے دواؤں کو تین Steps میں استعمال کیا جاتا ہے:

پہلے step کی دوائیں کیڑوں کی تولید روک دیتی ہیں۔ اس قسم کی دوائیں مرضی اسباب کے متضاد افعال رکھتی ہیں۔ یہ ادویہ قاطع ہوتی ہیں جن کا مزاج گرم و خشک ہوتا ہے مثلاً لہسن اور شہد، کرفس و ترمس روغن زیتون اور سرکہ و کرنب کے ساتھ کبر وغیرہ۔

دوسرے step کی دوائیں اپنی کڑواہٹ و صفراویت کی وجہ سے کیڑوں کو مار دیتی ہیں مثلاً برگ افسنتین کا مطبوخ، آب ترمس، صبر اور قنطوریون وغیرہ۔

تیسرے step کی دوائیں اپنی قوت مسہلہ اور جلاء کے سبب کیڑوں کو مارنے کے بعد باہر نکال دیتی ہیں کیوں کہ ان کی کڑواہٹ کے سبب جاندار کیڑے ختم ہو جاتے ہیں اور ان کی قوت مسہلہ

وقوت جلاء کی وجہ سے وہ باہر نکل آتے ہیں۔اس طرح کی ادویہ یہ ہیں: سرخس، ترمس، شیح ارمنی، اترج، تربد، افتیمون، غاریقون۔ان مذکورہ ادویہ کو بطور مفرد یا مجموعی طور پر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ضماد دو طرح سے عمل کرتے ہیں:

ایک وہ جو کیڑوں کو مار دیتے ہیں اور دوسرے وہ جو ان کو باہر نکال دیتے ہیں۔

کیڑوں کو مارنے والا ضماد: قلقلند اور تریاق کا آب شیح اور آب قسط ترش کے ساتھ شکم پر طلا کریں۔

کیڑوں کو باہر نکالنے والا ضماد: ترمس کو قطران کے ساتھ گوندھیں۔شحم حنظل، صبر اور قردمانا کو سرکہ اور زیتون کے ساتھ گوندھ کر ناف پر لگائیں۔

حقنے بھی دو طرح سے عمل کرتے ہیں: ایک وہ جو کیڑوں کو مار دیتے ہیں۔مثلاً گائے کا مرارہ، عرق پوست توت، آب کبر، نمک، قطران اور آب سداب۔

دوسرے وہ جو مردہ کیڑوں کو باہر نکال دیتے ہیں۔مثلا آب شیح، آب شحم حنظل، بورق اور قنطوریون۔اگر مقعد کے قریب ناصور یا بواسیر موجود ہو تو حقنہ سے اجتناب کریں۔آب نخود یا بھنا ہوا گوشت استعمال کرائیں اور مریض کو ردی غذاؤں مثلاً البان، باقلاء، مچھلی اور کوامیخ وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔اگر ان تدابیر سے مقصد حاصل ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ 400 گرام دودھ تین روز تک استعمال کرائیں اور خلوء معدہ کی حالت میں یہ دوا دیں: سرخس 10.5 گرام، ترنج اور ترمس ہر ایک 7 گرام، قنبیل اور افسنتین ہر ایک 3.5 گرام، قیسوم و شیح ارمنی ہر ایک 4.5 گرام، خشیزک 7 گرام، تربد، حب النیل، شونیز، قسط، مر اور غاریقون ہر ایک 3.5 گرام۔تمام دواؤں کو ایک ساتھ پیس لیں اور آب گرم کے ساتھ 7 گرام استعمال کرائیں۔

اگر کیڑوں کے ساتھ بخار بھی موجود ہو تو شربت سیب کے ساتھ جلاب دیں اور عرق گلاب پلائیں۔اس کے علاوہ بطیخ اور توت کھلائیں اور عرق کاسنی پلائیں۔ بخار ٹھیک ہونے کے بعد زیرباج یا سماق بطور غذا دیں۔

مقعد کے امراض اوران کا علاج

(۱۳۱)

مرض:

بواسیر (haemorrhoid) اورتوث (مسے) مقعد کے امراض ہیں۔

سبب:

بواسیر مقعد کی لحمی زیادتی ہے جومقعد تک آنے والی رگوں کے منہ پر ظاہر ہوتی ہے، جو بعد میں پھٹ جاتی ہے۔اسی طرح توث یعنی مسے بھی اسی مقام پر ہوتے ہیں جن کا سبب خون کا فساد اوراس کا گاڑھا پن ہوتا ہے۔

عرض:

بواسیر تین قسم کی ہوسکتی ہے یعنی بواسیر جو جھلی کی air bladders کی طرح ہوتی ہے نیز چوڑائی اور گولائی میں ہوسکتی ہے۔توث کی پہچان اس طرح ہوتی ہے کہ اس کا سر گول اور نچلا حصہ باریک یعنی توت کی شکل کا ہوتا ہے۔

تدبیر:

جس بواسیر سے خون خارج نہیں ہوتا ہے اسے بواسیر عمی یعنی بادی بواسیر سے موسوم کیا جاتا ہے۔بواسیر کی اس قسم میں شدید درد ہوتا ہے البتہ بواسیر دامیہ میں درد کم ہوتا ہے۔بواسیر دامیہ میں کچھ ایسی بواسیر ہوتی ہیں جن سے مقررہ اوقات میں خون خارج ہوتا ہے اور کچھ ایسی جن سے خون خارج ہونے کا کوئی وقت متعین نہیں ہوتا ہے۔بواسیر کی سب سے ردی قسم وہ ہے جو مجری بول سے زیادہ قریب ہواور بہت زیادہ اندر کی جانب ہو۔

بادی بواسیر کے علاج کے لیے اس میں شگاف لگا کر اس کے اندر موجود خون کو بہائیں کیونکہ خون کے بہنے سے درد میں افاقہ ہوتا ہے۔جیسے ہی بواسیر کا منہ کھل جائے اس پر بخور مریم یا پیاز کے عصارہ سے طلا کریں اور مریض کو جاذب خون دوائیں مثلاً مربی ہلیلہ اور اطریفل صغیر استعمال کرائیں۔گندنا کے ساتھ بیخ کبر اور آب گندنا میں بھیگے ہوئے بیخ حنظل سے مقعد پر دھونی کریں۔

لعاب خردل کے ساتھ گائے کے مرارہ سے مقعد پر طلا کریں۔ وہ پانی جس میں بنفشہ اور بابونہ پکایا گیا ہو مریض کو بٹھائیں۔ اور بطور غذا آب لوبیا، آب نخود اور بھنا ہوا گوشت استعمال کرائیں۔ مختصراً اس مرض کا علاج ان خواتین کے علاج سے قریب تر ہوتا ہے جو احتباس حیض کا شکار ہوتی ہیں۔

بواسیر دامیہ کے علاج کے لیے اگر بدن میں خون مناسب مقدار میں ہو تو باسلیق کی فصد کریں اور تبرید کی غرض سے روغن گلاب، کافور اور مرہم مرکب کے ساتھ افیون شامل کر کے مقام مرض پر لگائیں۔ اگر طبیعت میں کراہت ہو اور بدن میں سوداوی خلط غالب ہو تو مطبوخ افتیمون سے اسہال لائیں۔ اگر اسہال زیادہ ہو جائیں تو رب بہی سے اس کو روکیں۔ اگر خون اعتدال کے ساتھ نکلتا رہے اور مریض میں قوت بھی موجود ہو تو خون نہ روکیں البتہ اگر بہت زیادہ نکلنے لگے تو رب بہی کے ساتھ قرص کہرباء استعمال کرائیں۔ اور بطور غذا آب سماق کے ساتھ مرغ کا گوشت کھلائیں اور ایسے پانی میں مریض کو بٹھائیں جس میں مازو، پوست انار، جفت بلوط، آس، عوسج، طرفا، گلنار اور پھٹکری کو پکایا گیا ہو۔

اگر بواسیر بڑی ہو اور خون بکثرت خارج ہو تو جراحت کے سوا کوئی دوسرا علاج نہیں ہے۔ کچھ اطبا آلات کی مدد سے جراحی علاج کرتے ہیں اور کچھ خشک دواؤں کی مدد سے خون کے راستوں کو بند کر دیتے ہیں اور مقام مرض کا تنقیہ کر کے منبت لحم ادویہ استعمال کرتے ہیں۔ کچھ اطبا بواسیر کو جلا کر اس کا علاج کرتے ہیں۔ بواسیر کے سقوط کے بعد مقام مرض پر گھی یا مکھن لگائیں اور اخیر میں مرہم مرکب، سفیدی بیضہ مرغ، کافور اور روغن گل استعمال کریں۔ اسی طرز پر توث کا علاج بھی کیا جاتا ہے۔

(۱۳۲)

مرض:

مقعد کے شقاق، اورام، زخم اور اس میں خارش کو ناصور (fistula in ano) سے موسوم کرتے ہیں۔

سبب:

مقعد میں پہلے سے موجود زخموں کی وجہ سے ناصور لاحق ہوتا ہے البتہ اسہال حاد یا طبیعت کی خشکی سے شقاق (fissure) پیدا ہوتا ہے۔ اخلاط کی کثرت کے سبب مقعد میں اورام پیدا ہوتے ہیں اور پہلے سے موجود ردی اورام یا گہرے fissure سے مقعد میں زخم پیدا ہو جاتے ہیں۔ چھوٹے کیڑے یا جلن کی وجہ سے مقعد میں خارش ہوتی ہے۔

عرض:

نواصیر میں پیپ بہنے اور ہوا خارج ہونے کی روداد ملتی ہے۔ fissure میں خون بہنے اور مقعد کے اورام حارہ میں درد اور غیر ارادی طور پر پیشاب کے قطرات نکلنے اور التہاب کی روداد ملتی ہے۔ حس کا فقدان اور مٹ میلی رنگت مقعد کی صلابت کو ظاہر کرتی ہے جب کہ سفید رنگت اور مقعد کی نرمی سے بلغم کی موجودگی کا علم ہوتا ہے۔ پیپ کی موجودگی سے مقعد کے زخموں کی اور اس کی جلن و چبھن سے اس کے زخموں کی نشاندہی ہوتی ہے۔

تدبیر:

اگر نواصیر سے مواد کا بہاؤ اور اس میں بدبو کم ہو تو انجام کے اعتبار سے اس کا علاج آسان ہے۔ اس کے علاج کے لیے غذا کی اصلاح کریں۔ ردی غذاؤں سے پرہیز کرائیں اور منبت لحم مراہم مثلاً مرہم مرکب و مرہم زفت استعمال کرائیں۔ اس کے علاوہ مریض کو قابض پانی میں آبزن کرائیں۔ بہرحال مکمل شفاء عمل جراحی سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اگر ناصور سے بہنے والا مادہ مقدار میں زیادہ ہو، بدبودار، حاد اور لاذع ہو تو ناصور ردی اور متعفن ہوتا ہے۔ لہذا طبیب کے لیے لازم ہے کہ اس کا علاج یا تو حاد ادویہ سے کرے یا جراحت کے ذریعہ اس طرح کرے کہ اس کی گہرائی کا پتہ لگاتے ہوئے Forcep کی مدد سے اس کو باہر نکال دے تاکہ زیادہ گہرائی تک زخم نہ بن پائے۔ اگر ناصور کے اثرات

کافی گہرائی تک پہنچ چکے ہوں تو ہرگز نہ چھیڑیں کیوں کہ ایسی حالت میں جراحی علاج کے نتیجہ میں عضلہ کے منقطع ہونے کی وجہ سے غیر ارادی طور پر فضلات خارج ہونے لگتے ہیں۔ اگر ناصور زیادہ گہرا نہ ہو تو علاج کی جانب ضرور توجہ دیں۔ علاج کے بعد مقام مرض پر یا بس ادویہ اور روئی کا پھایہ ضرور رلگائیں۔ اگلے روز زخم پر مکھن یا گھی لگائیں اور صاف کر کے زخم بھرنے والے مراہم استعمال کریں۔

شقوق یعنی Fissure کے علاج کے لیے سفیدی بیضہ مرغ کے ساتھ مرہم اسفیداج، کافور، روغن گلاب اور آب سدا بہار استعمال کریں۔ مریض کو خوشبودار دواؤں کے عرق میں بٹھائیں۔ اگر التہاب شدید ہو تو زردی بیضہ مرغ، گائے کی پنڈلی کی ہڈی کے گودے، مرغ کی چربی، کشیراء، نشاستہ، افیون، گل ارمنی اور موم و روغن لگائیں۔ کثرت طعام، شراب نوشی اور میٹھی اشیا کے استعمال سے پرہیز کرائیں اور جلاب کے ہمراہ تخم اسپغول استعمال کرائیں۔ چوزوں کا اسفید باج یا مزورہ اسفاناخ دیں۔

مقعد کے ورم حار کے علاج کے لیے فصد کریں اور مبردات پلائیں۔ عدس، ناخونہ، برگ مکوہ اور بنفشہ خشک مقعد پر لگانے سے پہلے تمام اجزا کو پانی میں خوب پکائیں اور اس میں روغن بنفشہ، زردی بیضہ مرغ اور آب سدا بہار ملا دیں اور پھر ضماد کریں۔ خوشبودار ادویہ کے عرق سے ورم دھوئیں اور تقلیل غذا کریں۔ اگر ورم سخت ہو تو لبخ اور مرغ کی چربی، زردی بیضہ مرغ اور روغن گلاب سے علاج کریں اور خوشبودار دواؤں کے عرق سے زخم دھوئیں۔

مقعد کے ابھار (Rectal prolapse) کے علاج کے لیے مریض کو آب قمقم میں بٹھائیں۔ مقعد کو قابض شراب سے دھو کر مقعد کے اوپر جوز السرو، اقاقیا، لحیۃ التیس اور مازو کا عصارہ، پھٹکری اور اسفیداج کو باریک پیس کر ریشم کے کپڑے سے چھان کر چھڑک دیں اور مقعد کے ابھار کو واپس پلٹا کر باندھیں۔ اگر ورم باقی رہ جائے تو لازمی طور پر مریض کو خوشبودار دواؤں کے نیم گرم عرق میں آبزن کرائیں۔ ورم تحلیل ہونے کے بعد پچھلی سطور میں مذکور تمام تدابیر اختیار کریں۔ طبیب کے لیے لازم ہے کہ زخموں پر مرہم مردار سنگ لگائے اور انہیں خوشبودار دواؤں کے عرق سے دھوئے۔

مقعد کے مسوں کے علاج کے لیے روغن قثاء الحمار کے ساتھ نطروں یا نمک کے ساتھ قثاء الحمار کا عصارہ شامل کر کے استعمال کریں۔ مقعد میں خارش ہو تو مقعد پر عرق انار ترش لگائیں اور اس کے علاوہ مقعد پر روغن گل، سرکہ، شراب، صبر، موم اور تیل ملیں۔

گردوں کے امراض اوران کا علاج

(۱۳۳)

مرض:

گردوں کا سوءمزاج اور ورم (impaired temperament of kidney and its swelling)۔گردے کے امزجہ کا تغیر اور اس کے اورام کی اقسام۔

سبب:

گرم ماکولات ومشروبات کے مستقل استعمال کے سبب گردے میں سوءمزاج حار لاحق ہوتا ہے اور اس کے برخلاف سرد اشیا کے مستقل استعمال سے سوءمزاج بارد لاحق ہوتا ہے۔غلبہ دم کی وجہ سے گردے میں ورم حار اور مرہ سوداء یا بلغم کی زیادتی کے سبب ورم بارد کی تولید ہوتی ہے۔

عرض:

گردے کے سوءمزاج حار (Acute pyelonephritis) میں سرخی مائل پیشاب اور کمر میں سوزش کی روداد ملتی ہے اور اس کے برخلاب سوءمزاج بارد میں یہ علامات غیر موجود ہوتی ہیں۔گردے کے ورم حار میں درد، بوجھل پن، پیاس، بخار اور پیشاب میں تکلیف جیسی علامات کی روداد موجود ہوتی ہے البتہ گردے کے ورم بارد کی نشاندہی پیٹ میں موجود بوجھل پن سے ہوتی ہے جس میں درد نہیں ہوتا ہے۔

تدبیر:

گردے کے شدید سوءمزاج حار کے علاج کے لیے مریض کو ماءالشعیر اور سکنجبین پلائیں۔ آب تخم بقلہ، تخم کھیرا ہمراہ شربت بنفشہ استعمال کرائیں۔آب سدابہار اور عرق گلاب وصندل کی مدد سے گردہ کے اطراف ٹھنڈک پہنچائیں۔مزورہ اسفاناخ کھلائیں اور آب انگور خام کے ساتھ کاسنی اور خس کھانے کی ہدایت کریں۔

اگر گردے میں سوءمزاج بارد ہو تو اس کے علاج کے لیے مریض کو جلنجبین، آب نیم گرم، گرم مغزیات مثلاً بندق، حبۃ الخضراء، ناریل اور پستہ شکر کے ساتھ استعمال کرائیں۔مریض کی کمر پر روغن

زنبق یا غالیہ ملیں۔اس کے علاوہ بھنا ہوا گوشت یا مزورہ زیرباج دیں۔اگر اس طرح مقصد حاصل ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ قدرے دواالمسک یا معجون مفرح کھلائیں۔

ابتدا میں گردے کے ورم حار کے علاج کے لیے باسلیق کی فصد کریں اور حسب قوت خون خارج کریں۔فصد کے بعد صبح میں یہ نسخہ دیں:

تخم ککڑی وکھیرا،تخم کدو،تخم کاسنی،تخم بقلہ،تخم تربوز۔تمام اجزا ہموزن لیں اور خشخاش ابیض 21 گرام،خشخاش اسود 3.5 گرام لے کر سفوف تیار کر لیں اور اس کے مجموعی وزن کے مساوی شکر کا اضافہ کر دیں۔یہ سفوف بوقت سحر 10.5 گرام کھلائیں اور اس کے بعد سرد پانی اور جلاب پلائیں۔صبح سویرے روغن بادام کے ہمراہ ماءالشعیر پلائیں اور دن کے باقی اوقات میں شربت بنفشہ کے ہمراہ تخمیات کا عرق پلائیں۔صندل،عرق گلاب،اشیاف مایثا،عرق کاسنی اور آب سدا بہار سے کمر کو ٹھنڈک پہنچائیں۔اگر قبض ہو تو مغز خیارشنبر،جلاب یا شربت بنفشہ اور لعاب کے استعمال سے آنتوں کو تحریک دیں البتہ قوی ادویہ سے اجتناب کریں۔ورم ٹھیک ہونے کے بعد مزورہ ماش اور اسفاناخ استعمال کرائیں اور مریض کی کمر پر خوشبودار دواؤں کا عرق بہائیں۔

بلغمی بارد ورم کے علاج کے لیے جلنجبین اور آب مویز استعمال کریں،ترنجبین سے تعدیل طبع کریں،بابونہ،تلسی،برگ غار اور مرزنجوش سے کمر پر ضماد کریں اور مزورہ زیرباج بطور غذا دیں۔افاقہ کے بعد بھنے ہوئے بکرے یا مرغ کا گوشت کھلائیں اور اس کے علاوہ سبزیاں،پودینہ اور کرفس استعمال کرائیں۔

اگر مزاج حار ہو اور گردہ گرم ہو تو ورم سوداوی کے علاج کے لیے جلاب کے ساتھ املتاس استعمال کرائیں اور کھیرے ککڑی کے بیج اور شربت بنفشہ کے ہمراہ بقلہ دیں۔

اگر بخار بالکل نہ ہو تو مریض کو جلاب کے ساتھ بیخ سوسن کا مطبوخ پلائیں۔اس کے علاوہ جلنجبین نوش کرائیں،آب نیم گرم پلائیں اور زیرباج دیں۔مریض کی کمر پر تخم کتاں،بیتھی،تخم خطمی،سویا اور بابونہ کا ضماد اس طرح کریں کہ پہلے تمام اجزا باریک پیس کر گرم پانی میں گوندھ لیں اور موم،روغن، مقل کے ساتھ مرغ و بطخ و گائے کی پنڈلی کی چربی گرم پانی میں حل کر کے کمر پر ملیں۔

(۱۳۴)

مرض:

قروح کلیہ (renal ulcer)۔گردوں کے زخم اور پیشاب میں خون کی موجودگی (haematuria)۔

سبب:

خون کی مائیت میں صفراء حاد کی آمیزش یا گردہ میں پہلے سے ورم کی موجودگی کے سبب گردوں میں زخم پیدا ہوتے ہیں۔چوٹ لگنے سے رگیں پھٹ جائیں یا خونی حدت یا رگوں کے منہ کھل جائیں تو پیشاب میں خون آتا ہے۔

عرض:

گردوں کے زخم کا مریض کمر میں درد کی شکایت کرتا ہے، پیشاب میں پیپ اور خون کی موجودگی کی شکایت کرتا ہے اور بسا اوقات ایسے مریضوں کے پیشاب میں گوشت کے معمولی ٹکڑے بھی مشاہدہ میں آتے ہیں۔اگر حدت کی وجہ سے گردہ کی رگیں پھٹ جائیں تو مریض مسخنات استعمال کرنے کی روداد پیش کرے گا۔مختلف اوقات میں خون خارج ہونے سے امتلا کی نشاندہوتی ہے۔

تدبیر:

لازمیہے کہ گردہ کے زخموں کے علاج کے لیے ابتدا میں زخموں کو صاف کرنے والی ادویہ کا انتخاب کریں جن سے بغیر حدت اور جلن کے زخموں کی صفائی ہو سکے اور اس کے بعد کھرنڈ جمانے والی دوائیں استعمال کریں۔ایسی دوائیں جو بغیر جلن پیدا کئے زخموں کو جلاء بخشتی ہیں وہ یہ ہیں:

شربت بنفشہ ہمراہ آب سادہ، بنادق البز ور ہمراہ شربت خشخاش، آب انار شیریں، پرسیاؤشاں، جلاب کے ہمراہ کھیرے اور ککڑی وخربوزے کے بیج۔اگر زخم کا تنقیہ نہ ہو پائے تو شیرخرا اور شربت خشخاش کے ساتھ قرص کا کنج کھلائیں۔اگر درد شدید ہو تو قرص کا کنج میں قدرے اجوائن خراسانی ملا کر دیں۔اس کے علاوہ صندل، گلاب، مازو، عرق گلاب اور سرکہ سے کمر پر ضماد کریں۔مریض کو زردی بیضہ مرغ، خس، کاسنی اور بقلۃ الحمقاء استعمال کرائیں۔زخم کے تنقیہ کے بعد منبت لحم ادویہ مثلاً گل

ارمنی،صمغ عربی،کتیرا یا شربت خشخاش کے ساتھ حب الآس استعمال کرائیں اور بطور غذا مزورہ اسفاناخ کھلائیں۔اگر بخار قطعانہ ہوتو فروج اسفیداج کھلائیں۔

چوٹ کی وجہ سے ہونے والے بول الدم(Haematuria) کے علاج کے لیے فصد کریں اور ساق کے خیساندہ کے ساتھ قرص کہرباء کھلائیں۔مقام مرض پر گل ارمنی،اقاقیا،رسوت،صبر اور سرکہ کے ساتھ عرق گلاب لگائیں اور مزورہ ساق بطور غذا دیں۔اگر حدت کے سبب پیشاب میں خون آئے تو فصد کریں۔صمغ عربی اور شادنج کے ساتھ ماءالشعیر پلائیں،گل ارمنی اور طباشیر کے ہمراہ آب تخم بقلہ پلائیں اور زردی بیضہ نیم برشت کھلائیں۔

اگر عروق میں امتلا ہو اور کثرت دم کی وجہ سے بول الدم ہو تو باسلیق کی فصد کریں۔طباشیر کے ساتھ رب ریباس کھلائیں۔اس کے علاوہ گل ارمنی اور دم الاخوین استعمال کرائیں۔تخم کھیرا کے ساتھ آب بارتنگ دیں۔رب بہی کے ساتھ ککڑی،بسد اور کہرباء دیں۔گردہ کے مقام پر صندل اور عرق گلاب لگائیں۔مزورہ ساق یا آب ساق کے ساتھ مرغ کا گوشت بطور غذا استعمال کرائیں۔

(۱۳۵)

مرض:

حصاۃ کلیہ(renal calculus)(گردے کی پتھری)۔گردے میں ریت (renal sand)بننااور پتھری کانکلنا۔

سبب:

گاڑھے اور لیسدار مواد کی وجہ سے گردے میں ریگ پیدا ہوتا ہے جس سے گردے کی حرارت اور رطوبات ختم ہو جاتی ہیں اور وقت گزرنے کے ساتھ ان میں سختی آجاتی ہے۔اگر مادہ بہت گاڑھا اور مقدار میں زیادہ ہو تو پتھری کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

عرض:

گردے کی پتھری کی صورت میں مریض یہ روداد پیش کرتا ہے:

شدید درد، پیشاب میں سرخ یا زرد رنگ کی ریت کی موجودگی، پیشاب کا جلن کے ساتھ تھوڑا تھوڑا نکلنا اور سرین، پیر یا متاثرہ گردہ کے نیچے والے خصیہ میں سن پن کے ساتھ بوجھل پن کی موجودگی۔

تدبیر:

بادی النظر میں اکثر اطبا کو گردے کی پتھری اور قولنج کے درد میں اشتباہ ہوتا ہے اور اس کی تفریق مشکل ہو جاتی ہے کیوں کہ دونوں امراض کے درد ایک جیسے ہوتے ہیں۔مذکورہ امراض میں پیٹ میں مروڑ بالخصوص مرض کی ابتدا میں، شدید درد، بھوک نہ لگنا، ہضم کی خرابی اہم علامات کے طور پر موجود ہوتی ہیں۔البتہ یہی علامات قولنج میں نسبتاً زیادہ شدید ہوتی ہیں۔دونوں میں اس طرح امتیاز کیا جا سکتا ہے کہ گردے سے متعلق امراض میں درد سرین کے اوپر اور پشت کے نیچے ہوتا ہے نہ کہ آگے کی جانب۔متاثرہ گردے کے پچھلے حصے میں درد موجود ہوتا ہے اور بسا اوقات مریض کے پیشاب میں ریگ یا پتھریاں نکلتی ہیں۔

اگر پیشاب میں ریگ نظر آئے تو طبیب کے لیے لازمی ہے کہ مریض کو دن میں کئی مرتبہ حمام کرائے اور اس کی پشت پر دونوں گردوں کے اطراف روغن نرگس یا روغن خیری یا روغن شبت کی مالش

کرے۔مریض کو آبزن کے لیے ایسے پانی میں بٹھائیں جس میں حسک (خارخسک)، بابونہ، ناخونہ، مرزنجوش، کرفس، کرنب، برگ خطمی اور پرسیاؤشاں کو جوش دیا گیا ہو۔

پتھری کو پھسلا کر نکالنے والی دوائیں مثلاً روغن بادام کے ساتھ فلوس خیارشبر اور لعاب کے ہمراہ شربت بنفشہ استعمال کرائیں۔مریض کی پشت کو جھنجھوڑیں اور اسے تیزی کے ساتھ سیڑھی چڑھنے اور اترنے کی ہدایت دیں۔اگر اس طرح کرنے سے پتھری ایک مقام سے دوسرے مقام کی طرف منتقل ہو جائے اور اس کے بعد شدید درد شروع ہو جائے تو لازمی طور پر درد کی تسکین کے لیے معروف و مشہور مخدرات اور مسکنات الم ادویہ مثلاً افیون اور پوست بیخ لفاح مدرات بول ادویہ میں ملا کر استعمال کریں۔اگر پتھری اپنی جگہ سے نہ ہلے تو اس کو ہلانے کے لیے پشت پر مقام درد کے زیریں حصہ میں حجامہ کریں اور حجام کو اس مخصوص مقام کو چوسنے کی ہدایت دیں تاکہ پتھری اپنی جگہ چھوڑ دے۔اگر گاڑھی رطوبات کے سبب پتھری منتقل نہ ہو تو سپستاں، بابونہ، خطمی، بنفشہ، تخم کتاں، میتھی، روغن بابونہ یا روغن سویا کا حقنہ کریں۔مریض کو خوشبودار دواؤں کے پانی میں آبزن کرائیں اور اس کی پشت پر بطخ کی چربی چپڑیں۔اگر اب بھی پتھری منتقل نہ ہو تو مریض کو مفتت حصاۃ ادویہ پلائیں۔مفتت حصاۃ ادویہ یہ ہیں:

خربوزہ، کھیرا اور ککڑی کے بیج ہر ایک 3.5 گرام، حب القلت، تخم خارخسک، بادیان، صمغ الاجاص اور پرسیاؤشاں ہر ایک 3.5 گرام۔پوست کبر، تخم کرفس، تخم مولی، زیرہ کرمانی اور سعد ہر ایک 1.75 گرام۔تمام اجزا کو سکنجبین یا وہ پانی جس میں سیاؤشاں پکایا گیا ہو کے ساتھ بمقدار 7 گرام استعمال کرائیں۔

اگر بخار موجود ہو تو مسخن ادویہ کے استعمال سے اجتناب کریں اور ملطف غذا مثلاً زیرباج یا آب نخود، بھنا ہوا گوشت یا تیتر کا سالن یا اسفیذ باج استعمال کرائیں۔غلیظ غذائیں مثلاً فطیر کی روٹی، جبن، لحم البقر، شیر اور اس جیسی دیگر اشیا ہرگز نہ دیں۔

(۱۳۶)

مرض: ذیابیطس (diabetes) میں بار بار پیشاب آتا ہے۔

سبب:

گردوں میں سوء مزاج حار یابس کا غلبہ ہوتا ہے اور غلبہ حرارت کے سبب پورے بدن کی رطوبات گردوں میں سمٹ کر آجاتی ہیں جس کے باعث دیابیطس لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

اس مرض میں مبتلا مریض بغیر بخار کے مستقل پیاس اور بغیر جلن کے کثرت سے پیشاب کی روداد پیش کرتا ہے۔ گاہے پیشاب بالکل سفید اور پانی کی طرح رقیق ہوتا ہے۔

تدبیر:

یہ بیماری کافی اہم ہے بالخصوص اگر یہ بوڑھے ضعیف لوگوں کو ہو جائے تو بوڑھے لوگوں کے لیے اس سے چھٹکارا پانا کافی مشکل ہوتا ہے۔ بقراط کا قول ہے کہ بوڑھوں کی لمبی بیماریوں کا علاج انتہائی مشکل ہوتا ہے۔ چونکہ یہ مرض سوء مزاج حار خشک کے سبب ہوتا ہے لہٰذا طبیب کے لیے لازم ہے کہ علاج بالضد کے طور پر مبردات، مرطبات اور مقویات گردہ کا انتخاب کرے۔ مثلاً مریض کو ماء الشعیر، انار، آب سرد کے ساتھ آب انگور خام، سکنجبین کے ساتھ آب کدو اور شربت خشخاش کے ہمراہ آب بقلہ استعمال کرائیں۔ آب انار کے ساتھ لعاب، جلاب کے ہمراہ آب آلو بخارا پلائیں اور اس کے علاوہ قابض رطوبت مثلاً رب ریباس، رب بہی، رب سیب، آب سیب اور رب حصرم تناول کرائیں۔

اگر بدن میں خون کا امتلا ہو تو ابتدا میں ہی فصد کریں اور تبرید مزاج کریں۔ اگر خون زیادہ نکل جائے تو آب انار کے ساتھ قرص کافور کھلائیں یا آب کدو کے ہمراہ قرص طباشیر دیں۔ صندل، عرق گلاب، آب سدابہار، آب خس، گل ارمنی، گلنار، گلاب اور اقاقیا میں تر کردہ کپڑے سے مریض کے شکم کی تبرید کریں۔ آب بقلہ، آب بارتنگ، گائے کے پھٹے ہوئے دودھ کے ساتھ روغن نیلوفر اور زبق البیض کے ذریعہ حقنہ کریں۔ دیر ہضم غذائیں مثلاً بچھڑے کا گوشت، بیضہ نیم برشت، پنیر رطب ہمک طری اور سرکہ میں پکائے گئے بکری کے سری پائے کھلائیں۔ مزید ٹھنڈی سبزیاں مثلاً خس، کاسنی، بقلۃ الحمقاء، ککڑی، کھیرا، ترش خربوز، سیب، آڑو، ناسپاتی، بہی، انار، عناب رطب، خرما اور طلع (کھجور کے درخت سے نکلنے والی کلی) استعمال کرائیں۔ بالجملہ اس کا علاج ایسے مریضوں کے علاج سے مشابہت رکھتا ہے جو حمیات حادہ محرقہ میں مبتلاء ہوں۔

امراض مثانہ اوران کا علاج

(۱۳۷)

مرض:

سوءمزاج مثانہ (abnormal temperament of urinary bladder)

حار و بارد اوراس سے پیدا ہونے والے اورام۔

سبب:

زیادہ گرم اور سرد غذاؤں کے استعمال کے سبب مثانہ میں سوءمزاج حار اور سوءمزاج سرد پیدا ہوتا ہے اور غلبہ اخلاط کے سبب مثانہ میں ورم پیدا ہوتا ہے۔

عرض:

پیشاب کا پیلا پن، شدید جلن اور عانہ (پیڑو) میں التہاب مثانہ کے سوءمزاج حار پر دلالت کرتا ہے۔ پیشاب کی سفیدی اور بغیر جلن کے اس کی کثرت سے مثانہ کے سوءمزاج سرد کی نشاندہی ہوتی ہے۔ مثانہ کے ورم حار میں بخار، درد، عسر بول اور احتباس براز کی روداد پائی جاتی ہے۔ بغیر درد کے کھنچاؤ اور احتباس سے مثانہ کے ورم بارد کا علم ہوتا ہے۔

تدبیر:

مثانہ کے سوءمزاج حار سے ہونے والی پیشاب کی دقت اور حرقت کے علاج کے لیے مبرد دوائیں مثلاً اسپغول یا جلاب، روغن بادام کے ساتھ ماء الشعیر، آب تخم بقلہ، آب تخم ککڑی، تخم خربزہ، شربت انار کے ہمراہ تخم کھیرا، شربت خشخاش کے ساتھ لعاب اور اس کے علاوہ سکنجبین کے ہمراہ آب کدو استعمال کرائیں۔ قرص خشخاش یا جلاب کے ساتھ بنادق البزور اور شربت بنفشہ بھی دیں۔ طبیب کے لیے لازم ہے کہ عرق کاسنی، عرق مکوہ اور آب سدابہار سے مثانہ کی تبرید کرے، مزورہ اسفاناخ یا زردی بیضہ مرغ یا آب ساق کے ساتھ چوزوں کا گوشت یا تازہ مچھلی تناول کرائے۔ کھانے پینے کی گرم اشیا سے پرہیز کرائیں۔

اگر مثانہ کے سوءمزاج سرد کی وجہ سے پیشاب میں تکلیف ہو تو مریض کو جلنجبین عسلی اور

اطریفل صغیر دیں۔انجیر اور مویز استعمال کرائیں۔روغن نرگس اور روغن بان مثانہ پر ملیں۔مثانہ پر آب نیم گرم بہائیں اور آب نخود یا چوزوں کا سالن یا گرم مصالحوں میں تیار کردہ مرغ کا گوشت استعمال کرائیں۔

مثانہ کے ورم حار کے علاج کے لیے باسلیق یا اکحل کی فصد کریں اور روغن بادام کے ساتھ ماء الشعیر پلائیں۔اگر قبض ہو تو مغز املتاس اور جلاب دیں۔آب تخم با قلہ، آب تخم ککڑی اور لعاب شربت بنفشہ کے ساتھ استعمال کرائیں اور تراشہ کدو، عرق مکوہ و آب سدابہار کا ضماد کریں۔اگر ورم تحلیل ہو جائے تو مثانہ پر ایسے پانی سے نطول کریں جس میں خوشبودار دوائیں شامل کی گئی ہوں اور روغن وموم سے مالش کریں۔ اگر ورم پک کر پھٹ جائے تو شربت خشخاش کے ساتھ قرص کا کنج کھلائیں۔اگر حرارت شدید ہو تو شربت بنفشہ کے ہمراہ قرص خشخاش استعمال کرائیں اور مزورہ اسفاناخ بطور غذا دیں۔افاقہ کے بعد بھنے ہوئے مرغ کا گوشت دیا جا سکتا ہے۔

اگر مثانہ میں ورم سرد ہو تو مریض کو اس پانی سے آبزن کرایا جائے جس میں کالی تلسی، برگ غار اور مرزنجوش پکایا گیا ہو۔شکر کے ساتھ تخم خربزہ اور جلنجبین شکری دیں۔آب نیم گرم اور آب نخود استعمال کرائیں۔اگر اس سے افاقہ ہو جائے تو بہتر ہے بصورت دیگر مریض کو شربت انجیر کے ساتھ معجون شجرینا دیں۔اگر پیشاب تکلیف کے ساتھ آئے تو مغز تخم خربزہ کے ساتھ تخم کرفس، رب السوس اور انیسون کو باریک پیس کر سفوف بنائیں اور سکنجبین یا جلاب یا پانی کے ساتھ 4.5 گرام مریض کو دیں۔ افاقہ کے بعد بطور غذا چوزے یا دیگر بھنے ہوئے گوشت کھلائیں۔

(۱۳۸)

مرض:

مثانہ کے سدے (obstruction of urinary bladder)، خارش اور اس کا تفرق اتصال۔

سبب:

لیسدار خلط یا پتھری یا تازہ خون یا مثانہ کے عنق میں کسی growth سے مثانہ میں سدہ پیدا ہوتا ہے۔ ایسے حاد فضلات کے سبب مثانہ میں خارش ہوتی ہے جو مثانہ کو چھیل کر زخمی کر دیتی ہے۔ کسی چوٹ یا اخلاط کی حدت و کثرت کے سبب مثانہ میں تفرق اتصال ہوتا ہے۔

عرض:

مثانہ میں موجود خلط غلیظ کی حالت میں برودت و رطوبت مزاج کی روداد ملتی ہے۔ احتباس بول، درد، قضیب میں خارش اور بے سبب اس کی ایستادگی اور پیشاب میں ریگ کی موجودگی سے مثانہ کی پتھری کی نشاندہی ہوتی ہے۔ پیشاب میں خون کی موجودگی سے مثانہ میں خون کے جمنے کا استدلال کیا جاتا ہے۔ catheter کے ذریعہ مثانہ میں موجود growth کی تشخیص کی جاسکتی ہے۔ مثانہ کی خارش میں پیشاب کی جلن اور اس میں خارش کے ساتھ بھوسی جیسے چھلکوں کی موجودگی کی روداد ملتی ہے۔ حرقت بول سے مثانہ میں موجود اخلاط کی حدت پر اور امتلاء عروق واعیاء سے اخلاط کی کثرت پر استدلال ہوتا ہے۔

تدبیر:

مثانہ کی گاڑھی خلط کے علاج کے لیے جلنجبین، سکنجبین بزوری کے ساتھ آب نیم گرم یا شراب عسل یا شراب کہنہ استعمال کرائیں۔ مریض کے مثانہ پر روغن ناردین اور بان ملیں اور بطور غذا مرغ و دیگر چیزوں کا بھنا ہوا گوشت کھلائیں۔

مثانہ کی پتھری کے علاج کے لیے تقلیل اور تلطیف غذا کریں۔ مثانہ کے اطراف محلل روغن ملیں مثلاً روغن شبت اور روغن بان۔ اور اس پر وہ پانی بہائیں جس میں بابونہ، ناخونہ اور میتھی کو پکایا گیا ہو۔ اور مریض کو 1.75 گرام حجر الیہود کا سفوف کھلائیں۔ جلاب کے ساتھ آب تخم کھیرا پلائیں اور اس

کے علاوہ زیتون، کامخ کبر (ایک مرکب غذا ہے) اور خربزہ استعمال کرنے کی ہدایت دیں۔

مذکورہ غذاؤں میں سب سے افضل عصفور کا استعمال ہے۔ جس کی صفات یہ ہیں کہ اس کا رنگ زرد خاکی ہو، پر سنہرے ہوں، اس کی پونچھ پر سفید نقطہ ہو، وہ مستقل پھدکتی اور ہمیشہ چہچہاتی ہو۔ ایسی چڑیا کے اندر مثانہ کی پتھری توڑنے کی عجیب وغریب خصوصیات موجود ہوتی ہیں بشرطیکہ اسے اسفیذ باج کے ساتھ یا بھون کر نمک کے ساتھ یا خشک کر کے تناول کیا جائے۔ اگر مثانہ میں روغن عقرب کا قطور کیا جائے یا اسے مثانہ پر ملا جائے تو اس سے بہت جلد نفع بخش نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

اگر مثانہ میں چھوٹی پتھریاں ہوں اور وہ قضیب کی جانب آجائیں تو ان کو کھینچ کر نکال لیں اور ان کے نکل جانے کے بعد شیاف ابیض، شیر زن اور زبیق ابیض کو پچکاری کی مدد سے Ureter میں داخل کریں۔ اگر پتھریاں کچھ بڑی ہوں تو ان کو catheter کے ذریعہ نکالیں اور اگر زیادہ بڑی ہوں تو انہیں توڑ کر نکالیں۔

مثانہ کے اندر جمے ہوئے خون کے علاج کے لیے آب نیم گرم کے ساتھ سکنجبین پلائیں۔ حمام کی ہوا میں دیر تک مریض کو ٹھہرائیں۔ خشب التین کی راکھ کا پانی پچکاری کے ذریعہ Ureter میں داخل کریں اور مثانہ پر مطبوخ سداب سے نطول کریں۔

مثانہ کے Polyp عسر العلاج ہیں کیونکہ ان تک رسائی مشکل ہے۔ مثانہ کی خارش کے علاج کے لیے فصد کریں۔ بنادق البزور کھلائیں، شربت بنفشہ کے ساتھ لعاب پلائیں، شربت خشخاش کے ہمراہ آب تخم کھیرا، ککڑی اور بقلہ استعمال کرائیں، گل مختوم کے ہمراہ اونٹنی اور بکری کا دودھ پلائیں، شیر زن، لعاب تخم بہی، روغن نیلوفر اور شیاف ابیض سے مثانہ میں حقنہ کریں۔ اور غذا کے طور پر چکنائی والے شوربوے یا بیضہ نیم برشت استعمال کریں۔

اگر مثانہ کا تفرق اتصال خارجی سبب سے ہو تو مثانہ پر طین، اقاقیا، صندل، عرق گلاب اور آب سدا بہار پر مشتمل دواؤں کا ضماد اور مثانہ پر آب سرد بہائیں۔ البتہ اگر تفرق اتصال کا سبب فضلات کا غلبہ ہو تو اس کے علاج کے لیے ان فضلات کا تنقیہ کریں۔ اگر اخلاط کی کیفیات کی ردائت کے سبب تفرق اتصال ہو جائے تو تعدیل کریں جس کی تفصیل پہلے گزر چکی ہے۔

(۱۳۹)

مرض:

غیر اختیاری طور پر پیشاب کا خارج ہونا سلس البول (urinary incontinence) سے موسوم ہے۔ یہ مرض زیادہ تر بچوں میں ان کے ضعف اور مثانہ کے صغر کے سبب لاحق ہوتا ہے۔

سبب:

مثانہ کے عنق پر محیط عضلات کے استرخاء یا قوت ماسکہ کے ضعف سے یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

اگر یہ مرض مثانہ کی عنق پر محیط عضلات کی کمزوری سے ہو تو اس میں بدن کی نرمی اور شحمی زیادتی کی روداد ملتی ہے۔ اگر اس مرض کا سبب قوت ماسکہ کا ضعف ہو تو رطوبتِ مزاج کی روداد موجود ہوتی ہے۔

تدبیر:

جلن کے بغیر غیر اختیاری طور پر پیشاب کی زیادتی ہو تو اس کے علاج کے لیے مریض کو جلنجبین، آب نیم گرم، اطریفل صغیر، بکثرت شراب اور زبیب استعمال کرائیں۔ پانی کم پلائیں اور ایسا روغن مثانہ پر ملیں جس میں مشک شامل کیا گیا ہو۔ اگر مریض کا مزاج مائل بہ برودت ہو اور پیشاب کی زیادتی ہو تو طبیب کے لیے لازمی ہے کہ مندرجہ ذیل دوا کا استعمال کرائے:

بلوط 17.5 گرام، کندر 3.5 گرام، راسن 7 گرام، ہلیلہ سیاہ اور بلیلہ گھی میں بریاں کیا ہوا ہر ایک 3.5 گرام، سعد 4.5 گرام، کہرباء 1.75 گرام۔ تمام اجزا کو پیس کر چھان لیں اور شہد میں گوندھ لیں۔ 4.5 گرام استعمال کرائیں اور اوپر سے مینجنج پلائیں۔

اگر مریض کا مزاج گرم ہو تو طبیب کے لیے لازمی ہے کہ مندجہ ذیل دوا استعمال کرائے:

کسفرہ 16 گرام کو ایک شبانہ روز سرکہ میں بھگوئیں اور سکھا کر بریاں کریں۔ گل ارمنی 7 گرام، بلوط 21 گرام، کہرباء 3.5 گرام، اور عدس مقشر 35 گرام لیں۔ تمام اجزا کو باریک پیس کر

چھان لیں اور ہر روز 7 گرام استعمال کرائیں اور اوپر سے سرد پانی پلائیں۔

جو مریض مثانہ کے عضلات کے استرخاء کی وجہ سے بستر پر پیشاب کرتے ہوں ان کے علاج کے لیے عانہ پر روغن بان ملیں اور شراب کہنہ پلائیں۔ اگر مثانہ چھوٹا ہونے کی وجہ سے بستر پر پیشاب نکل آتا ہو تو عانہ پر شراب اور روغن زیتون ملیں۔ طبیب کے لیے یہ بھی لازمی ہے کہ مریض کے عانہ پر خوشبودار دواؤں کے عرق کا نطول کریں۔ مریض کو بالخصوص شام کے وقت پانی کم پلائیں۔ اور مریض کو بلوط، پودینہ، سعد، زیرہ کرمانی، شکر کے ساتھ حب الآس اور بطور غذا بریاں کردہ یا گرم مصالحوں کے ساتھ پکایا گیا گوشت استعمال کرائیں۔

اگر رطوبتِ مزاج کی وجہ سے پیشاب نکلنے کا عارضہ ہو تو مریض کو جلنجبین عسلی دیں اور اس کے بعد وہ پانی استعمال کرائیں جس میں عود اور مصطگی کو پکایا گیا ہو۔ مرطب غذاؤں سے پرہیز کرائیں بلکہ مسخن اور مجفف غذائیں مثلاً قلایا اور مطجنات استعمال کرائیں۔

(۱۴۰)

مرض:

انعاظ (priapism) ایک ایسا مرض ہے جس میں قضیب ایستادہ ہو جاتا ہے اور پھول جاتا ہے اور شہوتِ جماع کے بغیر بھی اس کی ایستادگی دیر تک برقرار رہتی ہے۔

سبب:

قضیب کی جانب غلیظ ریح کے آنے کی وجہ سے یا وہاں خلط کے جماؤ کی سبب یا اوعیہ قضیب میں منی کے مجتمع ہونے کی وجہ سے یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

اگر اس مرض کا سبب غلیظ ریح ہو تو ایستادگی کے باوجود مریض اختلاج کی روداد نہیں پیش کرے گا البتہ غلیظ خلط کے سبب انعاظ ہونے کی صورت میں مریض اختلاج کی روداد پیش کرتا ہے۔ اگر اوعیہ قضیب میں منی مجتمع ہونے سے انعاظ ہو تو مدت دراز تک جماع نہ ہونے کی روداد موجود ہوتی ہے۔

تدبیر:

اگر انعاظ ریاح غلیظہ سے ہو تو قے کرائیں اور مولد ریاح غذاؤں کے استعمال سے پرہیز کرائیں۔

اس مرض کا علاج دواؤں کے ذریعہ مندرجہ ذیل دو طریقوں سے کیا جاتا ہے:

اول قسم یہ ہے کہ اگر موذی ریاح موجود ہوں تو مسخن دوائیں استعمال کی جائیں۔

قسم دوم یہ ہے کہ ریاح کی تولید کو روکنے کے لیے مبرد ادویہ استعمال کی جائیں۔

مسخن دواؤں کی ضرورت کے وقت تخم سداب وصعتر، زیرہ، کرفس اور ہالون وغیرہ کو مفرد یا مرکب کے طور پر شراب کہنہ یا آب سداب کے ہمراہ 5-10.5 7 گرام استعمال کرائیں کیوں کہ ان ادویہ سے ریاح خارج ہوتی ہے۔ قضیب پر روغن یاسمین ملیں۔ استفراغ سے قبل بہتر ہے کہ مرض کی شروعات میں (جب کہ مریض کے بدن میں امتلا موجود ہو) مذکورہ دواؤں کے استعمال سے پرہیز

کرائیں کیونکہ ان ادویہ کے استعمال سے مرض میں مزید تحریک پیدا ہوسکتی ہے۔

مبرد ادویہ: کشنیز خشک، اجوائن خراسانی، گلنار، انار دانہ، عدس، تخم بارتنگ، تخم بقلہ، تخم خس اور تخم کاسنی۔

طبیب کے لیے یہ لازمی ہے کہ مریض کے قضیب پر آب خس کے ساتھ روغن گل، آب کشنیز، صندل، کافور اور افیون کا طلا کریں۔ مذکورہ ادویہ کا زیادہ استعمال نہ کیا جائے کیوں کہ ان ادویہ کے کثرت استعمال سے موذی حس پیدا ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ بطور غذا چوزوں کا فروج زیرباج یا آب سماق استعمال کرائیں۔

اگر یہ مرض قضیب کے اعصاب میں خلط کے جماؤ سے پیدا ہو تو اسہال اور قے کی مدد سے بدن کا استفراغ کریں۔ خلط غلیظ پیدا کرنے والی غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ عضو مخصوص پر روغن خیری ملیں۔ گرم خوشبودار دواؤں کے عرق سے اسے دھوئیں اور بطور غذا بریاں کردہ گوشت کھلائیں۔

اگر مادہ منی اکٹھا ہونے کی وجہ سے انعاظ ہو تو باسلیق کی فصد کریں۔ مبرد مشروبات مثلاً ماء الشعیر، عرق انار، آب تخم بقلہ اور تخم کھیرا استعمال کرائیں۔ نیز شربت بنفشہ کے ذریعہ بدن کا استفراغ کریں۔ ٹھنڈی سبزیاں مثلاً خس اور بقلۃ الحمقاء کھلائیں۔ کھٹا دہی اور سرکہ کے ساتھ پکائی ہوئی عدس مقشر کھلائیں۔

طبیب کے لیے لازم ہے کہ روغن بنفشہ اور کافور کے ساتھ ماء الشعیر کا حقنہ کرے اور مریض کی پشت پر برگ بنفشہ اور لعاب تخم اسپغول سے ضماد کرے۔ اس کے علاوہ مریض کی پشت پر سیسہ لٹکائے، مریض کو گدی یعنی پشت کے بل سونے سے باز رکھے اور اس کی پشت پر سرد پانی بہائے۔

(۱۴۱)

مرض:

استرخاء قضیب اور سیلان منی (penile flaccidity and discharge of semen)۔قضیب کی حرکت کا فقدان اور سیلان منی اور لذت کے بغیر منی کا اخراج۔

سبب:

قضیب کا مزاج سرد ہونے کی وجہ سے قضیب میں استرخاء ہوتا ہے۔منی کی کثرت یا گرم ماکولات ومشروبات کا بکثرت استعمال یا جماع کے بارے میں زیادہ سوچنے یا مدت دراز تک جماع نہ ہونے سے سیلان منی ہوتا ہے۔

عرض:

مریض کے ٹھنڈے پانی میں اترنے پر اس کا قضیب نہ سکڑے تو اس سے قضیب کے استرخاء پر استدلال ہوتا ہے۔منی کے گاڑھے پن،سفیدی اور جماع کے دوران منی کا زیادہ خارج ہونے سے کثرت منی پر دلالت ہوتی ہے۔قسم ثانی میں منی زرد اور رقیق ہو جاتی ہے۔آخر کی دونوں اقسام کا استدلال مریض کے استفسارات سے ہوتا ہے۔

تدبیر:

قضیب کا استرخاء فالج کی ایک قسم ہے لہٰذا طبیب کے لیے اس کا علاج کافی اہم ہے۔مریض کو سرد پانی میں اترنے کی ہدایت کریں۔پانی میں اترنے کے بعد اگر اس کا قضیب سکڑ جائے تو مرض قابل علاج ہے اور نہ سکڑنے کی صورت میں مرض نا قابل علاج ہے۔

اس میں موجود خلطِ غلیظ کے علاج کے لیے مسخن اور ملطف ادویہ مثلاً جلنجبین عسلی یا دوا المسک اور شجرینا دیں۔مریض کے عضو مخصوص پر گرم روغنیات مثلاً روغن بان اور روغن خیری سے مالش کریں۔مسخن غذائیں مثلاً عصافیر اور چوزے کا گوشت اور دارچینی ورائی میں تیار کردہ گوشت کھلائیں۔مریض کو مویز اور شراب کہنہ تناول کرنے کی ہدایت کریں۔اگر مدت مرض دراز ہو جائے اور لاغری کے آثار پیدا ہو جائیں تو علاج کا قصد نہ کریں۔

اگر کثرتِ منی کے سبب سیلان منی ہو تو مریض کو گوشت کے کثرت استعمال سے باز رکھیں۔فصد کے ذریعہ استفراغِ بدن کریں۔زیادہ تھکان ہونے دیں۔لہسن اور سداب کا استعمال بڑھادیں۔مریض کو زیادہ جگا کے رکھیں اور آب انگور خام کا مزورہ استعمال کرائیں۔

قسم دوم کا علاج (جو گرم ماکولات ومشروبات کے کثرت استعمال سے ہوتا ہے) مبردات مثلاً آب تخم بقلہ اور سکنجبین سادہ سے کریں۔شکر کے ساتھ تخم اسپغول دیں۔سرد پانی اور شربت نیلوفر کے ہمراہ تخم خس اور کشنیز استعمال کرائیں اور اس کے علاوہ آب سماق کے ہمراہ چوزوں کا گوشت دیں۔

قسم سوم کے علاج کے لیے مریض کو دیگر افکار ومشاغل میں مصروف رکھیں۔

قسم چہارم کے علاج کے لیے مریض کو مستقل جماع کی ہدایت کریں۔

مذی اور انعاظ کو روکنے کے لیے جماع کی غرض سے مریض کو ایسے بستر پر لٹائیں جسے طبری اور کتاں کے ذریعہ ٹھنڈا کیا گیا ہو۔مریض کی پشت پر خس،عرق مکو اور طحلب لگائیں اور پشت پر سیسے کا ٹکڑا باندھ دیں۔

قوت ماسکہ کے ضعف سے ہونے والے سیلان منی کے علاج کے لیے بہی،انار،گل ارمنی،تخم خس اور شربت سیب کے ہمراہ طباشیر استعمال کرائیں۔

طبیب کے لیے لازمی ہے کہ اقاقیا،سماق اور آب آس سے مریض کی پشت پر ضماد کریں۔انار دانہ یا سرکہ کے ساتھ چوزوں کا گوشت کھلائیں اور درخت خرما کا پھول اور گوند استعمال کرائیں۔

(۱۴۲)

مرض:

قضیب کا ورم (inflammation of penis) حار، ورم صلب، ٹیڑھا پن، مجری قضیب کا سدہ اور اس کے اندر growth کی موجودگی۔

سبب:

خلط حار کی زیادتی سے قضیب میں ورم حار کی تولید ہوتی ہے۔ خلط بارد کی زیادتی سے قضیب میں ورم صلب ہوتا ہے۔ قضیب کے عضلات و اعصاب کے ضرر کے سبب قضیب میں تیڑھا پن پیدا ہوتا ہے۔ خلط غلیظ کے سبب قضیب میں سدہ اور لحمی زیادتی یا مسے کے سبب نابت (growth) کی تولید ہوتی ہے۔

عرض:

حرارت اور درد کے ذریعہ قضیب کے ورم حار کا استدلال ہوتا ہے۔ قضیب کی سختی اور عدم درد سے صلابت کی نشاندہی ہوتی ہے۔ اگر قضیب میں عضلاتی تشنج کے سبب ٹیڑھا پن آجائے تو متاثرہ جانب قضیب جھک جائے گا اور اگر اعصابی اذیت کی وجہ سے ٹیڑھا پن ہو تو قضیب میں صلابت موجود ہوگی۔ عسر البول سے قضیب کے سدہ کا اور قضیب میں آلہ داخل کرنے سے قضیب کی growth کا علم ہوتا ہے۔

تدبیر:

قضیب کے ورم حار کے علاج کے لیے باسلیق کی فصد کریں۔ ماء الشعیر پلائیں اور سکنجبین کے ہمراہ آب تخم بقلہ پلائیں۔ قضیب پر صندل، عرق گلاب اور گل ارمنی کے ساتھ آب خس سے طلا کریں۔ اس کے علاوہ سرکہ اور اسفیداج استعمال کرائیں۔

قضیب کے سخت ورم کے علاج کے لیے قضیب پر روغن بادام، موم کے ساتھ روغن ارنڈ اور بطخ کی چربی لگائیں۔ بابونہ اور ناخونہ سے ضماد کریں اور اس پر آب نیم گرم بہائیں۔

قضیب کے ٹیڑھے پن کے علاج کے لیے جلنجبین شکری اور آب نیم گرم پلائیں۔ غلیظ

غذاؤں سے اجتناب کرائیں، مرغ کی چربی قضیب پر ملیں، اور قضیب کو اس گرم پانی سے دھوئیں جس میں بابونہ اور ناخونہ پکایا گیا ہو۔ بطور غذا بریاں گوشت اور مزورہ زیرباج استعمال کرائیں۔

خلط غلیظ سے قضیب میں سدہ پیدا ہونے کی صورت میں مریض کو جلنجبین عسلی اور شجرینا استعمال کرائیں۔ مطبوخ تخم کرفس، اجوائن اور شہد و روغن زنبق شامل کردہ پودینہ کو پچکاری کے ذریعہ قضیب میں پہنچائیں۔ قضیب پر ایسے پانی کا نطول کریں جس میں مرزنجوش، پودینہ اور صعتر پکایا گیا ہو اور بطور غذا آب نخود پلائیں۔

اگر قضیب میں دانوں کی وجہ سے رکاوٹ ہو تو فصد کے ذریعہ اس کا علاج کریں۔ جلاب اور تخم ککڑی کے ساتھ لعاب پلائیں۔ شربت خشخاش کے ساتھ خربوزے کا استعمال کریں۔ تخم اسپغول اور روغن گل قضیب پر بطور ضماد لگائیں۔

اگر قضیب پھٹ جائے تو شیرزن اور روغن گل کی پچکاری کریں۔ اگر حدت بول سے مجریٰ قضیب چھل جائے تو فصد کریں۔ اس کے علاوہ مبردات پلائیں اور شیرزن، زبیق البیض، شیاف ابیض اور روغن گل پچکاری کے ذریعہ قضیب میں داخل کریں۔

قضیب کے اندر growth اگر زیادہ گہرائی میں نہ ہو تو مجری میں آلہ ڈالیں اور مجری کے کھلنے کے بعد پارہ مصفیٰ، روغن گل اور اسفیداج الرصاص (سیسہ) پچکاری کی مدد سے قضیب میں داخل کریں۔ اگر درد زیادہ ہو تو صافن کی فصد کریں۔ اگر مجری قضیب میں رکاوٹ اتنی دور ہو کہ وہاں تک آلہ کی رسائی نہ ہو سکے اور اندر سختی بھی ہو تو اس کا علاج مشکل ہے۔

(۱۴۳)

مرض:

حشفہ کی کھال کی تنگی کو قب (preputium) سے موسوم کیا جاتا ہے۔قب کی دو اقسام ہیں:
پہلی قسم وہ ہے جس میں حشفہ کی کھال اتنی سخت ہو جاتی ہے کہ وہ حشفہ کو ڈھانپ لیتی ہے جسے phymosis کہتے ہیں۔

دوسری قسم وہ ہے جس میں حشفہ کی کھال اتنی زیادہ اوپر کی جانب کھنچ جاتی ہے کہ اس کا واپس آنا مشکل ہو جاتا ہے اسے paraphimosis سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سبب:

حشفہ کے زخم کے اندمال یا کسی لحمی زیادتی کی موجودگی کے سبب قب کی پہلی قسم یعنی phymosis لاحق ہوتی ہے۔جلد کے چھوٹے ہونے یا حشفہ کے ورم کے سبب قب کی دوسری قسم یعنی paraphymosis لاحق ہوتی ہے۔

عرض:

قسم اول کی موجودگی میں حشفہ چھُپ جاتا ہے اور پیشاب خارج نہیں ہو پاتا ہے۔قسم دوم میں حشفہ نمایاں ہوتا ہے،اس میں کھنچاؤ ہوتا ہے اور وہ بڑا ہو جاتا ہے۔

تدبیر:

قسم اول کے علاج کے لیے معالج کو چاہئے کہ حشفہ کی کھال کو آگے کی جانب کھینچے، چاروں جانب سے سنانیر اندر داخل کرے اور خادم سے کہے کہ جتنا ممکن ہو اسے اوپر کی جانب کھینچتا رہے۔اگر یہ مرض اندمال جرح کے سبب لاحق ہوا ہو تو طبیب کے لیے لازم ہے کہ حشفہ کی کھال میں داخلی جانب نشتر سے چار جگہ شگاف لگائے اور شگاف کو سیدھ میں برابری کے ساتھ کھینچے۔اگر حشفہ کی کھال حشفہ سے چپکی ہوئی ہو تو اندرون میں چاروں جانب شگاف لگائیں اور اس کے بعد اس گرہ کو کھول دیا جائے جو دوران اندمال بنی ہو۔اس طرح کرنے سے حشفہ کی کھال کو کھینچنا اور حشفہ پر واپس لوٹانا ممکن ہو جاتا ہے۔

اگر یہ مرض اندرونی جانب لحمی زیادتی کی تولید کے سبب ہو جو اطراف میں چپکی ہوئی ہو

تو طبیب کے لیے لازم ہے کہ حشفہ کی کھال کو اوپر کھینچنے کے بعد پوری لحمی زیادتی پر شگاف لگائے اور گوشت کو کاٹ کر نکال لے۔حشفہ پر سیسہ کی انبوب(Tubes) لگا کر صاف کپڑے کی پٹی کر دیں۔انبوب کا ہر طرف سے یکساں ہونا لازمی ہے کیوں کہ جب ان انبوب کو حشفہ کے اطراف لگایا جاتا ہے تو حشفہ کی کھال نہ تو واپس پلٹتی ہے اور نہ چپکتی ہے کیوں کہ یہ انبوب کھال اور حشفہ کے درمیان حائل ہو جاتے ہیں۔

اگر حشفہ کی کھال کے نقص (Hypospedia) کے سبب مرض قب ہو تو جراحی علاج کے باوجود کامیابی کم حاصل ہوتی ہے کیوں کہ جراحی علاج سے طبعی ساخت کو نہیں بدلا جا سکتا ہے اور یہ بدنما بھی نہیں لگتا ہے۔اس کا جراحی علاج کرنے سے انسان اپنے اوپر ایک عذاب مسلط کر لیتا ہے۔

حشفہ کے ورم کے علاج کے لیے فصد کریں اور بذریعہ اسہال بدن کا تنقیہ کریں۔موم اور روغن سے طلا کریں، عضو مخصوص پر آب نیم گرم سے نطول کریں، اس پر دودھ دوہیں، تقلیل غذا کریں اور غذا کی اصلاح کریں۔

امراض خصیتین اوران کا علاج

(۱۴۴)

مرض:

شہوتِ جماع کا فقدان (loss of libido)۔

سبب:

منی کی قلت یا سوءمزاج سرد یا سوءمزاج حار یا سوءمزاج خشک یا رطب کے غلبہ سے شہوت جماع ختم ہوجاتی ہے۔

عرض:

اگر قلت منی کے سبب شہوت ختم ہوتی ہے تو مریض کثرت استفراغ کی روداد پیش کرتا ہے۔سوءمزاج سرد کے غلبہ سے مرض ہوتو منی کی غلظت اوراس کی سفیدی سے استدلال ہوتا ہے۔غلبہ حرارت ہوتو منی کی رقت اوراس کے صفراوی رنگ سے استدلال ہوتا ہے۔سوءمزاج خشک ہوتو منی کی قلت سےاورسوءمزاج رطب ہوتو منی کی کثرت سے استدلال کیا جاتا ہے۔

تدبیر:

شہوت جماع کے فقدان کا علاج اصل سبب کے اعتبار سے کیا جاتا ہے۔اگر یہ مرض قلت منی کی وجہ سے ہوتو عمدہ خون کی تولید کرنے والی مرغوب غذائیں مثلاً ایک سالہ بکرے کا گوشت،عمدہ روٹی اورعمدہ شراب استعمال کرائیں۔حمام کرائیں،ریاضت کرائیں اورخوشبوئیں استعمال کرائیں۔

اگرسوءمزاج سرد کے سبب فقدان شہوت ہوتو مریض کوجلنجبین ،آب نیم گرم،کم عمر پرندے کا بھنا ہوا گوشت اورعصافیر کا بریاں گوشت استعمال کرائیں۔اگراس طرح افاقہ ہوجائے تو بہتر ہے ورنہ قدرے جوارش مشک کھلائیں اورخصیتین پرروغن زنبق لگائیں۔

اگر سوء مزاج حار کے غلبہ کی وجہ سے فقدانِ شہوت ہوتو مریض کوماء الشعیر ،آب تخم بقلہ،جلاب کے ہمراہ تخم اسپغول،بھنی اور تلی ہوئی تازہ مچھلی، دودھ، پیاز، خس اورکھیرااستعمال کرائیں۔تھکان کم ہونے دیں اورخصیتین پرروغن بنفشہ ملیں۔

اگر رطوبت کے غلبہ سے فقدان شہوت ہو تو اس کے علاج کے لیے مریض کو سکنجبین بزوری، اور وہ پانی پلایا جائے جس میں عود پکائی گئی ہو، نیز قنابیر استعمال کرائیں۔

اگر خشکی کی زیادتی کی وجہ سے فقدانِ شہوت ہو تو مریض کو مرطب غذائیں مثلاً نخود کے ساتھ بکری کے تندرست بچوں کے گوشت کا سالن اور زردی بیضہ مرغ استعمال کرائیں۔ شیریں پانی سے حمام کرائیں، اعضا پر روغن وموم سے مالش کریں۔ تھکان پیدا کرنے والی حرکات اور دائمی تفکرات سے اجتناب کرائیں۔ مریض کو دلفریب مناظر والی جگہ پر رکھیں، کھیل کود اور مسرت وشادمانی کے کاموں میں مصروف کریں اور شراب پلائیں۔ منی کی تولید کرنے والی غذائیں مثلاً پیاز اور گاجر کے ساتھ ایک سالہ جانور/ بکری کا گوشت، قنابر وعصافیر کا دماغ اور انگور استعمال کرائیں۔

ایک اہم پہلو یہ ہے کہ جماع کی منفعت کے تعلق سے متقدمین میں اختلاف رائے پایا جاتا ہے۔ بعض کے مطابق بدن کے لیے جماع قطعاً مفید نہیں ہے بلکہ صرف نسل انسانی کی بقاء کا ذریعہ ہے البتہ بعض متقدمین کے نزدیک اگر جماع معتدل انداز میں کیا جائے تو نفع بخش ہے۔ جسم میں موجود فضلات کا استفراغ، نمو کی غرض سے جسم کی تیز حرکات اور سودای افکار کا ازالہ جماع کے فوائد میں شامل ہے کیوں کہ منی کی زیادتی اور اس کے احتراق کے نتیجہ میں بخارات دماغ کی جانب صعود کرتے ہیں جس سے دماغ میں فساد پیدا ہوتا ہے۔ البتہ کثرتِ جماع سے بوجھل پن، اعضا میں کھنچاؤ اور درد کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

جالینوس کے مطابق اگر شدید حاجت کے باوجود جماع سے اجتناب کیا جائے تو موت واقع ہو سکتی ہے۔

ایک قول یہ بھی ہے کہ جماع اس شخص کے لیے فائدہ مند ہے جس کی قوت قوی اور حرارت غریزی شدید ہو اور اس کے جسم میں دخانی بخارات موجود ہوں کیوں کہ جماع کے ذریعہ بخارات تحلیل ہو جاتے ہیں اور امتلا ختم ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ تنفس آسان ہوتا ہے اور مالیخولیا سے چھٹکارا حاصل ہوتا ہے۔ جماع کا بہترین وقت سونے سے قبل اور کھانے کے بعد ہے۔ اگر انسان کثرت سے جماع کرتا ہے تو اس کے قوی کمزور، رنگ صفراوی اور حواس پراگندہ ہو جاتے ہیں۔ رعشہ، فالج اور ہلاکت کی نوبت بھی آسکتی ہے۔

(۱۴۵)

مرض:

خصیتین کے ورم کو (orchitis) سے موسوم کرتے ہیں۔خصیتین میں حار اور بارد دونوں اقسام کے اورام لاحق ہو سکتے ہیں۔

سبب:

دموی یا بلغمی یا سوداوی اخلاط کے غلبہ کے سبب خصیتین میں اورام کی تولید ہوتی ہے۔

عرض:

خصیتین میں کھنچاؤ، درد، سرخی اور التہاب سے خصیتین کے ورم حار پر استدلال ہوتا ہے۔خصیتین کی نرمی، درد نہ ہونا اور سفیدی جلد خصیتین کے بلغمی ورم کی نشاندہی کرتا ہے۔خصیتین کی سختی، فقدان حس اور سیاہ رنگت خصیتین میں سوداوی خلط کے غلبہ پر استدلال کرتا ہے۔

تدبیر:

خصیتین کے ورم حار کی ابتدا میں اس جانب کی باسلیق کی فصد کریں جس جانب کا خصیہ متورم ہو۔اگر دونوں خصیے متورم ہوں تو پہلے بائیں ہاتھ کی فصد کریں اور دوسرے روز دائیں ہاتھ کی کریں۔حسب ضرورت خون نکالیں اور طبعت کی مدد کریں۔مقام مرض پر طحلب، مکوہ، آب سدا بہار، صندل اور عرق گلاب سے طلا کریں۔ماء الشعیر سے مزاج کی تبرید کریں اور اوپر سے سکنجبین پلائیں۔انار ترش چوسنے کی ہدایت دیں اور سکنجبین وجلاب کے ہمراہ آب تخم بقلہ اور لعاب پلائیں۔تحلیل ورم اور بخار اترنے کے بعد مزورہ حصرم استعمال کرائیں۔تنقیہ کے وقت مقام ماؤف پر موم اور روغن ملیں۔مریض کو حمام کرائیں اور ہدایت کریں کہ وہ متاثرہ مقام پر آب نیم گرم بہائے۔

اگر خصیتین میں بلغمی ورم ہو تو مریض کو بلغم کے استفراغ کے لیے دوائیں استعمال کرائیں، جلنجبین دیں اور اس کے بعد آب نیم گرم پلائیں۔مریض کے متاثرہ عضو پر روغن یاسمین یا روغن بان ملیں اور اسے ہدایت دیں کہ وہ اپنے عضو کو خوشبودار دواؤں کے عرق سے دھوئے۔آب نخود

بطور غذاء استعمال کرائیں۔اگر ورم تحلیل ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ کندر آرد، باقلہ کا آٹا، بکری کی پگھلی ہوئی چربی میں شامل کردہ زیرہ اور موم کا ضماد کریں۔

اگر خصیتین میں سخت ورم ہوتو خلط سوداوی سے بدن کا استفراغ کریں اور آرد نخود و باقلہ، تخم کتاں، رماد کرنب، بابونہ و ناخونہ، بطخ اور بکری کی چربی میں مخلوط بنفشہ خشک اور روغن سوسن کا خصیتین پر ضماد کریں۔اگر ورم تحلیل ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ مقل، اشق اور لبنی سائلہ لگائیں: تمام دواؤں کو مینجنج میں تحلیل کرلیں، محلول کے ہموزن باقلہ کا آٹا محلول میں ملا دیں۔اس پر روغن سوسن شامل کر دیں، مقام مرض پر اسے ضماد کریں اور آب نیم گرم سے دھوئیں۔اس کے علاوہ مزورہ زیر باج استعمال کرائیں۔

خصیتین کی جھلیوں کے امراض اوران کا علاج

(۱۴۶)

مرض:

قرومائی یعنی قیلہ مائیہ (hydrocele) ۔قرولحمی یعنی ورم خصیتین اورقرومعائی یعنی فتق ارہی (inguinal hernia)۔

سبب:

خصیتین کی اوپری جھلی میں مائیت جمع ہونے سے قرو مائی یعنی hydrocele کی اورسوداوی فضلات کی زیادتی سے قرولحمی لاحق ہوتا ہے۔قرومعائی یعنی inguinal hernia کا سبب حالیین یعنی inguinal capral کے سوراخوں کا چوڑا ہونا ہے۔اب یہ چوڑائی رطوبت یازیادہ کودنے یازور سے چیخنے یاشکم کو ڈھانکنے والی جھلی peritonium میں شگاف پیدا ہوجانے بالخصوص کھانے کی وجہ سے امتلا کے باعث واقع ہوجاتی ہے۔

عرض:

خصیہ کی جلد کے نیچے ہاتھ لگانے پر اگر پانی کی موجودگی کا احساس ہوتو قرو مائی (hydrocele) کی نشاندہی ہوتی ہے۔اگر پانی کے بجائے تمدد اورسختی کااحساس ہوتو قرولحمی پر استدلال ہوتا ہے۔اس کےعلاوہ اگردبانے پرکسی چیز کےاندرجانے اورچھوڑنے پر باہرآنے کااحساس ہوتو قرومعائی (inguinal hernia) کی تشخیص ہوتی ہے۔

تدبیر:

ابتدامیں قرومائی کےعلاج کے لیے مریض کو پرہیز کرائیں،اصلاح غذا کریں اورخصیتین پرمندرجہ ذیل اجزاپرمشتمل ضمادکریں:

حب الغار،فلفل اورنطرون ہرایک 10.5 گرام،کبوتر کی بیٹ 35 گرام، زیرہ3.5 گرام،آب گرم میں تحلیل کردہ اشق 7 گرام،روغن قسط میں پگھلایا ہوا زفت 3.5 گرام ،پھٹکری 10.5 گرام،موم 14 گرام اورزیت 70 گرام ۔تمام اجزاکوپیس لیں اورسرکہ میں تحلیل کردہ زفت

اور اشق ملا لیں۔اب اس محلول کو روغن میں پگھلائے ہوئے موم میں ملائیں اور یکجا ہونے کے بعد خصیتین پر ضماد کریں۔

اگر خصیتین کا پانی تحلیل نہ ہوتو کھال میں سوراخ کریں اور خوب اچھی طرح نچوڑ کر پانی نکال لیں۔پانی کے اخراج کے بعد مقام مرض پر خشک ادویہ چھڑکیں اور پٹی باندھ دیں۔اس طرح کے علاج میں دوبارہ پانی نہ جمع ہونے کی ضمانت نہیں ہوتی ہے لہٰذا ہر مرتبہ سوراخ کرنے کی حاجت پیش آسکتی ہے۔چنانچہ یہی وجہ ہے کہ بعض اطبا اس مرض کا جراحی علاج کرتے ہیں۔یعنی خصیتین پر شگاف لگا کر پانی نکال لیتے ہیں اور خصیتین کی اوپری کھال کا کچھ حصہ کاٹ دیتے ہیں تا کہ دوبارہ پانی جمع نہ ہو سکے۔

بعض اطبا شگاف لگانے کے بعد حاد ادویہ سے علاج کرتے ہیں جو ادویہ گوشت کو ختم کرتی اور اس تھیلی کو جس میں پانی جمع ہوتا ہے پگھلا دیتی ہیں اور زخم کو مندمل کر دیتی ہیں۔بعض اطبا اس کے معالجہ کے لیے علاج بالکئی کا طریقہ اپناتے ہیں۔

قروحی کا علاج محلل ادویہ کے ذریعہ سخت ورم کے علاج کے طرز پر کیا جاتا ہے۔اس کا جراحی علاج کافی خطرناک ہوسکتا ہے کیوں کہ علاج کے بعد خون کا بہاؤ ہوسکتا ہے۔

قروالدالیہ (Varicocele) کے علاج کے لیے مسہل سوداء ادویہ کے ذریعہ استفراغ بدن کریں یا تعدیل مزاج اور اصلاح غذا کریں۔نیز مرہ سوداء پیدا کرنے والی غذاؤں سے اجتناب کرائیں۔خصیہ کی ظاہری رگوں کو کھولیں اور اس میں سے خالص خون نکالیں تا کہ بیماری میں تخفیف ہو سکے۔اس مرض کا جراحی علاج بھی خطرناک ہوتا ہے لہٰذا محلل ادویہ سے ہی علاج کیا جائے۔

فتق (inguinal hernia) اگر رطوبت کی وجہ سے ہوتو اس کا علاج قابض ادویہ مثلاً جوزالسرو، سعد، مازو، کندر، اقاقیا اور مرزنجوش سے کریں۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ تمام اجزا کو پیس کر شراب میں گوندھیں اور آنت کے باہر نکلے ہوئے حصہ کو اس کے مقام پر واپس کر کے مذکورہ ضماد لگا کر اچھی طرح باندھ دیں۔نیز مریض کو ہدایت کریں کہ حرکت نہ کرے۔مستقل طور پر رفع قبض کرتے رہیں اور مقام مرض کو اچھی طرح باندھ کر رکھیں تا کہ مرض کا اعادہ نہ ہو۔

امراض رحم اوران کا علاج

(۱۴۷)

مرض:

عورتوں میں مرگی سے ملتے جلتے دورے پڑنا اختناق الرحم (hysteria) سے موسوم ہے۔

سبب:

اوعیہ منی میں منی کا بکثرت جمع ہو جانا، اس کا فساد اور اس کے ردی ونقصاندہ ابخرہ کا دماغ و قلب کی جانب صعود کر جانا اختناق الرحم کا سبب ہوتا ہے۔ نیز مدت دراز تک دم حیض کے رک جانے سے بھی یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

عورت کا مدت دراز تک جماع سے دوری باوجود یکہ کے کہ اس کے اندر قوت شہوت موجود ہو قسم اول کے سبب پر دلالت کرتا ہے۔ مدت دراز تک دم حیض نہ جاری ہونے سے قسم ثانی کی نشاندہی ہوتی ہے۔

تدبیر:

یہ خطرناک مرض ہے کیوں کہ اس میں مبتلا مریضہ کو محسوس ہوتا ہے کہ کوئی شے اس کے عانہ سے اٹھ کر اوپر کی جانب چڑھ رہی ہے اور اس کے بعد اسے غشی طاری ہو جاتی ہے۔ اگر اس مرض کا دورہ شدید ہو تو مریضہ مردہ کی طرح بے حس وحرکت ہو جاتی ہے اور کبھی دورہ کی حالت میں ہی گلا گھٹنے سے اس کی موت واقع ہو جاتی ہے۔

اگر یہ مرض احتباس حیض سے ہو تو اس کے اور پیشاب کے رنگ سے استدلال کیا جا سکتا ہے۔ دونوں کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے اور گاہے گوشت کے دھوون کی مانند ہو جاتی ہے۔ اور دورے کا وقت قریب آنے پر عورت کو سستی، رخساروں پر سرخی، بے چینی، ہذیان (بے سر و پا باتیں) اور زردی اور پنڈلیوں میں کمزوری لاحق ہوتی ہے۔ اگر بیماری راسخ ہو جائے تو غشی اور حد درجہ کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔

اگر بکثرت منی جمع ہونے سے یہ مرض لاحق ہوتو حیض کے دوروں اوراس کے جاری ہونے کے اوقات سے استدلال کیا جاتا ہے۔

اگر احتباس حیض کی وجہ سے یہ مرض ہوتو صافن یا باسلیق کی فصد کے ذریعہ استفراغ بدن کریں۔ نیز دونوں پنڈلیوں پر حجامہ بھی کریں۔ فصد کے بعد مطبوخ افتیمون کی مدد سے اسہال لائیں اور بھر پیٹ کھانا کھانے کے بعد آب سویا کی مدد سے مریضہ کو قے کرائیں۔ تنقیہ کے بعد روغن بادام کے ساتھ ماءالاصول پلائیں۔ اگر اس سے غرض حاصل ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ مریضہ کو ماءالبزور کے ساتھ معجون کرکم کھلائیں اور اسے ہدایت دیں کہ وہ مسخن فرزجہ سے حمول کرے اور کبریت وقیریہ کے پانی سے دھوئے۔ اس کے علاوہ مریض کو حمام کرنے کی ہدایت کریں۔ مسخن اور لطیف غذائیں مثلاً زیرہ اور دارچینی کے ساتھ تیار کردہ پرندوں کا گوشت کھلائیں اور غلیظ اغذیہ سے اجتناب کرائیں۔

اگر یہ بیماری منی جمع ہونے سے ہوئی ہو جو کہ اکثر واقع ہوتا ہے تو مریضہ کی شادی کرادیں۔ اگر شادی میں بے رغبتی ہوتو دائی کو ہدایت دیں کہ وہ اپنی انگلی پر روغن زنبق، بان یا روغن خلوق لگائے اور مریضہ کے فم رحم پر اس طرح ملے کہ رطوبت اندر تک پہنچ جائے۔ اس طرح کرنے سے افاقہ ہوتا ہے۔ نیز مقلل منی مشروب پلائیں اور تقلیل غذا کی ہدایت دیں۔

اگر دورہ کے وقت مرض کا علم ہوتو مریضہ کے دونوں پیروں کو مظبوطی سے باندھ دیں اور زور دار طریقہ سے اس کے قدموں کو رگڑیں۔ کندس سے چھینک دلائیں، حراق (شدید کھارا پانی) سے نشوق کرائیں، اس کے کانوں کے پاس چیخیں اور دائی کو ہدایت دیں کہ وہ روغن یاسمین سے حقنہ کرے۔ اس کے علاوہ انگلی پر روغن لگا کر فم رحم کی مالش کرے اور خوشبودار دواؤں مثلاً مشک، ندا اور عنبر سے رحم میں دھونی دے تا کہ استرخا پیدا ہو سکے اور اس میں موجود اشیا تحلیل ہو سکیں۔

افاقہ ہونے کے بعد شراب ممزوج پلائیں۔ جب صحت کاملہ حاصل ہو جائے تو جلنجبین اور طبیوج کے شوربہ کے ساتھ خشکاری کی روٹی دیں یا پرندوں کا قیمہ کھلائیں جس میں دارچینی اور زیرہ شامل ہو۔

اگر حاملہ خاتون کو یہ مرض لاحق ہو جائے تو نہ فصد کریں اور نہ ہی اسہال لائیں بلکہ لطیف غذائیں دیں اور محلل روغنیات سے مالش کرنے پر ہی اکتفا کریں۔

(۱۴۸)

مرض:

غیر حاملہ عورت کا حاملہ عورت اور مستبقین کی مانند ہو جانے کو رجاء (phantom pregnancy/false pregnancy/ pseudocyesis) سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سبب:

آغشیہ رحم میں سخت ورم کی تولید یا اس میں غلیظ ریاح بند ہو جانے کے سبب رجاء لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

عروق کے مسدود ہونے کی وجہ سے حیض رُک جاتا ہے لہذا رنگ خراب ہونے، شہوت کی کمی، شکم کے بڑے ہونے، پستانوں کے پھولنے اور ہاتھوں و پیروں کے ڈھیلے پن سے رجاء پر استدلال کیا جاتا ہے۔

تدبیر:

اگر ابتدا میں ہی اس مرض کا علاج نہ کیا جائے تو مریضہ کو استسقاء ہوسکتا ہے۔ اس مرض میں حمل کی جملہ علامات موجود ہوتی ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ اس میں جنین کی حرکت کی مانند حرکات معدوم ہوتی ہیں۔ بلکہ گاہے زیادہ ٹٹولنے پر کسی شے کا ایک مقام سے دوسرے مقام تک حرکت محسوس کی جاسکتی ہے۔

رجاء اور استسقاء میں اس طرح تفریق کی جاسکتی ہے کہ رجاء میں شدید سختی اور ڈکاریں موجود نہیں ہوتی ہیں الا یہ کہ مدت مرض دراز ہو جائے تو ضرور استسقاء جیسا معاملہ ہو جاتا ہے۔ بسا اوقات کافی جہد و مشقت کے بعد گوشت کے ایک بے شکل لوتھڑے کی تولید ہوتی ہے۔ گاہے غلیظ ریاح اور بہت زیادہ رطوبات کا اخراج ہوتا ہے جس کی وجہ سے شکم دب جاتا ہے اور علامات ختم ہو جاتی ہیں۔

جب اتنی مدت گزر جائے کہ جنینی حرکت کا شک ختم ہو چکا ہو تو طبیب کے لیے لازم ہے کہ حب ایارج یا حب مقتن کی مدد سے بدن کا استفراغ کرے۔ استفراغ کے بعد اخلاط غلیظہ کو تحلیل کر کے

نکالنے والی دوائیں مثلاً سکنجبین بزوری کے ہمراہ جوارش مصطگی اور ماءالاصول کے ساتھ قرص ورد استعمال کرائیں۔ اگر اس سے افاقہ ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ آب نیم گرم کے ساتھ معجون دحمر ثاء کھلائیں۔ گرم کپڑے سے شکم کی سکائی کریں اور روغن قسط سے مالش کریں۔ اگر اس علاج سے مرض ٹھیک ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ مطبوخ حلبہ کے ساتھ قرص مُر یا ابہل یا قدرے دواالکرکم یا روغن خروع کے ہمراہ تریاق اربعہ یا آب تخم خربزہ دیں اور سداب و پودینہ سے حمول کریں۔ گرم مصالحوں سے تیار کردہ اسفیذ باجات یا بریاں کردہ گوشت یا چوزوں کا سالن استعمال کرائیں۔ خواتین کو اس مرض اور اس کے شر سے نجات دلانا طبیب کے لیے ضروری ہے۔

(۱۴۹)

مرض:

نزف (haemorrhage/bleeding)۔رحم سے خون زیادہ نکلنا۔

سبب:

خون رقیق ولطیف ہونے یا خون کی کثرت اور امتلاء عروق یا رحم کی کسی رگ پھٹنے یا ولادت و اسقاط کی کثرت کے سبب نزف لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

اگر رقت، حدت اور لطافت دم کی وجہ سے نزف ہو جائے تو زرد رنگت اور لاغری بدن کی روداد موجود ہوگی۔اگر نزف کا سبب دموی زیادتی ہو تو امتلاء عروق اور سرخی بدن سے اس پر استدلال کیا جاتا ہے۔رگوں کے پھٹنے سے ہونے والے نزف میں مریض میں درد کی روداد موجود ہوگی۔

تدبیر:

ابتداء حیض کے اوقات:

عورت دس سے چودہ سال کی عمر میں سن بلوغت کو پہنچتی ہے۔حیض کا سلسلہ ختم ہونے کی مدت پینتیس یا زیادہ سے زیادہ ساٹھ سال مقرر ہے۔ایام حیض کم از کم دو اور زیادہ سے زیادہ سات روز ہوتے ہیں اور اس سے تجاوز کرنے پر غیر طبعی حالت ہوتی ہے۔اگر خون زیادہ مقدار میں خارج ہو تو اسے نزف سے موسوم کیا جاتا ہے۔

اس وقت تک دم حیض کو ہرگز نہ روکا جائے جب تک رنگ میں تبدیلی واقع نہ ہو اور نہ ہی قوت میں ضعف پیدا ہو۔اگر دم حیض بہت زیادہ بہنے لگے کہ جس کے سبب بدن میں تغیر پیدا ہو جائے تو لازما اس کو روکنے کی جانب متوجہ ہوں کیونکہ کثرت حیض سے قوی تحلیل ہو جاتے ہیں اور گاہے مزاج میں فساد پیدا ہو جاتا ہے۔

اگر خون کی حدت اور لطافت کی وجہ سے نزف ہو تو اس کے علاج کے لیے خون کو ٹھنڈا اور غلیظ کرنے والی اشیا مثلاً آب تخم بقلہ، آب انبر باریس یا رب سیب کے ساتھ آب بارتنگ، طباشیر اور گل

ارمنی استعمال کرائیں۔ مریض کو انار ترش اور بہی ترش چوسنے کے لیے دیں۔ اگر خون نکلنا بند جائے تو بہتر ہے ورنہ مریضہ کو رب ریباس کے ساتھ قرص کہرباء کھلائیں اور اسے ایسے پانی میں آبزن کرائیں جس میں آس، گلنار، گلاب، مازو اور پوست انار پکائے گئے ہوں۔ قاقیا، صندل، گلاب، کافور، ساق پوست انار اور آب آس کے ہمراہ گلنار سے عانہ پر ضماد کریں۔ آب بارتنگ، گل مختوم، رسوت، قاقیا، عصارہ لحیۃ الثیس، دم الاخوین اور شادنج سے حقنہ کریں۔ آب ساق کے ساتھ چوزے کا گوشت یا سرکہ کے ساتھ زردی بیضہ مرغ کھلائیں۔

اگر کثرت دم کی وجہ سے نزف ہو تو باسلیق کی فصد کریں اور اگر رگ پھٹنے یا اسقاط یا ولادت کی کثرت کے سبب نزف ہو تو منشف دواؤں سے حقنہ کریں اور منبت لحم مراہم استعمال کریں۔

سیلان کا علاج بہنے والی رطوبت کی نوعیت کے مطابق کیا جاتا ہے۔ اگر رطوبت دموی ہو تو فصد کریں، تبرید مزاج کریں اور قابض غذائیں جن کا ذکر گزر چکا ہے استعمال کریں۔

اگر رطوبت دیگر اخلاط پر مشتمل ہو تو اس مخصوص خلط کے اعتبار سے مسہل دیں تاکہ اس کا استفراغ ہو سکے اور استفراغ کے بعد نزف الدم کو روکنے والے فرزجہ استعمال کریں کیوں کہ سیلان کا علاج نزف کے علاج کے مشابہ ہوتا ہے۔

(۱۵۰)

مرض:

حیض رک جانا(احتباس طمث) (amenorrhea)۔حیض تاخیر سے آنا اور حیض کی زیادتی۔

سبب:

مذکورہ بالا امراض یا تو پورے بدن یا کسی ایک عضو کی بیماری کے سبب یا رحم کے سرد مزاج یا دبانے والے ورم کے سبب یا خراب طریقے سے اس کے زخم کے اندمال کے سبب لاحق ہوتے ہیں۔

عرض:

اگر پورے بدن کی بیماری کے سبب احتباس حیض ہوتا ہے تو مزاج کی خرابی اور زیادہ خوشحال زندگی گزارنے کی روداد ملے گی۔اگر کسی مخصوص عضو کی بیماری کی وجہ سے احتباس حیض ہو تو ایسی صورت میں مقعد یا ناک یا سینہ سے خون نکلنے کی روداد موجود ہوگی۔بالوں کی قلت اور خون کی رقت سے رحم کے سرد مزاج پر استدلال ہوتا ہے۔بخار کے ذریعہ ورم حار پر،صلابت (سختی) کے ذریعہ ورم بارد پر اور پیپ کی موجودگی کے ذریعہ زخم پر استدلال کیا جاتا ہے۔

تدبیر:

یہ ایک اہم بات ہے کہ حیض کی دو باریوں کے درمیان بیس روز سے دو ماہ کی مدت ہوسکتی ہے اور اگر اس سے زیادہ وقت گزر جائے تو اسے احتباس حیض سے موسوم کرتے ہیں۔اگر حیض تاخیر سے آئے تو متعدد بیماریاں لاحق ہوسکتی ہیں۔ مثلاً فقدان شہوت،ردائت ذہن،غشی، پھوڑے،کمر درد اور پیٹ کے نچلے حصے میں بوجھل پن۔

اگر پورے بدن کی بیماری مثلاً فساد مزاج کی وجہ سے احتباس حیض ہو تو تعین کریں کہ فساد مزاج حار ہے یا بارد۔اگر حار ہے تو مبردات سے اور بارد ہے تو مسخنات سے علاج کریں۔

اگر خوشحال زندگی گزارنے اور ایسی شحمی زیادتی کی وجہ سے احتباس حیض ہو جو عروق میں خون کے بہاؤ کو روک دے تو اس کے علاج کے لیے کھانے سے قبل مریضہ کو حرکت کرائیں یا نہار منہ حمام

کرائیں۔آب انیسون کے ساتھ جلنجبین دیں اور شراب وآب نخود پلائیں۔دارچینی، بالچھڑ اور روغن بان کے ساتھ مشک سے عانہ کی سکائی کریں۔

اگر رحم کے سرد مزاج یا غلیظ خلط سے تولید پانے والے سدہ کی وجہ سے احتباس حیض ہو تو ملطف دواؤں مثلاً ایارج سے استفراغ کریں۔اور اس کے علاوہ ملطف ادویہ مثلاً مطبوخ اہبل کے ہمراہ قرص مرا استعمال کرائیں۔

اگر یہ ممکن نہ ہو سکے تو مریضہ کو 4.5 گرام شراب پلائیں یا مطبوخ افسنتین یا اس کا شربت یا آب لوبیا یا سکنجبین بزوری استعمال کرائیں۔عرق افسنتین میں مرکو گوندھ کر حمول کریں اور بہروزہ کی دھونی دیں۔کرفس، سداب، رازیانج اور پودینہ کے مطبوخ میں مریضہ کو آبزن کرائیں۔ بالچھڑ، سلیخہ، جوزبوا اور مقل کو کوٹ کر پانی میں پکا کر اونی کپڑے کی پوٹلی میں رکھیں اور گرم کر کے عانہ پر اس سے سکائی کریں۔رحم پر روغن بان یا قطران کا قطور کریں یا سداب سے حمول کریں۔

اگر زخم کی وجہ سے احتباس حیض ہو تو ملین فرزجہ استعمال کریں جو بطخ، مرغ یا گائے کی پنڈلی کے گودے اور روغن بنفشہ سے تیار کیا گیا ہو۔نیز خوشبودار دواؤں کے عرق میں مریضہ کو آبزن کرائیں۔

(۱۵۱)

مرض:

رحم میں لاحق ہونے والا ورم حار (metritis due to predominance of hot temperament) اوراس میں تولید پانے والے پھوڑے پھنسیاں۔

سبب:

اس مرض کے متعدد اسباب ہوتے ہیں:

اسباب بادیہ: مثلاً ضربہ وسقطہ یعنی چوٹ لگنا یا رفسہ یعنی لات لگ جانا۔

اسباب متقادمہ: مثلاً احتباس حیض یا اسقاط یا ولادت میں دشواری یا جماع کی زیادتی یا شدید ٹھنڈک جو عمل تحلیل میں مانع ہو۔

عرض:

اس مرض میں حاد بخار اور سر درد ہوتا ہے۔ نیز مہبل، کمر کے زیریں حصہ اور دونوں پہلوؤں میں درد ہوتا ہے۔ پیشاب پائخانہ میں رکاوٹ ہوتی ہے اور غشی کی علامات موجود ہوتی ہیں۔

تدبیر:

رحم کے تمام حصوں میں ورم ہونے کا استدلال اس بات سے کیا جا سکتا ہے کہ رحم کے تمام حصوں یا کسی ایک حصہ میں درد موجود ہوگا۔ درد اگر رحم کے اگلے حصہ میں ہو تو درد عانہ، تقطیر البول اور دشواری کے ساتھ پیشاب آنے کی روداد ملتی ہے۔ رحم کے پچھلے حصہ کے ورم کا استدلال کمر کے درد اور اعتدال طبع سے کیا جاتا ہے۔ اگر فم رحم میں ورم ہو تو ناف میں درد کی روداد ملتی ہے اور گاہے مقعد میں بدبو ہوگی۔ Ureter کے درد سے رحم کے اطراف میں موجود ورم کا استدلال کیا جاتا ہے۔

ورم رحم کے علاج کے لیے باسلیق وابطی کی فصد کریں۔ ماء الشعیر، آب انار، شربت بنفشہ کے ساتھ آب تخم بقلہ اور جلاب کے ساتھ لعاب استعمال کرائیں۔ لعاب اسپغول، آب سدابہار، روغن بنفشہ، آب بارتنگ، عرق مکوہ اور کافور سے رحم میں حقنہ کریں۔ صندل، عرق گلاب اور طحلب سے ناف، کمر، مثانہ اور دونوں پہلوؤں کی تبرید کریں۔ مریضہ کو خوشبودار دواؤں کے عرق میں آبزن

کرائیں۔اگر قبض ہو جائے تو شربت بنفشہ کے ساتھ خیارشنبر دیں تا کہ تعدیل طبع ہو سکے۔اگر پیشاب میں سوزش ہو تو سفیدی بیضہ مرغ، شیر زن، شیاف ابیض، روغن گل اور قدرے افیون سے رحم میں قطور کریں۔

اور جب مرض انحطاط پزیر ہو تو تحلیل کردہ چربی، موم، ہڈی کا گودہ اور روغن استعمال کرائیں۔مریضہ کو اس پانی میں بٹھائیں جس میں ناخونہ، میتھی اور بابونہ پکائی گئی ہو۔عانہ پر روغن سویا اور موم ملیں اور زیر باج سے تغذیہ کریں۔اگر ورم تحلیل نہ ہو اور پھوڑے کی شکل اختیار کر لے جس کا استدلال پُھن، لرزہ اور شدید بخار سے ہوتا ہو تو اس کے علاج کے لیے ناف سے عانہ تک منضج ضمادات لگائیں جو میتھی، تخم کتاں آرد جو اور تخم مرو، بنفشہ، دقیق با قلہ، کبوتر کی بیٹ کو پیس کر پکائے گئے انجیر کے عصارہ اور روغن کنجد میں تیار کئے گئے ہوں۔اس کے علاوہ بطخ کی چربی، تخم کتاں اور تخم مرو سے حمول کریں۔

اگر پھوڑا نہ پھٹے اور مواد نہ نکلے اور زیادہ اندر نہ ہو تو جراحی علاج کریں۔البتہ اگر دور ہو تو جراحی علاج نہ کریں بلکہ دواؤں سے ہی علاج کریں۔نضج مکمل ہونے سے قبل علاج میں ہرگز جلدی نہ کریں کیونکہ رحم اعضا رئیسہ میں شامل ہوتا ہے۔جب پھوڑا پھٹ جائے تو اس میں روغن گل اور شیر زن ڈالیں اور جب زخم کی صفائی ہو جائے تو مرہم شادنج روغن گل میں حل کر کے لگائیں۔نیز عضو ماؤف کے اطراف تبرید کریں۔

اگر پیپ مثانہ تک پہنچ جائے تو پیشاب آور مبرد ادویہ استعمال کریں تا کہ زخم نہ بن سکے اور اگر آنتوں تک سرایت کر جائے تو حقنہ کی مدد لیں تا کہ سجح امعاء یعنی آنتوں میں خراش نہ پیدا ہو۔

(۱۵۲)

مرض:

ورم رحم صلب (hard inflammation of uterus)۔رحم کا ورم صلب یعنی سخت ورم۔رحم کا سرطان اور اس میں پیدا ہونے والے زخم۔

سبب:

سوداوی خلط کی زیادتی کے سبب رحم میں ورم صلب (سخت ورم) کی تولید ہوتی ہے اور ورم صلب سرطان رحم میں تبدیل ہو جاتا ہے۔تیز خلط یا پھوڑے سے نکلنے والے مواد کے علاوہ مشیمہ اور جنین کو کھینچ کر باہر نکالنا یا دردزہ کی شدت قروح رحم کے اسباب میں شامل ہیں۔

عرض:

بوجھل پن، حد درجہ سختی، کھنچاؤ اور احتباس بول جیسی علامات سے رحم کے ورم صلب پر استدلال کیا جاتا ہے۔ایسے ناہموار قسم کے ورم سے بھی رحم کے غیر متقرح سرطان کا استدلال ہوتا ہے جس کی رنگت سبز ہو البتہ اگر ورم میں مواد، عفونت اور بدبو موجود ہو تو متقرح سرطان پر استدلال ہوتا ہے۔چبھن والے درد سے قروح کی نشاندہی ہوتی ہے۔

تدبیر:

ورم صلب کے علاج کے لیے ابتدا مرض میں باسلیق کی فصد کریں نیز جلنجبین اور سکنجبین پلائیں۔ایارج یا مطبوخ افتیمون سے بدن کا تنقیہ کریں۔ملطف اور محلل ادویہ مثلاً مرغ اور بطخ کی چربی اور روغن شبت سے حمول کریں۔اور اس پانی سے ٹکور کیا جائے جس میں بابونہ، ناخونہ اور بنفشہ پکایا گیا ہو۔لعاب میتھی، تخم کتاں سے عانہ پر مروخ کریں اور مزورہ زیر باج کھلائیں۔اگر کمزوری زیادہ ہو تو اسفیذ باج دیں۔

سرطان رحم کی صورت میں تسکین درد کی تدابیر اختیار کریں اور اسے پھیلنے سے روکیں۔بقراط کے مطابق یہ مرض لاعلاج ہے۔اس مرض کے تدارک کے لیے مریضہ کو میتھی، خطمی اور خبازی کے مطبوخ میں آبزن کرائیں۔متاثرہ عضو پر روغن اور موم ملیں۔عورت کے دودھ، آب بارتنگ، عرق مکوہ، آب

بقلہ الحمقاء اور نیم گرم روغن گل کے ساتھ آب عصی الراعی شامل کر کے رحم میں حقنہ کریں۔اگر رحم سے بہت زیادہ خون خارج ہوتو اس کے ساتھ اسفیداج الرصاص،گل ارمنی،لحیۃ التیس کا عصارہ اورافیون استعمال کریں۔مریضہ کومولد سوداء غذاؤں سے پرہیز کرائیں اورمزورہ اسفاناخ کھلائیں۔افاقہ کے بعدآب ساق کے ہمراہ چوزوں کا گوشت استعمال کرائیں۔

اگرقرحہ رحم ورم کے ساتھ ہوتو اس کا علاج ان مبرد دواؤں سے کریں جن کا ذکرورم حار کے علاج میں گزر چکا ہے۔اگرمہبل سے بدبودار مواد نکل رہا ہوتومتقرح سرطان کے علاج کی مانند اس کا علاج کریں۔البتہ اگرخون نکل رہا ہوتو اس کے علاج کے لیے آب بارتنگ میں بھیگی ہوئی روئی سے حمول کریں جس کے اوپردم الاخوین،گل ارمنی،شادنج،صبر،کندر،اسفیداج اورافیون چھڑکا گیا ہو۔اگراس تدبیر کے بعد بھی خون جاری ہوتو انہی ادویہ سے حقنہ کریں اورمریضہ کوقرص کہرباء کھلائیں۔اگرسفید رنگ کا مواد خارج ہورہا ہوتو مریضہ کوروغن گلاب کے ساتھ مرہم اسفیذاج شامل کر کے رحم میں حقنہ کریں۔اس کے علاوہ مزاج کی اصلاح اورتقلیل غذا کریں۔غلیظ غذاؤں کے استعمال سے اجتناب کرائیں۔اولاًمریضہ کومزورات کھلائیں اورافاقہ کے بعد چوزوں کا گوشت استعمال کرائیں۔

(۱۵۳)

مرض:

بثور رحم (uterine eruptions)، ثآلیل (condylomata aculomata)، شقاق (شگاف) fissure اور بواسیر

سبب:

بثور رحم ردی اخلاط کے سبب لاحق ہوتے ہیں اور یہ ردی اخلاط دموی یا مراری خون میں مخلوط ہوسکتے ہیں۔ثالیل (condylomataaculomata) کی تولید غلیظ سوداوی یا بلغمی اخلاط سے ہوتی ہے۔کثرت جماع،شدت دلک،عسر الولادت یا دردزہ کی شدت شقاق یعنی شگاف رحم کے اسباب ہیں۔انتفاخ عروق اورلحمی زیادتی کے سبب بواسیر رحم کی تولید ہوتی ہے۔

عرض:

فم رحم انگلیوں کی مدد سے محسوس کرنے اور رحم کو کھول کر آنکھوں سے دیکھنے پر رحم کے بثور اور ثالیل پر استدلال ہوتا ہے۔شقاق رحم کا استدلال جماع کے وقت خون نکلنے اور چھونے پر درد محسوس ہونے سے ہوتا ہے۔مسوں کے ابھار،درد،امتلاء دم کے سبب مرض کے ہیجان کے وقت سرخی،سکون کے وقت خون کا خارج ہونا اوراس کے علاوہ ورم میں تخفیف،درد میں تسکین اور سیاہ رنگت کی موجودگی سے رحم کی بواسیر پر استدلال کیا جاتا ہے۔

تدبیر:

بثور رحم کے علاج کے لیے فصد کریں بشرطیکہ مریضہ کی قوت،عمر اور موسم سازگار ہو۔فصد کے بعد مریضہ کو مبردات مثلاً ماءالشعیر اور آب سرد کے ہمراہ سکنجبین استعمال کرنے کی ہدایت کریں نیز اسے مزورہ حصرم دیں۔اگر بثور رحم نظر آرہے ہوں تو مردار سنگ،مٹی کے ٹکڑے،اقلیمیا فضہ،کافور،روغن گل اور موم سے مرہم بنائیں اور بثور پر لگائیں۔اگر بثور نظر نہ آرہے ہوں تو ان مذکورہ ادویہ کو آب بارتنگ،روغن اور لونڈی کے دودھ میں ملا کر بثور رتک لازما پہنچائیں۔

ثالیل کے علاج کے لیے مطبوخ یاحب ایارج سے بدن کا استفراغ کریں اور خلط غلیظ پیدا

کرنے والی غلیظ اغذیہ کے استعمال سے اجتناب کرائیں۔غذاءمحمود مثلاً مزورات یا بکری کے شیر خوار بچہ یا چھوٹا بھیڑ اور چوزے کا گوشت کھلائیں۔روغن سوسن یا موم کے ساتھ پرانے بیجوں سے بثور پر طلا کریں اور میتھی،تخم کتاں،بابونہ اور ناخونہ کے مطبوخ سے بثور دھوئیں۔

شقاق رحم کے علاج کے لیے مرہم مرکب نیز بطخ اور مرغ کی چربی اور موم و روغن گل میں پگھلائے ہوئے گائے کی پنڈلی کے گودے کا استعمال کریں۔

بواسیر رحم کا علاج مقعد کی بواسیر کے علاج کی مانند کیا جاتا ہے۔گاہے رحم کی بواسیر کو بواسیر مقعد کی مانند جراحت کے ذریعہ قطع کیا جاتا ہے یا ریشم کے دھاگے سے باندھ دیا جاتا ہے۔

ثالیل اور بثور کا جراحی علاج بھی اسی طرح کریں یعنی چمٹی سے پکڑ کر اٹھائیں،کھینچیں اور کاٹ کر نکال دیں۔بعد میں اس پر یا بس ادویہ نیز منبت لحم مراہم بھی لگائیں۔دوران علاج احتیاط برتیں تاکہ لحم زائد کا کوئی حصہ باقی نہ رہ جائے جو سخت ہو کر تکلیف کا سبب بنے اور دوبارہ معالجہ کی ضرورت پیش آئے۔

(۱۵۴)

مرض:

رتق: فرج کے سوراخ کی عدم موجودگی (cervical stricture)

قب: سخت وغیر طبعی حجاب مہبلی (vaginal septum)

خنثی: خلقی طور پر فرج کا بدنما مرض (intersexuality)

سبب:

رتق کی تولید یا تو خلقی یا کسی زخم کے اثرات کی وجہ سے ہوتی ہے۔ نیز رتق گاہے گہرائی تک ہوتا ہے اور گاہے سطحی۔ قب کی تولید لحمی زیادتی یا شدید ورم سے ہوتی ہے۔

عرض:

مہبل کا راستہ بند ہونے سے رتق کا استدلال کیا جاتا ہے۔ اس بیماری میں جماع، حمل اور ولادت ناممکن ہے اور گاہے خون خارج نہیں ہو پاتا ہے۔ چھو کر محسوس کرنے اور دیکھنے سے قب اور خنثی کی تصدیق ہوتی ہے۔

تدبیر:

رتق کے علاج کے لیے معالج اپنی انگلی مریضہ کی مہبل میں داخل کر کے سدہ کا جائزہ لے۔ اگر صرف چپکاہٹ ہو تو لازمی طور پر نواصیر کے علاج کے لیے استعمال کئے جانے والے آلہ یا چوڑی قینچی کی مدد سے اس چپکاہٹ کو دور کریں۔ اگر لحمی زیادتی کی وجہ سے رتق ہو تو اس لحمی زیادتی کو درمیان سے چمٹی کی مدد سے پکڑ کر نکال دیں۔ اگر جھلی موجود ہو تو درمیان میں چمٹی داخل کر کے کھینچیں اور قینچی سے کاٹ کر نکال لیں۔ کاٹنے کے بعد خون کو روکنے والی یا بس دوا استعمال کریں نیز مقام مرض پر منبت لحم مراہم لگائیں۔

قب کا جراحی علاج اسی طرح کریں جس طرح مردوں میں قب ہونے پر کیا جاتا ہے۔

خنثی چار طرح کا ہوتا ہے۔ اس کی ایک قسم عورتوں میں جب کہ تین اقسام مردوں میں پائی جاتی ہے۔

مردوں میں پائی جانے والی خنثی کی دو اقسام ملتی جلتی ہوتی ہیں۔یعنی عانہ پر یا خصیتین کی جلد کے درمیان عورت کے رحم کی مانند کوئی غیر طبعی ساخت موجود ہوتی ہے اور اس پر بال اُگے ہوتے ہیں۔اس کی تیسری قسم بھی مذکورہ دونوں اقسام کی مانند ہے البتہ فرق صرف اتنا ہے کہ اِس قسم میں اُس غیر طبعی ساخت سے پیشاب بھی خارج ہوتا ہے۔خنثی کی چوتھی قسم عورتوں میں موجود ہوتی ہے۔اس کی تفصیل یہ ہے کہ رحم کے اوپر عانہ کے سامنے ایک بڑی سی غیر طبعی ساخت موجود ہوتی ہے جس میں سے تین ساختیں باہر کی جانب اُبھری ہوئی ہوتی ہیں۔ان میں سے ایک کی شکل قضیب کی مانند اور دیگر دونوں ساختیں خصیتین کی مانند نظر آتی ہیں۔

مردوں میں پائی جانے والی اول الذکر دونوں اقسام اور عورتوں میں موجود چوتھی قسم کے علاج کے لیے لحمی زیادتی کو کوٹ کر نکال دیں اور مقام ماؤف کا علاج جراحت کے علاج کی طرح کریں حتی کہ شفاء حاصل ہو جائے۔مردوں میں موجود خنثی کی چوتھی قسم جس سے پیشاب خارج ہوتا ہے لاعلاج ہے اور پیشاب کے نکلنے کی وجہ سے اس کا تدارک نہیں کیا جا سکتا۔

(۱۵۵)

مرض:

انقلاب رحم (uterine inversion)،خروج رحم (prolapse)، میلان رحم (version) اوراعوجاج رحم یعنی رحم کا تیڑھا ہوجانا۔

سبب:

رحم کے مذکورہ امراض کا داخلی سبب مزلق بلغمی رطوبات ہیں۔البتہ شدید خوف جواعضا کوڈھیلا کردے یامثیمہ کوکھینچنا یاجنین کا فوت ہوجانایاعورت کا کسی اونچی جگہ سے گرجانامذکورہ امراض کے خارجی اسباب ہیں۔رحم کے کسی ایک جانب غلیظ کیموس کے جمع ہوجانے کےسبب میلان رحم ہوتا ہے۔

عرض:

رحم کےخروج کا اندازہ ٹٹول کرکیا جاسکتا ہے۔غیردانشوراطباعموماً مثیمہ اوررحم میں تفریق نہیں کرپاتے ہیں بلکہ وہ متعفن مثیمہ کورحم سمجھ بیٹھتے ہیں۔دونوں میں فرق یہ ہے کہ مثیمہ کی کھال پتلی ہوتی ہےاوراس پر باریک عروق موجودہوتی ہیں جبکہ رحم میں اس کی متضادعلامات پائی جاتی ہیں۔میلان رحم کااستدلال متاثرہ جانب بھاری پن اورحمل نہ قرار پانے سے کیا جاتا ہے۔

تدبیر:

خروج رحم اورانقلاب رحم کےعلاج کے لیےاولاحقنہ کی مدد سے آنتوں کاتنقیہ کریں۔ادرار بول کے ذریعہ مثانہ میں موجودتمام فضلات کا اخراج کریں اورمریضہ کوجھکنے نہ دیں تاکہ رحم اپنے طبعی مقام پرواپس آسکے۔اس کے بعدمریضہ کوہدایت دیں کہ وہ اس طرح سوئے کہ اس کا سرنیچےاورکولہے اوپرکی جانب ہوں (trendelenburg position)۔مزیدوہ اپنی پنڈلیوں کوسمیٹ لیٹے اور دونوں پنڈلیوں کوایک دوسرے سے علیحدہ رکھےاوراپنے سرین کے نیچےتکیہ رکھ لے۔رحم کے ظاہری حصہ پرنیم گرم روغن گل سے نطول کریں اوراس محلول میں روئی بھگوکرفرج اوررحم کے خارجی حصہ کی سکائی کریں۔آب قرط،طراشیث،عفص اخضر،خرنوب الشوک یاشراب میں بگھویاہوافرزجہ لیں اوراس میں قاقیا،سک اوررامک ملاکراس فرزجہ سے آہستہ آہستہ رحم کواس کی اپنی جگہ پر لے جائیں۔مریضہ

کو ہدایت دیں کہ مذکورہ فرزجہ سے حمول کرے اور ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر رکھ کر سو جائے۔ تیسرے روز فرزجہ باہر نکالیں اور مریضہ کو خوشبودار دواؤں کے عرق میں آبزن کرائیں۔ اور اگر رحم پھر باہر نکل جائے تو مریضہ کو ہدایت دیں کہ پہلے کی طرح تین روز تک دوبارہ حمول کرے۔ اگر مریضہ کو خارش ہو جائے تو مقام ماؤف پر عرق پودینہ اور پوست انار لگائیں۔

اگر مذکورہ امراض رطوبت کی زیادتی سے ہوں تو حب صبر یا ایارج سے استفراغ بدن کریں اور غالیہ میں مخلوط روغن زنبق سے مہبل میں حقنہ کریں۔ اگر خروج رحم کے بعد رحم اندر نہ جائے اور علاج میں کامیابی نہ حاصل ہو اور سیاہ ہو جائے تو اسے کھینچ کر علیحدہ کر دیں۔

میلان رحم کے علاج کے لیے متاثرہ جانب فصد کریں بشرطیکہ بدن اور عروق میں امتلا موجود ہو۔ اگر غلبہ خون نہ ہو تو کسی مناسب دوا سے خلط کو بذریعہ اسہال باہر نکالیں۔ مریضہ کو حمام کرائیں اور محلل فرزجہ استعمال کرائیں۔ زنبق اور غالیہ رحم کے اندر پہنچائیں نیز اصلاح غذا اور تعدیل مزاج کریں۔

(۱۵۶)

مرض:

ریح رحم (uterine flatulence)، نفخ رحم (uterine bloating) اور اسقاط جنین (miscarriage)

سبب:

سوء مزج باردیا زیادہ برودت یا جمے ہوئے خون کے سبب رحم میں ریح کی تولید ہوتی ہے۔اسقاط کے خارجی اسباب میں کودنا یا چوٹ لگنا یا استفراغ کی زیادتی شامل ہیں البتہ لیسد ار رطوبت کی موجودگی جو جنین کو پھسلاتی ہے اسقاط کا داخلی سبب ہے۔

عرض:

ریح رحم میں عانہ کے کھنچاؤ اور درد کی روداد ملتی ہے اور ناف کے پاس percussion کرنے پر طبلہ جیسی آواز سنائی دیتی ہے۔اسقاط کے قسم اول کے اسباب کا استدلال اسقاط جنین کے ظاہری اسباب سے کیا جاتا ہے۔جبکہ قسم ثانی کے اسباب کا استدلال اس بات سے کیا جاتا ہے کہ جنین کے بڑے اور بھاری ہونے کے سبب اسقاط ہوا ہے خواہ اسقاط چوتھے، پانچویں یا چھٹے ماہ میں ہی کیوں نہ ہوا ہو۔

تدبیر:

جن خواتین کے رحم میں سوء مزاج بادر کی وجہ سے ریح کی تولید بکثرت ہوتی ہے جس کی علامت یہ ہے کہ شروعاتی تین مہینوں میں سے کسی مہینے میں اسقاط ہو جاتا ہے تو اس کے علاج کے لیے محلل ریاح ادویہ جیسے جوارش کمونی استعمال کرائیں۔اگر یہ ممکن نہ ہو تو طبیب کے لیے لازم ہے کہ وہ ایسی خواتین کو تخم کرفس، انیسون اور شراب کہنہ کے ہمراہ رازیانج استعمال کرائے۔روغن سداب اور مشک میں مخلوط روغن زنبق عانہ پر ملیں اور مطبوخ مرزنجوش، افسنتین، مرماحوز بیخ، روغن یاسمین یا روغن ناردین کالی تلسی میں ملا کر حقنہ کریں نیز ان خوشبودار دواؤں کے مطبوخ میں مریضہ کو آبزن کرائیں۔حب ایارج سے بدن کا استفراغ کریں اور اسفیذ باج و بریاں کردہ گوشت کھلائیں۔اگر جمے ہوئے خون کی

وجہ سے ریح پیدا ہوتو دائی کو ہدایت دیں کہ خطمی اور روغن کنجد اپنے ہاتھ پر اچھی طرح ملے اور اس کے بعد منجمد خون کو نکال لے۔ بابونہ، ناخونہ، سویا، کالی تلسی بیخ، بیخ سوسن، بنفشہ اور تخم کتاں پر مشتمل حقنہ کریں۔ اس کی تفصیل اس طرح ہے کہ تمام ادویہ کو پکائیں اور اس مطبوخ میں سے 105 ملی لیٹر پانی لے کر 17.5 ملی لیٹر روغن زنبق میں ملا دیں اور اس سے مہبل میں حقنہ کریں۔

خارجی اسباب سے ہونے والے اسقاط کے علاج کے لیے اسباب سے بچنا لازمی ہے جس کا ذکر گزر چکا ہے۔ اگر پھسلانے والی رطوبت کی وجہ سے اسقاط ہو جس میں رحم سے زیادہ سیلان ہوتا ہے تو اس کا علاج اس وقت کریں جس وقت حمل نہ ہو۔ اس کے علاج کے لیے مخرج بلغم ادویہ مثلاً حب ایارج سے بدن کا تنقیہ کریں۔ مریضہ کو شہد کے ساتھ مطبوخ سویا سے قے کرنے کی ہدایت کریں تا کہ رطوبات کا اخراج ہو سکے۔ مزید جلنجبین کہنہ یا رطوبات کو خشک کرنے والی جوارشات جیسے جوارش مشک یا عنبر استعمال کرائیں۔ مریضہ کو ہدایت دیں کہ وہ رحم کو سکھانے والے شیافات کا حمول کرے جو شحم حنظل، مصطگی، زعفران، میعہ یابسہ، سنبل الطیب اور مشک سے تیار کئے گئے ہوں۔ ان شیافات کو شراب میں گوندھ کر حمول کرائیں اور بطور غذا مریضہ کو قلایا اور مطنجنات کھلائیں۔

گاہے اسقاط ضعف رحم سے ہوتا ہے جسک کا استدلال دوران حمل نکلنے والے خون سے کیا جاتا ہے۔ اس کے علاج کے لیے مریضہ کو گل ارمنی، آب ساق کے ساتھ کہرباء اور قابض شراب استعمال کرائیں۔

(۱۵۷)

مرض:

عدم وامتناع حمل۔

سبب:

بانجھ پن یا تو مردوں کی طرف منسوب ہوتا ہے یا عورتوں کی جانب۔اگر بانجھ پن کا انتساب عورتوں کی جانب ہوتو اس کا سبب رحم کا سوءمزاج حار، بارد، رطب یا یابس ہوتا ہے۔اس کے علاوہ مرض آلی جیسے سدہ اور ورم بھی اس مرض کے اسباب ہو سکتے ہیں۔اگر یہ مرض مردوں کی وجہ سے ہوتو خصیتین کا سوءمزاج یا قضیب کے امراض سبب بنتے ہیں۔

عرض:

حیض کی سیاہ رنگت، مریضہ کی لاغری بدن اور موئے زیر ناف کی کثرت سے سوءمزاج حار پر جب کہ حیض کی رقت اور اس کے کم سرخ ہونے سے سوءمزاج بارد پر استدلال ہوتا ہے۔فرج کی رطوبت اور اس کے گیلے پن سے سوءمزاج رطب پر نیز فرج کی خشکی سے اس کے سوءمزاج یابس پر استدلال کیا جاتا ہے۔اگر اس مرض کا سبب سدہ ہوتو مریض حیض جاری نہ ہونے کی درد کی روداد پیش کرتا ہے اور اگر ورم ہوتو بخار درد کی روداد پیش کرتا ہے۔قضیب کی بیماری کی وجہ سے بانجھ پن کی صورت میں گزشتہ مذکور علامات موجود ہوتی ہیں۔

تدبیر:

اگر بانجھ پن کے اسباب کے تعلق سے غیر یقینی صورت ہو یعنی یہ واضح ہونا مشکل ہو کہ سبب مرض مرد میں ہے یا عورت میں تو ایسی صورت میں مرد کا مادہ منویہ لیکر ایک پانی بھرے ہوئے برتن میں رکھیں اور معائنہ کریں۔اگر منی پانی کے اوپر تیرنے لگے اور پھیل جائے تو سمجھیں کہ سبب مرض مرد میں ہے۔البتہ اگر تہ نشیں ہو جائے تو اس سے نشاندہی ہوتی ہے کہ تولید کی صلاحیت موجود ہے۔عورت کو

ہدایت دیں کہ وہ ایک چادر اوڑھ لے اور اس کے نیچے دھونی دی جائے۔ پس اگر دھونی کا اثر نفوذ کر جائے اور اس کے نتھنوں سے یا منہ سے بھانپ خارج ہو تو سمجھنا چاہئے کہ سبب مرض عورت میں موجود نہیں ہے۔ اس مرض میں مذکورہ اسباب کے اعتبار سے علاج بالضد کیا جاتا ہے۔

اگر سوء مزاج کی وجہ سے بانجھ پن ہو تو ادویہ، اغذیہ، روغنیات، حقنہ اور فرزجہ وغیرہ سے علاج کریں اور اگر امتلا بدن ہو تو استفراغ کریں۔ تنقیہ کے بعد رحم کے علاج کا قصد کریں یعنی رحم کی اصلاح اور تعدیل کریں۔ اصلاح مزاج، تحلیل ورم اور سدوں کے ختم ہونے کے بعد معین حمل ادویہ استعمال کریں، نیز معین حمل فرزجہ استعمال کریں جس کی تفصیل اس طرح ہے: زعفران، الائچی کلاں، بالچھڑ اور ناخونہ ہر ایک 10.5 گرام، ساذج ہندی اور قرد مانا ہر ایک 35 گرام۔ بطخ، مرغ یا بکرے کی چربی اور زردی بیضہ مرغ برشت ہر ایک 70 گرام۔ روغن ناردین 3.5 گرام۔ ان میں سے خشک دواؤں کو پیس لیں اور رطب ادویہ کو پگھلائیں نیز تمام ادویہ کو ملا کر گوندھ لیں اور حمول تیار کریں۔ مریضہ کو ہدایت دیں کہ طہر (ایام حیض سے فراغت) کے بعد صاف ستھرے اونی کپڑے میں ان ادویہ کو لگا کر بطور حمول تین روز تک مہبل میں رکھے اور اس کے بعد جماع کرے تاکہ حمل ٹھہر سکے۔

علامات حمل: فرج کی خشکی اور اس کی تنگی، جماع کے بعد لرزہ، شہوت جماع میں کمی، حیض کا بند ہو جانا، سرپستان کی سیاہی، آنکھوں میں کمودت، متلی اور ردی چیزوں کے کھانے میں رغبت۔

جنین کے مذکر ہونے کی علامات: حاملہ کا رنگ مزید حسین ہو جائے گا، جنین کی حرکات خفیف ہوں گی، سر پستان سرخ ہوں گے اور حاملہ اپنے دائیں پہلو میں حرکات محسوس کرے گی۔

جنین کے مونث ہونے کی علامات: حاملہ کا رنگ خراب ہو جائے گا اور جنین کی حرکات سست ہوں گی۔ حاملہ اپنے بائیں پہلو میں حرکات محسوس کریگی اور سرپستان سیاہ ہوں گے۔

(۱۵۸)

مرض:

عسر ولادت (dystocia)، مردہ جنین کا نکلنا (still birth) اور مشیمہ کا اخراج (expulsion of placenta)

سبب:

مذکورہ امراض کے اسباب کا تعلق یا تو حاملہ سے یا مولود سے یا مشیمہ یا دیگر خارجی اسباب سے ہوتا ہے۔

عرض:

اگر عسر ولادت کا سبب حاملہ سے متعلق ہو تو صغر رحم یا موٹاپا یا ضعف کی روداد موجو ہوتی ہے۔ اگر مولود سے متعلق ہو تو مولود کے بڑے یا چھوٹے ہونے یا اس کی تخلیقی خرابی سے استدلال کیا جاتا ہے۔ اگر عسر ولادت کا سبب مشیمہ سے متعلق ہو تو اس کی سختی کی وجہ سے اس کے نہ پھٹنے سے استدلال کیا جاتا ہے۔ خارجی اسباب میں سرد و گرم ہوا اور ڈر و خوف شامل ہے۔

تدبیر:

قرب ولادت کے وقت طبیب کے لیے لازم ہے کہ وہ حاملہ کو حمام کرائے اور حاملہ دن میں متعدد مرتبہ آبزن کرے البتہ حمام میں زیادہ دیر نہ ٹھہرے۔ حاملہ کی پیٹھ اور شکم کے زیریں حصہ پر روغن اور موم ملیں۔ جب دردزہ شروع ہو جائے تو دائی کو حکم دیں کہ وہ حاملہ کے شکم کے زیریں حصہ، دونوں پہلو اور پشت پر روغن خیری یا نیم گرم روغن نرگس کی مالش کرے اور حاملہ کو ہدایت دیں کہ وہ وقفہ وقفہ سے چلے اور کرسی پر بیٹھ جائے۔ جب دردزہ شدت اختیار کر لے تو حاملہ کو ہدایت دیں کہ وہ سانس روک کر زور لگائے۔ دائی کو ہدایت دیں کہ وہ حاملہ کے عقب میں بیٹھ کر اپنے ہاتھوں سے اس کے شکم اور دونوں پہلوؤں کو نیچے کی جانب دبائے۔ جب دائی کو یقین ہو جائے کہ جنین نیچے کی جانب اتر رہا ہے تو دائی اپنے بائیں ہاتھ کو پھیلائے اور بچے کے تیزی سے نکل پڑنے کے خوف سے احتیاطاً اپنی ہتھیلی کو حاملہ کی شرم گاہ کے قریب رکھے۔

اگر ولادت میں تاخیر ہورہی ہوتو عسر ولادت کا سبب تلاش کریں۔اگر عسر ولادت کا سبب موٹاپا ہواور تاخیر ہورہی ہوتو دایہ حاملہ کوحکم دے کہ وہ اپنے پیٹ کے بل سوئے اوراس کے گھٹنے اس کی رانوں کے نیچے آجائیں۔پھر رحم کے دہانے پر قیروطی کی مالش کرے۔

فم رحم پر قیروطی ملیں تاکہ فم رحم کھل جائے اوراس پر روغن کی مالش کریں۔حاملہ کوحکم دیں کہ وہ بیٹھ کرخوب زور لگائے۔اس کی پشت اور شکم کے زیریں حصہ پر روغن کی مالش کریں۔حاملہ کو بابونہ وناخونہ کے مطبوخ میں بٹھائیں،اس کی ناک میں کاغذ کا فتیلہ ڈالیں،شکر کے ہمراہ مطبوخ پرسیاؤشاں اوراس کے علاوہ روغن بادام پلائیں۔

اگر ضعف قوت کے سبب عسر ولادت ہوتو شوربہ پلاکر قوت بڑھائیں۔شراب پلائیں اورخوشبودارایارج سے بخور کرائیں۔

اگرخروج کے وقت جنین کے الٹے ہونے کی وجہ سے عسر ولادت ہوتو طبیب کے لیے لازم ہے کہ وہ جنین کوسیدھا کردے۔اگر مشیمہ کی وجہ سے عسر ولادت ہوتولازم ہے کہ مشیمہ میں ناخون یا چھوٹی چھری سے شگاف لگائیں۔

اگر سرد ہوا کی وجہ سے عسر ولادت ہوتو حاملہ کوحمام یا کسی دیگر گرم مقام میں بٹھائیں۔اس کے حالب(Ureter)اورناف کے اطراف روغن یاسمین سے مالش کریں اورنیم گرم پانی بہائیں۔

اگر گرم ہوا کے سبب عسر ولادت ہوتو حاملہ کوٹھنڈے اور سایہ دار مقام پر یا سرد مقام پر بٹھائیں۔صندل،عرق گلاب اورکافور لگائیں اوراس کے علاوہ آب انار پلائیں۔

اگر رعب اورخوف کی وجہ سے عسر ولادت ہوتو حاملہ کوحوصلہ دلائیں۔

اگر جنین کے فوت ہونے کے سبب عسر ولادت ہوتو بذریعہ دوایا جراحی طریقہ سے اسے باہر نکالنے کی ہرممکنہ کوشش کریں۔

مردہ جنین کوجلدی باہر نکالنے والا شیاف: مرو،خربق،جاؤشیروگائے کا پتہ ہموزن لیکر باریک پیسیں اور گوندھ کربطخ کی چربی میں ملائیں اور حاملہ کواس سے حمول کرائیں۔اس کے علاوہ حاملہ کومرکی دھونی دی جائے اورکندس سے چھینک دلائیں۔شوربہ،شراب، طبیخ حلبہ اورسداب کے ہمراہ کھجوراستعمال کرائیں۔

اگر حاملہ کا فم رحم تنگ ہو تو رحم کے اندر وافر مقدار میں نیم گرم روغن بہائیں اور نیم گرم پانی میں آبزن کرائیں۔

اگر مشیمہ کا نکلنا دشوار ہو اور وہ گیند کی مانند لپٹا ہوا ہو تو اس کو نکالنے کے لیے بائیں ہاتھ پر تیل مل کر فم رحم میں داخل کریں اور کھینچ کر باہر نکال لیں۔ اگر چپکا ہوا ہو تو آہستہ آہستہ کھینچیں۔

اگر دم نفاس رک جائے تو گھوڑے کے کھر سے بخور کریں اور دھونی دیں اور مریضہ کو ایسا پانی پلائیں جس میں شکر کے ساتھ پرسیاؤشاں پکایا گیا ہو۔ نیز ایسے شوربہ سے تقویت پہنچائیں جس میں کرنب اور سویا پکایا گیا ہو۔ اگر زیادہ خون نکل جائے تو ماء اللحم، شراب اور خوشبودار ایارج سے تقویت پہنچائیں اور اُن غذاؤں اور مشروبات سے علاج کریں جو احتباس حیض میں مستعمل ہیں۔

امراض پستان اوران کا علاج

(۱۵۹)

مرض:

ورم ثدی (mastitis)۔ پستان میں دودھ جمنے سے پستان میں ورم حار کی تولید ہوتی ہے جسے breast abscess سے موسوم کرتے ہیں۔

سبب:

پستان کے ورم حار کا سبب یا تو دودھ کی غلظت یا برودت مزاج بدن یا بچے کا سر پستان کو کم چوسنا یا حرارت کی ایسی کثرت ہے جو دودھ کی مائیت کو تحلیل کر کے غلظت میں اضافہ کردے۔

عرض:

پستان کے ورم حار میں مریضہ چوٹ لگنے، سختی، کھنچاؤ، سرخی اور بخار کی روداد پیش کرتی ہے۔

تدبیر:

واضح رہے کہ پستان کے کچھ امراض عمومی ہوتے ہیں جن کا تعلق پورے بدن سے ہوتا ہے جس طرح سوء مزاج ہوتا ہے۔ جیسا کہ اس سے قبل دیگر مقام اور اورام کے اقسام میں ذکر کیا جا چکا ہے کہ اس کا استدلال اخلاط کی کثرت سے کیا جاتا ہے۔ یہاں ہم اِن اورام کی علامات اور ان کے علاج سے متعلق گفتگو کریں گے۔ پستان کے مخصوص امراض پر بھی یہاں بحث کی جائے گی کیوں کہ پستان اور رحم کے درمیان مشارکت موجود ہوتی ہے۔

دودھ جمنے کے سبب پستان میں تولید پانے والے ورم حار کے علاج کے لیے اولا ایسے اسپنج اور روئی سے سکائی کریں جو ایسے آب نیم گرم میں ڈوبی ہوئی ہو جس میں تھوڑا سرکہ مخلوط ہو۔ اگر اس سے تسکین حاصل ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ زردی بیضہ مرغ اور روغن گلاب سے ضماد کریں اور آب نیم گرم سے دھوئیں۔ اگر التہاب شدید ہو تو آرد جو اور باقلاء کو زردی بیضہ مرغ میں گوندھیں اور اس میں آب سدا بہار، آب کشنیز اور آب بقلۃ الحمقاء شامل کر کے ضماد تیار کر کے لگائیں۔ تسکین حرارت کے بعد پستان پر موم اور روغن کی مالش کریں۔ اگر کچھ سختی باقی رہ جائے تو اس پر خوشبودار دواؤں کے عرق سے نطول

کریں۔اگر مواد یا پیپ جمع ہونے کی نوبت آجائے تو پستان پر میتھی، تخم کتاں، تین، خطمی، آرد جو، موم اور روغن میں شامل کر کے ضماد یں۔اگر ورم نُضج پا جائے اور شگاف کی ضرورت محسوس ہو تو شگاف دیں اور اس کے بعد مقام ماؤف پر مسکہ استعمال کریں نیز لطیف تدابیر اختیار کریں۔زخم کے تنقیہ کے بعد اندمال کے لیے مرہم اسفیداج استعمال کریں۔

اگر برودت کی وجہ سے پستان میں دودھ جم جائے تو پستان پر ایسا گرم پانی بہائیں جس میں بابونہ، کالی تلسی اور قیسوم کو پکایا گیا ہو اور اس کے علاوہ پستان پر روغن نرگس کی مالش کریں۔

اگر پستان میں خون جم جائے تو آرد باقلہ کو ماء العسل میں ملا کر ضماد کریں تا کہ خون تحلیل ہو سکے۔گرم پانی سے پستان کی سکائی کریں اور تخم کتاں کے مطبوخ سے پستان کو دھوئیں اور بچے کو سر پستان چوسنے سے دور رکھیں تا کہ وہ کوئی ردی مواد نہ چوس لے جس سے مرض میں اضافہ ہو جائے۔

اگر دودھ کی مقدار کم ہو اور اس میں اضافہ مقصود ہو تو عورت کو روغن بادام کے ساتھ ماء الشعیر اور پانی کے ساتھ جلاب استعمال کرنے کی ہدایت دیں۔میدہ کے آٹے اور دودھ سے تیار کردہ حریرہ دیں۔بادیان اور دیگر رطب تخمیات کے ساتھ گائے اور بکری کا دودھ پلائیں اور اسفیذ باجا کھلائیں۔اگر مزاج حار ہو تو کھیرے ککڑی کے بیج، بقلہ اور تخم خشخاش سفید استعمال کرائیں اور اس کے بعد سکنجبین پلائیں۔اس کے علاوہ سمک رضراضی اور مرغی کا گوشت دیں نیز قدرے شراب ممزوج پلائیں۔

طبیب کے لیے ضروری ہے کہ قلت لبن کا سبب تلاش کرے۔اگر غذائیت کی کمی کی وجہ سے قلت لبن ہو تو عمدہ غذائیں استعمال کرائیں۔اگر کثرت حرکت کے سبب قلت لبن ہو تو حرکات میں کمی لائیں۔اگر قلت لبن کا سبب فساد مزاج ہو تو اس کی اصلاح کریں۔

اگر دودھ کی کثرت ہو اور اس میں کمی مقصود ہو تو میتھی کے سفوف، باقلاء، تخم بادیان، پانی، روغن گل اور آب باذروج پر مشتمل مرہم تیار کریں اور پستان پر ضماد کریں۔تقلیل غذا کریں اور مبرد اشیا جیسے سرکہ کے ساتھ عدس یا آب سماق کے ساتھ مرغ کا گوشت استعمال کرائیں۔

پستان کی سختی اور اس کی ضخامت کے علاج کے لیے روغن، موم، زردی بیضہ مرغ اور کتیرا

استعمال کریں۔اس کے علاوہ پستان پر سرکہ کی تلچھٹ ملیں۔

پستان کے حجم کو زیادہ بڑھنے سے روکنے کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ استعمال کرائیں:

اسفیداج اورطین قیمولیا ہرایک 7 گرام،شوکران 3.5 گرام،افیون 1.75 گرام،قاقیا 10.5 گرام،انار کا چھلکا 17.5 گرام،عدس محرق 7 گرام اور پھٹکری 3.5 گرام۔تمام اجزا کو پیس کرآب بنج اورآب بارتنگ میں گوندھ کر پستان پر لگائیں۔اگر اللہ کو منظور ہوگا تو اس نسخہ کے استعمال سے پستان کی ضخامت اوراس کا حجم مزید بڑھنے سے رُک جائیگا۔

پشت، پیراور پنڈلیوں کے امراض اوران کا علاج

(۱۶۰)

مرض:

وجع الظہر (backache)۔ کمر کے درد کا شمار وجع المفاصل میں کیا جاتا ہے۔ اگر کمر کے فقرات اندر کی جانب displace ہو جائیں تو اسے تقصع (lordosis) سے موسوم کرتے ہیں جس کا علاج ناممکن ہے۔ اگر فقرات باہر کی جانب displace ہو جائیں تو اس کو حدب (kyphosis) سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اگر فقرات دائیں یا بائیں جانب displace ہو جائیں تو اسے التواء (scoliosis) کہا جاتا ہے۔

سبب:

مذکورہ امراض عموماً ان خام اخلاط کے سبب لاحق ہوتے ہیں جو کمر کے فقرات کے مابین جمع ہو جاتے ہیں اور گاہے حاد مادہ کی کثرت ان امراض کا سبب بنتی ہے۔ حدب (kyphosis) کا سبب یا تو گاڑھی خلط یا ریح ہوتی ہے جو فقرات کو اپنی اصل جگہ سے کھسکا دیتی ہیں۔

عرض:

حرارت سے ہونے والے کمر درد میں ٹیس اور حرکت کرنے پر شدید درد کی روداد موجود ہوتی ہے اور مقام مرض کا ملمس گرم ہوتا ہے۔ برودت سے ہونے والے کمر درد میں حرکت کرنے پر مریض درد میں سکون کی روداد پیش کرتا ہے۔ رطوبت کی وجہ سے لاحق ہونے والے حدبہ کا استدلال اس درد سے کیا جاتا ہے جو بغیر التہاب کے مستقل طور پر موجود ہوتا ہے البتہ ریح سے ہونے والے حدبہ کی صورت میں وقتاً فوقتاً درد میں اضافہ اور کمی محسوس کی جاتی ہے۔

تدبیر:

برودت سے ہونے والے درد کمر کے علاج کے لیے مریض کو جلنجبین اور ایسا پانی پلائیں جس میں عوداً بالا گیا ہو۔ خلط بارد کو نکالنے کے لیے حب سورنجان جیسی دوا سے اسہال لائیں نیز کمر پر زیتون کی مالش کریں اور نیم گرم پانی بہائیں۔ مریض کو آب نخود پلائیں اور امتلاشکم سے باز رکھیں۔

حرارت سے ہونے والے درد کمر کے علاج کے لیے ابتدا میں باسلیق کی فصد کریں۔اس کے بعد آب تخم بقلہ، آب تخم خیار، سکنجبین ،آب انارین اور شربت آلو بخارا پلائیں۔صندل اور عرق گلاب سے کمر کی تبرید کریں۔ بطور غذا مزورہ سماق یا حصرم استعمال کرائیں۔مریض کو سرد مقام پر سونے کی ہدایت دیں اور اس کی پشت پر آب سرد بہائیں۔

اگر گاڑھی ریاح اور رطوبات سے حدبہ(Kyphosis)ہوتو راحت والے دن حب منتن یا حب سکبینج سے استفراغ بدن کریں۔اس کے علاوہ جلنجبین اور آب گرم پلائیں۔پشت پر روغن بان یا زنبق کی مالش کریں۔جوشاندہ مرزنجوش، کالی تلسی اور قیسوم سے پشت کو دھوئیں اور بطور غذا بریاں گوشت کھلائیں۔واضح رہے کہ اگر حدبہ(Kyphosis)رطوبات اور غلیظ ریح کے سبب لاحق ہوا ہو تو اس کا علاج تشنج امتلائی کی مانند کیا جاتا ہے۔

رطوبت سے ہونے والے حدبہ(Kyphosis)میں مندرجہ ذیل ضماد استعمال کریں:

سنبل رومی،،قسط اور صبر ہر ایک 4.5 گرام،مر 1.75 گرام،لاذن،قصب الذریرہ اور اقاقیا ہر ایک 17.5 گرام،گل ارمنی اور گلاب ہر ایک 35 گرام، جوز السرو 21 گرام۔تمام اجزا کو باریک کر کے آب آس میں ملائیں اور پشت پر ضماد کریں۔اگر اس سے افاقہ نہ ہو تو مقام مرض پر صلیب کی شکل میں داغا جائے۔اگر ریح کی وجہ سے حدبہ(Kyphosis)ہو تو مندرجہ ذیل ضماد استعمال کریں:

میعہ یابسہ،عسل اللبنی (میعہ سائلہ)قسط،قصب الذریرہ اور ابہل ہر ایک 35 گرام، فرفیون 3.5 گرام۔تمام اجزا کو روغن ناردین میں ملا کر بطور ضماد استعمال کریں۔

(۱۶۱)

مرض:

پیر کا شدید درد جس کی ابتدا کولہے کے جوڑ، سرین کے سرے اور پنڈلی کے بیرونی حصے سے شروع ہوکر ٹخنے اور پیر کی چھوٹی انگلی تک پہنچتا ہے اسے عرق النساء (sciatica) سے موسوم کرتے ہیں۔

سبب:

گاڑھی دموی یا گاڑھی بلغمی خلط سے عرق النساء لاحق ہوتا ہے۔گاہے خلط صفراء محترق سے بھی یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

اگر غلبہ دم سے عرق النساء ہو تو شدید حرارت درد اور سرخی سے استدلال کیا جاتا ہے البتہ بلغم سے ہونے کی صورت میں بغیر التہاب وجلن کے بھاری پن کی روداد موجود ہوتی ہے۔اگر عرق النساء کا سبب صفراء محرق ہو تو شدید التہاب اور لذع سے استدلال ہوتا ہے۔

تدبیر:

اگر عرق النساء غلبہ دم سے ہو تو مرضی جانب والے حصہ میں موجود باسلیق کی فصد کریں۔فصد کے بعد حدت دم کو بجھانے کے لیے مریض کو شربت آلو بخارا ہمراہ سکنجبین ،لعاب ہمراہ جلاب اور آب انار ترش پلائیں۔اس کے علاوہ حب سورنجان سے اسہال لائیں۔اگر زمانہ اور مریض کی قوت اس کی متحمل نہ ہو تو ملین حقنہ کریں اور بیخ قصب کو پیس کر سرکہ میں گوندھیں اور مقام مرض پر ضماد کریں اور اس پر خوشبودار دواؤں کے عرق سے نطول بھی کریں۔بیماری کے وسطی دور میں متاثرہ عضو پر روغن نیلوفر ملیں۔مریض کو حمام کرائیں اور مزورات استعمال کرائیں۔اگر افاقہ ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ عرق النساء کی فصد کریں۔استفراغ بدن سے قبل متاثرہ عضو پر ہرگز روغن کی مالش نہ کریں۔افاقہ کے بعد مریض کو بُھنے ہوئے چوزوں کا گوشت یا اسفیذ باجات کھلائیں البتہ شیریں اشیاء سے اجتناب کرائیں۔

اگر دم مری سے عرق النساء ہو تو جوشاندہ ہلیلہ سے اسہال لائیں اور اس کے علاوہ شربت نیلوفر کے ہمراہ آب تخم خیار، سکنجبین کے ہمراہ زلال تمر ہندی اور شربت بنفشہ کے ساتھ نقوع استعمال کرائیں۔ اسہال کے چند روز بعد جب قوت واپس آجائے تو باسلیق اور اکحل کی فصد کریں۔ تبرید مزاج کریں اور مبرد غذائیں مثلاً خیارین، کاسنی اور کدو کھلائیں۔ طحلب اور سرکہ سے عضو کی تبرید کریں اور عرق النساء کی فصد کریں۔ افاقہ کے بعد آب انگور خام یا آب سماق کے ہمراہ چوزوں کا گوشت دیں۔

اگر عرق النساء بلغم کی وجہ سے ہو تو سکنجبین اور ترب سے معدہ کا تنقیہ کریں۔ قوی حقنہ کریں اور ایارج کی مدد سے اسہال لائیں۔ مبدل مزاج اشیا مثلاً شراب عسلی اور جلنجبین عسلی استعمال کرائیں۔ غذا کے طور پر آب نخود یا زیرباجا دیں اور شدید پرہیز کرائیں۔ ترمس پیس کر شراب میں گوندھیں اور اس سے کولہے پر ضماد کریں اور اس کے علاوہ روغن ناردین سے مالش کریں۔ اگر تسکین نہ ہو تو متاثرہ پیر کے ٹخنے کے پیچھے موجود رگ کی فصد کریں اور اگر وہ رگ نہ مل سکے تو صافن کی فصد کریں۔ اگر مدت مرض طویل ہو جائے تو مریض کو کبریتی اور نفطی حمام اور سمندری پانی میں قیام کرائیں۔ اگر جوڑا کھڑنے کا اندیشہ ہو تو کئی کریں۔ اگر سوداوی کیموس موجود ہوں تو جوشاندہ افتیمون کی مدد سے اسہال لائیں اور جلنجبین سکری، آب نیم گرم اور جلاب کے ہمراہ آب انگور یا شربت نیلوفر کے ساتھ نقوع پلائیں۔ مزورہ زیرباج بطور غذا دیں۔ پسے ہوئے دلب طری کے پتوں سے بیمار عضو پر ضماد کریں اور موم، بطخ کی چربی و روغن سے مالش کریں۔ اس کے علاوہ خوشبودار دواؤں کا پانی پیر پر بہائیں اور اخیر میں عرق النساء کی فصد کریں۔ اگر افاقہ میں تاخیر ہو رہی ہو تو قوی حقنے استعمال کئے جاسکتے ہیں۔

(۱۶۲)

مرض:

وجع المفاصل (arthritis) اورنقرس (gout) کا تعلق ایک ہی جنس سے ہے البتہ فرق صرف اتنا ہے کہ درد اگر مفاصل میں ہو تو وجع المفاصل اور اگر قدم میں ہو تو نقرس سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سبب:

مذکورہ دونوں بیماریاں دموی یا صفراوی یا سوداوی یا بلغمی ردی کیموسات کی زیادتی سے لاحق ہوتی ہیں۔گاہے دونوں امراض کا سبب سوءمزاج سادہ ہوتا ہے۔

عرض:

غلبہ دم کا استدلال انتفاخ، سوجن، سرخی اور حرارت سے کیا جاتا ہے۔غلبہ بلغم کا استدلال انتفاخ اور بغیر حرارت کے جلد کی سفیدی سے ہوتا ہے۔صفراء کا استدلال بغیر انتفاخ کے حدت، حرقت اور شدید درد سے کیا جاتا ہے۔جب کہ غلبہ سوداء کا استدلال سیاہی مائل رنگت سے اور سوءمزاج سادہ کا استدلال صرف درد سے ہوتا ہے۔

تدبیر:

واضح رہے کہ وجع المفاصل اور نقرس کا تعلق ایک ہی جنس سے ہے۔فرق صرف اتنا ہے کہ درد اگر مفاصل میں ہو تو وجع المفاصل اور اگر قدم میں ہو تو نقرس سے موسوم کیا جاتا ہے۔نقرس کی شروعات کسی ایک joint مثلاً Ankle joint یا پیر کے انگوٹھے سے ہوتی ہے۔نقرس میں شدید درد ہوتا ہے کیوں کہ مادۂ مرض انگوٹھے میں محتبس ہوتا ہے۔انگوٹھا چھوٹا ہوتا ہے اور اس میں وسعت کم ہوتی ہے لہٰذا کھنچاؤ زیادہ ہوتا ہے۔اس کے برخلاف دوسرے Joints میں زیادہ وسعت ہونے کی وجہ سے فضلات پھیل جاتے ہیں لہٰذا درد کم ہوتا ہے۔

اگر خلط دم کی وجہ سے وجع المفاصل اور نقرس ہو تو باسلیق کی فصد کریں۔فصد کے بعد ماء الشعیر سے تبرید مزاج کریں۔اگر جسم لاغر ہو تو روغن بادام کا اضافہ کریں اور لاغری نہ ہو تو جلاب کا اضافہ

کریں نیز آب انار پلائیں۔آلو بخارا،جلاب،شربت نیلوفر کے ساتھ تمر ہندی اور سکنجبین کے ساتھ آب عناب کی مدد سے تعدیل طبع کریں۔مریض کو شکر کے ساتھ عرق کاسنی اور جلاب کے ہمراہ لعاب پلائیں نیز مزورہ زیرباج اور آب انار استعمال کرائیں۔مریض کو گرم غذاؤں کے استعمال سے پرہیز کرائیں۔صندل،آب سدابہار،عرق مکو،آب خس،کدو کے تراشے،آب خیار،قدرے سرکہ اور کافور سے مقام مرض کی تبرید کریں۔مرض کی شروعات میں مقام مرض پر سرد پانی بہائیں اور حمام سے باز رکھیں۔افاقہ کے بعد مبردات میں کمی کریں اور مقام مرض پر خوشبودار دواؤں کا پانی بہائیں۔یہ اصول علاج ہے کہ اگر مادہ میں سیلان ہو تو رادع ادویہ اور اگر مادہ رکا ہوا ہو تو محلل ادویہ استعمال کرائیں۔

اگر وجع المفاصل اور نقرس کا سبب مرہ صفراء ہو تو مرض کی شروعات میں جوشاندہ یا سکنجبین کے ساتھ شربت گلاب سرد سے اسہال لائیں۔ماء الشعیر ،عرق انار،آب تخم خیار،آب تخم بقلہ اور لعاب کی مدد سے مریض کے مزاج کی تبرید کریں۔فصد سے اجتناب کریں بلکہ ترطیب بدن کا قصد کریں۔اس کے علاوہ آب بارتنگ ،صندل،شیاف مامیثا،فوفل،اسفیداج،کافور،گل ارمنی،عرق گلاب اور آب سدا بہار سے مقام مرض پر نطول کریں۔اگر شدید درد ہو تو دواؤں میں افیون یا بیروج کا اضافہ کریں یا سرکہ کے ساتھ طلب اور بطور غذا مزورہ ماش،اسفاناخ یا کدو اور خس استعمال کرائیں۔اگر مریض کو بخار ہو تو غذا روک دیں۔ امراض حارہ میں ہلکی تدابیر اختیار کی جائیں حتی کہ بخار کو چودہ روز گزر جائیں۔مبردات کا استعمال کم کریں کیوں کہ مرض کے اخیر میں مرض کے شروعاتی دور سے مختلف علاج کیا جاتا ہے۔

اگر وجع المفاصل اور نقرس بلغمی اسباب کی وجہ سے ہو تو جلنجبین عسلی اور سکنجبین بزوری سے مادہ کا نضج کریں اور آب نخود بطور غذا دیں۔نضج مادہ کے بعد ایارج یا حب سورنجان سے اسہال لائیں۔مرغ کے سالن سے تقویت پہنچائیں اور آب شبت سے قے کرائیں۔مرض کی شروعات میں قوی مسہل ادویہ کے استعمال سے بچیں کیونکہ یہ ادویہ لطیف اجزا کو تحلیل کر دیتی ہیں اور غلظت باقی رہ جاتی ہے لہٰذا مادہ مشکل سے نکل پاتا ہے۔بسا اوقات حالت یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ افاقہ ناممکن ہو جاتا ہے اور جوڑوں میں تحجر ہو جاتا ہے۔رسوت،گائے کا فضلہ اور بکری کی مینگنی شہد میں گوندھ کر مقام

مرض پر لگائیں۔اس کے علاوہ مقام مرض کو خوشبودار دواؤں کے عرق یا ایسے سرکہ سے دھوئیں جس میں پودینہ پکایا گیا ہو۔

اگر وجع المفاصل اور نقرس دونوں کی تولید سوداوی خلط سے ہو تو جوشاندہ افتیمون سے اسہال لائیں۔مقام مرض پر مرغ اور بطخ کی چربی،لعاب حلبہ،تخم کتاں اور شیرج سے مالش کریں اور آب نیم گرم میں مریض کو آبزن کرائیں۔اگر نقرس اور وجع المفاصل کی مدت دراز ہو جائے تو بجو کے نیم گرم جوشاندہ میں مریض کو آبزن کرانے سے افاقہ ہوتا ہے۔

مذکورہ ادویہ کے استعمال سے مرض میں فائدہ ہوتا ہے البتہ مرض دوبارہ بھی ہوسکتا ہے۔یہ مرض مرکب ہوتا ہے لہٰذا اس میں مختلف طرح کی دواؤں کے استعمال کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۱۶۳)

مرض:

ممتلی عروق کا پنڈلیوں پر نظر آنا دوالی (varicose veins) کہلاتا ہے۔ پنڈلیوں کے سوداوی ورم کو داء الفیل (elephantiasis) سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سبب:

سوداوی خلط کے پنڈلیوں تک پہنچنے کے سبب مرض دوالی لاحق ہوتا ہے۔ ان لوگوں میں یہ مرض بکثرت ہوتا ہے جو اپنے پیروں کو زیادہ تھکاتے ہیں نیز اُن لوگوں میں بھی زیادہ ہوتا ہے جو مولد سوداغذاؤں کا بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ داء الفیل کی تولید سوداءمحترقہ سے ہوتی ہے کیوں کہ یہ سرطانی مرض ہے۔

عرض:

مرض دوالی کا استدلال اُن سبز رنگ کی عروق سے کیا جاتا ہے جو پیڑ کی ڈالیوں کی طرح لپٹی ہوئی ہوتی ہیں۔ داء الفیل میں مریض کے پیر کے بڑے ہونے یہاں تک کہ ہاتھی کے پیر کے مانند ہونے کی روداد ملتی ہے۔

تدبیر:

دوالی کے علاج کے لیے اولا فصد کریں اور فصد کے ذریعہ ان عروق سے بھی خون نکلنے دیں جن عروق میں دوالی موجود ہو حتی کہ تمام خون بہہ جائے۔ باقی ماندہ خون بھی نچوڑ کر نکال دیں۔ مسہل سوداء دوائیں استعمال کرائیں تاکہ سودا کا اخراج ہو سکے اور قابض ومبرد غذائیں مثلاً آب سماق کے ساتھ چوزوں کا گوشت یا مزورات استعمال کرائیں۔ مولد سوداغذاؤں کے استعمال سے پرہیز کرائیں۔ آرام کرنے کی ہدایت کریں اور حمام کرائیں۔ مقام مرض پر آب نیم گرم بہائیں اور گلاب، گلنار وآب آس سے طلا کریں۔

داء الفیل کے علاج کے لیے اس ہاتھ کی باسلیق کی فصد کریں جو متاثرہ پیر کے بالمقابل ہو۔ جوشاندہ افتیمون کی مدد سے استفراغ بدن کریں، ماءالجبن پلائیں، ردی ومولد سوداغذیہ سے پرہیز کرائیں اور تیتر، چوزے ومیمنے کا گوشت اور اس کے علاوہ زردی بیضہ مرغ بطور غذا دیں۔ مریض کو زیادہ

دیر کھڑا رہنے اور زیادہ چلنے پھرنے سے منع کریں۔ اگر یہ مرض مستحکم ہو جاتا ہے تو اس کا ٹھیک ہونا مشکل ہوتا ہے کیوں کہ یہ مرض سرطانی ہوتا ہے۔ بیمار عضو کو اقاقیا، صبر، عصارہ لحیۃ الثیس اور پھٹکری کی مدد سے اس طرح تقویت دیں کہ ان تمام اجزا کو سرکہ میں تر کر کے مقام مرض پر طلا کریں اور طلا کے بعد نیچے سے لے کر اوپر کی طرف مظبوط پٹی باندھ دیں۔

ایڑی پھٹنے کی صورت میں خلط سودا سے بدن کا استفراغ کریں۔ پیر پر مہندی اور اسپند لگائیں۔ ایسی پگھلی ہوئی بکری کی چربی سے طلا کریں جس پر مازو چھڑکا گیا ہو یا روغن، موم یا مرہم زفت لگائیں اور اس کے علاوہ مریض کو بکری کے پائے کھلائیں۔

اگر ٹھوکر لگ جائے تو روغن گل، کافور یا موم لگائیں۔ اگر ناخون متاثر ہو جائے اور اسے اکھاڑنے کی ضرورت پیش آئے تو اس پر مرہم داخلیون کا ضماد کریں۔ البتہ اگر ٹوٹ جائے تو مرہم اسفیداج سے اس کا علاج کریں۔ اگر تلوا زخمی ہو جائے تو روغن گل لگانے کے بعد دباغت شدہ جلا ہوا چمڑا تلوے پر پھیلا دیں یا مازو جلا کر اس پر چھڑک دیں۔ اگر گھٹنے چھل جائیں تو عرق گلاب یا روغن گلاب میں گل ارمنی گوندھ کر لگائیں اور اس کے علاوہ گھٹنے پر خشک گلاب چھڑکیں۔

خصر (Chillblain) کے علاج کے لیے مقام مرض کو ایسے گیہوں کی بھوسی سے دھوئیں جسے سمندری پانی میں پکایا گیا ہو یا شراب میں پکائی گئی عدس سے ضماد کریں یا آب شلجم سے دھوئیں۔ اگر ناخون مُڑ کر تیڑھا ہو جائے تو اس پر روغن بنفشہ اور موم لگائیں۔ ناخون کے جملہ امراض کے علاج کے لیے تخم کتاں اور میتھی کو سکنجبین میں گوندھ کر استعمال کریں۔ ناخون کی جڑ میں سوجن کے علاج کے لیے موم، روغن گل اور تخم اسپغول کو پانی میں ملا کر لگائیں۔ اگر درد شدید ہو تو سرکہ میں افیون تحلیل کر کے لگائیں البتہ اگر بدن میں امتلا بھی موجود ہو تو فصد کریں۔ اگر سوجن پھٹ جائے تو مکھن لگائیں اور اس کے بعد مرہم سفید لگائیں۔ البتہ اگر ورم نہ پٹھے تو نشتر کی مدد سے اس کو پھاڑ دیں۔ اگر ناخون کے گرد growth پیدا ہو جائے تو اس لحمی زیادتی کو blade سے کاٹ کر نکال دیں اور زخم کو صاف کر کے مندمل مراہم استعمال کریں۔

امراض جلد اوران کا علاج

(۱۶۴)

مرض:

امراض جلد، فساد لون، کلف (melasma)، برش (freckle)، نمش (naevus) اور خیلان (melanoma)

سبب:

یرقان اصفر واسود، بے خوابی، شدید ٹھنڈ یا دیگر کسی مرض کے نتیجہ میں فساد لون ہوتا ہے۔ جلد کے نیچے جلے ہوئے فاسد خون کے بند ہو جانے کی وجہ سے کلف لاحق ہوتا ہے اور خلط سودا کے سبب برش اور نمش لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

جلد پر موجود مختلف اقسام کے رنگوں کی موجودگی کے ذریعہ تغیر لون کے سبب پر استدلال کیا جاتا ہے۔ رخساروں کی کمودت سے کلف کی نشاندہی ہوتی ہے۔ سیاہ، سبز، سرخ یا غبار آلود دانوں کی موجودگی سے برش، نمش اور خیلان پر استدلال کیا جاتا ہے۔

تدبیر:

واضح رہے کہ چہرے اور جلد کے دیگر حصوں میں پیدا ہونے والے اس قسم کے امراض بدن کے اندر موجود ردی فضلات کے سبب ہوتے ہیں جن کو طبیعت بدن سے دفع کرتی ہے اور وہ فضلات زیر جلد جمع ہو جاتے ہیں لہٰذا رنگ میں تغیر پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ہوا کا سوء مزاج، موسمی حالات کے تغیرات اور اعراض نفسانی بھی مذکورہ امراض کا سبب ہوتے ہیں۔ اگر یہ امراض اندرون بدن موجود ردی فضلات کے سبب ہوں تو یہ عسر العلاج ہیں کیوں کہ ایسی صورت میں تنقیہ بدن اور اصلاح غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔ البتہ خارجی عوارض کے سبب پیدا ہونے کی صورت میں یہ امراض سہل العلاج ہوتے ہیں۔ اگر رنگ کا تغیر کسی مخصوص مرض کے سبب ہو تو اس مرض کے ازالہ کی تدابیر اختیار کریں۔ اگر مذکورہ امراض سرد ہوا کی وجہ سے لاحق ہوں تو مریض کو شیریں پانی سے حمام کرائیں۔ گرم کپڑے

پہنائیں،شراب نوش کرائیں اوراس کے علاوہ گوشت کا شوربہ استعمال کرائیں۔اگران امراض کا سبب بےخوابی ہوتو مریض کی نیندمکمل کرائیں اور مرطبات استعمال کرائیں۔اگر زمانہ مرض قریب آنے کے سبب یہ امراض ہوں تو تغذیہ وتقویت کے ذریعہ علاج کریں۔

اگرکوئی امر مانع نہ ہوتو کلف کے علاج کے لیے خون نکالیں اوراس کے بعد پھلوں کے مطبوخ اور ماءالجبن کے استعمال کے ذریعہ سوداوی خلط کا اخراج کریں۔خون کوجلانے والی غذاؤں سے اجتناب کرائیں اورمعتدل غذائیں دیں اور چہرے پراس خلط سے پیدا ہونے والے اثر کوطلا کے ذریعہ تحلیل کریں۔ابتداء میں کلف کا علاج محلل اور قابض دواؤں سے کریں کیوں کہ قوی محلل مفرد ادویہ ان مقامات کی جانب کھنچتی ہیں جہاں مرض کی زیادتی ہوتی ہے۔اگرسوداپرانااورقوی ہوجائےتو طبیب کے لیےلازم ہے کہ ایسی قوی محلل ادویہ استعمال کرائیں جوقابض نہ ہوں۔

کلف کی ابتدا میں مفید طلا کا نسخہ: رسوت،شیاف مایثا،سویق عدس،آرد باقلہ،مامیران، زراوند، زعفران،تخم خربزہ، پوست بیخ قصب اور بادام تلخ۔تمام دواؤں کوپیس کر چھان لیں اورشہد میں ملائیں حتی کہ پگھلے ہوئے موم کے قوام کی مانند ہوجائے۔رات کومقام کلف پرطلا کریں اورصبح کوآب نخالہ سے دھوئیں۔

طلا دیگر برائے کلف قدیم: تخم ترب،تخم جرجیر،عصافیر کی بیٹ،رائی،بیخ قصب،بادام تلخ،زیبق کی مٹی،فلفل،بورق،ترمس اور قسط۔تمام ادویہ کوپیس کر آب برگ ترب کے ساتھ گوندھ کراقراص بنالیں۔دودھ یا بھیگے ہوئے کتیرا کے ہمراہ استعمال کریں اورآب نخالہ سے دھوئیں۔

دھیان رہے کہ چہرے پرزخم نہ ہوکیوں کہ چہرے کے زخم میں چھالا پڑجاتا ہےلہٰذااس کوراحت دینے کی کوشش کریں۔اگرکلف کی مدت دراز ہوجائےتوارسال علق کریں تاکہ جونک اس میں موجودخون چوس لے۔

برش،نمش اورخیلان کا علاج کلف کے علاج کی مانند ہے۔البتہ فرق صرف اتنا ہے کہ مذکورہ امراض میں قوی مسہل سوداد واؤں کی ضرورت ہوتی ہے۔طبیب کے لیے لازم ہے کہ جسم سے اولا مرہ سودا کا تنقیہ کرےاوراس کے بعدقوی محلل ادویہ سے چھالے کا علاج کرے۔

مذکورہ امراض کے علاج کے لیے خارجی استعمال کا مخصوص نسخہ: زرنیخ زرد، تخم کرنب، تخم ترب، کندس اور بورق ارمنی۔ تمام ادویہ کو پیس کر لعاب حلبہ میں گوندھیں اور مقام مرض پر لگائیں۔ آب گرم کی بھانپ سے مستقل سکائی کرتے رہیں حتی کہ چہرہ سرخ ہو جائے اور اس کے بعد پھر لگائیں۔

خیلان اور بثور صلب ثولولی کے علاج کے لیے اشق کو سرکہ یا مقل میں تحلیل کریں اور اسے لگائیں۔

(۱۶۵)

مرض:

بیرون جلد پر ظاہر ہونے والی خشونت کو قوبا (tinea/ringworm) سے موسوم کرتے ہیں۔جلد کی سخت لحمی زیادتی کو توتہ (angiona) کہا جاتا ہے۔چہرے میں ہونے والا شقاق (fissure) دراصل جلد کے تفرق اتصال، چیچک، زخموں کے نشانات اور طبعی جلد کے ضائع ہونے کے نتیجہ میں ہوتا ہے۔

سبب:

قوبا مرہ سودا سے اور توتہ دم غلیظ سے لاحق ہوتا ہے۔شقاق کی تولید خشکی کی زیادتی کے سبب اور جلد پر نشانات کا ظہور طبعی جلد کے زائل ہو جانے کے سبب ہوتا ہے۔

عرض:

جلد کی سرخی اور اس کی کمودت سے قوبا کی نشاندہی ہوتی ہے۔لحمی زیادتی اور اس کی سختی سے توتہ کی اور جلد کی کھردراپن سے شقاق کی نشاندہی ہوتی ہے۔جلد کے جوہر طبعی ختم ہونے اور نئے نشانات کی تولید سے آثار جلد پر استدلال کیا جاتا ہے۔

تدبیر:

قوبا کا علاج اولاً فصد کے ذریعہ کریں اور اس کے بعد مرہ سودا کو بذریعہ اسہال خارج کریں یا مریض کو حمام کرائیں۔نیز آب انار یا جلاّب کے ہمراہ آب آلو بخارا پلائیں تاکہ خلط کی تعدیل ہو سکے۔مزورہ زیرباج دیں یا آب انگور خام کے ہمراہ چوزوں کا گوشت کھلائیں۔تنقیہ، حمام اور تعدیل فضلات کے بعد بھی اگر قوبا موجود ہو تو اس کا علاج مشکل ہوتا ہے۔اس کا استدلال شدید خارش، کھرنڈ جھڑنے اور شدید خشکی سے کیا جا سکتا ہے۔خارش میں مستعمل طلا اس مرض میں بھی مفید ہوتے ہیں۔

قوبا میں مفید طلاء: شیاف مامیثا، مر، زعفران، دقیق ترمس، کندس، کف دریا اور بورق۔تمام اجزا کو پیس کر سرکہ کی شراب میں حل کریں اور مقام مرض پر لگائیں۔اس کے علاوہ سنکسیوہ (Cordia myxa) کو سرکہ یا اترج ترش کے ہمراہ یا ترب کو سرکہ کے ساتھ ملا کر دلک کریں۔آب چقندر یا آرد جو

اورآردنخود،تخم خربزہ اوراس کےعلاوہ آب گرم کےساتھ گیہوں کی بھوسی سے مقام مرض کودھوئیں۔

اگرقوبا مستحکم نہ ہوا ہوتو موم کےساتھ ملینات ،روغن اور کتیرا استعمال کریں۔بطخ ومرغ کی چربی اورمکھن سے دلک کریں نیز آب نیم گرم سے مقام مرض کودھوئیں۔قوبا اگر بچوں کے بدن میں لاحق ہوجائے تو روزہ دار کالعاب دہن لگائیں یااس کےعلاوہ صمغ آلو بخارااورسرکہ لگائیں۔

توتہ کا علاج حاددوا مثلاً فلتفیون یا مرہم زنجار سے کریں۔اگراس سے افاقہ نہ ہوتو لوہا یا شکر اس پررگڑیں اور کچھ دیر کے لیے چھوڑ دیں حتی کہ اس میں سے زیادہ خون نکلنے لگےاوراس پرفلتفیون رکھ دیں اور چوتھے روز چکنائی سے اس کا علاج کریں۔تنقیہ کے بعد زخم کومندمل کرنے والے مراہم استعمال کریں۔

چہرے میں شقاق کے علاج کے لیے موم،کتیرا،نشاستہ،زوفا اور رغن بادام استعمال کریں۔موم کوروغن میں تحلیل کریں اوردوا پرڈال دیں اور ملائم کرکے استعمال کریں۔زخموں اور چیچک کے نشانات کے علاج کے لیے مربی مردارسنگ،بیخ قصب یابس،آردنخوداور برنج،تخم خربزہ اورقسط استعمال کریں۔اس کا طریقہ یہ ہے کہ تمام اجزا کولعاب حلبہ کے ساتھ پیس لیں اور چہرے پر ماسک کی مانندلگائیں۔

خضرہ (Blue navus) کے ازالہ کے لیے پودینہ رطب یا آب کشنیز رطب سے دلک کریں۔

وشم (گودنے کےنشانات) (Tatto marks) کےازالہ کے لیےعسل بلادرلگائیں حتی کہ زخم پیدا ہوجائے اوراس کے بعد زخموں میں کئے جانے والا علاج کریں۔

جلدکوصاف کرنے اورکلف ودیگرنشانات کاازالہ کرنے کانسخہ:

میدا،آرد باقلہ مقشر،آردکرسنہ،آردترمس،تخم خربزہ،بیخ نرگس اوراشنان۔تمام اجزا کوپیس کر گوندھیں اوراس سے چہرہ دھوئیں۔

(۱۶۶)

مرض:

حکہ (pruritis) اور جرب (scabies) یا بس ورطب صورت میں بدن میں نظر آتے ہیں۔

سبب:

زیر جلد پیدا ہونے والے غلیظ بلغمی خلط کے سبب حکہ ہوتا ہے۔ زیادہ دیر باقی رہنے سے حکہ متعفن ہو جاتا ہے اور قوت اس کے دفاع سے عاجز ہوتی ہے۔ حکہ کا دوسرا سبب زیر جلد موجود خلطِ لاذع ہے اور اس کے علاوہ عروق میں موجود خون کے مخلوط ہونے کی وجہ سے بھی حکہ پیدا ہوتا ہے۔ دم غلیظ کی موجودگی سے جرب ہوتا ہے۔

عرض:

خلط بارد کی صورت میں برودت مزاج اور مبرد تدابیر کے استعمال کی روداد موجود ہوتی ہے۔ خلط حار کی صورت میں مسخن تدابیر، حار مزاج اور شدت لذع کی روداد ملتی ہے۔ جرب کی ابتدا میں انگلیوں کے درمیانی حصوں میں خارش ہوتی ہے۔ اگر مرضی مادہ زیادہ ہو اور علاج میں تاخیر ہو تو جرب کے اثرات پورے بدن میں پھیل جاتے ہیں۔

تدبیر:

اگر حکہ بلغمی خلط کے سبب ہو تو حب صبر سے استفراغ کریں اور مریض کو حمام میں داخل کر کے اس کے بدن پر آب کرفس، سرکہ کی شراب اور روغن گل لگائیں۔ اس کے علاوہ آب کشنیز، بورق الخبز، روغن گلاب، سرکہ کی تلچھٹ یا روغن گلاب کے ساتھ میعہ سائلہ سے بھی مقامی طور پر استعمال کریں۔ مریض کے جسم کو سمندری پانی یا ماء الحمامات سے دھوئیں۔ اگر زمانہ مرض دراز ہو جائے تو مریض کے بدن پر مندرجہ ذیل طلا لگائیں:

شیاف مامیثا ایک جز، بورق نصف جز، قسط مر چھٹا حصہ۔ تمام اجزا کو پیس کر سرکہ کی شراب میں گوندھ کر بدن پر طلا لگائیں۔

حار خلط سے ہونے والے حکہ کے علاج کے لیے اکحل کی فصد کریں۔ مطبوخ فواکہ سے اسہال لائیں، پابندی سے حمام کرائیں اور ترطیب بدن کی کوشش کریں۔ کتاں کے صاف ستھرے

کپڑے پہنائیں اور اخلاط کو فاسد کرنے والی غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

اگر مرض جسم میں باقی رہ جائے تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں:

آرد ترمس، آرد باقلہ اور مغز تخم خربزہ۔ تمام اجزا کو باریک پیس کر عرق گلاب اور سرکہ میں ملائیں اور جسم پر اس سے طلا کریں، نیز جسم پر آب نیم گرم ڈالا جائے جس میں انگور کی بیل کے چھلکے، چقندر، حلبہ، چوکر اور تخم خیاری کو پکایا گیا ہو۔

اگر حکہ کا سبب بننے والی خلط میں حدت زیادہ ہو تو قدرے افیون لیکر روغن گل اور موم میں ملائیں۔ بوقت خواب اسے بدن پر لگائیں اور صبح کو حمام میں داخل کر کے دھوئیں۔ حکہ کے مریض کو نمکین اور چرپری غذاؤں سے اجتناب کرائیں۔ ٹھنڈی سبزیوں مثلاً خس اور کاسنی اور اس کے علاوہ ٹھنڈی ترش اشیا اور ہلکے قسم کے گوشت پر اکتفاء کریں۔ تھوڑی سی شراب ممزوج پلائیں اور حمام میں داخل کر کے موم و روغن لگائیں۔ مریض کے لیے لازم ہے کہ ٹیس اُٹھنے پر صبر کرے اور مستقل ہرگز نہ کھجائے کیوں کہ ایسا کرنے سے مرضی مادہ زیر جلد سرایت کر جاتا ہے اور مرض میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ بسا اوقات اس کے سبب زخم اور جرب کی تولید بھی ہو جاتی ہے۔

جرب یابس کا علاج جرب رطب کے علاج کے بالمقابل مشکل ہے۔ دونوں کے علاج کے لیے باسلیق کی فصد کریں۔ کچھ روز کے بعد مطبوخ فاکہہ سے اسہال لائیں اور اس کے علاوہ ہلیلہ اور شکر کے ہمراہ عرق شاہترہ رطب پلائیں۔

اخیر میں ماءالجبن دیں اور اس کے بعد جرب یابس میں مفید مندرجہ ذیل مقامی طلا استعمال کریں:

ہلدی، بورق، نمک، پھٹکری، قسط اور کندس ہر ایک 3.5 گرام۔ میعہ سائلہ تمام اجزا کے وزن کے مساوی۔ تمام اجزا کو پیس کر روغن گل میں ملائیں اور مریض کے بدن پر طلا کریں۔ اس کے بعد گرم پانی سے غسل کرائیں اور روغن گل و کافور سے بدن کی مالش کریں۔

جرب رطب میں مفید طلا: برگ دُفلی، کندس، زنبق، قلی، مردار سنگ، چاندی کی میل، ملح العجین، تندور کی مٹی اور مرتک ہموزن لیں۔ تمام اجزا باریک پیس کر سرکہ اور روغن گل میں گوندھ لیں اور مریض کے بدن پر طلا لگائیں۔ اس کے بعد اشنان اخضر سے غسل کرائیں اور بدن پر خوب پانی بہائیں۔ اخیر میں روغن گل اور عرق گلاب سے مالش کریں۔

(۱۶۷)

مرض:

قمل (pediculosis)، قمقام (pediculosis special type)، صیبان (lice eggs)

سبب:

مذکورہ ذی روح ایسے حاد، رطب، متعفن اور غلیظ فضلات کے سبب پیدا ہوتے ہیں جن کو طبیعت بیرون بدن دفع کرنے کی کوشش کرتی ہے لیکن وہ فضلات مسامات میں جم جاتے ہیں۔ عدم نفوذ کی وجہ سے اُن فضلات میں میل کچیل شامل ہو جاتی ہے اور نتیجہ کے طور پر قمل و قمقام کی تولید ہوتی ہے۔

عرض:

اِن امراض میں ردی غذاؤں کا مستقل استعمال، حمام کی کمی اور جلد میں میل کچیل کی زیادتی کی روداد موجود ہوتی ہے۔ مذکورہ جاندار یعنی قمل، قمقام اور صیبان بدن کی گہرائی میں تولید پاتے ہیں اور جلد پر دکھائی دیتے ہیں۔

تدبیر:

اگر مریض کے بدن میں ردی اخلاط کا امتلاء موجود ہو اور خون زیادہ ہو تو فصد کے ذریعہ استفراغ کریں۔ اگر کسی مخصوص خلط کا غلبہ ہو تو جوشاندہ یا حب ایارج کی مدد سے اسہال لائیں۔ تنقیہ کے بعد مریض کو حمام کرائیں اور اُسے ہدایت کریں کہ وہ اولاً پھٹکری کے پانی سے غسل کرے اور اس کے بعد نمکین بورقی پانی سے تاکہ قمل کا سبب بننے والے فضلات سے جلد صاف ہو سکے۔ عمدہ کیموس بنانے والی غذائیں ہی استعمال کرائیں نیز مریض کو صاف ستھرے کپڑے پہننے کی ہدایت دیں۔ عفونت پیدا کرنے والی غذاؤں مثلاً دودھ، مچھلی اور نمکین ماکولات سے اجتناب کرائیں۔ انجیر نہ کھانے دیں کیوں کہ انجیر قمل کی تولید کرتی ہے۔ حمام میں داخل کر کے مریض کے بدن پر صبر، بورق اور مری کا طلا کریں اور کچھ دیر چھوڑ دیں۔ پھر اُس پر ایسا پانی بہائیں جس میں گلاب، آس اور برگ صنوبر پکائے گئے ہوں۔

اگر اس علاج سے افاقہ ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ مندرجہ ذیل مخصوص مقامی دوا استعمال کریں:

زرنیخ، مویزج، خردل ہر ایک ایک جز، صبر، گلاب، مردار سنگ، بورق، شیح محرق اور شیاف

مامیثا ہر ایک دو جز، زئبق مقتول اور زراوند ہر ایک ایک جز، بیخ حماض تین جز، نشاستہ تمام اجزائکا ہموزن۔ تمام ادویہ کو پیس کر سرکہ کی شراب اور روغن گل میں گوندھ کر رات کے وقت مریض کے جسم پر لگائیں اور صبح کو حمام کرائیں۔ ایسے پانی سے غسل کرائیں جس میں شیح یا آب چقندر پکایا گیا ہو۔ اس کے علاوہ گیہوں کی بھوسی اور باقلا کے آٹے سے بدن کی مالش کریں۔

اگر صرف سر اور داڑھی میں قمل موجود ہوں تو مریض کو قرص بنفشہ کھلائیں اور مذکورہ بالا طلا اُس کے سر اور داڑھی میں لگائیں۔ آزاد درخت سے سر دھوئیں اور اس دوران مریض کو آنکھیں بند رکھنے کی ہدایت کریں تا کہ آنکھ میں اس کے اثرات نہ پہنچیں ورنہ رمد ہوسکتا ہے۔ اس کے علاوہ مریض کے بدن پر روغن گل اور کافور سے مالش کریں۔

اگر پلک میں قمل پیدا ہو جائیں تو پلکوں کو نمک اور پھٹکری کے نقوع سے دھوئیں اور مریض کو ہدایت دیں کہ وہ مستقل اپنے چہرے پر آب گرم سے سکائی کرتا رہے۔ اگر قمل کی زیادتی ہو جائے تو ان ادویہ کو پپوٹوں کی جڑوں پر ملیں جن کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ نیز کچھ وقفہ تک پلکوں کو پکڑ کر رکھیں تا کہ آنکھ پر پپوٹہ نہ آجائے جو کہ تکلیف کا سبب بن سکتا ہے۔

بدن کو معطر کرنے والے خوشبودار پاؤڈر: سعد، ساذج ہندی، اذخر کی کلی اور گلاب خشک ہر ایک دو جز، صندل سفید تین جز۔ تمام ادویہ کو پیس کر عرق گلاب اور کافور کے ساتھ گوندھیں، سکھائیں، دوبارہ پیسیں اور بدن پر چھڑکیں۔ اس کے بعد ایسے پانی سے دھوئیں جس میں گلاب، آس اور مرزنجوش پکایا گیا ہو۔

اور بدبودار پسینے کو دور کرنے کے لیے اس سے بہتر کوئی چیز نہیں کہ شراب پی جائے اور بلیون اور حرشف کھایا جائے۔ مدبر مردار سنج، مدبر تو تیا، صندل اور برگ سوسن کے استعمال سے بغل کی ناپسندیدہ بدبو کا ازالہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ عرق گلاب سے بغلوں کا دھونا بھی مفید ہے۔

پیر کے پسینہ کی بدبو کے علاج کے لیے پھٹکری کو پانی میں ملا کر پیر پر ملیں اور اس کے علاوہ مہندی اور برگ سوسن کا خضاب استعمال کریں۔ آب قمقم سے پیر دھوئیں یا بورق الآس یا طرفاء سے مالش کریں۔ بدبوئے بدن کے ازالہ کے لیے برگ خوخ خشک، صندل یا روغن کافور اور عرق گلاب سے بدن پر مالش کریں۔

(۱۶۸)

مرض:

احتباس عرق (anhydrosis) یعنی پسینہ نہ آنا اور پسینہ کی کثرت (hyperhydrosis)

سبب:

مسامات کے تکاثف یا رطوبات کی قلت یا اخلاط کی غلظت یا قوت دافعہ کے ضعف کے سبب احتباس عرق ہوتا ہے۔ان اسباب کے متضاد ہونے کی صورت میں پسینہ کی کثرت ہوتی ہے۔

عرض:

مسامات کی کثافت کے سبب پسینہ نہ ہونے کی صورت میں سخت ٹھنڈی ہوا میں قیام یا قابض پانی سے غسل کی روداد ملتی ہے۔رطوبات کی کمی سے ہونے والے احتباس عرق میں بدن کے نحیف ہونے کی اوراس کے علاوہ غلظت اخلاط کی صورت میں زیادہ سونے اور تعیش والی زندگی کی روداد موجود ہوتی ہے۔اگر احتباس عرق قوت دافعہ کے ضعف کے سبب ہو تو فضلات بدن کا معمول کے خلاف دیر سے خارج ہونے کی روداد ملتی ہے۔

تدبیر:

اگر احتباس عرق جلدی کثافت کے سبب ہو تو اس کے علاج کے لیے ایسے آب نیم گرم سے نطول کریں جس میں سویا اور بابونہ پکایا گیا ہو۔اگر جلد مرطوب ہو تو ہاتھ اور رومال سے اس کو رگڑیں نیز روغن بابونہ اور سویا سے اس کی مالش کریں۔مریض کو ٹھنڈے اور ایسے مقامات پر نہ رہنے دیں جہاں سرد ہواؤں کا گزر ہو۔

اگر احتباس عرق بدنی رطوبات کی کمی سے ہو تو ماء الشعیر ہمراہ روغن بادام اور حریرہ ہمراہ شکر استعمال کرائیں۔اس کے علاوہ چربی دار گوشت کا شوربہ اور شراب ممزوج پلائیں۔مریض کے جسم پر آب شیریں نیم گرم بہائیں اور روغن نیلوفر و بنفشہ سے مالش کریں۔

اگر احتباس عرق غلظت خلط سے ہو تو خلطی مناسبت کے اعتبار سے مسہل حبوب سے بدن کا

استفراغ کریں اور مریض کو تقلیل غذا کی ہدایت دیں۔ بورق ارمنی کا سفوف روغن غار یا آب قاقلی میں ملا کر بدن پر مالش کریں۔

اگر پسینہ نکلنے میں دشواری ہو تو بدن پر دار چینی، کلونجی اور قصب الذریرہ کا طلا لگائیں نیز روغن ترب سے مالش کریں۔

اگر پسینہ کی زیادتی ہو اور کثرت تحلل کے سبب قوت میں ضعف پیدا ہو جائے تو روغن آس یا روغن بہی بدن پر ملیں۔ اس کے علاوہ بدن پر اسفیداج الرصاص، مازو، گل ارمنی کے ساتھ سفوف آس، مردار سنگ اور پھٹکری چھڑکیں۔ اس کے علاوہ تمام اجزا کو عرق گلاب یا آب آس میں ملا کر بدن پر لگائیں۔

واضح رہے کہ مادہ کی کثرتِ لطافت تحلیل کے اسباب فاعلہ میں شمار کی جاتی ہے جیسا کہ نزف اور شکر کے مرض میں مشاہدہ میں آتا ہے۔ جماع یا خارجی ہوا حار اور اس کے علاوہ جاذب دوا کے استعمال یا قوت کے نہوض سے مسامات میں تخلخل ہوتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح سرد پانی پینے کے بعد حمی حادہ میں پسینہ آتا ہے۔ اور اس کے علاوہ قوت ماسکہ کے ضعف سے بھی ہوتا ہے جیسا کہ غشی کے مریض کو اسہال آتے ہیں۔ ان مذکورہ اسباب کے متضاد اسباب کی موجودگی میں پسینہ آنا بند ہو جاتا ہے۔

(۱۶۹)

مرض:

برص (leukoderma)،بہق ابیض (pityriasis alba)، بہق اسود(pityriasis nigra)

سبب:

برص کی پیدائش ایک ایسی غلیظ بلغمی خلط سے ہوتی ہے جوخون پر غالب آ جاتی ہے (اور یہ غلبہ) غذا کو بدن کا حصہ بنانے والی قوت کی کمزوری کے باعث یا سرد سوء مزاج کے غلبہ کی بنا پر ہوتا ہے۔رقیق رطوبت کے سبب بہق ابیض اوراحتراق دم کے سبب بہق اسود لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

برص اور بہق دونوں کا استدلال جلد کے رنگ کی سفیدی سے کیا جاتا ہے۔البتہ برص اور بہق میں فرق یہ ہے کہ بہق جلد کی سطح پر ہوتا ہے کیوں کہ یہ مرض ظاہرِ بدن پر پیدا ہوتا ہے جب کہ برص بدن کی گہرائی میں ہوتا ہے۔جلد کی سیاہ رنگت سے بہق اسود پر استدلال کیا جاتا ہے۔

تدبیر:

یہ بات سمجھنے کی ہے کہ اگر مرض کا سبب ضعیف ہوگا تو بہق پیدا ہوگا اور اگر سبب مرض عظیم ہوگا تو برص پیدا ہوگا۔

برص کے علاج کے لیے حب صبر یا حب سکبینج یا حب ایارج کی مدد سے تنقیہ بدن کریں اور مریض کو اس قدر شدید ورزش کرنے کی ہدایت کریں کہ خوب پسینہ نکل آئے۔کھانے کے بعد پابندی سے قے کرائیں اور جلنجبین عسلی ،اطریفل اور مربہ ہلیلہ استعمال کرائیں۔زیادہ استفراغ ہرگز نہ کرائیں ورنہ حرارت ضعیف اور قوت تحلیل ہوجائیگی۔بارد رطب اغذیہ مثلاً مچھلی،دودھ اور سرد سبزیوں سے پرہیز کرائیں۔مریض کو گرم مصالحوں میں پکائی ہوئی لطیف،مسخن اور مجفف اغذیہ مثلاً قیج (چکور)،تیتر،ہرن کے بچے اور دیگر جنگلی چوپایوں کا گوشت استعمال کرائیں۔شراب کہنہ پلائیں اور اس کے علاوہ قدرے کلکلانج یا مثرود یطوس اور تریاق کبیر دیں۔

تنقیہ بدن کے بعد مندرجہ ذیل مرکب مقامی طور پر استعمال کریں:

خربق، میعہ، مازو اور شیطرج ہموزن لیں۔ باریک پیس کر سرکہ میں گوندھ لیں اور بدن پر طلا کریں۔ طبیب کے لیے لازم ہے کہ بورق، سرکہ یا کولتار مریض کے بدن پر لگائے۔ اگر برص مزمن شکل اختیار کر لے تو عسر العلاج ہے لہٰذا ایسی صورت میں مقام مرض کو رنگ دیں۔

جلد کی مزمن سفیدی کو رنگنے کے لیے نسخہ: شیطرج، نیل (بلیچ)، مجیٹھ، پھٹکری، گیرو اور شراب کہنہ لیں۔ تمام اجزا کو پیس کر سرکہ اور شراب کے ساتھ گوندھ لیں اور مطبوخ مجیٹھ ملا کر مقام مرض پر طلا کریں۔ مقام پرض پر رنگ چڑھ جائے گا اور بیس دنوں تک باقی رہے گا۔ اگر حجامہ کے مقام کی جلد سفید ہو جائے تو مجیٹھ اور شیطرج کو پیس کر آب قمقم میں ملا کر لگائیں۔

بہق ابیض کا علاج برص کے علاج کی مانند کیا جاتا ہے۔ بہق کے علاج میں خفیف ادویہ استعمال کریں کیوں کہ بدنی سطح پر تغیر ہوتا ہے۔ اس کے علاج کے لیے مریض کو جلنجبین شکری دیں اور نہار منہ حمام میں پسینہ لائیں۔ مہینہ میں دو بار قے کرائیں۔ حب صبر یا حب ایارج کی مدد سے اسہال لائیں۔ بلغم پیدا کرنے والی غذاؤں کے زیادہ استعمال سے باز رکھیں۔

طلا کے لیے یہ نسخہ استعمال کریں: رسوت، میعہ، گندھک، مازو، خربق سیاہ، کندس، مجیٹھ اور تخم ترب۔ تمام اجزا ہموزن لے کر باریک پیس لیں اور شراب سرکہ میں گوندھ کر مقامی طور پر لگائیں۔

بہق اسود کے علاج کے لیے فصد کریں اور مخرج سودا ادویہ مثلاً جوشاندہ افتیمون کے ذریعہ اسہال لائیں۔ مولد سودا غذاؤں مثلاً عدس، کرنب، لحم البقر اور میٹھی اشیا کے کثرت استعمال سے پرہیز کرائیں۔ تعدیل غذا کریں اور مرطب اغذیہ مثلاً مرغیوں و چوزوں اور بکری کے بچے کا گوشت، زردی بیضہ مرغ اور شراب رقیق استعمال کرائیں اور اس کے علاوہ مریض کو حمام کرائیں۔

مقامی استعمال کا نسخہ: تخم ترب، جرجیر، کندس اور قسط ہر ایک 7 گرام لیں اور تمام اجزا کو سرکہ کی شراب میں گوندھ کر طلا کریں۔

(۱۷۰)

مرض:

شری(urteceria)، حصف(prickly heat)، ثالیل(warts)

شری کی دواقسام ہیں:

سفید اور سرخ۔بدن کی سطح پرظاہر ہونے والے چھوٹے دانوں کو حصفسے موسوم کیا جاتا ہے۔بدن پر نکلنے والے گول اورسخت ابھارکوثالیل کہتے ہیں۔

سبب:

مالخ بلغمی رطوبت کے دم رقیق میں مخلوط ہونے کےسبب شری ابیض لاحق ہوتا ہےاوردم کے صفرا میں مخلوط ہونے کے نتیجہ میں شری احمر ہوتا ہے۔رقیق بلغمی رطوبت کے دم مراری میں مخلوط ہونے کےسبب حصف لاحق ہوتا ہے۔شری اکثر موسم گرما میں زیادہ پسینہ نکلنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔خصوصاًبدن پرآب سرد کے بہاؤ سے بدنی فضلات بند ہوجانے کی وجہ سے بھی شری ہوتا ہے۔غلیظ بلغمی خلط یاسودا محترق کےسبب ثالیل لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

دانوں کی سفیدی اورسردی اوررات کے وقت اس میں ہیجان کی موجودگی سے شری ابیض پر استدلال کیا جاتا ہے۔دانوں کی سرخی، بےچینی،سوزش،خارش، قے،گرمی اور بالخصوص دن کے وقت اس میں ہیجان کی موجودگی سے شری احمر پراستدلال ہوتا ہے۔باجرہ کے دانوں سے مشابہت حصف پر دلالت کرتی ہے۔بلغم سےتولید پانے والے ثالیل کارنگ سفیداورسوداسے پیداہونے والے ثالیل سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔

تدبیر:

اگرشری کا سبب دم مراری ہوتو مریض کی باسلیق کی فصدکریں اوراس کے علاوہ آب آلو بخارا،آب انارترش اور سکنجبین کےہمراہ زلال تمرہندی استعمال کرائیں۔اگراسہال ہوجائیں توربب بہی یاآب بہی یاشربت سیب پلائیں۔اگرصفراوی علامات نمایاں ہوں توشکر کےساتھ شربت انارین کی مدد

سے اسہال لائیں۔ بے چینی کی حالت میں سکنجبین کے ساتھ آب تخم بقلہ اور جلاب کے ساتھ تخم اسپغول استعمال کرائیں۔ اگر بے چینی کم ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ مریض کو قرص کافور اور سکنجبین دیں۔ سماقیہ اور حصرمیہ بطور غذا استعمال کرائیں۔ آب مکو، آب کشنیز، کاکنج اور قدرے آرد جو پر مشتمل اجزا سے تیار شدہ دوا مریض کے بدن پر لگائیں اور اس کے علاوہ مریض کو اس پانی میں آبزن کرائیں جس میں بنفشہ اور نیلوفر پکایا گیا ہو۔

شری ابیض کے علاج کے لیے سکنجبین عسلی و جلنجبین استعمال کرائیں اور ایارج کی مدد سے اسہال لائیں۔ 2.25 گرام کبابہ اور 70 گرام سکنجبین ضرور دیں۔ مسخن بدن غذاؤں کا استعمال کرائیں مثلاً قلایا اور مطجنات۔ مریض کو ہدایت کریں کہ نہار منہ حمام میں داخل ہو کر خوب پسینہ بہائے۔

حصف کے علاج کے لیے صندل، مازو، سرکہ کے ہمراہ ہلدی، عرق گلاب، پانی اور روغن گل میں بھگویا ہوا کتیرا اور خربوزہ کے گودے کو آرد جو میں گوندھ کر مریض کے بدن پر لگائیں۔

ثالیل کے علاج کے لیے بدن سے خلط زائد کا اخراج کریں اور تعدیل غذا کریں۔ برگ کبر رطب یا خرنوب نبطی یا برگ آس رطب یا سرکہ اور پانی سے مالش کریں اور اس کے علاوہ سرکہ میں کزمازج ملا کر طلا کریں۔

اگر ثالیل بڑے اور اُبھرے ہوئے ہوں تو لازماً ان کو کاٹ کر نکال دیں اور گھی سے علاج کریں۔ صفائی کے بعد اس میں مرہم اسفیداج لگائیں۔ اگر ثالیل کی جڑیں موجود ہوں تو اُن پر نشتر لگائیں اور اُن پر حاد دوا چھڑکیں حتی کہ وہ سیاہ ہو جائیں اور گھی سے ان کا علاج کریں حتی کہ وہ باہر نکل جائیں۔ جڑوں کے باہر نکلنے کے بعد مندمل قروح مراہم استعمال کریں۔

(۱۷۱)

مرض:

بثور صغار(باریک دانے)(small pustules)،نار فارسی(eczema)،تقشیر الجلد(scaling)اورتنفط جلد(blisters)

سبب:

کیموس کی ردائت،غلظت اور احتراق کی وجہ سے بثور صغار پیدا ہوتے ہیں۔نار فارسی کا سبب ایسا دم حاراور بلغم محترق ہوتا ہے جس میں پیپ موجود ہو۔بلغم مالح میں دم مراری کے مخلوط ہونے سے جلد میں تقشر اور تنفط پیدا ہوتا ہے۔

عرض:

دانوں کی گولائی اوران کے سروں کی نوک نمایاں طور پر نظر آنے سے اس بات پر استدلال ہوتا ہے کہ ان دانوں کی تولید دم اور مرہ صفراء سے ہوئی ہے۔جو دانے غلیظ مواد کی وجہ سے لاحق ہوتے ہیں ان کی چوڑائی زیادہ ہوتی ہے۔نار فارسی کا ورم ایسے چھالوں کے مشابہ ہوتا ہے جو چھالے آگ سے جلنے کے نتیجہ میں رونما ہوتے ہیں۔

تدبیر:

اگر بثور مرہ صفراء کی کثرت سے پیدا ہوں تو اکحل کی فصد اور حجامہ کریں۔البتہ اگر ان کی تولید دیگر اخلاط سے ہو تو مطبوخ فواکہ یا حب ایارج سے بدن کا تنقیہ کریں۔شیریں اغذیہ سے پرہیز کرائیں اور مریض کو حمام کرائیں کیوں کہ اکثر اوقات ان بثور کی تولید ایسی حالت میں ہوتی ہے جب جلد میں کثافت اور سختی موجود ہو۔طبیب کے لیے لازم ہے کہ مقام مرض پر آب کشنیز رطب،سرکہ اور روغن گل کا طلا کریں نیز چوزوں کا سالن بطور غذا استعمال کرائے۔

نار فارسی کے علاج کے لیے فصد کریں اور اگر فصد ممکن نہ ہو تو حجامہ کریں اور اصلاح غذا کریں۔اس کے بعد اسفیذ اج،مردار سنگ،صندل سفید اور عرق گلاب کے ساتھ کافور پیس کر ورم پر لگائیں۔اگر کسی حصہ میں پیپ بھری ہوئی ہو تو سوراخ کر دیں حتی کہ پیپ نکل جائے اور مرہم ابیض

وکافور سے علاج کریں۔ مقام مرض کے اطراف ٹھنڈک پہنچائیں۔اگر مواد کا رساؤ زیادہ ہو تو آب کاسنی یا آب سدابہار کے ہمراہ رسوت، ہلدی اور کافور کا طلا کریں۔ نیز آب انگور خام کے ساتھ چوزوں کا گوشت استعمال کرائیں۔

تقشر جلد اور جلدی تنفط یعنی چھالوں کے علاج کے لیے اصلاح غذا کریں کیوں کہ یہ امراض اکثر اُن لوگوں کو لاحق ہوتے ہیں جو مستقل خراب غذائیں کھاتے ہیں، جن کے بدن میں زیادہ گندگی رہتی ہے، جو مرطبات کا استعمال نہیں کرتے ہیں، حمام کم کرتے ہیں اور خشک اشیا کا بکثرت استعمال کرتے ہیں۔اگر بدن میں خراب خون بھرا ہوا ہو تو فصد کریں۔البتہ اگر کسی دیگر خلط کی زیادتی ہو تو اسہال کرائیں۔مریض کو حمام کرنے کی ہدایت کریں۔تعدیل غذا کریں، چوزوں کا سالن دیں اور اس کے بعد مندرجہ ذیل دوا استعمال کریں۔

مقامی دوا برائے تقشر جلد: مردار سنگ، ترمس، سوسن آسمانجونی اور بیخ کرم سفید (فاشرا)۔تمام ادویہ کو پیس چھان لیں اور روغن گل شامل کر کے مقام مرض پر طلا کریں۔اس کے بعد مریض کو حمام میں داخل ہونے کی ہدایت دیں۔اگر تنفط کی وجہ سے آبلے پڑ جائیں تو ان پر شگاف لگائیں اور ان میں موجود مواد باہر نکالیں۔ بعد ازآں مقام مرض پر مردار سنگ ہمراہ گل ارمنی اور روغن گل کے ساتھ چاندی کا میل استعمال کرتے رہیں حتی کہ جلد سخت ہو کر اپنی اصل حالت پر لوٹ آئے۔

(۱۷۲)

مرض:

بدنی سطح پر بڑے دانوں کی تولید کو جدری (smallpox) اور چھوٹے دانوں کی تولید کو حصبہ (measles) سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سبب:

خون کے انقلاب وانطباخ کے سبب جدری کی تولید ہوتی ہے۔ چونکہ حرارت غریزی رطب کی وجہ سے جدری وحصبہ لاحق ہوتے ہیں لہٰذا انطباخ کے نتیجہ میں بچے ہوئے فضلات بدنی مزاج کے اعتبار سے مختلف ہوسکتے ہیں۔ یعنی فضلات کے حار ورطب ہونے کی صورت میں جدری اور حار ویابس ہونے کی حالت میں حصبہ لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

حمی مطبقہ، آنکھوں کی سرخی، اشک بہنے، چہرے کی سوجن، خشونت حلق اور سونے کی حالت میں خوف کے ذریعہ جدری پر استدلال کیا جاتا ہے۔ منہ کی خشکی، بے چینی، بے قراری، غشی، ابکائی، قے، آنکھ کی سرخی اور بخار سے حصبہ پر استدلال ہوتا ہے۔

تدبیر:

طبیب کے لیے لازم ہے کہ جدری ظاہر ہونے سے قبل اگر مریض کی عمر سازگار ہو باسلیق یا اکحل کی فصد کرے تاکہ غذائی آلات سے خون کا زیادہ انجذاب ہوسکے۔ اگر بچے کی عمر پانچ ماہ سے تجاوز کرگئی ہو بالخصوص بچہ تندرست ہو اور اس کا رنگ سفیدی مائل ہو تو اس کے جسم پر پچھنے لگوائیں۔ مریض کی قوت، مزاج اور موسم کے لحاظ سے خون نکالیں۔ اس کے علاوہ یہ بات بھی لازمی ہے کہ جو مریض خون کی حدت اور تیزی کو کم کرنے والے مشروبات پینے کے متحمل ہوں ان کو یہ مشروبات ضرور استعمال کرائیں۔ مثلاً ایسے ماءالشعیر کا استعمال مفید ہے جس کے مطبوخ میں سپستاں، عناب اور عدس مقشر شامل کی گئی ہو۔ مریض کو تخم کاسنی سے تیار شدہ سکنجبین، آب تخم بقلہ، خیارین اور شربت عناب پلائیں۔ اگر کھانسی بھی ہو تو شربت خشخاش استعمال کرائیں اور اس کے علاوہ مریض کو انار چوسنے کو دیں۔ اگر طبیعت میں زیادہ خشکی ہو تو شربت آلو بخارا پلائیں اور اگر طبیعت معتدل ہو تو تحریک کی قطعاً ضرورت نہیں ہے۔

اگر جدری کے ظاہر ہونے میں تاخیر ہو اور بے چینی و بیقراری کی علامات ظاہر ہو جائیں اور بخار میں شدت آجائے تو بارداد ویہ کا زیادہ استعمال نہ کریں تا کہ جدری کے نکلنے میں مزید تاخیر نہ ہو۔ جدری کے نکلنے میں معاون چیزیں مثلاً قدرے بادیان کے ساتھ عدس مقشر اور طباشیر استعمال کرائیں اور اس کے علاوہ قدرے عرق مکو و شربت انار پلائیں۔ اگر سوزش کی بہت زیادہ شدت ہو تو کبھی کبھار ٹھنڈے پانی کا گھونٹ پلا سکتے ہیں۔ مریض کی چارپائی کے نیچے بڑے برتن میں گرم پانی رکھ دیں تا کہ اس سے اُٹھنے والی بھانپ جسم سے ٹکرائے۔ مریض کے حلق کے تحفظ کے لیے آب سماق سے غرارہ کرائیں۔ ناک کی حفاظت کے لیے عرق گلاب اور سرکہ استعمال کرائیں۔ مریض کے کان میں روغن آس کا قطور کریں اور اس کے علاوہ اس کی آنکھوں کے تحفظ کے لیے آب کشنیز رطب، سرمہ، آب باراں اور کافور آنکھ میں بطور قطور استعمال کریں۔ نیز رسوت اور شیاف مایثا پپوٹوں پر لگائیں۔ اگر آنکھ میں زیادہ سرخی ہو تو آبکامہ بطور سرمہ استعمال کریں تا کہ فضلات جمع نہ ہو سکیں۔

اگر مرض چوتھے دن سے تجاوز کر جائے تو مریض کو مبردات پلائیں اور سینہ کی خشونت کی حالت میں لعاب تخم اسپغول دیں۔ اگر تلئین ہو جائے تو رب بہی کی مدد سے اس کو روکیں۔ جدری کے نضج پانے کے بعد جدری کے مقامات کی تبرید کریں۔

اگر مرض ساتویں دن سے تجاوز کر جائے تو مریض کو بطور غذا مزورہ دیں اور ترش و نمکین اشیا سے پرہیز کرائیں۔ اگر جدری کے خشک ہونے میں تاخیر ہو رہی ہو تو برگ آس اور گلاب سے بخور کریں۔ اگر جدری کا خشک ہونا نہایت مشکل ہو جائے تو اولا پانی و نمک اور اس کے بعد روغن گل و کافور ملیں۔ افاقہ کے بعد مریض کو آب انار یا سماق کے ساتھ چوزوں کا گوشت استعمال کرائیں۔

حصبہ کا علاج جدری کے علاج جیسا ہی ہے البتہ طبیب کے لیے لازم ہے کہ جدری کے علاج کے لیے زیادہ تبرید کی غرض سے مریض کو ماء الشعیر اور آب کدو پلائے اور حصبہ کے آخری ایام میں اسہال نہ ہونے دے۔

اگر اسہال لاحق ہو جائیں تو مریض کو رب بہی، طباشیر، صمغ عربی، گل ارمنی اور آب انبر باریس استعمال کرائیں۔ عدم بخار کی صورت میں مریض کو مزورہ سماق استعمال کرائیں اور جب کھرنڈ جھڑنے لگیں تو چوزوں کا گوشت دیں۔ جدری کی وہ قسم سب سے محفوظ ہوتی ہے جس میں دانے بڑے، سفید اور موتی کی مانند گول ہوتے ہیں۔ حصبہ کی سب سے محفوظ قسم وہ ہے جس میں دانے سرخ اور متفرق ہوتے ہیں۔

(۱۷۳)

مرض:

جمرہ (carbuncle) وآکلہ (erosive ulcer)۔ جمرہ کو شب چراغ سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔ بعض حکماء اس کی وجہ تسمیہ کے تعلق سے لکھتے ہیں کہ یہ مرض آگ کے بجھے ہوئے انگارے کی مانند ہوتا ہے۔ آکلہ بدن کی گہرائی میں تولید پانے والے اُس زخم کو کہتے ہیں جو نہایت متعفن ہوتا ہے۔

سبب:

مرہ صفرائے کے ساتھ خون کے ملنے کے سبب جمرہ تولید پاتا ہے۔ فاسد متعفن بلغمی خون اگر سوداء میں تحلیل ہوجائے تو آکلہ کی تولید ہوتی ہے۔

عرض:

شدید سوجن اور متاثرہ عضو کی سرخی سے جمرہ پر استدلال ہوتا ہے۔ آکلہ میں زخم سے بکثرت رساؤ اور متاثرہ جلدی جوہر کے ضائع ہونے کے دلائل موجود ہوتے ہیں۔

تدبیر:

یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس مرض کا نام جمرہ اس لیے رکھا گیا ہے کیوں کہ اس مرض میں کئی یا آگ سے جلنے کی مانند احتراق پایا جاتا ہے۔ اگر دم کا غلبہ موجود ہو تو فصد کے ذریعہ اس کا علاج کریں۔ اس کے علاوہ ماء الشعیر، سکنجبین اور جلاب کے ہمراہ آب تخم بقلہ دیں تاکہ اصلاح مزاج ہو سکے۔ متاثرہ عضو پر آب سدابہار یا عرق مکو اور شیاف مامیثا کا طلا کریں۔

اگر مرہ صفراء کی کثرت ہو تو اس کے علاج کے لیے مطبوخ فواکہ سے بدن کا استفراغ کریں اور مریض کو اولا ماء الشعیر پلائیں اور اس کے دو گھنٹہ بعد سکنجبین و آب انار پلائیں۔ قبض کی حالت میں زلال تمر ہندی دیں۔ گل ارمنی، آب بارتنگ، عرق گلاب اور آب کشنیز متاثرہ عضو پر بطور طلا استعمال کریں۔

آکلہ کے علاج کے لیے اولا طبیب سوداوی خلط کا بدن سے استفراغ کرے اور اس کے

علاوہ آب سوسن کے جوش دئے ہوئے پانی، کلونجی اور سرکہ متاثرہ عضو پر لگائے۔ مریض کو ہدایت دیں کہ وہ گندھک اور پھٹکری ملے ہوئے پانی میں آبزن کرے کیوں کہ اس طرح کرنا نہایت مفید ہے۔ اگر اس مرض کی مدت دراز ہو جائے تو یہ عسر العلاج ہو جاتا ہے اور بدن کی گہرائی میں سرایت کر جاتا ہے۔

اگر یہ مرض عضو میں سرایت کر جائے تو اس عضو کو کاٹ کر نکال دیں (Amputation) یا کئی کے ذریعہ علاج کریں اور ایسا کرنا طبیب کے لیے لازم ہے تا کہ بدن کے دیگر اعضا کو اس مرض سے محفوظ رکھا جا سکے بشرطیکہ آکلہ کی تولید کرنے والا مادہ بدن سے خارج ہو چکا ہو۔ اگر ایسے مادہ سے بدن صاف نہ ہوا ہو تو افاقہ کی امید نہ کریں۔ چنانچہ اسی وجہ سے طبیب کی اولین ذمہ داری ہے کہ وہ مخرج سوداء استعمال کرے تا کہ بدن کا تنقیہ ہو سکے اور مریض کو مولد سوداء غذا مثلاً لحم بقر، عدس، کرنب، جنگلی جانوروں کے گوشت سے اجتناب کرائے۔ اس کے علاوہ مریض کو دبس (کھجور و شراب کے شیرہ) سے تیار کردہ میٹھی چیزوں کے کثرت استعمال سے باز رکھیں۔ مریض کو عمدہ جالی غذا دیں مثلاً چوزوں و تیتر کے گوشت کا سالن اور اس کے علاوہ مبرد، قابض اور فضلات کو دفع کرنے والا پانی مثلاً آب انگور خام یا آب سماق یا آب انار دانہ استعمال کرائیں۔

قرحہ کا علاج خشک کرنے والے مراہم سے کریں جیسے مرہم مرکب، یا مرہم رصاص، تا کہ وہ زخم پھیل نہ جائے اور گہرا نہ ہو جائے۔ اگر اندرونی اعضا میں تعفن لاحق ہو جائے تو طبیب کو چاہیے کہ علاج میں عجلت کرے کیوں کہ جو فضلہ اس مرض کا سبب ہوتا ہے وہ غلیظ اور عسر التحلیل ہوگا۔

(۱۷۴)

مرض:

داءالسبع کو جذام (leprosy) سے موسوم کیا جاتا ہے۔

اس کی دو اقسام ہیں: ایک وہ جو سوداوی خلط سے اور دوسری وہ جو مرہ صفراء کے احتراق سے تولید پاتی ہے۔

سبب:

اخلاط کے شدید ترین احتراق کے نتیجہ میں داءالسبع لاحق ہوتا ہے کیوں کہ بدن میں فضلات کی اس قدر زیادتی ہو جاتی ہے کہ طبیعت اُن فضلات کو بدن سے باہر نکالنے پر قادر نہیں ہوتی ہے۔ فصد، اسہال اور قے کے ذریعہ اُن فضلات کو بدن کے باہر نکالنا ممکن نہیں ہوتا ہے۔

عرض:

آنکھ کی کدورت، اس کی گولائی اور اس میں آنسوؤں کے امتلا سے اس مرض کا استدلال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اسی وجہ سے اس کو داءالاسد سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔ اس کو داءالسبع اس لیے کہا جاتا ہے کیوں کہ اس مرض میں مبتلا مریض کے جسم میں سخت قسم کے بدبودار ابھار موجود ہوتے ہیں یا اس وجہ سے کہا جاتا ہے کہ یہ مرض انتہائی خطرناک اور ڈراؤنا ہوتا ہے۔

تدبیر:

بعض اطبا کے بقول مرہ صفراء احتراقی سے ہونے والا جذام جلدی ٹھیک ہو جاتا ہے کیوں کہ اس کا مادہ لطیف ہوتا ہے اِلاّ یہ کہ بدنی اعضا گل کر گرنے لگیں اور جل جائیں۔ اگر یہ مرض مرہ سودا احتراقی سے لاحق ہو تو عسر العلاج ہوتا ہے اور اگر یہ مستحکم ہو جائے تو مریض شفایاب نہیں ہو پاتا ہے۔

ابتدائے مرض میں بدنی استفراغ کے لیے اولاً داہنے ہاتھ کی قیفال کی فصد کریں۔ مریض کو بکری کے بچے کا گوشت کھلائیں، شراب پلائیں اور ہر روز ایک مرتبہ حمام کی ہدایت کریں۔ اس کے بعد مریض کے بائیں ہاتھ کی اکحل کی فصد کریں اور چند ایام آرام کریں۔ اور اوپر مذکور غذا دیں۔ اگر موسم معتدل ہو تو افتیمون کا جوشاندہ پلائیں البتہ اگر موسم گرم ہو تو چرپری غذا مثلاً ترب اور رائی کے ساتھ خردل

شامل کر کے قے کرائیں۔اگر مریض کی آواز بیٹھ جائے تو طبیب کے لیے لازم ہے کہ موسم ربیع میں شہ رگ پر شگاف لگائے اور خوب خون بہنے دے حتی کہ غشی کی علامات طاری ہو جائیں۔اس کے بعد مرطب غذائیں جیسے دودھ پلانے والی بکری، مرغ اور تندرست بطخ کا گوشت، زردی بیضہ مرغ اور رضراضی مچھلی استعمال کرائیں۔

مریض کو حمام کرائیں۔نخود، باقلہ اور اشنان پیس کر اس کے بدن پر ملیں۔اس کے علاوہ موم، روغن بنفشہ، کدو اور مرغ کی چربی سے مالش کریں۔خوشبودار دواؤں کا عرق اس کے جسم پر بہائیں۔مریض کو بے خوابی اور مولد سوداء اشیا مثلاً جنگلی جانوروں اور لحم بقر، نمکسود (نمک لگا کر سکھایا ہوا گوشت)، عدس اور اس قسم کی دیگر چیزوں کے استعمال سے خائف کریں۔ماء الجبن اور سفوف مسہل استعمال کرائیں۔مریض کی جائے سکونت گرم اور مرطوب رکھیں۔سرد اور خشک ہواؤں سے بچائیں۔قبل از غذا اور انہضام کے بعد ورزش کی ہدایت دیں اور بول و براز کی راہ فضلات کا استفراغ کرائیں۔

اگر مرض مستحکم ہو جائے تو طبیب کے لیے لازم ہے کہ مریض کو افتیمون اور گاؤزباں کے جوشاندہ کے ساتھ 3.5 گرام تریاق کھلائے۔اس کے علاوہ مریض کو سویا اور نمک کے ساتھ چار انگل کے بقدر ایسے افعی کے گوشت کا سالن کھلائیں جس کے سر اور دم کو کاٹ دیا گیا ہو۔بسا اوقات اس مرض کے علاج کے لیے تمام اعضا میں عمل کئی کیا جاتا ہے۔

اگر آواز بیٹھ جائے، ناک چپٹی ہو جائے، بال جھڑ جائیں، جسم لاغر ہو جائے، سرخی میں اضافہ ہو جائے، انگلیاں پھٹ جائیں اور اعضا بدن کٹ کر گرنے لگیں تو ایسی صورت میں علاج کی امید نہ کی جائے۔

سطحِ جلد کے اورام اور ان کا علاج

(۱۷۵)

مرض:

متقدمین کے مطابق بدن میں تولید پانے والا ہر قسم کا التہاب فلغمونی ہوتا ہے۔ دور جدید کے اطبا دموی ورم کو فلغمونی (phlegmon) سے موسوم کرتے ہیں۔

سبب:

اسباب کے اعتبار سے فلغمونی ورم کی دو اقسام ہیں:

بادیہ: ٹھوکر لگنے، کچلنے، فاسخ ہونے، کٹنے، ٹوٹنے، جوڑ اُکھڑنے، سوراخ ہونے، زخم پیدا ہونے، پھٹنے اور اس طرح کے دیگر اسباب فلغمونی ورم کے اسباب بادیہ میں شامل ہیں۔

متقادم: امتلادم کے سبب فلغمونی ورم کی تولید ہوتی ہے۔

عرض:

ورم کی سرخی، سختی، سوجن، ہاتھ سے نہ دبنے، درد اور سوزش سے ورم دموی پر استدلال کیا جاتا ہے۔

تدبیر:

اسباب کے اعتبار سے فلغمونی کا علاج مختلف ہوتا ہے۔ اگر اسباب بادیہ کی وجہ سے فلغمونی ورم ہو اور بدن میں امتلا نہ ہو تو محلل ادویہ مثلاً موم، روغن اور آب نیم گرم کے ذریعہ علاج کریں۔ آرد جو، میتھی اور خطمی سے ضماد کریں اور اس کے علاوہ خوشبودار ادویہ کے عرق سے مقام مرض کو دھوئیں۔ البتہ اگر فاسد خون کا امتلا ہو تو چیرا لگا کر فاسد خون خارج کریں اور اس کے بعد منقی و مدمل دواؤں سے علاج کریں۔

اگر اسباب متقادم کی وجہ سے فلغمونی ورم ہو تو ابتدا میں ورم والے عضو سے قریب موجود رگ کی فصد کریں اور جب تک مقابل جانب سے فضلات چڑھتے رہیں فصد جاری رکھیں۔ جب فضلات نکلنا بند ہو جائیں تو مخالف جانب کی فصد کریں۔ فصد کے بعد مقام مرض پر رادع ادویہ کا استعمال کریں

مثلاً صندلین، گل ارمنی، سفید آب، شیاف مایثا، عرق کاسنی، افیون، آب خس، آب سدا بہار اور طحلب وغیرہ۔

اگر ورم اتنا بڑا ہو کہ اس کی وجہ سے رگوں کے دبنے، حرارت غریزی کے بجھنے اور عضو کے خراب ہونے کا اندیشہ ہو تو چیرا لگائیں اور خون بہنے دیں۔ اس کے بعد زخم کو ٹھیک کرنے والی دواؤں سے علاج کریں۔ اگر ورم کے بعد بخار آ جائے تو مریض کی غذا بند کر دیں البتہ ماء الشعیر، سکنجبین، زلال تمر ہندی کے ساتھ آب تخم بقلہ اور جلاب استعمال کرائیں۔ اگر ورم کو چار دن گزر جائیں تو مبرد ادویہ میں کمی کریں اور آب شبت وآب کاکنج کا قدرے اضافہ کر دیں۔ اگر مرض میں انحطاط ہو جائے تو بابونہ، ناخونہ، خطمی، سویا اور ریشیاوشاں کو لعاب تخم کتاں میں ملا کر متاثرہ عضو پر ضماد کریں۔

اگر ورم میں مواد پیدا ہو جائے تو قیروطی لگا کر مواد کو نضج دیں۔ اگر نضج میں دشواری ہو رہی ہو تو چقندر اور روغن کنجد نیم گرم سے ضماد کریں۔ اگر اس طرح کرنے سے ورم پھٹ جائے تو بہتر ہے ورنہ اس میں چیرا لگائیں اور گھی و مکھن سے علاج کریں۔ تنقیہ کے بعد ان اورام اور ورم حار سے تولید پانے والے دیگر دمامیل کے اندمال کے لیے فصد کریں۔ مبردات کے طور پر بالخصوص ترش مشروبات پلائیں اور تقلیل غذا کریں۔ شیریں اغذیہ واشربہ سے اجتناب کرائیں۔ ابتداء میں تبرید کریں اور اگر اس کے تحلیل ہونے میں دشواری ہو تو قیروطی سے نضج کریں۔ ورم پھٹنے کے بعد تنقیہ کریں اور زخم بھرنے والی دواؤں سے علاج کریں۔

(۱۷۶)

مرض:

ورم صفراوی ساعی (herpes zoster) وہ نملہ ہے جو بدن میں کثرت صفرا کی تولید سے ہوتا ہے اور اس کے بعد اعضا تک پہنچ جاتا ہے۔

سبب:

اس مرض کے اسباب ورم فلغمونی کے اسباب کے مشابہ ہوتے ہیں۔

عرض:

شدید حرارت، زردی مائل سرخی، خفیف درد، ورم کے تیزی سے پھیلنے، خفیف سوجن، تمدد اور ماشرا سے اس مرض کا استدلال ہوتا ہے۔

تدبیر:

اس مرض میں باریک دانے نکلتے ہیں جن میں خارش، جلن اور تپش ہوتی ہے اور جلد ہی ان میں مواد پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر اس مرض کا سبب مرہ صفراء ہوتا ہے تو زیر جلد نملہ ساذجہ کی تولید ہوتی ہے۔ البتہ اگر مرضی مادہ دم رقیق کے ساتھ مخلوط ہوتا ہے تو حمرہ کی تولید ہوتی ہے۔ حمرہ میں حرارت، سوزش اور سخت پھڑکن جیسی علامات موجود ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس میں ورم فلغمونی خالص جیسے اعراض پائے جاتے ہیں۔ اگر اس میں غلیظ مواد موجود ہوں تو نملہ متاکلہ تولید پاتا ہے جو گوشت تک سرایت کر جاتا ہے اور جس کی علامت یہ ہے کہ بہت تیزی سے تقرح اور تاکل ہونے لگتا ہے۔ اگر مرضی مادہ رقت وغلظت میں معتدل ہو تو نملہ جاورسیہ کی تولید ہوتی ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ اس میں جاورس (باجرہ) کے مشابہ باریک آبلے جلد پر نظر آتے ہیں۔ اس ورم کے علاج کے لیے استفراغ کریں۔

اگر نملہ ساذجہ ہو تو مرہ صفراء کے اخراج کے لیے زلال تمر ہندی، خیارشنبر اور جوشاندہ فواکہ کے ذریعہ اسہال لائیں۔ اسہال کے بعد مبرد اور مجفف دواؤں جیسے شیاف مایثا، اقاقیا، گل ارمنی، گل قیمولیا، رسوت، عرق کاسنی، آب سدا بہار، آب عصی الراعی اور عرق گلاب سے متاثرہ عضو پر طلا

کریں۔اس کے علاوہ مزورہ آب انگور خام، عدس مقشر جسے سرکہ کے ساتھ پکایا گیا ہو یا سرکہ کے ساتھ تیار کیا ہوا چوزوں کا سالن بطور غذا استعمال کرائیں۔

اگر نملہ کی تولید دم رقیق سے ہوئی ہو تو اس کے علاج کے لیے پہلے فصد کریں اور اس کے بعد مرہ صفرا نکالنے والی دواؤں کے ذریعہ اسہال لائیں۔اس کے علاوہ مریض کو ٹھنڈک پہنچانے والی اشیا دیں۔متاثرہ عضو پر اولا اوپر مذکور مبرد اور قابض ادویہ لگائیں اور بعد میں محلل دواؤں کا استعمال کریں۔اسی قسم کا علاج شری میں بھی کیا جاتا ہے کیوں کہ اس کی تولید بھی دم حار مراری سے ہوتی ہے۔اگر نملہ میں تاکل پیدا ہو جائے تو اس کے علاج کے لیے قوی مجفف دوائیں استعمال کریں کیوں کہ تاکل میں عضو کے اندر مواد پیدا ہو جاتا ہے۔

نملہ متاکلہ میں مندرجہ ذیل مرہم کا استعمال مفید ہے:

مازو سبز، مردار سنگ اور ہلدی ہر ایک ایک جز۔گلنار، آس اور عصارہ بار تنگ ہر ایک دو جز۔ تمام اجزا کو ملائیں، موم و روغن کے ساتھ مرہم تیار کریں اور اس سے نملہ کا علاج کریں۔

(۱۷۷)

مرض:

بلغمی ورم (oedema) ورم رخو کے نام سے معروف ہے۔

سبب:

بلغمی ورم کی تولید اس بلغم سے ہوتی ہے جو جسم میں خون کی کمی اور غلبہ برودت کی وجہ سے کسی عضو کی جانب جاتا ہے۔اس کے علاوہ بلغمی ورم کا سبب ریح بخاری بھی ہوتی ہے جس کا مشاہدہ استسقاء، مرض سل اور برودت مزاج میں کیا جاسکتا ہے۔

عرض:

بلغمی ورم کا استدلال ورم کی سفیدی، اس کی نرمی اور درد کی غیر موجودگی سے کیا جاتا ہے۔اگر اس ورم کو انگلی سے دبائیں تو کچھ وقفہ کے لیے مقام ورم پر انگلی کے نقوش باقی رہ جاتے ہیں۔

تدبیر:

سبب کے اعتبار سے اس مرض کا علاج کریں۔

اگر یہ مرض فسادِ مزاج سے لاحق ہو تو اصلاحِ مزاج کی تدابیر اختیار کریں۔اس کا علاج بآسانی اس طرح کیا جاسکتا ہے کہ مقام مرض پر روغن، نمک اور ترش سرکہ سے دلک کریں۔

اگر بلغمی ورم کی تولید کسی عضو کی جانب گرنے والے بلغمی مادہ سے ہوئی ہو تو اولاً مسہل بلغم کے طور پر حب ایارج دیں۔اور اس کے علاوہ جلنجبین اور سکنجبین استعمال کرائیں۔مزورہ اور آب نخود سے تغذیہ کریں۔محللات ومقویات مثلاً سرکہ، نطرون یا اسفنج جدید حل کردہ گرم پانی کے ذریعہ متاثرہ عضو کو تقویت پہنچائیں۔اگر اسفنج جدید دستیاب نہ ہو تو اسفنج کہنہ کو نطرون اور ماء الرماد (راکھ کا پانی) سے اس قدر دھوئیں کہ اس میں اسفنج جدید کی قوت پیدا ہو جائے۔متاثرہ عضو پر نیچے سے اوپر کی جانب معتدل انداز میں میلے اون کی پٹی باندھیں۔اگر مریض کے جسم میں رطوبت زیادہ ہو تو ضروری ہے کہ پانی کی مقدار سرکہ سے زیادہ ہو اور نطرون کی مقدار کم ہو، اور اگر وہ بدن سخت ہو تو اس کے برعکس کریں اور اگر بدن معتدل ہو تو پانی اور سرکہ برابر ہوں اتنی مقدار میں جتنا انسان پی سکتا ہو۔

اگر مدت مرض دراز ہو جائے اور بدن ممتلی ہو تو مندرجہ ذیل ضماد استعمال کریں:

کبوتر کی بیٹ، رائی، نمک، ایلوا اور تخم مرو ہموزن پیس لیں۔ آب آس اور سرکہ شامل کریں اور مقام مرض پر ضماد کریں۔

اگر یہ ورم ذکر پر لاحق ہو تو کرنب وکندس کے پتے اور اسفیداج الرصاص تانبے کا پانی لیں۔ پیس کر آب آس کے ساتھ گوندھیں اور متاثرہ عضو پر اس کا ضماد کریں۔ اس کے علاوہ اس عضو پر سمندری پانی اور ماء الرماد (راکھ کا پانی) بہائیں۔

رہل یعنی ورم رخو کے لیے مفید طلا: رسوت، قاقیا، شیاف مایثا، سعد، زعفران، گل ارمنی، برگ طرفا، برگ آس اور برگ چنار کو ایک ساتھ پیس کر آب آس کے ساتھ گوندھ لیں اور قرص تیار کر لیں۔ بوقت ضرورت سرکہ اور آب کرنب میں لتھیڑ کر استعمال کریں۔

اگر آنکھ کے پپوٹوں میں تہیج ہو جائے تو عرق گلاب یا عرق کاسنی استعمال کریں۔

(۱۷۸)

مرض:

سوداوی ورم سقیروس (hard swelling) کے نام سے معروف ہے۔
اس کی دو اقسام ہیں: حقیقی اور غیر حقیقی۔

سبب:

سقیروس حقیقی سوداوی مادہ سے اور غیر حقیقی گاڑھے اور انتہائی خشک بلغمی مادہ سے تولید پاتا ہے۔

عرض:

سقیروس حقیقی میں حس غیر موجود ہوتی ہے کیوں کہ برودت اور خشکی حس کو فنا کر دیتی ہیں۔اس کے علاوہ اس میں سختی موجود ہوتی ہے اور اس کا رنگ مٹیالا ہوتا ہے۔سقیروس غیر حقیقی کا استدلال ورم کے سفید رنگ اور حس کی کمی سے کیا جاتا ہے۔

تدبیر:

اس مرض کی دو اقسام ہیں۔ایک خالص سوداوی مادہ سے اور دوسرا بلغمی مادہ سے تولید پاتا ہے لہذا ان دونوں کا علاج مختلف ہوتا ہے۔

قسم اول جس میں حس معدوم ہوتی ہے کے علاج کے لیے فصد کریں تا کہ متاثرہ عضو سے مادہ کا امالہ ہو سکے۔اس کے علاوہ مریض کو مطبوخ افتیمون اور ماء الجبن استعمال کرائیں تا کہ اسہال کے ذریعہ مرہ سوداء کا اخراج ہو سکے۔مرہ سوداء کی تولید کرنے والی غذاؤں سے اجتناب کرائیں۔مثلاً گائے اور بکرے کا گوشت، عدس، نمکسود (خشک گوشت جس پر نمک چھڑکا گیا ہو) اور کرم کلہ وغیرہ۔داخلی طور پر عمدہ کیموس (good dhyme) پیدا کرنے والی غذائیں دی جائیں جیسے مرغی کے چوزے، تیتر اور شوربے تا کہ ورم مزید بڑا نہ ہو جائے۔

قسم ثانی کے علاج کے لیے ایسی مسخن اور ملین ادویہ استعمال کرائیں جو درجہ دوم میں گرم اور درجہ اول میں رطب ہوں۔کیوں کہ اگر ادویہ اس سے زیادہ گرم ہوں گی تو وہ لطیف اجزا کو تحلیل کر دیں

گی اور غلیظ اجزا کو تحلیل کرنے سے قاصر رہیں گی۔اسی طرح اگر ادویہ زیادہ خشک ہوں گی تو مادہ کو جلا دیں گی اور تحلل نہیں ہو سکے گا۔زیادہ مرطب ادویہ کا استعمال بھی مانع تحلل ہوتا ہے۔اس اعتبار سے ادویہ کی دو اقسام ہیں:

جنس اول کی دوائیں نہایت مرطوب اور نرم ہوتی ہیں جیسے بارہ سنگھے کا مغز،موم اور روغن بنفشہ کے ساتھ گائے کی پنڈلی کا گودہ اور اس کے علاوہ مرغ اور مرغابی کی تازہ چربی۔جنس ثانی کی دوائیں زیادہ قوی ہوتی ہیں جیسے اشق (درخت طرثوث کا گوند)،مقل ازرق (گوگل)،میعہ سائلہ اور روغن اذخر۔

بدنی اعضا چوں کہ مختلف اقسام کے ہوتے ہیں لہذا علاج بھی متنوع اقسام کا ہوتا ہے۔گوشت میں لاحق ہونے والے ورم کا علاج رباط اور عصب کے ورم سے مختلف ہوتا ہے۔سخت اعضا میں لاحق ہونے والے ورم کے علاج میں طبیب کے لیے لازم ہے کہ وہ ملین ادویہ سے ضماد کرنے سے قبل حجر الرحیٰ کو گرم کرے،اُس پر سرکہ کا چھڑکاؤ کرے اور وتری یا رباطی عضو کو بھاپ لینے کے لیے اس پر اوندھا کر دے یا رکھ دے تاکہ مادہ تحلیل ہو سکے۔اس کے بعد مرہم داخلیون یا اشق محلول اور آب گرم شہد میں ملا کر ضماد کرے۔

(۱۷۹)

مرض:

سرطان (cancer) کو سرطان اس لیے کہتے ہیں کہ عضو میں موجود سوداوی خلط ایک ایسا ورم پیدا کرتی ہے جس کے سبب دونوں سروں کی رگیں پھول کر کیکڑے کے پیروں کی مانند نظر آتی ہیں۔

سبب:

اس مرض کا بنیادی سبب احتراق اخلاط ہے۔ یا تو یہ مرض اُن گرم اورام کے بعد پیدا ہوتا ہے جن اورام میں لطیف اجزا تحلیل ہو چکے ہوں یا اس کی تولید سوء تدبیر کے نتیجہ میں ہوتی ہے۔ مرہ حمراء کے سبب اخلاط کے جلنے کی وجہ سے اس مرض میں ایسے سرطان قروحی کی تولید ہوتی ہے جو عضو کو کھا جاتا ہے۔

عرض:

صلابت (سختی)، مٹمیلی رنگت اور رگوں کی سبز رنگت سے سرطانی ورم پر استدلال کیا جاتا ہے۔ جسم میں ورم Active رہتا ہے۔ سرطان قروحی میں زخم ہوتے ہیں۔ ان کے کنارے دبیز اور بیرونی جانب پلٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کی رنگت سرخ، مٹمیلی یا سبز ہوتی ہے اور زخم سیاہ ہو جاتا ہے۔

تدبیر:

اگر طبیب اس مرض کی تشخیص ابتدا میں ہی کر لے تو اس کے لیے لازم ہے کہ مریض کی باسلیق کی فصد اور جوشاندہ افتیمون سے بدن کا استفراغ کرے۔ اس عمل کو ایک مرتبہ کرنے پر اکتفا نہ کیا جائے بلکہ یہ عمل مکرر کیا جائے حتی کہ بدن کا تنقیہ ہو جائے۔ مریض کو ایسے مشروبات پلائیں جن سے حدت کی تسکین ہو سکے مثلاً ماء الشعیر، آب تخم بقلہ، آب تخم خیارین۔ مولد سوداء غذاؤں کے استعمال سے مریض کو خائف کریں۔ اگر قوت میں ضعف ہو تو مریض کو لازماً مرغ، چوزوں، بکری کے بچے اور سمک رضراضی کا گوشت بطور غذا استعمال کرائیں۔ مرض کی ابتدا میں مانع اور دافع ادویہ سے ورم کا علاج کریں مثلاً عرق مکو، کاسنی اور آب کاکنج استعمال کرائیں۔ اس مرض میں حاد دوائیں ہرگز نہ استعمال کی جائیں کیوں کہ حاد ادویہ ورم کو بڑھاتی ہیں۔ اخیر میں اعتدال کے ساتھ محلل ادویہ استعمال کرائیں مثلاً

موم، روغن اور ایلوا۔ اگر ورم متقرح ہو جائے تو یقیناً مرہم مرکب کے ذریعہ علاج کریں۔

مرہم مرکب کا نسخہ: اسفیذاج الرصاص، توتیا مغسول، مردارسنگ اور گِل ارمنی ہر ایک ایک حصہ، شادنج مغسول، عصارہ بارتنگ ہر ایک دو حصے، نشاستہ وصمغ عربی ہر ایک تین اجزاء۔ تمام ادویہ کو پیس کر چھان لیں اور اس کے اوپر موم اور روغن گل ڈال دیں۔ گل ارمنی کو ہاون دستہ میں پیس کر رصاص کو عرق مکو یا آب کشنیز کے ساتھ ملا کر ورم کے اطراف لگائیں۔

اگر طبیب جراحی علاج کرنا چاہتا ہو اور سرطان کے قریب خون کی کوئی رگ یا بڑی نس موجود نہ ہو تو ایسی حالت میں طبیب کے لیے لازم ہے کہ سرطان کو مکمل طور پر کاٹ کر نکال دے حتی کہ اس کے اثرات قطعا باقی نہ رہیں۔ خون بہنے دیں اور اسے روکنے کی جلد بازی نہ کریں بلکہ اطراف میں موجود رگوں سے بھی خون نچوڑیں تا کہ غلیظ خون کا اخراج ہو سکے۔ منقی دواؤں کے ذریعہ جملہ زخموں کا علاج کریں اور اس کے بعد ملحم دوائیں استعمال کریں۔

بقراط کے قول کے مطابق جراحی علاج سے سرطان کے مرض میں اضافہ ہوتا ہے اور جلد ہلاکت کا سبب بن جاتا ہے۔ البتہ ادویہ سے علاج کی صورت میں طویل وقت تک زندگی باقی رہتی ہے۔

(۱۸۰)

مرض:

نہایت سخت اور گول قسم کے اورام کو خنازیر (cervical lymphadenopathy/diphtheric lymphadenitis) سے موسوم کیا جاتا ہے۔ان کی تولید اکثر گردن، بغل اور کنج ران/مغابن میں ہوتی ہے۔خُراج (abscess) اور دُبیلہ (boil) کی تولید اکثر ایسے مقامات پر ہوتی ہے جہاں تخلخل پایا جاتا ہے۔جب ورم پھوٹتا ہے تو خُراج میں تبدیل ہو جاتا ہے۔خراج اور دبیلہ میں امتیاز اس بات سے کیا جا سکتا ہے کہ خراج میں مادہ کم اور دبیلہ میں مادہ زیادہ ہوتا ہے۔بلغمی پھوڑا ایک ایسے زخم کا نام ہے جو پنڈلی پر پیدا ہوتا ہے اور اس زخم میں دانے، کھرنڈ اور پیپ و مواد موجود ہوتا ہے۔

سبب:

گاڑھے بلغم یا جلے ہوئے سودا سے خنازیر کی تولید ہوتی ہے اور حاد وردی رطوبات سے خراج پیدا ہوتا ہے۔جلے ہوئے، ردی اور متعفن مواد بلغمی پھوڑے کی تولید کا سبب ہوتے ہیں۔

عرض:

خنازیر کا استدلال ان سفیدی مائل گانٹھوں سے کیا جاتا ہے جو مخصوص غلاف کے اندر اس طرح موجود ہوتی ہیں کہ اگر جلد ہلائیں تو اُن میں بھی تحریک ہوتی ہیں۔سختی، کھنچاؤ اور درد کی موجودگی سے خُراج پر استدلال ہوتا ہے اور بڑے ورم سے دُبیلہ پر استدلال کیا جاتا ہے۔بلغمی پھوڑے کا استدلال سعفہ سے اس کی مشابہت کی وجہ سے کیا جاتا ہے۔بلغمی پھوڑا ردی اور گول ہوتا ہے اور اپنے اطراف کا گوشت کھا جاتا ہے۔

تدبیر:

طبیب کے لیے لازم ہے کہ خنازیر کے علاج کے لیے ابتدا ہی میں مسہل سودا اور مسہل بلغم استعمال کرے تاکہ بلغمی اور سوداوی فضلات کا بدن سے تنقیہ ہو سکے۔اصلاح غذا و تقلیل غذا کرے اور اس کے علاوہ مریض کو ورزش اور غذا سے قبل حمام کی ہدایت دیں۔مرہم داخلیون کے ذریعہ ورم میں نضج

کریں اور نضج کے بعد جب ورم پھٹ جائے تو حاد ادویہ سے علاج کریں۔اس کے بعد گھی، مرہم زنجار اور اخیر میں ملحّم مراہم استعمال کریں۔اگر ورم میں نضج نہ ہو پائے اور سختی آجائے تو دوائیں موثر نہیں ہوتی ہیں۔ایسی صورتحال میں لازم ہے کہ جلد میں شگاف لگائیں جس طرح سلع میں شگاف لگاتے ہیں، کھال کو کھینچ کر نکالیں حتی کہ پوری طرح باہر آجائے اور پھر خنازیر کو نکال لیں۔اس کے بعد خلا میں انگلی ڈال کر خنازیر کے باقیات تلاش کریں اور یقین کرلیں کہ اس کے اثرات باقی نہ ہوں۔اس عمل کی تکمیل کے بعد دھاگے کی مدد سے کھال کے دونوں سروں کی سِلائی کریں اور دوا یا بس ومراہم ملحّمہ سے علاج کریں۔

خراج کے علاج کے لیے اولا باسلیق کی فصد کریں اور اس کے بعد مبرد اطلیہ لگائیں تاکہ خُراج کی سرخی اور پھڑکن ٹھیک ہو جائے۔اگر ایسا نہ ہو تو قیروطی لگائیں۔اگر خراج میں نضج ہو جائے تو شگاف لگائیں اور پہلے منقی اور اس کے بعد مدمل ادویہ سے علاج کریں۔

دبیلہ کا علاج خُراج کے علاج سے قریب تر ہے۔فرق صرف اتنا ہے کہ جب دبیلہ میں نضج ہو جائے تو اس کے مواد کو یکبارگی نکالنا لازمی ہے کیوں کہ اس کی مقدار زیادہ ہوتی ہے اور خون میں مخلوط ہونے کی وجہ سے غشی لاحق ہوسکتی ہے۔البتہ خراج کا مادہ بتدریج نکالا جاتا ہے۔

بلغمی پھوڑے کے علاج کے لیے اولا فصد، اصلاح مزاج اور تقلیل غذا کریں۔اگر اس علاج سے افاقہ ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ پھوڑے کو اس قدر کھرچیں کہ لحم فاسد زائل ہو جائے اور صاف گوشت واپس آجائے۔اور اس کے بعد بوسیدہ روئی اور زخم سکھانے والے مراہم استعمال کریں۔

(۱۸۱)

مرض:

سلع (tumour) کی مختلف اقسام ہیں: سلع صغار، سلع غدد یہ، سلع عضایدیہ، عضلاتی سلعہ، سلع عسلیہ، سلع شہدیہ اور تعقّد

سبب:

گاڑھے اور سخت مواد سے سلع صغار کی تولید ہوتی ہے اور باقی دیگر سلعات دُبیلہ کی جنس سے ہوتے ہیں۔ چوٹ یا تکان سے تعقد لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

سلع صغار زیر جلد ہاتھ سے ٹٹولنے پر متحرک ہوتی ہے۔ غدد یہ زیادہ سخت اور اس کی جڑ تنگ ہوتی ہے۔ عضایدیہ غدد یہ کے بالمقابل بڑی اور اس کی جڑ کشادہ ہوتی ہے۔ شہدیہ زیر جلد دب جاتی ہے۔ اس کی جڑ تنگ، اس کا جوہر چربی والے گوشت کی طرح ہوتا ہے اور جلد ہی واپس اُبھر آتی ہے۔ تعقد کا استدلال صلابت سے کیا جاتا ہے۔

تدبیر:

محللات کے ذریعہ سلع صغار کا علاج کریں۔ جس کے لیے گاڑھے سرکہ میں حل کردہ اُشق استعمال کریں یا مرہم داخلیون سے ضماد کریں۔ اگر سلعہ بڑا ہو جائے اور دوائیں موثر نہ ہوں تو طبیب کے لیے لازم ہے کہ جراحی علاج کے ذریعہ اس کو نکال دے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ سلعہ کو اس کے غلاف کے ساتھ باہر نکالا جائے ورنہ سلعہ کی تولید نو ہو سکتی ہے۔

سلع غدد یہ، عضایدیہ، عسلیہ اور شہدیہ کا علاج مختلف ہوتا ہے۔ چونکہ لیسدار رطوبات مدت دراز تک عضو میں جمع رہتی ہیں لہذا جوہر اور رنگ تبدیل ہو جاتا ہے جس کا ذکر پہلے گزر چکا ہے۔ اِن رطوبات کے سبب مختلف قسم کے بہت سے ایسے اجسام تولید پاتے ہیں جو سخت اجسام سے بہنے والی رطوبات کی قبیل سے متعلق نہیں ہوتے ہیں۔ اگر ان کو چیر کر دیکھا جائے تو اس بات کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے کہ وہ اجسام ٹھیکرے، کوئلے، چونے، لکڑی، بال اور تراشۂ ناخون کے مشابہ ہوتے ہیں۔ ان

رطوبات کے علاج کے لیے اولا محلل ادویہ کے ذریعہ بلغمی فضلات سے بدن کا استفراغ کریں۔اس مقصد کے لیے تخم کتاں، تخم مرو و خطمی، بابونہ، ناخونہ، چقندر، انجیر، آرد جو، روغن اور موم کا استعمال مفید ہے اور اس کے علاوہ مرہم داخلیون سے ضماد کریں۔نضج ہونے کے بعد جراحی علاج میں تاخیر نہ کریں۔اگر جراحی علاج کے بعد کافی وقت گزر جائے تو مریض کی طبیعت کا تحفظ بایں طور کریں کہ اس کو رب بہی یا آب بہی، طین ارمنی اور صمغ عربی استعمال کرائیں۔نیز مزورہ ساق یا انار دانہ بطور غذا مریض کو دیں۔اگر قوت میں ضعف ہو تو آب انبر باریس یا آب ساق میں تیار کردہ چوزے کا گوشت استعمال کرائیں۔

جب رساؤ کم اور زخم صاف ہو جائے تو مندمل مراہم استعمال کرائیں۔اگر زخم مکمل نہ بھر سکے تو اس میں گل ارمنی لگائیں حتی کہ وہ چپک جائے اور فم زخم کا تحفظ کریں تآنکہ جلدی سرے آپس میں مل جائیں جس کی علامت یہ ہے کہ جلد کے دونوں کنارے آپس میں چپک کر سخت ہو جائیں گے اور رساؤ بند ہو جائے گا۔

تعقد (Ganglion) اگر کلائی یا ہاتھ پیر میں لاحق ہو تو جراحی علاج نہ کریں بلکہ محلل ضماد سے علاج کریں۔اگر علاج میں کامیابی نہ حاصل ہو تو اس پر سیسے کا ٹکڑا باندھیں اور کسی سخت چیز سے زور سے ماریں کہ وہ پھٹ جائے پھر اسے باندھ دیں یقیناً زائل ہو جائے گا۔اگر پیشانی یا کسی دیگر مقام پر تعقد ہو جائے تو سلع کے علاج کی مانند اس میں شگاف لگائیں۔

(۱۸۲)

مرض:

عرق مدنی (dracunculosis) کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اس کی شکل رگ کی طرح ہوتی ہے۔اس کا وقوع اکثر مصر اور حبشہ جیسے گرم وخشک اور بدحال علاقوں میں ہوتا ہے۔

نغانغ (لوزتین)،بغل یا حالبین (ureter) کے نرم گوشت میں تولید پانے والے ورم کو طاعون (plague) سے موسوم کیا جاتا ہے۔یہ ورم انتہائی ردی،خراب اور موذی ہوتا ہے۔

سبب:

تھکان کی زیادتی،شیریں اشیا کا بکثرت استعمال اور ردی کیموس پیدا کرنے والی غذاؤں کے استعمال کے نتیجہ میں عرق مدنی لاحق ہوتا ہے۔اعضاء شریفہ سے طبیعت کے ذریعہ موذی فضلات کے دفاع کی وجہ سے یا ہاتھ پیروں میں کسی بیماری کے لاحق ہونے کے سبب مرض طاعون ہوتا ہے۔

عرض:

عرق مدنی میں متاثرہ عضو میں شدید سوزش اور چھالے ہوتے ہیں اور کھال سے سوئی جیسی باریک چیز نمودار ہوتی ہے۔جلد سے باہر نکلنے والی باریک چیز کی لمبائی ایک بالشت کے برابر،اس سے کم یا اس سے زیادہ بھی ہوسکتی ہے۔طاعون میں شدید سوزش ہوتی ہے۔ورم کے اطراف کی رنگت سیاہ یا سبز ہوتی ہے اور اس کے بعد مریض کو غشی،قے اور خفقان ہوتا ہے۔

تدبیر:

عرق مدنی کے علاج کے لیے اصلاح غذا کریں اور مرطبات پلائیں۔کھجور،کوامیخ (سرکہ والا سالن)،نمک لگی ہوئی مچھلی اور نمک لگا کر سکھائے ہوئے گوشت کے کثرت استعمال سے پرہیز کرائیں۔اگر اس کے بعد بخار آجائے تو باسلیق کی فصد کریں اور ماء الفواکہ سے رفع قبض کریں۔اس کے علاوہ ماء الشعیر پلائیں اور متاثرہ عضو پر صندل،عرق گلاب اور عرق کاسنی کا طلا کریں۔

اگر بخار بالکل نہ ہو تو متاثرہ عضو پر تیل کی مالش کریں۔ایلوے کے خیساندہ سے بدنی استفراغ کریں نیز مریض کو حلوے کے ساتھ 1.75 گرام ایلوا کھلائیں اور اس کے علاوہ متاثرہ عضو پر

ایلوا لگائیں۔مریض کو چوزے کا گوشت کھلائیں،حمام کرائیں اور مقام مرض پر آب گرم سے نطول کریں۔

جب عرق مدنی کا بالائی سِرا ظاہر ہوتو اسے سیسے کی نلکی جس کا وزن بقدر نصف درہم ہو کے سہارے دھاگے سے باندھ دیں اور اس کی نگہداشت کرتے رہیں تا کہ ٹوٹ کر کسی دوسری جگہ نہ نکل جائے۔جیسے جیسے اس کے اجزا باہر نکلتے جائیں اس کو نلکی پر لپیٹتے رہیں اور ہر روز دھیرے دھیرے نرمی کے ساتھ اس کو اس طرح کھینچتے رہیں کہ وہ ٹوٹنے نہ پائے کیوں کہ اگر وہ ٹوٹ جائے گا تو ورم،عفونت اور زخم پیدا ہو جائے گا۔اگر اس کی لمبائی بہت زیادہ ہوتو اس کا بالائی سِرا کاٹ دیں اور بقیہ حصہ نلکی پر لپیٹتے رہیں حتی کہ وہ مکمل باہر آ جائے۔اس کے بعد اس کے اطراف تخم اسپغول اور روغن بنفشہ کا ضماد کریں۔اگر وہ درمیان سے ٹوٹ جائے تو مقام مرض پر لمبائی میں اُس جگہ تک شگاف لگائیں جہاں تک وہ موجود ہو اور اس کو نکال لیں۔گھی اور پرانی روئی سے اس کا علاج کریں۔زخم صاف ہونے کے بعد گوشت پیدا کرنے اور اندمال کرنے والی ادویہ سے علاج کریں۔

طاعون کے علاج کے لیے مریض کو مقوی قلب اور مسکن غشی ادویہ مثلاً آب انار ترش اور ترنج ترش استعمال کرائیں۔سرد خوشبوئیں سنگھائیں،نرم بستر پر آرام کرائیں اور مبرد اغذیہ مثلاً قریص (لطیف گوشت سے تیار کردہ مخصوص غذا) یا سرکہ کے ساتھ تیار کی گئی عدس مقشر بطور غذا کھلائیں۔اگر بخار ہوتو مریض کو ماء الشعیر اور دیگر مبردات استعمال کرائیں اور ورم کے اطراف تبرید کریں۔اگر مرض میں اضافہ نہ ہوتو اس پر محلل عرقیات بہائیں اور اگر سیاہ ہو جائے تو شگاف لگائیں۔مختصراً اس کا علاج جمرہ اور ورم بلغمی کی مانند کیا جاتا ہے۔

حمی (بخار) کے اقسام، اسباب، علامات وعلاج

(۱۸۳)

مرض:

افیماروس کے نام سے معروف حمی جو روح میں واقع ہوتا ہے حمی یوم ephemeral (fever/ short term fever) کہلاتا ہے، یہ چوبیس گھنٹے تک باقی رہتا ہے۔اس کی وجہ تسمیہ ایک سمندری جانور کے نام پر ہے جس کی مدت حیات چوبیس گھنٹے ہوتی ہے۔

سبب:

حمی یوم کے چار بنیادی اسباب ہیں:۔

قسم اول: خارجی اسباب مثلاً بیرونی گرمی یا سردی کی وجہ سے بخار لاحق ہو۔

قسم دوم: داخلی اسباب مثلاً ماکول ومشروب کی وجہ سے بخار لاحق ہو۔

قسم سوم: حرکات بدنی مثلاً تھکان اور حرکات نفسانی مثلاً غیض وغضب کی وجہ سے بخار ہو۔

قسم چہارم: کنجران کی گانٹھوں کی وجہ سے بخار لاحق ہو۔

عرض:

حمی کی علامات اسباب بادیہ کے مطابق ہوتی ہیں۔حمی کے مریض کے جسم میں نہ ہی شدید درد ہوتا ہے اور نہ ہی لرزہ۔حرارت میں خفت رہتی ہی اور نبض منشاری ہوتی ہے۔مریض کے پیشاب میں مستقل کدورت وچکناہٹ پائی جاتی ہے۔

تدبیر:

حمی کا علاج: غیر فطری حرارت ہوتی ہے جو شرائین کے ذریعہ قلب سے پورے جسم میں سرایت کر جاتی ہے جس کی وجہ سے بدن کے طبعی افعال میں خلل واقع ہو جاتا ہے۔

اس کی تین اقسام ہیں:

(۱) حمی روح

(۲) حمی عفن

(۳)حمی دق

اس میں تین چیزیں یعنی اعضاء، اخلاط اور ارواح متاثر ہوتے ہیں کیوں کہ انسانی بدن ان تین اشیا سے مرکب ہے۔ اگر حرارت روح سے متعلق ہوگی تو حمی یوم لاحق ہوگا۔ اگر اخلاط سے متعلق ہوگی تو حمی عفن ہوگا اور اسی طرح اگر اعضا سے متعلق ہوگی تو حمی دق واقع ہوگا۔

حرارت شمس سے پیدا ہونے والے حمی یوم کے علاج سے ابتدا کی جا رہی ہے۔ سر کا گرم ہونا، التہاب چشم، چہرے کی حرارت، یبوست جلد، سرعت و تواتر نبض اور بول ناری حمی یوم شمسیہ کی علامات میں شامل ہیں۔

اس کے علاج کے لیے مریض کے سر پر نیم گرم آب شیریں جس میں بابونہ، بنفشہ اور نیلوفر پکایا گیا ہو بہائیں۔ روغن بنفشہ، روغن گل اور عرق گلاب و سرکہ مریض کے سر پر لگا کر پسینہ لائیں اور سر پر صندل میں لپٹے ہوئے کپڑے سے ٹھنڈک پہنچائیں۔ اور جب وہ کپڑا گرم ہو جائے تو بدل دیں۔ مریض کو ایسے مقام پر سلائیں جہاں باد شمال آتی ہو اور اسے صندل، عرق گلاب، کافور، نیلوفر و گلاب سونگھنے کی ہدایت دیں۔ مریض کو ماء الشعیر سرد، آب تخم بقلہ ہمراہ سکنجبین و کدو پلائیں اور اسے خیارین و املتاس کا گودا کھلائیں۔ جب بخار میں افاقہ ہو جائے تو مریض کو حمام کے وسطی کمرے میں داخل کریں اور اس کے سر پر آب شیریں بہائیں۔ جب حمام کے بعد مکمل صحت حاصل ہو جائے تو اسے مزورہ اور چوزے کا سالن استعمال کرائیں۔ مریض کو گرم اغذیہ کے استعمال سے پرہیز کرائیں اور اسے سکون و راحت کی ہدایت دیں۔

حمی یوم کا علاج: حمی یوم جو شدید ٹھنڈک اور مسامات جلد کے بند ہونے کے سبب واقع ہو اس کی علامات یہ ہیں کہ مریض کے بدن کو چھونے پر خفیف حرارت محسوس ہوگی اور دیر تک ہاتھ رکھنے پر حرارت نمایاں طور پر ظاہر ہوتی ہے۔ مریض کی نبض سریع اور قدرے مختلف ہوتی ہے۔ اس کے چہرے اور آنکھوں میں تہیج ہوتا ہے اور پیشاب کی رنگت سفید ہوتی ہے۔ اس قسم کے حمی یوم کے علاج کے لیے مریض کو گرم مقام پر سکونت اختیار کرائیں۔ نرم ملائم اور کشادہ کپڑے پہنائیں اور ہاتھوں سے بدن کی مالش کریں۔

جب مرضی کیفیت میں کمی آجائے تو مریض کو تا دیر حمام میں ٹھہرنے کی ہدایت کریں اور اس کے بدن پر

ایسے پانی کا نطول کریں جس میں مرزنجوش وکالی تلسی پکائی گئی ہو۔ پسینہ آنے کے بعد مریض کے بدن پر روغن خیری یا روغن سویا لگائیں البتہ پسینہ آنے سے قبل اس طرح کا عمل ہرگز نہ کریں۔ حمام سے باہر آنے کے بعد مریض کو چادر اُڑھا دیں۔ جب مریض ٹھیک ہو جائے تو مزورہ زیرباج سے تغذیہ کریں۔ اس کی غذاؤں میں چوزے، تیتر کا مصالحے دار سالن اور اسفیذ باجا کا اضافہ کریں۔ مریض کو قدرے شراب پلائیں اور مرزنجوش واُترج سنگھائیں، نیز عود کی دھونی دیں۔

(۱۸۴)

مرض:

حمی یوم تکاثفیہ (ephemeral congestive fever) میں بخار یا تو قابضات کے استعمال کے نتیجہ میں مسامات جسم کے تکاثف کے نتیجے میں ہوتا ہے یا گرم اشیا کے استعمال کے بعد ہوتا ہے۔

سبب:

قسم اول یعنی مسامات جسم کے تکاثف کے نتیجے میں ہونے والے بخار کا سبب پھٹکری والے قابض پانی سے غسل کرنا ہوتا ہے۔ قسم ثانی سے متعلق بخار گرم اغذیہ واشربہ کے استعمال سے ہوتا ہے۔

عرض:

قسم اول کے بخار کی علامات حمی یوم بارد کی علامات سے مشابہ ہوتی ہیں۔ البتہ گرم اغذیہ و اشربہ کے استعمال کے نتیجہ میں حمی ہو تو مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہوتی ہیں:

مریض کا چہرہ اور اس کی آنکھیں سرخ ہوتی ہیں۔ معدے و جگر میں سوزش و سخونت ہوتی ہے۔ منہ خشک اور اس کا مزہ تلخ اور بول ناری ہوتا ہے۔

تدبیر:

قابض پانی سے غسل کے نتیجے میں ہونے والے بخار کا علاج:

اس کا علاج سرد ہوا سے ہونے والے بخار کے علاج سے قریب تر ہے۔ البتہ فرق صرف اتنا ہے کہ اِس بخار میں مریض کو حمام کی ہوا میں تا دیر ٹھہرنے کی ہدایت کریں کیوں کہ مریض کی جلد میں شدید سختی ہو جاتی ہے۔ لازمی طور پر مریض کے بدن کی خوب مالش کریں تا کہ اس کی جلد میں نرمی اور سرخی پیدا ہو جائے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ مریض کو حمام میں متعدد بار داخل کریں تا کہ اس کی جلد مرطوب اور نرم ہو سکے۔ اولا اس کی جلد پر روغن ملیں اور نیم گرم پانی و روغن اس کی جلد پر خوب بہائیں۔ تقلیل غذا کریں اور زود ہضم غذائیں دیں۔

اگر بخار کی مدت لمبی ہو جائے اور حمی متعفنہ ہونے کا خدشہ ہو تو فصد کریں بشرطیکہ مریض قوی

اور جوان ہو نیز موسم بھی معتدل ہو۔ اگر امتلا کی علامات واضح ہوں تو کثیر مقدار میں خون نکالیں اور غذا روک دیں۔ اور مریض کو ماء الشعیر پلائیں۔ تین گھنٹے بعد سکنجبین دیں اور زلال تمر ہندی، سکنجبین اور آب انار استعمال کرائیں۔ جب افاقہ ہو جائے تو مزورہ زیر باج سے تغذیہ کریں۔ جب صحت کی علامات نمایاں ہو جائیں تو مریض کو حمام کرائیں اور آرد با قلہ سے اس کے جسم کی مالش کریں۔ حمام سے نکلنے کے بعد سکنجبین پلائیں اور تین گھنٹے بعد بطور غذا تیتر و چوزے کا گوشت کھلائیں۔

گرم اغذیہ واشربہ کے استعمال کے نتیجے میں ہونے والے حمی یوم کے علاج کے لیے مریض کو مبردات مثلاً ماء الشعیر آب تخم بقلہ، آب انار و لعابات استعمال کرائیں اور اسے ٹھنڈے مقام پر سکونت اختیار کرائیں۔ اگر گرمی کا موسم ہو تو مریض کو آرام کرنے کی ہدایت کریں۔ جب ٹھیک ہو جائے تو اسے کدو کا سالن اور مغز خیارین استعمال کرائیں۔ عرق گلاب، کافور اور آب خس سے مریض کے جگر کی تبرید کریں۔ گرم اغذیہ واشربہ کے استعمال سے اجتناب کرائیں۔ مریض کو حمام کرائیں اور سکون حاصل ہونے تک وہیں رکھیں نیز اس کے بدن پر آب نیم گرم بہائیں۔ حمام سے باہر نکلنے کے بعد جب سکون حاصل ہو جائے تو بطور غذا مزورات استعمال کرائیں۔ حصول صحت کے بعد اس کی غذا میں چوزوں کا گوشت، آب انگور خام اور آب انار کا اضافہ کریں اور مریض کو زیادہ سونے کی ہدایت کریں۔

(۱۸۵)

مرض:

تخمہ کی وجہ سے ہونے والے بخار کو حمی یوم تخمیہ (ephemeral fever due to indigestion) اور تھکان کی وجہ سے ہونے والے بخار کو حمی تعبیہ (ephemeral fatigue fever) کہتے ہیں۔

سبب:

حمی یوم تخمیہ غذا کی کثرت، کثرت استحالہ اور غذا کے فساد کے نتیجہ میں ہوتا ہے۔ حمی یوم تعبیہ اس تھکان کے نتیجے میں ہونے والی حرارت کی وجہ سے ہوتا ہے جو جوڑوں کے رگڑ کھانے کے سبب واقع ہوتی ہے۔

عرض:

حمی یوم تخمیہ کے مریض میں بدبو دار ڈکاریں، پیاس اور اسہال کی علامات موجود ہوتی ہیں۔ البتہ کبھی کبھی کثرت سخونت کے سبب قبض ہو جاتا ہے۔ حمی یوم تعبیہ کے مریض کی جلد خشک ہوتی ہے اور تحلل میں کمی آجاتی ہے۔

تدبیر:

کثرت طعام کی وجہ سے ہونے والے بخار کے علاج کے لیے گرم پانی اور سکنجبین سے قے کرائیں۔ اگر گرانی طبع ہو تو معدے کی صفائی کے بعد زلال تمر ہندی، سکنجبین یا آب آلو بخارا ہمراہ جلاب دے کر مریض کو اسہال لائیں اور اس کی شدت پیاس کو آب انار شیریں وترش سے تسکین پہنچائیں۔ اگر مریض کو اسہال اور قے زیادہ ہو جائیں تو معدہ کی تقویت کے لیے ایسے انار ہمراہ رب بہی یا مطبوخ آب بہی استعمال کرائیں جسے طباشیر کے ذریعہ ٹھنڈا کیا گیا ہو۔ اگر پیشاب میں زیادہ سرخی ہو، بخار کی شدید علامات موجود ہوں، قے واسہال بالکل نہ ہو اور قوت بدن درست ہو تو فصد کریں۔ اگر پیاس کی شدت ہو تو مریض کے ہاتھ پیر پر سرد پانی بہائیں۔ سرد پانی کے ہمراہ شربت انار پلائیں اور اس کے اعضا بدن پر عرق گلاب کی مالش کریں۔ بخار ٹھیک ہونے کے بعد مریض کو حمام میں داخل کر کے اس

کے اوپر نیم گرم پانی بہائیں۔اس کو سونے کی ہدایت کریں اور مزورات استعمال کرائیں۔جب بخار مکمل طور پر ٹھیک ہو جائے اور مریض کی بھوک میں اضافہ ہو جائے تو آب انار کے ساتھ چوزوں کا سالن یا آب سماق سے تغذیہ کریں۔

تھکان کی وجہ سے ہونے والے بخار کے علاج کے لیے مریض کو آرام کرائیں، نیند پوری کرائیں اور ماء الشعیر و سکنجبین پلائیں۔مریض کو چاہئے کہ بخار اُترنے تک انار کھائے اور بخار اترنے کے بعد حمام میں داخل ہو کر نیم گرم پانی میں بیٹھ جائے اور مستقل اپنے جوڑوں پر پانی بہائے۔مریض کے بدن پر روغن بنفشہ ملیں اور اسے حمام کی ہوا میں ٹہرنے کی اجازت نہ دیں۔معتدل انداز میں اس کے جسم کی مالش کریں اور آبزن کرائیں۔اگر موسم سرد ہو تو روغن خیری یا روغن بابونہ کا استعمال کریں۔حمام سے فراغت کے بعد مزورات پلائیں۔مریض کو کاسنی اور خرفے کا ساگ کھلائیں اور مکمل صحت یابی کے دوران چوزے اور بکری کے سری پائے استعمال کرائیں۔مجففات کے استعمال اور بالخصوص جماع سے مریض کو پرہیز کرائیں۔پانی ملی ہوئی شراب پلائیں۔اسے سونے کی ہدایت کریں اور زود ہضم اغذیہ کے کثرت استعمال کا حکم دیں۔پس اگر جوڑوں میں کچھ تھکان باقی رہ جائے تو اسے دوبارہ حمام میں داخل کریں۔اور اس کا علاج اس طرح سے کریں جس کا ذکر پہلے گذر چکا ہے یہاں تک کہ مکمل صحت حاصل ہو جائے۔

(۱۸۶)

مرض:

حمی یوم نفسانیہ (ephemeral psychogenic fever) اور سہریہ (ephemeral insomnia-related fever)۔

عوارض نفسانیہ یعنی غصہ، حزن وغم اور اس کے علاوہ بے خوابی کے نتیجہ میں حمی یومیہ ہوتا ہے۔ اور بیداری سے بخار پیدا ہونے کا سبب یہ ہے کہ بدن طویل مدت تک حرکت اور بیداری کی وجہ سے گرم ہو جاتا ہے۔

سبب:

غصے اور غم کی وجہ سے ہونے والے بخار کا سبب دفعۃً حرارت کا مجتمع ہونا اور اس کا منتشر ہو جانا ہے۔

عرض:

بخار جب غصے کے نتیجہ میں ہوتا ہے تو مریض کی آنکھیں غصے سے اُبل رہی ہوتی ہیں۔ چہرہ سرخ ہوتا ہے، نبض عظیم، سریع اور متواتر ہوتی ہے اور پیشاب میں جلن ہوتی ہے۔ حزن وغم کے نتیجہ میں ہونے والے بخار میں مریض کی آنکھیں دھنسی ہوئی اور مٹ میلی نظر آتی ہیں۔ نبض دقیق ہوتی ہے اور پیشاب میں سرخی اور جلن ہوتی ہے۔ بے خوابی کے نتیجہ میں ہونے والے بخار میں آنکھوں کے پپوٹے سوجے ہوئے ہوتے ہیں۔ چہرہ زردی مائل اور نبض صغیر ہوتی ہے۔ نیند کی وجہ سے مریض کی آنکھوں میں کھنچاؤ ہوتا ہے۔

تدبیر:

عوارض نفسانیہ کی وجہ سے ہونے والے بخار کا علاج:

مرض کے اسباب کو ملحوظ خاطر رکھ کر متضاد تدابیر اختیار کریں۔ اگر سببِ مرض غصہ ہے تو تسکین پہنچائیں، مریض کو فرحت وراحت بخش اشیا فراہم کریں اور اس کے علاوہ آب وہواء اور ماحول میں تبدیلی لائیں۔ مریض کو مبردات پلائیں۔ بخار ختم ہونے کے بعد مریض کی تقویت کے لیے بارد اور

رطب اغذیہ مثلاً کدو اور انگور خام سے تیار شدہ سالن یا آب انار استعمال کرائیں۔ جب مریض صحتمند ہو جائے تو چوزے اور یک سالہ بکری کے بچے کا گوشت بطور غذا دیں اور شراب سے پرہیز کرائیں کیونکہ شراب غصے کو بھڑکاتی ہے۔ مریض کو جماع سے پرہیز کرائیں کیوں کہ جماع سے مزید حرارت وعفونت پیدا ہوتی ہے۔ جب مریض ٹھیک ہو جائے تو اسے حمام کرائیں اور اس کے جسم پر آب شیریں بہائیں۔ موسم گرما میں آبزن کے بعد مریض کے اوپر سرد پانی بہائیں اور اسے ناک میں کافور وصندل سڑکنے کی ہدایت کریں۔ مریض کے سینے پر صندل اور عرق گلاب وکافور کا نطول کریں اور اسے جلاب ہمراہ آب انار ترش اور برف استعمال کرائیں۔

اگر بخار کا سبب حزن وغم ہے تو اس کے علاج کے لیے خوش کن تدابیر (مثلاً کھیل کود وغیرہ) اختیار کریں اور مریض کو تفکرات سے دور رکھیں۔ سبب مرض کے ازالہ کے بعد مریض کو آب شیریں نیم گرم میں آبزن کرائیں اور اس کے بدن پر مرخی ومعتدل روغن مثلاً روغن بنفشہ وروغن نیلوفر ملیں۔ چوزے، تیتر اور بکری کے یک سالہ بچے کے گوشت کا سالن کھلائیں اور شراب کہنہ پلائیں۔ مریض کو نیند مکمل کرنے اور خوش وخرم رہنے کی ہدایت کریں۔ ان تدابیر کو اختیار کرنے سے بخار نہیں آئے گا کیونکہ اس طرح کرنے سے بتدریج طبیعت میں انبساط پیدا ہوتا ہے۔ غصہ کے نتیجے میں پیدا ہونے والا ہیجان ظاہر نہیں ہوتا ہے اور بدن میں اُن بخارات کا اجتماع واحتباس بھی نہیں ہوتا جو غم وغصہ کے نتیجے میں پیدا ہوتا ہے۔

بے خوابی کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے بخار کے علاج کے لیے مریض کو خوب سُلائیں اور مریض کے سر پر ایسا آب نیم گرم بہائیں جس میں بابونہ، بنفشہ، نیلوفر اور خشخاش پکایا گیا ہو۔ ہاتھ پیر کی مالش کریں اور زود ہضم غذائیں مثلاً چوزے کا گوشت کھلائیں۔ شراب جدید نوش کرائیں، جماع سے روکیں اور دن کے اوقات سونے سے بھی باز رکھیں کیوں کہ رات میں سونا فطری طور پر بھی اور رات کی برودت وتاریکی کے سبب بھی زیادہ راحت بخش ہوتا ہے۔

(۱۸۷)

مرض:

حمی بسبب ورم ارتبتین ۔ غدد کنجران پر ضربہ وسقطہ کے نتیجہ میں ورم کی وجہ سے لاحق ہونے والا حمی۔

سبب:

حمی ارتبتین کا سبب ورم حالب (ureter) ہے جو حالب میں خون جمع ہونے کی وجہ سے بسبب عفونت ہوتا ہے۔

عرض:

اس مرض میں مبتلا مریض کا چہرہ سرخ اور پیشاب سفیدی مائل ہوتا ہے۔اس کے علاوہ نبض عظیم، سریع ومتواتر ہوتی ہے۔

تدبیر:

اس کے علاج کے لیے اولاً مخالف سمت کی باسلیق کی فصد کریں۔ بقدر ضرورت خون خارج کریں اور تقویت پہنچائیں۔فصد کے بعد مریض کے مزاج کی تبرید کے لیے ماء الشعیر اور سکنجبین استعمال کرائیں۔مریض کو آب انار ترش اور آب تخم بالقلہ ہمراہ سکنجبین پینے کی ہدایت کریں۔اگر گرانی طبع ہو تو شربت نیلوفر سے اس کی اصلاح کریں۔مقام ماؤف پر لگی چوٹ کے علاج کا اہتمام بھی ضروری ہے۔قابض اشیا جو اور انصباب مواد کو روکنے والی ہیں مثلاً صندل، شیاف مایثا، آب سدابہار اور عرق گلاب کے ذریعہ تبرید ورم کریں۔مریض کو آرام کرائیں اور حمام سے باز رکھیں تاکہ فضلات ورم کی جانب رُخ نہ کریں اور شراب کے استعمال سے بھی روکیں تاکہ کثرتِ امتلا نہ ہو۔تسکین وتحلیل ورم کے بعد مریض کو حمام کرائیں اور اسے حمام کی ہوا میں رکھیں تاکہ اس کے بدن میں جمع شدہ مواد تحلیل ہو سکیں۔ کیوں کہ حمام کی ہوا بغیر روغن بدن کے مسامات کو نرم ومعتدل کر دیتی ہے اور روغن بدن کو نرم کرنے کے ساتھ ساتھ مسامات بدن کو بند کر دیتا ہے جس کے باعث موذی فضلات تحلیل نہیں ہو پاتے ہیں۔افاقہ کے بعد غذا لطیف بارد مثلاً کدو، ماش، پالک اور ساگ ہمراہ آب انگور خام، آب انار اور آب

سماق کا مخصوص سالن بطور غذا دیں اور زیادہ شکم سیری نہ ہونے دیں۔ اگر جسم میں خلط کی زیادتی ہو تو اس کا استفراغ کریں تا کہ اس کا انجذاب ہو سکے۔ بدنی تنقیہ کے بعد مریض کی غذا میں چوزوں کے گوشت کا مخصوص سالن استعمال کرائیں جسے آب سرد مثلاً آب انگور خام، آب انار اور آب سماق میں تیار کیا گیا ہو۔ کنجر ان غائب ہو جاتے ہیں کیونکہ ان میں سختی باقی نہیں رہتی ہے۔ اگر اس میں کسی قسم کی سختی محسوس ہو تو اس پر ماءِ محلل سے نطول کریں۔ تقلیل غذا کریں تا کہ عضو اپنی طبعی حالت پر آ جائے اور ماکول و مشروب کے استعمال میں آہستہ آہستہ اضافہ کریں تا کہ مرض لوٹ کر واپس نہ آ سکے۔

باریوں اور دوروں کے ساتھ لاحق ہونے والے عفونی بخار اور ان کی اقسام کا علاج

(۱۸۸)

مرض:

حمی غب (bilious fever) بخار کی ایسی قسم ہے جس میں ایک دن ناغے کے ساتھ بخار آتا ہے۔

سبب:

بیرونِ عروق موجود مرہ صفرا کے تعفن کے سبب حمی غب ہوتا ہے۔

عرض:

حمی غب کی علامت یہ ہے کہ مریض کو صفراوی قے ہوتی ہے اور شدید لرزہ ہوتا ہے جس میں سوئی کی چبھن کا احساس ہوتا ہے۔اس کے علاوہ دیگر علامات کے طور پر التہاب، بول ناری اور پسینہ کی زیادتی بھی حمی غب میں موجود ہوتی ہیں۔

تدبیر:

ایسے نوبتی بخار (جن کی باریاں مستقل ہوں) کے زمانے کے مختلف ہونے کے اعتبار سے تین وجوہات ہوتی ہیں۔تعفن پیدا کرنے والے اخلاط کا جلدی یا تاخیر سے جمع ہو جانا۔آسانی یا مشکل سے تعفن کی تولید اور آسانی یا مشکل کے ساتھ تعفن کا استفراغ۔

جس بخار کی باری ہر روز آتی ہے اس کا سبب بلغم ہوتا ہے کیوں کہ بلغم بدن میں اپنی زیادہ مقدار کی وجہ سے جلدی جمع ہو جاتا ہے۔اس کے علاوہ اپنی رطوبت کے سبب بہ آسانی متعفن ہو جاتا ہے اور لزوجت کے باعث اس کا استفراغ سست ہوتا ہے۔

جس بخار کی باری ایک یا دو دنوں میں آتی ہے اس کا سبب مرہ سودا ہوتا ہے کیوں کہ مرہ سودا اپنی قلیل مقدار کی وجہ سے دیر سے جمع ہوتا ہے، اپنی برودت و یبوست کے سبب بمشکل متعفن ہوتا ہے اور عدم لزوجت کے باعث اس کا استفراغ دفعتہً ہو جاتا ہے۔

جس بخار کی باری ایک دن ناغے کے ساتھ آتی ہے اس کا سبب مرہ صفرا ہے کیوں کہ مرہ صفرا کثرت وقلت میں معتدل ہوتا ہے۔بلغم کے بالمقابل مقدار میں کم اور سودا سے زیادہ ہوتا ہے۔بلغم سے

زیادہ خشک اور سودا سے زیادہ مرطوب ہوتا ہے۔ مرہ صفرا مذکورہ دونوں اصناف یعنی بلغم وسودا سے زیادہ لطیف جوہر ہے۔

بخار کی باری میں بارہ گھنٹے سے زیادہ کا وقفہ مادہ مرض کی لطافت اور قلت لزوجت کی وجہ سے ہوتا ہے۔ مادہ مرض میں تعفن اور استفراغ دونوں ہی عمل جلدی ہوتے ہیں۔

اگر حمی سخونت مزاج، حرارت و یبوست اور مرہ صفرا کے امتلا کی وجہ سے ہو تو زائد متعفن مادہ کا استفراغ لازمی ہے۔ مریض کے مزاج کی تبرید اور ترطیب کریں۔ ابتدا میں مریض کو تلئینِ طبع کی خاطر آب آلو بخارا، شربت انارین، تخم انارین ہمراہ شکر، شیر خشک، شربت گلاب مکرر ہمراہ سکنجبین، برف اور عرق گلاب استعمال کرائیں۔ اگر سوزش شدید ہو، قوت مناسب ہو، امتلاء زیادہ ہو اور ضرورت متقاضی ہو تو فصد کریں۔ صرف راحت کے روز (جس دن بخار کی باری نہ ہو) فصد کریں اور بخار کی باری والے دن مبردات مثلاً ماء الشعیر کے استعمال پر اکتفا کریں۔ مریض کو ماء الشعیر کا استعمال باری آنے سے چار گھنٹہ قبل کرائیں تاکہ مریض میں نقاہت نہ آئے اور اس کا مزاج قوی رہے۔ اس کے بعد مریض کو آب سرد کے ہمراہ سکنجبین رمانی پلائیں۔ لرزہ کے دوران مریض کو آب انار ترش وزلال تمر ہندی استعمال کرائیں اور سوزش و کثرت پیاس کے وقت آب تخم بقلہ، آب کدو ہمراہ سکنجبین سکری اور لعاب ہمراہ آب انار اور جلاب دیں۔ دن کے آخری پہر میں ماء الشعیر پلائیں اور شب میں بکثرت مبردات دیں۔ صبح تڑکے مریض کو قرص کافور ہمراہ سکنجبین سادہ پلائیں۔

اگر قوت مریض ضعیف ہو تو راحت والے دن (یعنی جس روز بخار کی باری نہ ہو) مزورہ دیں۔ البتہ اگر قوت میں زیادہ ضعف ہو اور اندیشہ ہو کہ بخار کی باری والے دن مریض کو غشی لاحق ہو سکتی ہے تو بخار آنے سے قبل آب انار ترش میں بھیگی ہوئی روٹی کا گودا کھلائیں۔ اگر قے زیادہ ہو تو رب بہی یا رب انگور خام استعمال کرائیں۔ اگر پسینہ زیادہ آئے تو روغن آس کی مالش کریں۔ اگر دست آجائیں تو قرص طباشیر ہمراہ شربت سیب استعمال کرائیں اور مریض کو آب انار دانہ ہمراہ رب بہی پلائیں اور اس کے بعد آب سماق وعرق گلاب سے تبرید بخشیں۔ جب علامات نضج ظاہر ہو جائیں تو مریض کو حمام میں داخل کریں اور اس کے سر پر آب شیریں نیم گرم سے نطول کریں۔ بخار اُترنے کے بعد آب انگور خام یا آب انار اور یا آب انبر باریس کے ہمراہ چوزوں کا گوشت کھلائیں اور مریض کو راحت وسکون کی ہدایت کریں۔

(۱۸۹)

مرض:

حمی نائبہ (intermittent fever) میں بخار کی باری ہر روز آتی ہے۔

سبب:

بیرون عروق موجود بلغم کے تعفن کے سبب حمی نائبہ لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

حمی نائبہ میں ہاتھ پیر میں شدید ٹھنڈک کے ساتھ لرزہ طاری ہوتا ہے۔ چہرے پر تہیج، پیاس کی کمی اور بلغمی قے ہوتی ہے۔ حرارت ہلکی ہوتی ہے اور ابتدا میں بول رقیق مائی ہوتا ہے۔

تدبیر:

بعض اطبا کے مطابق زمانہ بخار کا اختلاف اخلاط کی کیفیات کے اختلاف پر مبنی ہے۔ صفراء کا مزاج گرم خشک ہوتا ہے۔ کیفیات فاعلہ میں حرارت زیادہ قوی ہوتی ہے اور کیفیات منفعلہ میں خشکی کا غلبہ ہوتا ہے۔ لہٰذا اگر ایک دن حرارت ہوتی ہے تو دوسرے روز خشکی اس کو ختم کر دیتی ہے۔ بلغم سرد رطب ہوتا ہے۔ برودت میں قوت فاعلہ کمزور ہوتی ہے اور رطوبت میں قوت منفعلہ کمزور ہوتی ہے لہٰذا حرارت مختصر وقت کے لیے نہیں ہوتی ہے یعنی ۶ گھنٹے کے لیے رکاوٹ ہوتی ہے اور ۱۸ گھنٹے رکاوٹ نہیں ہوتی ہے یعنی باری رہتی ہے۔ مرہ سودا سرد خشک ہوتا ہے اور اس میں اضعف الفاعلین یعنی برودت اور اقوی المنفعلین یعنی خشکی دونوں موجود ہوتے ہیں لہٰذا اس میں لمبی مدت (۴۸ گھنٹے) تک سکون رہتا ہے اور مزید ۲۴ گھنٹے بے سکونی کی کیفیت رہتی ہے۔

حمی نائبہ کا علاج: حمی نائبہ کا علاج ملطفات اور مقطعات سے کریں۔ مریض کو لازمی طور پر صبح سویرے سکنجبین اور پانی پلائیں اور اس کے بعد جلنجبین شکری دیں۔ صبح پوری طرح روشن ہونے کے بعد باری آنے سے ۴ گھنٹے قبل مریض کو قدرے ماء الشعیر دیں۔ اگر حرارت زیادہ ہو، پیشاب رنگین ہو اور مریض کو پیاس کم محسوس ہو تو پہلے سکنجبین اور اس کے بعد انار دیں۔ زلال تمر ہندی اور سکنجبین سے طبیعت میں اعتدال پیدا کریں۔ عرق گلاب، آب آس اور رامک سے فم معدہ کو تقویت پہنچائیں۔

اگر حرارت خفیف ہو تو ماء الشعیر استعمال نہ کریں بلکہ مریض کو جلنجبین استعمال کرائیں اور اسے وہ پانی پلائیں جس میں مصطگی ابالی گئی ہو۔ جب علاماتِ نضج نمایاں ہو جائیں اور مریض میں قوت بھی موجود ہو تو ایارج یا حب صبر سے استفراغ بدن کریں۔ اگر قوت کمزور ہو تو قرص بنفشہ اور شکر استعمال کرائیں۔ اگر قوت اس کی متحمل نہ ہو تو حقنہ کریں اور تخم سرمق، سکنجبین اور ایسے پانی سے قے کرائیں جس میں شبت پکائی گئی ہو۔ اگر قوت مریض ضعیف ہو اور تغذیہ ممکن نہ ہو تو مریض کو پہلے ماء الشعیر پلائیں جس میں پودینہ جوش دیا گیا ہو، بعد ازآں سکنجبین پلائیں۔ اگر معدہ میں حموضت ہو تو قاطع حموضت ادویہ دیں اور مزورہ زیرباج یا سرکہ، کانجی اور شکر بطور غذا دیں۔ اگر مدتِ مرض طویل ہو جائے اور مریض کی قوت ساقط ہونے کا خدشہ ہو تو اسے تیتر اور بٹیر کا سالن دیں اور مصطگی چبانے کی ہدایت کریں۔ اگر قے ہو جائے اور امتلا بدن ہو تو قے نہ روکیں بالخصوص باری کی ابتدا میں۔ اگر زیادہ قے ہو تو پودینہ شامل کردہ انار کا مربہ استعمال کرائیں۔

اگر باری کی ابتدا میں زیادہ ٹھنڈک محسوس ہو تو مریض کو ایسا پانی پلائیں جس میں انیسون ابالی گئی ہو اور مریض کے نیچے وہ پانی جس میں مرزنجوش پکایا گیا ہو رکھ دیں۔ مریض کو شہد پلائیں اور پانی سے پرہیز کرائیں۔ مریض کو قے کے دوران زلال تمر ہندی، آب آلو بخارا اور رب انگور خام نہ دیں کیوں کہ برودتِ خلط کی وجہ سے ان اشیا کا استعمال مناسب نہیں ہے بلکہ اسے ایسا آب انار دانہ پلائیں جس میں پودینہ اُبالا گیا ہو۔ اگر بخار کی مدت طویل ہو جائے اور مریض کے ہاتھ پیر اور چہرے پر تہیج ہو جائے تو اسے قرص ورد ہمراہ سکنجبین پلائیں۔ اگر مریض کا مزاج سرد ہو تو اسے قرص لک دیں اور تمام اقسام کے میوے سے پرہیز کرائیں۔ بدن کے قوی ہونے تک غذا، ورزش اور تمام دیگر عادات میں بتدریج اضافہ کریں۔

(۱۹۰)

مرض:

حمی ربع (quartan fever/ melancholic intermittent fever) میں بخار کی باری ایک دن آتی ہے اور اگلے دو دن تک نہیں آتی ہے یعنی دو دن کے وقفہ سے بخار کی باری آتی ہے۔

سبب:

بیرون عروق موجود مرہ سودا کے تعفن کے سبب حمی ربع لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

اس مرض میں شدید ٹھنڈ لگتی ہے اور ایسا لرزہ طاری ہوتا ہے کہ مریض کو اپنی ہڈیاں ٹوٹتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ پیشاب میں نضج نہیں ہوتا ہے، پیاس لگتی ہے اور حرارت میں شدت نہیں ہوتی ہے۔

تدبیر:

اس قسم کا بخار ۲۴ گھنٹہ تک باقی رہتا ہے کیوں کہ اس کا سبب سوداء ہے اور سوداء غلیظ وخشک ہوتا ہے جو دفعتہً متعفن نہیں ہوتا ہے۔ اگر یہ متعفن ہو جاتا ہے تو یہ جلد تحلیل نہیں ہوتا ہے۔ اس کی مثال اس پتھر جیسی ہے جس پر آسانی سے آگ اثر انداز نہیں ہوتی مگر اثر انداز ہونے کے بعد اس کی تپش جلد ختم بھی نہیں ہوتی۔

اگر بخار احتراق دم کی وجہ سے ہو، بدن لحیم شحیم ہو، نبض عظیم ہو اور چہرہ سرخ ہو تو باسلیق یا الحل کی فصد کریں۔ اگر خارج شدہ خون محترق ہو تو مزید اخراج کریں اور اگر سرخ ہو تو اخراج بند کر دیں ورنہ مزید اخراج سے قوت ضائع ہو جائے گی اور مرض کا مقابلہ نہیں کر پائے گی۔

اگر علامات دم نمایاں نہ ہوں تو فصد سے اجتناب کریں اور باری والے دن مریض کو پہلے ماء الشعیر کے ہمراہ سکنجبین بزوری پلائیں اور بعد میں سکنجبین سادہ۔ گرانی طبع کی صورت میں آب آلو بخارا اور انگور ہمراہ شکر استعمال کرائیں۔ مریض کو سکنجبین کے ہمراہ عرق کاسنی اور جلاب کے ہمراہ آب انار پلائیں۔ باری کے وقت آب گرم کے ہمراہ سکنجبین پلائیں۔ مرض کی ابتدا میں مریض کو ترش شربت

دیں۔اگر سوزش زیادہ ہوتو قدرے مبردات کا استعمال بھی کریں اور اگر قوتِ مریض ضعیف ہوتو راحت والے دن (یعنی جس روز باری نہ آئے) چوزوں کا مخصوص سالن دیں کیونکہ خفیف بخار قوت کو تحلیل کرتا ہے۔

مرض کی انتہا میں لطیف تدابیر اختیار کریں۔بخار کی باری والے دن غذا سے پرہیز کرائیں تاکہ طبیعتِ بدن انہضامِ غذا میں مشغول نہ ہو۔نضج کی علامات ظاہر ہونے کے بعد مطبوخ افتیمون سے استفراغ بدن کریں۔دوران بخار ایسے پانی سے قے کرائیں جس میں شبت پکایا گیا ہو۔ اوراس کے بعد اسے 35 ملی لیٹر جلنجبین شکری استعمال کرائیں اور گرم پانی پلائیں۔حقنہ کی مدد سے تلئینِ طبع کریں۔

اگر بخار 40 دن سے زیادہ باقی رہے تو مریض کو سکنجبین شکری کے ہمراہ قرص غافث استعمال کرائیں۔پیروں پر سوجن آنے کی صورت میں سکنجبین بزوری کے ہمراہ قرص افسنتین دیں۔تنقیہ کی علامات ظاہر ہونے تک مریض کو حمام میں داخل نہ ہونے دیں۔خلط کے نضج پانے کے بعد مریض کو قدرے حرکات کی ہدایت کریں اور اسے حمام کرائیں اور بخار کی حرارت کے خاتمہ تک ان تدابیر کو جاری رکھیں۔

اگر بخار احتراق صفرا کے سبب ہو تو پہلے مریض کو ماء الشعیر پلائیں اور اس کے بعد سکنجبین۔مریض کے مزاج کی تبرید و ترطیب کریں۔آب فواکہ سے اسہال لائیں اور اخراج دم نہ کریں بلکہ بخار کی باری والے دن سکنجبین اور آب گرم سے قے کرائیں اور باری نہ آنے والے دن بطور غذا مزورات دیں۔تنقیہ بدن اور افاقہ کے دوران غذا میں چوزوں کے سالن کا اضافہ کریں۔مریض کو حمام کرائیں اور اسے تھکان نہ ہونے دیں۔روزہ رکھنے اور بیداری سے منع کریں۔

اگر بخار احتراق بلغم کے سبب ہو تو مریض کو جلنبین استعمال کرائیں۔سکنجبین کے ہمراہ بادیان استعمال کرائیں اور علامات نضج کے ظہور کے وقت شربت انار اور ہلیلہ سے تلئین کریں۔مریض کو غلیظ اغذیہ کے استعمال سے روکیں، نضج کے بعد قدرے شراب پلائیں اور اس کی غذا میں چوزے کے سالن کا اضافہ کریں۔ضعف معدہ کی صورت میں مریض کو سکنجبین کے ہمراہ قرص انبر باریس استعمال کرائیں اور اسے افراط غذا اور شکم سیری سے پرہیز کرائیں۔

حمیات دائمہ اور اس کی اقسام کا علاج

(۱۹۱)

مرض:

حمی مطبقہ (sanguineous fever) دمویہ بخار کی وہ قسم ہے جو سنوخوس کے نام سے معروف ہے۔

سبب:

یہ مرض بدن میں غلبۂ خون، التہاب اور تعفن کے نتیجے میں ہوتا ہے۔

عرض:

اس مرض میں مبتلا مریض کرب واضطراب کا شکار ہوتا ہے۔اس کا بدن بوجھل اور آنکھیں سرخ ہوتی ہیں۔رگیں خون سے پُر ہوتی ہیں۔پیشاب سرخی مائل اور نبض عظیم ہوتی ہے۔

تدبیر:

اس مرض کی تین اقسام ہیں:

قسم اول: مرض میں ابتدا سے انتہا کی طرف بتدریج اضافہ ہوتا ہے۔

قسم دوم: لمبی مدت تک مرض ایک ہی حالت پر باقی رہتا ہے۔

قسم سوم: مرض میں ابتدا سے انتہا کی جانب بتدریج کمی آتی ہے۔

مذکورہ بالا اقسام کے اسباب بھی تین ہی ہوتے ہیں۔یا تو تعفن دم کا زیادہ تحلل ہوگا یا کم تحلل ہوگا یا ایک جیسی حالت پر تعفن برقرار رہے گا۔خون کی یہ کیفیات تین وجوہ سے ہوتی ہیں۔خون کی مقدار، قوت مدبرہ بدن اور اوعیہ خون۔

اگر خون کی مقدار زیادہ ہو، رطوبت ہو، قوت مدبرہ بدن ضعیف ہو اور اوعیہ خون میں تکاثف ہو تو خون آسانی سے متعفن ہو جاتا ہے اور اس کا تحلل کم ہوتا ہے۔اگر صورت واقعہ اس کے مخالف ہو تو خون کم متعفن ہوتا ہے اور اس کا تحلل آسانی سے ہو جاتا ہے۔متوسط صورتحال میں تعفن وتحلل کی حالت یکساں رہتی ہے۔

اس بخار کے علاج کی ابتدا فصد سے کریں اور کثیر مقدار میں خون خارج کریں کیوں کہ اس قسم کے بخار کا بہترین علاج اخراجِ دم ہے۔ اگر فصد کا قصد کر لیا ہو تو اس میں تاخیر نہ کریں۔ اگر قوت درست ہو تو ہر روز فصد کریں۔ البتہ بحران کے ایام میں سے کسی دن استفراغ سے پرہیز کیا جائے تا کہ قوت مرض سے لڑنے کی طاقت نہ چھوڑ دے۔

غشی کی علامات کے نمایاں ہونے تک خون کا اخراج کرتے رہیں کیوں کہ غشی گرم مزاج کو تبدیل کر دیتی ہے۔ اگر یکبارگی اخراج خون ممکن نہ ہو تو چند بار میں کریں۔ معاصرین تین دنوں تک فصد کرتے ہیں اور چوتھے روز چھوڑ دیتے ہیں کیوں کہ تعریق ونکسیر کے راستے بحران کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اور تینوں اقسام میں سب سے زیادہ فصد کی ضرورت پہلی قسم میں ہے پھر دوسری جو اپنی حالت پر باقی ہے جب کہ آخری قسم بھی فصد کی محتاج ہے بلکہ اس میں تو فصد کی حاجت زیادہ شدید ہے۔ فصد کے بعد مریض کو اولاً ماء الشعیر پلائیں اور اس کے بعد سکنجبین۔ اس کے علاوہ شربت انار ترش، زلال تمر ہندی اور آلو بخارا ہمراہ جلاب دیں۔ آب تخم بقلہ، تخم خیار ہمراہ سکنجبین اور لعاب ہمراہ جلاب استعمال کرائیں۔ سوزش کی زیادتی کی صورت میں مریض کو سکنجبین کے ہمراہ آب کدو پلائیں۔ اگر قوت میں ضعف ہو تو ماء الشعیر پلائیں اور مریض کی زبان پر کتاں کے کپڑے سے لعاب رگڑیں۔

اگر مریض کو نکسیر کی شکایت ہو تو اسے اس وقت تک نہ روکیں جب تک کہ وہ بہت زیادہ بڑھ نہ جائے۔ اگر سبات لاحق ہو جائے تو صندل، عرق گلاب اور آب حی العالم سے مریض کے سر کو تقویت دیں اور عرق گلاب و کافور سے سینہ کو ٹھنڈک پہنچائیں۔ مریض کی آرام گاہ میں بید سادہ اور نیلوفر کا فرش کریں۔ ٹبوں میں ٹھنڈا پانی بھر کر گھر کے ہر گوشے میں رکھ دیں۔

اگر کھانسی کی شکایت ہو تو تخم بہی اور شربت خشخاش استعمال کرائیں۔ بخار ٹھیک ہونے کے بعد کدو سے تیار شدہ مزورات، پالک، بیخ خس اور بقلہ کی ٹہنیاں مریض کو بطور غذا دیں۔

مکمل صحت مندی کے بعد مریض کو حمام کرائیں اور اسے حدت خون کم کرنے والے پانی مثلاً آب سماق اور آب انگور خام کے ہمراہ چوزوں کا گوشت استعمال کرائیں۔ دیگر اقسام کے گوشت، حلوہ اور شراب سے اس وقت تک پرہیز کرائیں کہ بخار ختم ہوئے ایک مدت گزر چکی ہو۔

(۱۹۲)

مرض:

حمی دائمہ کو حمی محرقہ (burning fever) کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سبب:

اندرون عروق موجود مرہ صفرا کے متعفن ہونے کی وجہ سے حمی دائمہ یا محرقہ ہوتا ہے۔

عرض:

اس مرض میں مبتلا مریض کی حرارت سے بدن میں ہیجان ہوتا ہے۔شدید پیاس لگتی ہے اور زبان سیاہی مائل ہوتی ہے۔ذہنی تشویش اور اضطراب و بے چینی کی کیفیات نمایاں ہوتی ہیں۔

تدبیر:

اس قسم کے بخاروں کا علاج جو مرہ صفرا، سودا یا بلغم کے اندرون عروق متعفن ہونے کے سبب پیدا ہوں اُن بخاروں کے علاج کے قریب ترین ہوتا ہے جن کا مادہ بیرون عروق ہوتا ہے کیوں کہ متاثر ہونے والی اخلاط بعینہٖ یکساں ہوتی ہیں۔فرق صرف اتنا ہے کہ اندرون عروق موجود اخلاط متعفنہ کو تبرید اور تطفئہ کی ضرورت بالمقابل زیادہ ہوتی ہے۔تبرید کی زیادتی کی وجہ سے عمل نضج سست ہو جاتا ہے الا یہ کہ اس کی شدت ختم ہو جائے کیوں کہ اس میں بخار کی حرارت شدید ہوتی ہے اور اس حرارت کا انحصار مرضی مادہ پر ہوتا ہے۔خطرات شدید ہوتے ہیں کیوں کہ مادہ مرض کی کمیت زیادہ ہوتی ہے۔

طبیب کو چاہئے کہ مریض کو قوی مسہلات نہ دے بلکہ لازمی طور پر مریض کو آب آلو بخارا، زلال تمر ہندی ہمراہ سکنجبین تخم کاسنی کے ساتھ تیار شدہ اور ماء الشعیر پلائیں۔دو گھنٹے بعد آب انار ترش دیں اور دن کے باقی حصہ میں آب کدو ہمراہ طباشیر، جلاب، آب تخم بقلہ ہمرا سکنجبین اور لعاب استعمال کرائیں۔دن کے آخری پہر میں ماء الشعیر دیں اور رات میں مبردات استعمال کرائیں۔مریض کے جگر کو صندل اور عرق گلاب سے کپڑے کی مدد سے ٹھنڈک پہنچائیں۔

جب نضج کی علامات نمایاں ہو جائیں اور حدت موجود ہو تو مریض کو صبح تڑکے قرص کافور استعمال کرائیں اور صبح میں ماء الشعیر دیں اور شربت انار ترش پلائیں۔اگر پیاس شدید ہو، اعضاء درست

ہوں اور اخلاط نضج پا چکے ہوں تو مریض کو برف کا ٹھنڈا پانی پلائیں۔ التہاب کے دوران قبل از نضج مریض کو کچھ نہ دیں کیوں کہ ایسی حالت میں کچھ کھانے سے ورم اور سدے کی تولید ہوتی ہے بلکہ آب تخم بقلہ اور لعاب ہمراہ سکنجبین مریض کو کثرت سے پلائیں۔ اگر قبض ہو تو شربت بنفشہ استعمال کرائیں۔ اگر اسہال ہو تو قرص طباشیر ممسک اور آب بہی دیں۔ نیلوفر، صندل اور کافور سنگھائیں۔ کتاں کے کپڑے سے مریض کو تسکین پہنچائیں اور اگر شدید ٹھنڈ ہو تو چادر اڑھا دیں۔ قلب کے مزاج کی تعدیل کے لئے اسے ناک کے ذریعہ ہوا کھینچنے دیں اور خدام کو ہدایت دیں کہ شور و غوغا نہ ہونے پائے۔ اگر یہ بات محقق ہو جائے کہ پسینہ کی وجہ سے بحران ہو رہا ہے تو کتاں کا کپڑا اتار کر مریض کو معتدل ہوا میں لے آئیں۔ اگر اس کے بغیر بحران ہو رہا ہو تو مریض کو اسی مقام پر رہنے دیں۔ اگر مرض میں انحطاط ہو رہا ہو تو آب انگور اور آب سماق میں تیار شدہ مزورات استعمال کرائیں۔

جب افاقہ ہو جائے تو مریض کو حمام کرائیں اور مذکورہ آب میں تیار شدہ چوزے کا گوشت بطور غذا دیں۔ اگر مرض کے اعادہ کا خدشہ لاحق ہو تو مریض کو سکنجبین کے ہمراہ یا دھوپ میں تیار کیا ہوا خیساندہ شربت بنفشہ و عرق کاسنی کے ہمراہ پلائیں کیوں کہ یہ اخلاط حادہ کو نرمی کے ساتھ خارج کر دیتی ہے۔

حمیات مرکبہ کا استدلال اور ان کا علاج

(۱۹۳)

مرض:

حمی مرکبہ (compound fever)، شطر الغب (semi-tertian fever) کے نام سے معروف ہے۔

سبب:

مرہ صفرا میں بلغم کے مخلوط ہونے کے نتیجہ میں جو بخار ہوتا ہے اسے حمی مرکبہ یا شطر الغب کہا جاتا ہے۔

عرض:

اگر متاثرہ دونوں اخلاط مساوی ہوں تو ان کی وجہ سے ظاہر ہونے والی علامات بھی مساوی ہوتی ہیں البتہ دونوں میں سے اگر کوئی ایک خلط غالب ہوتی ہے تو خلط غالب کی علامات زیادہ واضح طور پر نظر آتی ہیں۔

تدبیر:

حمیات کی ترکیب کی تین اقسام ہیں: ترکیب ممازجہ، ترکیب مشارکہ، ترکیب مقارنہ

1- ترکیب ممازجہ: اگر بخار کا سبب بننے والے اخلاط خارجِ عروق یا داخلِ عروق موجود ہوں تو اس کی باریوں کی ابتدا اور انتہا دونوں ایک ہی وقت میں ہوتی ہے۔

2- ترکیب مشارکہ: اگر دونوں اخلاط ایک دوسرے سے مختلف ہوں یعنی ایک خلط عروق کے اندر موجود ہو اور دوسری خلط عروق کے باہر ہو تو ایسی صورت میں بخار کی باری کی ابتدا یکساں ہوگی۔

3- ترکیب مقارنہ: جب ایک بخار کی باری مکمل ہو جاتی ہے تو اس کے بعد اس سے متصل دوسری باری لاحق ہوتی ہے اس سے صرف نظر کہ متاثرہ اخلاط عروق کے اندر ہوں یا باہر۔

ترکیب امتزاجی کی توضیح و تشخیص مشکل ہے بالخصوص جب کہ اخلاط مخلوط اور مساوی ہوں۔

مرکب بخاروں کا علاج مفرد کے بالمقابل مرکب ادویہ سے کرنا ضروری ہے۔ دونوں قسم کے بخاروں کا علاج ان کے مزاج کے حساب سے کریں۔ جس بخار کی علامات زیادہ نمایاں ہوں یا جس

میں شدید خطرات ہوں اس بخار کے علاج کو ترجیح دیں۔ اگر حمی مرکبہ میں زیادہ تعفن ہو جائے تو بلا تاخیر حمی شطر الغب کے مطابق علاج اور متعلقہ تدابیر اختیار کریں۔ اس بخار کی تین اقسام ہیں:

پہلی قسم وہ ہے جس میں متاثرہ دونوں اخلاط مساوی ہوں۔ اگر دونوں اخلاط مساوی ہوں تو متوسط درجہ کا علاج کریں مثلاً گرم پانی کے ساتھ جلنجبین، شکر، سکنجبین وغیرہ استعمال کرائیں اور مزورہ زیرباج دیں۔

اگر خلط صفرا غالب ہو اور اس کی علامات بھی نمایاں ہوں یعنی بخار کی باری، لرزہ، قے اور پسینہ کی کمی تو اس کے علاج کے لیے مریض کو آب نیم گرم میں جلنجبین ملا کر دیں۔ جلاب کے ساتھ ماء الشعیر دیں اور اس کے بعد آب سرد کے ساتھ سکنجبین استعمال کرائیں۔ مطبوخ کی مدد سے بدن کا استفراغ کریں اور تعدیل مزاج کے لیے آب آلو بخارا اور آب تخم بقلہ و سکنجبین کے ہمراہ زلال تمر ہندی استعمال کرائیں۔ علامات کے کم ہو جانے کے بعد مزورات بطور غذا دیں۔ اگر مریض میں کمزوری آ گئی ہو تو غذا میں چوزے کا گوشت اسفیذ باجایا زیرباجایا شربت انار کا اضافہ کر دیں۔ اگر مریض قوی ہو تو اس کی غذا میں اضافہ ہرگز نہ کریں کیونکہ کثرت غذا سے امتلا ہو سکتا ہے۔

اگر بلغمی خلط غالب ہو تو جلنجبین کا استعمال ضرور کریں۔ اس کے بعد مریض کو ایسا پانی استعمال کرائیں جس میں مصطگی اور عود پکائی گئی ہو۔ سکنجبین بزوری بھی

استعمال کرائیں اور حب صبر سے بدن کا استفراغ کریں۔ اگر بخار کی مدت دراز ہو جائے تو سکنجبین کے ساتھ قرص غافث استعمال کرائیں اور مزورہ زیرباج بطور غذا دیں۔

جن بخاروں کی باری پانچ، چھ یا اس سے زیادہ ایام تک رہتی ہو، اُس کا علاج سوشل ڈسٹینسنگ (ترک تخلیط)، اسہال اور قے کے ذریعہ کریں۔ کیوں کہ اس قسم کے بخار کثرتِ احتراق یا فسادِ تدبیر کی وجہ سے لاحق ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس بنا پر ان بخاروں کا علاج بعینہ اُن خطوط پر کریں جن کا ذکر حمی بلغمی اور سوداوی میں کیا گیا ہے۔ اگر بدن لاغر ہو تو بذریعۂ اسہال سودا کا اخراج کریں اور وہ تدابیر اختیار کریں جو حمی ربع میں مبتلا مریض کے لئے کی جاتی ہیں البتہ اگر مریض کا بدن موٹا ہو تو وہ تدابیر اختیار کریں جو حمی نائبہ میں مبتلا مریض کے لیے کی جاتی ہیں۔

حمی وبائیہ کی علامات اور اس کا علاج

(۱۹۴)

مرض:

حمی وبائیہ (epidemic fever) کے بعد غیر مانوس علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

سبب:

وبائی بخار کا پیدا ہونا ہوا کی خرابی سے ہے۔ اور ایسے بخار کا پیدا ہونا جس کے ساتھ غیر مانوس علامات ہوں، وہ اہم اعضا (اعضاء رئیسہ) کے ایک ساتھ متاثر ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

عرض:

وبائی بخار میں پیاس اور بیقراری و بے چینی ہوتی ہے۔ مریض کا تنفس متواتر ہوتا ہے۔ قے ردی اور براز غیر محمود ہوتا ہے۔ اور اس بخار پر بھی استدلال کیا جاتا ہے جس کے ساتھ غیر مانوس علامات ہوں مثلاً پیاس کی کثرت، مستقل قے، پریشان کن کھانسی، پسینے کی کثرت اور تکلیف دہ حد تک بے خوابی شامل ہیں۔

تدبیر:

وبائی بخار میں اگر خلط دم غالب ہو تو فصد کے ذریعہ بدنی استفراغ کریں۔ اگر دیگر اخلاط کا غلبہ ہو تو تنقیہ کریں۔ استفراغ کے بعد مریض کے مزاج کی اصلاح کریں۔ حاد بخاروں میں مستعمل ٹھنڈک پہنچانے والے مشروبات کے ذریعہ جسم میں موجود اخلاط کی کیفیات کا تنقیہ کریں۔ قابض ربوب مثلاً رب سیب، رب انگور خام اور رب انار بکثرت استعمال کرائیں۔ مریض کو سرد فواکہ مثلاً ناسپاتی، سکنجبین سادہ، انار، سیب اور بہی کھلائیں۔ اس کے علاوہ زلال تمر ہندی اور سکنجبین رمانی پلائیں اور اسے شربت انار ترش اور سکنجبین سادہ کے ساتھ آب تخم بقلہ پینے کی ہدایت دیں۔ مریض کو صبح سویرے رب اترج کے ساتھ قرص کافور دیں اور اس کے سینے پر صندل، کافور اور عرق گلاب ملیں۔ مریض کو سرد مکان میں رکھیں اور اس مکان میں انگور و بید سادہ کے پتے بچھا دیں۔ صندل و کافور کی دھونی دیں اور گھر کے ہر گوشے میں عرق گلاب اور سرکہ چھڑک دیں۔ مریض کو ایسی قابض اغذیہ دیں جو خون کی حدت کو بجھانے کی صلاحیت رکھتی ہوں مثلاً ساقیہ اور رمانیہ۔ مریض کو حمام میں داخل ہونے سے روکیں اور اسے آب سرد سے غسل کرنے کی

ہدایت دیں۔گرم اغذیہ اور حلوہ کے استعمال سے پرہیز کرائیں۔

وبائی بخار کے بعد ظاہر ہونے والی علامات کا علاج اور اس بخار کا علاج جس کے ساتھ غیر معمولی اور غیر مانوس علامات ہوں:

اگر مریض پریشان کن کھانسی میں مبتلا ہو تو اسے یہ ادویہ استعمال کرائیں۔ماء الشعیر ہمراہ روغن بادام،شربت بنفشہ،آب تخم بقلہ ہمراہ لعاب تخم بہی،لعاب تخم اسپغول ہمراہ شربت خشخاش،گیہوں کا حریرہ اور آرد با قلہ خشک ہمراہ روغن بادام۔تسکین بخار کے بعد مریض کو پالک یا ماش کا سالن بطور غذا دیں۔

اگر بخار کے بعد چھینک کی شدت ہو تو تو مبردات کے ذریعہ سر کو تقویت پہنچائیں۔

اگر چھینک آنا بند ہو جائے اور سر میں امتلا ہو تو ناک میں فتیلہ داخل کر کے تحریک دیں۔

اگر بخار کے بعد بے خوابی کی شکایت ہو تو مریض کو خشخاش اور شکر کے ساتھ ماء الشعیر پلائیں اور اس کے علاوہ شربت خشخاش و شربت بنفشہ بھی پلائیں۔مریض کو افیون سنگھائیں اور اس کی دونوں کنپٹیوں پر افیون کا طلا کریں۔

اگر سبات جیسی کیفیت طاری ہو جائے تو گرم خوشبوئیں مثلاً مرزنجوش و نرگس سنگھائیں۔

اگر بخار کے بعد مریض کو قے ہو جائے تو اسے رب بہی استعمال کرائیں اور اس کے معدہ کو آب آس،عرق گلاب و آب سماق سے ٹھنڈک پہنچائیں۔

اگر بخار کے بعد غشی ہو تو غشی کے اسباب جاننے کی کوشش کریں۔اگر غشی صفرا کے انصباب کی وجہ سے ہو تو مریض کو سکنجبین اور آب گرم سے قے کرائیں۔ہاتھ پیر باندھ دیں اور سونے سے باز رکھیں۔اگر غشی کا سبب خشکی ہو تو مریض کو تغذیہ پہنچائیں۔اگر غشی کثرت پسینہ کی وجہ سے ہو تو مریض کے بدن پر روغن آس اور آب آس ملیں،نیز مریض کو آب سماق اور چاول کا پانی نہار منہ پلائیں۔

اگر افاقہ نہ ہو تو مریض کے بدن پر روغن بید سادہ یا روغن گل لگانے کے بعد گل ارمنی،کندر،مُر مکی،مازو،برگ سوسن،برگ طرفہ کا باریک چھنا ہوا سفوف بدن پر چھڑکیں۔مریض کو ایسی جگہ رکھیں جہاں شمالی ہواؤں کا گزر ہو یا کتاں کے پردوں والے ٹھنڈے مکان میں آرام کرائیں۔غذا میں آب سماق کے ساتھ چوزوں کا گوشت دیں۔

حمی دق کا علاج

(۱۹۵)

مرض:

حمی دق (cachexic fever) اعضا اصلیہ میں لاحق ہوتا ہے۔ یونانی زبان میں افسطیقوس کے نام سے معروف ہے۔ افسطیقوس کے معنی ہیں بدن میں جڑ پکڑنے والا، مستحکم اور بدن میں تمکن اختیار کرنے والا۔ حمی دق کی دو اقسام ہیں۔

سبب:

حمی دق کی قسم اول شدتِ احتراق اور رطوبات جسم کے زائل ہونے کے نتیجہ میں لاحق ہوتی ہے۔ قسم دوم حرارت غریزیہ کے تحلل اور اس کے بجھ جانے یا پہلے سے موجود امراض کے نتیجے میں لاحق ہوتی ہے۔ اس مرض کو مرض شیخوخت کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔

عرض:

حمی دق کی ابتدا میں مریض میں ایک جیسی مستقل حرارت پائی جاتی ہے۔ جب اس حرارت کی وجہ سے بدنی رطوبات ختم ہونے لگتی ہیں تو مریض کی جلد میں خشکی پیدا ہو جاتی ہے۔ چہرہ مرجھایا اور آنکھیں دھنسی ہوئی ہوتی ہیں۔ کنپٹیاں دکھائی دینے لگتی ہیں اور پیٹ کی کھال مرجھا کر باریک ہو جاتی ہے۔

تدبیر:

حمی دق کی قسم اول کی مزید تین اقسام ہیں:

قسم اول: حمی دق کی اس قسم میں مریض کے قلب کا مزاج حرارت غریزی میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ البتہ بذات خود رطوباتِ قلب میں کمی نہیں آتی ہے بلکہ قلب میں جوش پیدا ہو جانے سے ایسی کیفیت لاحق ہوتی ہے۔ اس کی علامت ہے کہ تین دن یا اس سے زیادہ مدت میں بخار لوٹ کر آتا ہے اور ختم نہیں ہوتا ہے۔ اس کے بعد مریض کے چہرے کی رنگت زرد ہو جاتی ہے اور اس کے بدن پر ہر وقت پسینہ رہتا ہے۔ اس کے علاج کے لیے پہلے مریض کو ماء الشعیر پلائیں اور اس کے بعد آب سرد کے ساتھ شربت

خشخاش پلائیں۔اگر مریض کے جسم میں تعفن نہ ہوتو ایسی گدھی کا دودھ پلائیں جس کو سرد گھاس مثلاً خس،کشنیز،ثیل (ایک مفروش بوٹی ہے)،کاسنی اور جوکھلائی گئی ہو اور اسے آب شیریں بھی پلایا گیا ہو۔دودھ پلانے کے بعد مریض کو شربت انار دیں اور ٹھنڈی سبزیاں مثلاخس اور بقلہ استعمال کرائیں۔کھیرا کھلائیں اور چوزے کا گوشت اور بکری کے بچے کے پائے بطور غذا وقفہ وقفہ سے دیں تاکہ ہاضمہ خراب نہ ہو۔شکر اور روغن بادام کے ساتھ آرد حواری حریرہ تیار کر کے مریض کو کھلائیں۔بُھنی ہوئی تازہ مچھلی کھلائیں ۔قبل از غذا اور بعد از غذا مریض کو نیلوفر وخس کے جوشاندہ میں آبزن کرائیں۔حمام کرائیں اور موم،روغن بنفشہ وکدو بدن پر لگائیں۔حمام سے فراغت کے بعد سرد مقام پر رکھیں۔کافور وصندل سنگھائیں اور نرم فرش پر سلائیں۔اگر موسم سرد ہوتو مریض کو معتدل ہوا میں رکھیں۔تھکان،بھوک،پیاس جماع،غصہ اور تفکرات سے روکیں۔اگر مریض شیریں غذا کا خواہشمند ہوتو شکر،خشخاش اور روغن بادام پر مشتمل حلوہ کھلائیں۔جملہ گرم ماکولات ومشروبات سے احتراز کرائیں۔سینہ پر آب سرد ملیں اور مریض کو نرم ملائم کپڑے پہنائیں۔اگر حرارت زیادہ ہوتو صبح تڑکے قرص کافور دیں اور طلوع آفتاب کے بعد ماءالشعیر پلائیں،اس کے بعد آب انار دیں،ٹھنڈک پہنچانے والے سفوف دیں اور سفوف انار دانہ سے اسہال نہ کرائیں کیوں کہ طبیعت کے تحلیل ہونے سے قوی کمزور ہو جاتے ہیں۔

قسم دوم: بخار کی اس قسم میں رطوبت غریزیہ کے خشک ہونے کی وجہ سے حرارت ہوتی ہے۔اس کی علامت یہ ہے کہ استعمال غذا کے بعد حرارت بڑھ جاتی ہے۔اس کے علاج کے لیے مبرد ومرطب مشروبات بکثرت استعمال کرائیں مثلا ماءالشعیر جس میں خشخاش سیاہ پکایا گیا ہو۔طباشیر کے ساتھ آب تخم بقلہ اور کافور وغیرہ دیں۔مریض کو حمام کرائیں۔اس کے بدن پر مرطب روغن ملیں اور اس کو معتدل ہوا میں رکھیں۔چوزے اور میمنے کا گوشت استعمال کرائیں۔آرام دہ وخوشبودار بستر پر مریض کو سلائیں اور جس طرح بھی ممکن ہو حرارت قلب کم کرنے کی کوشش کریں۔

قسم سوم: حمی دق کی اس قسم میں حرارت رطوبت غریزیہ اصلیہ کو خشک کر دیتی ہے جس کی علامات مندرجہ ذیل ہیں:

دونوں کنپٹیوں پر گوشت ختم ہوجاتا ہے۔ پیشانی کی جلد میں کھنچاؤ ہوتا ہے اور وہ مٹ میلی ہو جاتی ہے۔ آنکھ میں کیچڑ رہتی ہے، نبض صلب ہوتی ہے اور مریض کا پیشاب روغن کی مانند نظر آتا ہے۔ پیٹ لاغر و نحیف ہوجاتا ہے اور ہڈیاں ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ ناخون پھٹنے لگتے ہیں اور بال جھڑتے ہیں۔ رنگت متغیر ہوجاتی ہے، چہرہ غبار آلود ہوجاتا ہے اور بے خوابی کی وجہ سے آنکھیں بند ہو رہی ہوتی ہیں۔

اگر مرضی علامات اس انتہاء تک پہنچ جائیں تو علاج عبث ہے۔ اگر اسہال بھی شروع ہو جائیں تو قرب موت کی علامت ہے۔ حمی دق کی یہ قسم عسیر العلاج ہے کیوں کہ اس میں شفاء نہیں ہوتی ہے البتہ لازمی طور پر مبرد اور مرطب کے ساتھ قوت کے تحفظ کی تدابیر اختیار کریں۔ جو مریض کا جی چاہے وہ اسے کرنے دیں اگر ایسا کیا تو اس کی موت میں تاخیر ہوگی اور مدت حیات دراز ہوجائے گی۔

خارجی اسباب سے ہونے والے امراض کا علاج

شجاج وجراح کا علاج

(۱۹۶)

مرض:

سر کے زخموں کو شجاج (scalp wounds) اور بدن کے دیگر اعضا کے زخموں کو جراح (wound) سے موسوم کرتے ہیں۔

سبب:

سر میں تفرق اتصال کے سبب شجاج اور بدن میں تفرق اتصال کے نتیجہ میں جراح لاحق ہوتا ہے۔ پتھر سے چوٹ لگنا یا تلوار سے کٹ جانا یا دیگر خارجی اسباب مذکورہ دونوں امراض کے اسباب فاعلہ ہیں۔

عرض:

سر کی جلد کا تفرق اتصال اور اس کے نتیجہ میں ہڈی ظاہر ہونے سے شجاج پر استدلال ہوتا ہے۔ جراح کا استدلال دیگر اعضا کے تفرق اتصال سے کیا جاتا ہے۔

تدبیر:

شجاج میں اگر ہڈی ظاہر نہ ہوئی ہو تو اس کے علاج کے لیے خشک کرنے والی ادویہ استعمال کریں نیز سر کو باندھ دیں۔ البتہ اگر ہڈی ظاہر ہو جائے اور افاقہ نہ ہو رہا ہو تو طبیب کے لیے لازم ہے کہ مقوی ضماد استعمال کرے تاکہ افاقہ ہو جائے اور یہ بھی ضروری ہے کہ اسے نرمی سے اکھیڑے اور اس کے نکالنے میں غفلت نہ برتے کیوں کہ بسا اوقات اس کے نتیجہ میں اختلاط عقل ہو جاتا ہے۔

اگر شجاج کے بعد ورم ہو جائے تو لازمی طور پر فصد کریں اور ورم کو ٹھنڈک پہنچانے والی تدابیر اختیار کریں۔

اگر جرح کے بعد نزف الدم ہو جائے تو لازمی طور پر دھاگے سے زخم کے دونوں سروں کی سِلائی کریں۔ اس کے علاوہ مقام مرض پر خشک کرنے والی دوائیں چھڑکیں اور سفیدی بیضہ مرغ میں تر

کردہ روئی رکھ کر تین روز کے لیے پٹی باندھ دیں۔اگر اس تدبیر سے افاقہ ہو جائے اور تکلیف ختم ہو جائے تو ملحّم (گوشت پیدا کرنے والے) مراہم استعمال کریں۔

جراحات کے علاج کے لیے زخم کے دونوں سروں کو آپس میں ملائیں اور اس پر خشک کرنے والی دوا چھڑکیں۔اگر زخم چھوٹا ہو تو پٹی باندھیں نیز مریض کو شکم سیری نہ کرنے دیں۔اگر زخم بڑا ہو اور زیادہ شدید علامات موجود نہ ہوں تو اس کے علاج کے لیے دھاگے سے زخم کے متعدد کناروں کی سِلائی کریں۔خشک کرنے والی دوا چھڑکیں، پٹی باندھیں ،اطراف میں ٹھنڈک پہنچائیں اور اس کے علاوہ مریض کو زیادہ گھلنے مِلنے سے باز رکھیں۔اگر پیپ پڑ جائے تو گھی یا مسکہ سے علاج کریں۔جب زخم صاف ہو جائے تو مرہم اسفیداج اور روغن گل لگائیں۔

اگر زخم کے بعد خراب قسم کے عوارض ظاہر ہو جائیں تو طبیب کے لیے لازم ہے کہ ان کی جانب متوجہ ہو۔اگر زخم زیر عرق ضارب ہو تو زخم کے اندر خشک کرنے والی ادویہ بھر دیں۔اگر خون کی رگ ظاہر ہو جائے تو فم شریان پر انگلیں رکھ کر کچھ دیر تک دبائے رکھیں اور اس کے بعد دوا یا بس رکھ کر دبائیں۔اگر اس عمل سے خون رُک جائے تو بہتر ہے ورنہ شگاف لگائیں اور آگ سے داغیں۔

جب خون نکلنا بند ہو جائے تو تین روز تک پٹی بندھی رہنے دیں اور پھر کھول دیں۔اگر پٹی چپکی ہوئی ہو تو اسے اوپر نہ اٹھائیں۔اگر زخم ٹھیک ہو گیا ہو تو آہستہ سے پٹی اٹھائیں اور دوبارہ دوا یا بس ڈال کر مظبوطی سے پٹی باندھ دیں۔اس طریقہ علاج کو جاری رکھیں حتی کہ رگوں کی گہرائی میں گوشت کی تولید ہو جائے۔

اگر عصب مجروح ہو جائے تو ملحّمات کا استعمال نہ کریں کچھ روز تک گھی یا مسکہ اور روغن بنفشہ استعمال کریں تا کہ تشنج سے بچا جا سکے۔کیوں کہ اگر عصب متورم ہو جاتا ہے تو تشنج پیدا ہو جاتا ہے۔اس کے علاوہ زیادہ تبرید بھی نہ کریں بلکہ نیم گرم روغن بنفشہ میں تر کردہ اون سے دو تین روز تک مقام مرض کی تکمید کریں۔جب زخم کو کچھ روز گزر جائیں تو روغن میں قدرے سرکہ کا اضافہ کر دیں۔جب ایک ہفتہ گزر جائے تو مدمل ادویہ استعمال کریں۔اگر عصب متورم ہو جائے تو موم اور روغن بنفشہ کے ذریعہ متاثرہ عضو پر طلا کریں اور قطعا ٹھنڈک نہ پہنچائیں۔

اگر چھوٹا عصب متاثر ہو اور دماغ اثر انداز نہ ہو تو اُس عصب کو کاٹ دیں قبل اس کے کہ دماغ متورم ہو جائے۔ روغن بنفشہ اور بطخ کی پگھلی ہوئی چربی ریڑھ کی ہڈی پر ملیں۔ اصلاح غذا اور تر طیب مزاج کریں۔ ورم ٹھیک ہونے کے بعد ملیّن (گوشت بھرنے والی) دوائیں استعمال کریں۔

مراق بطن یعنی ثرب (اوجھڑی) اور آنتوں کے زخموں کا علاج: اگر پیٹ کی جھلی میں چھوٹا زخم ہو جس کی وجہ سے ریاح آنتوں میں جانے سے رُک رہی ہو تو مسخن، سیاہ اور قابض شراب سے تکمید کریں اور اس کے اطراف صندل و آب کشنیز سے تبرید کریں۔ ورم ٹھیک ہونے کے بعد بطن کو دبائیں اور الٹ پلٹ کریں۔ اگر ہوا سرد ہو تو حمام کرائیں۔ نیز مریض کے ہاتھ پیر باندھ کر اس کو لٹکا دیں اور حرکت دیں تا کہ آنتیں واپس پلٹ جائیں۔ اگر آنتیں نہ پلٹیں تو تیل اور نیم گرم موم کی مالش کریں اگر پھر بھی نہ پلٹیں تو زخم کو کشادہ کریں اور پلٹائیں۔

اگر ثرب (اوجھڑی) فاسد ہو جائے تو اسے کاٹ دیں اور ریشم کے دھاگے سے اس کی سلائی کر دیں اور رباط کے اوپر سے کاٹیں تا کہ خون کی آمد برقرار رہے۔ اس کے درست حصہ کو واپس لوٹا دیں۔ زخم کی سلائی کریں اور ٹانکے قریب قریب لگائیں۔ مقام مرض پر خشک کرنے والی ادویہ چھڑک دیں۔ اسے باندھیں حتی کہ وہ پھیل جائے اور ملیّن (منبت لحم) ادویہ سے اس کا علاج کریں۔

(۱۹۷)

مرض:

تفرق اتصال (loss of continuity) موذی اجسام کے جسم میں داخل ہونے کے نتیجہ میں ہوتا ہے۔

سبب:

تیر، کھجور کا نٹا یا کوئی دیگر جسم حاد کے چبھنے کے سبب تفرق اتصال لاحق ہوتا ہے۔

عرض:

دماغ میں تیر لگنے کا استدلال اختلاط عقل سے، سینہ میں تیر لگنے کا استدلال ہوا کے خروج سے، دل میں تیر لگنے کا استدلال اچانک واقع ہونے والی موت سے، پھیپڑے میں تیر لگنے کا استدلال جھاگ دار خون سے کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ حجاب حاجز میں تیر لگنے کا استدلال تنگی تنفس سے، معدہ میں تیر لگنے کا استدلال خروج غذا سے، مثانہ میں تیر لگنے کا استدلال پیشاب نکل جانے سے اور شریان میں تیر لگنے کا استدلال نزف الدم سے کیا جاتا ہے۔

تدبیر:

نیزے کا سِرا، پھانس یا کانٹا اگر کسی عضو کی گہرائی میں داخل ہو جائے کہ جہاں سے اس کا نکالنا ممکن نہ ہو تو اس کے علاج کے لیے اس جگہ پر مرخی (عضو کو ڈھیلا کرنے والی) ادویہ لگائیں تاکہ چبھی ہوئی چیز نکل جائے۔ اس مقصد کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ مستعمل ہیں:

اشق کو شہد میں گوندھیں یا پیاز، نرگس کو شہد میں گوندھیں یا بیخ قصب کو باریک پیس کر شہد میں ملائیں یا زراوند مدحرج کو باریک کر کے شہد میں گوندھیں۔ اگر ان ادویہ سے مقام مرض پر تکمید کی جائے تو چبھی ہوئی چیز باہر نکل آتی ہے۔

اگر تیر کا بالائی سِرا اندر داخل ہو جائے اور زیادہ گہرائی میں نہ ہو تو مقناطیس یا لوہے کی چمٹی کی مدد سے اسے کھینچیں۔ اگر زخم کا منہ تنگ ہونے کی وجہ سے چمٹی داخل نہ ہو سکے تو مبضع (scalpel) سے زخم کو کشادہ کریں اور اسے کھینچ لیں۔

اگر نیزے کا سر ہڈی میں جا کر پھنس جائے تو اسے زور سے حرکت دیں، ہلائیں اور قوت سے کھینچیں۔ اگر تیر کے کچھ زوائد موجود ہوں اور ان کے نکالنے سے زیادہ تکلیف کا اندیشہ ہو تو زخم کو کشادہ کریں۔ چمٹی کی مدد سے زوائد کو مظبوطی سے پکڑے رہیں حتی کہ وہ ضم ہو جائیں اور پھر کھینچ کر نکال لیں۔ اگر تیر کو کھینچ کر نکالنا ممکن نہ ہو اور شریان کے کھلنے یا عصب کے کٹ جانے کا اندیشہ ہو تو علی حالہ چھوڑ دیں۔ زخم کے متعفن ہونے کے بعد اس کا نکالنا آسان ہو جائے گا۔ جب تیر نکل جائے اور زخم بڑا ہو، اور زخم متورم نہ ہو تو زخم کے دونوں سروں کو دھاگے سے Stich کریں۔ خشک کرنے والی ادویہ لگائیں اور اس کے بعد ملّحم مراہم استعمال کریں۔ اگر زخم کے بعد ورم ہو جائے تو فصد کریں۔ تبرید مزاج کریں اور صندل، آب حی العالم اور عرق مکو سے ورم کے اطراف ٹھنڈک پہنچائیں۔

اگر چُبھنے والا تیر زہر آلود ہو تو ممکنہ صورت میں گوشت کا اُتنا حصہ کاٹ کر نکال دیں جہاں تک زہر کا اثر پہنچا ہو۔ زہر آلود حصہ کی پہچان متاثرہ عضو کے گوشت کے رنگ میں تبدیلی سے کی جاتی ہے کیوں کہ زہر کی وجہ سے گوشت مٹ میلا یا نیلا ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد شراب سے زخم دھوئیں اور جالی ادویہ استعمال کریں۔ زخم صاف ہو جانے کے بعد مدمل ادویہ استعمال کریں۔

اگر کسی دیگر انتہائی نازک وحساس عضو میں تیر داخل ہو جائے اور علاماتِ موت دکھائی دیں تو اس کو نکالنے کی کوشش نہ کریں۔ اگر علامات موت ظاہر نہ ہوں تو اس کو نکالنے کی کوشش کریں تاکہ اذیت اور عفونت سے بچایا جا سکے۔

(۱۹۸)

مرض:

بدن اور چہرے پر لاحق ہونے والے زخموں (ulcers) کی مندرجہ ذیل دو اقسام ہیں:

بسیط (simple ulcers) اور مرکب (compound ulcers)

سبب:

اگر گوشت کا تفرق اتصال کچھ مدت کے لیے باقی رہ جائے تو اسے قرحہ سے موسوم کرتے ہیں۔ کیونکہ جرحہ بعد میں قرحہ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

عرض:

قرحہ بسیطہ کا استدلال اس بات سے کیا جاتا ہے کہ نہ ہی اس میں خراب علامات ظاہر ہوتی ہیں اور نہ ہی جوہر عضو زائل ہوتا ہے۔ قرحہ مرکبہ اس سے مختلف ہوتا ہے۔

تدبیر:

قرحہ مرکبہ میں سے کچھ سبب سے، کچھ مرض سے اور کچھ عرض سے مرکب ہوتے ہیں۔ سبب سے مرکب قرحہ میں سے پیپ زیادہ بہتی ہے۔ مرض سے مرکب قرحہ کی تشبیہ یا تو سوء مزاج کی اصناف یا مرض سے دی جا سکتی ہے یا نقصان سے مثلاً عضو کے کچھ اجزا کا کم ہونا یا زیادتی سے جیسے ورم کی تولید۔

ایسا قرحہ جو سبب سے مرکب ہو اور اس میں سے پیپ زیادہ نکل رہی ہو تو اس کے علاج کے لیے شراب میں ترکردہ پرانی روئی اور خشک کرنے والی ادویہ استعمال کریں۔ اگر سوراخ بن جائے تو پچکاری کے ذریعہ اس میں ایسا عرق گلاب ڈالیں جس میں انگور کی بیل کی جلی ہوئی لکڑی بھگوئی گئی ہو۔ رساؤ کم ہونے کے بعد زخم بھرنے والے مراہم سے علاج کریں۔

اگر زخم سومزاج حار سے مرکب ہو تو جس میں بطور علامت شدید سرخی، سوزش اور درد موجود ہو اس کے علاج کے لیے فصد کریں بشرطیکہ بدن میں امتلا موجود ہو۔ اس کے علاوہ زخم کے اطراف تبرید کریں اور مریض کو مبردات پلائیں۔ اگر بخار نہ ہو تو مریض کو مزورات دیں۔ ابتدا میں مسکہ سے علاج کریں اور زخم صاف ہونے کے بعد مرہم اسفیداج استعمال کریں۔ لحمی زیادتی ہو تو مرہم زنجار لگائیں اور جب جلد کی سطح ہموار ہو جائے تو مندمل قروح مراہم استعمال کریں۔

اگر زخم سوءمزاج سرد سے مرکب ہو جس میں بطور علامت مٹمیلی رنگت اور معمولی درد موجود ہو تو اس کے علاج کے لیے آب نیم گرم سے متاثرہ عضو کی تکمید کریں۔اس کے علاوہ آب نخود اور شراب پلائیں۔

اگر زخم سوءمزاج رطب سے مرکب ہو جس میں بطور علامت پیپ کی زیادتی اور گوشت کی نرمی موجود ہو تو اس کے علاج کے لیے مرہم زنجار یا دواحاد یا پرانی روئی پر مرہم مردار سنگ لگا کر استعمال کریں نیز غذا میں کمی کریں۔

اگر زخم سوءمزاج خشک سے مرکب ہو جس میں بطور علامت زخم میں خشکی اور میلا پن موجود ہو تو اس کے علاج کے لیے روغن بنفشہ کے ہمراہ آب نیم گرم سے تکمید کریں۔گھی یا مسکہ یا روغن اور چربی سے تیار کردہ مراہم لگائیں اور اس کے علاوہ روغنی شوربے استعمال کرائیں۔

اگر زخم مرض آلی سے مرکب ہو (جیسے لحمی زیادتی) تو اس کے علاج کے لیے مرہم زنجار اور حاد دوا استعمال کریں۔اگر ورم پیدا ہو جائے تو فصد کریں اور مبردات پلائیں۔

اگر زخم عرض سے مرکب ہو جس میں شدید درد ہو تو سُن کرنے والی ادویہ مثلاً افیون اور بیروج وغیرہ سے علاج کریں۔درد میں افاقہ کے بعد تبرید نہ کریں بلکہ مندمل قروح مراہم استعمال کریں۔اگر زخم سیاہ ہو جائے تو فصد کریں، تبرید مزاج کریں اور گھی سے علاج کریں۔زخم صاف ہونے کے بعد منبت لحم ادویہ استعمال کریں۔

آگ سے جلے ہوئے کے علاج کے لیے سیماب، کافور اور روغن گل کا طلا کریں۔اگر چھالا پڑ جائے تو اسے پھوڑ دیں اور اس پر مرہم اسفیداج، روغن گل اور کافور لگائیں۔اگر تعفن پیدا ہو جائے تو مرہم نورہ لگائیں اور اگر مزمن ہو جائے تو قروح کے علاج کی مانند تدابیر اختیار کریں۔

کوڑے کی چوٹ کے علاج کے لیے اولاً اس جگہ کو ہاتھ سے دبا کر رکھیں۔اگر جلد زیادہ پھٹ جائے تو کتاں کے ٹکڑے کو عرق گلاب میں بھگو کر چوٹ کی جگہ پر رکھیں۔اگر چوٹ والی جگہ میں زخم پیدا ہو جائے تو مسکہ یا مکھن سے اس کا علاج کریں۔زخم صاف ہونے کے بعد مرہم اسفیداج لگائیں۔البتہ اگر زخم نہ ہو بلکہ صرف خون جم جائے اور نیل پڑ جائے تو آب کشنیز اور بادیان کا طلا کریں اور اس کے علاوہ برگ کرنب سے ضماد کریں۔

ہڈیوں کے امراض اور ان کا علاج
(۱۹۹)

مرض:

کسر(fracture)، خلع (dislocation)، وھن(hair line fracture) اور وثی(sprain)

سبب:

ہڈی کے تفرق اتصال یا شدید چوٹ یا خشکی کی زیادتی کے سبب کسر لاحق ہوتا ہے۔خلع میں مفصل یا تو رطوبت یا شدید جھٹکے کے سبب اصل مقام سے ہٹ جاتا ہے۔ہڈی مجروح ہونے کے سبب وہن ہوتا ہے اور ناہمواری کے سبب جوڑ اُکھڑنے سے وثی ہوتا ہے۔

عرض:

عضو کو ہلانے پر کڑکڑاہٹ (crepitation) کی آواز سے کسر پر استدلال ہوتا ہے۔ تشویہ سے خلع پر استدلال کیا جاتا ہے اور عدم حرکت و درد کی موجودگی سے وہن اور وثی کا علم ہوتا ہے۔

تدبیر:

واضح رہے کہ اگر شکستہ ہڈی کے اجزا اپنے اصل مقام سے ہٹ جائیں تو طبیب کے لیے لازم ہے کہ ان اجزا کو اصل جگہ پر واپس لائے تاکہ ہڈی دوبارہ سیدھی ہو سکے۔اس کے بعد متاثرہ مقام پر ضماد لگا کر مظبوطی کے ساتھ پٹی باندھ دیں تاکہ ہڈی اپنی جگہ سے ہل نہ سکے۔اگر ٹوٹی ہوئی ہڈی پیچھے کی جانب ہٹ جائے تو لازمی طور پر اسے آگے کی جانب کھینچیں۔اور دوسرے حصے کو تھوڑا سا پیچھے کی طرف کھسکائیں۔اگر ہڈی آگے کی جانب جھک جائے تو اس کی مخالف تدابیر اختیار کریں۔اگر ہڈی شکستہ ہو کر دائیں جانب جھک جائے تو طبیب کے لیے لازم ہے کہ اس کو بائیں جانب کھینچے۔اور دوسرے حصے کو تھوڑا سا دائیں جانب کھینچے۔اگر شکستہ ہڈی بائیں جانب ہو جائے تو لازماً اس کی مخالف سمت میں کھینچیں۔ شکستہ ہڈی کو set کرنے کے لیے زور نہ لگائیں ورنہ رگڑ کے سبب ہڈی کے باقی ماندہ اجزا ٹوٹ سکتے ہیں۔ایسا ہونے سے مریض بڑی آزمائش میں مبتلا ہو سکتا ہے یعنی شکستہ ہڈی کے اجزا نہیں جڑ پائیں گے۔

اگر شکستہ ہڈیاں بڑی ہوں مثلاً ران اور بازو کی ہڈیاں تو طبیب کے لیے لازم ہے کہ ان کو رباطات کے ساتھ ہموار کرے اور اگر چھوٹی ہوں تو ہاتھ سے ہموار کرے۔ہڈی کو ہموار کرنے اور

باندھنے کے بعد مریض کی اُس جانب کی فصد کریں جس جانب کی ہڈی شکستہ ہوئی ہو بشرطے کہ مریض جوان ہو اور بدن میں امتلا موجود ہو۔ ایسا کرنے سے ورم اور تعفن سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ نیز اصلاح مزاج اور تبرید عضو کریں۔ تعدیل طبع کریں اور مریض کو مزورات استعمال کرائیں۔ جب کچھ ایام گزر جائیں اور علامات ردیہ ختم ہو جائیں تو آہستہ آہستہ گاڑھی اغذیہ دیں تا کہ عضو جلدی جڑ سکے اور جلد ہی پٹی کھول دیں۔ اس کے علاوہ اس پر سرد پانی بہائیں۔ دوبارہ پٹی باندھ دیں حتی کہ ہڈی جڑ جائے اور تین روز تک عضو پر پٹی بندھی رہنے دیں۔

اگر کسر کے ساتھ زخم بھی ہو تو لازما اس کا لحاظ رکھیں۔ اگر شکستہ ہڈی کے ٹکڑے اس زخم میں ہوں تو ان کو باہر نکالیں۔ اگر زخم بڑا ہو تو اس کی سِلائی کریں اور اس پر خشک کرنے والی ادویہ چھڑکیں اور دبا کر مظبوط پٹی باندھیں۔ البتہ موضع زخم خالی چھوڑ دیں۔ اگر ہڈی واپس اپنے مقام پر نہ لوٹے تو آلے کی مدد سے اسے لوٹانے کی کوشش کریں اور اگر پھر بھی نہ لوٹے تو شگاف لگا کر عضو کی اصلاح کریں۔ ہر روز نئی پٹی باندھیں تا کہ ورم کی اصلاح ہو سکے اور اندمال کرنے والے مراہم سے زخم کا علاج کریں۔ اندمال کے بعد پورے عضو پر مظبوط پٹی باندھ کر رکھیں حتی کہ مکمل صحت یابی حاصل ہو سکے۔

Dislocated عضو کے علاج کے لیے عضو کو اپنی اصل جگہ پر پہنچانے کی تدبیر کریں قبل اس کے کہ ورم آ جائے کیوں کہ ورم کے بعد ہڈی کا اس کی جگہ پر لوٹانا مشکل ہوتا ہے اور بہت زیادہ کھینچنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے مزید ورم اور تشنج ہو جاتا ہے۔ اگر طبیب dislocated عضو کی اصلاح میں کامیابی حاصل کر لے تو عضو کو نرمی سے اس حد تک کھینچیں کہ ایک ہڈی کی ball دوسری ہڈی کے socket میں داخل ہو جائے۔ جب عضو اپنی طبعی حالت پر واپس

آ جائے تو اس پر مرہم پٹی کریں اور پٹی کے ذریعہ اسے محفوظ رکھیں۔ اگر باندھنے سے ورم ہو جائے تو ٹھنڈک پہنچا کر تسکین دیں اور تقلیل غذا یا فصد کریں۔ اس کے علاوہ مریض کو حرکت کرنے سے باز رکھیں حتی کہ عضو مظبوط اور طاقتور ہو جائے۔

اگر خلع کے بعد زخم ہو جائے تو لازما آہستہ آہستہ کھینچیں۔ جب ہڈی اپنے اصل مقام پر لوٹ آئے تو مقام جرح کو چھوڑ کر مظبوطی سے باندھ دیں۔ جب التحام ہو جائے یعنی گوشت آ جائے تو عضو کے تمام اجزا پر ایک پٹی باندھ دیں تا کہ عضو کو بدنما ہونے سے محفوظ رکھا جا سکے۔

سمیات اوران کی مصلح ادویہ وعلاج

(۲۰۰)

مرض:

سمیات (poisons) بدن کے لئے نقصان دہ ہیں۔

سبب:

سم (زہر) کے تمام اجزا بدن کے لیے نقصاندہ ہیں۔سم اور دوا قتال میں فرق یہ ہے کہ سم حیوانی ہی ہوتے ہیں اوراس کے علاوہ جو چیز ہلاک کرتی ہے اسے دوا قاتل سے موسوم کیا جاتا ہے۔

عرض:

حیوانات کے مزاج کے اعتبار سے سموم کی علامات مختلف ہوتی ہیں کیوں کہ حیوان سمی کا مزاج گرم بھی ہوسکتا ہے جیسے سانپ اور کچھ حیوان سمی کا مزاج سرد بھی ہوسکتا ہے مثلاً بچھو۔

تدبیر:

کچھ ایسے سمی حیوانات ہوتے ہیں جو اپنے دانتوں سے بدن کو زخمی کرتے ہیں جیسے پاگل / باولے کتے اور کچھ وہ ہوتے ہیں جو ڈستے ہیں مثلاً افعی اور دیگر سانپ۔البتہ کچھ ڈنک مار کر ایذا پہنچاتے ہیں جیسے بچھو اور زنبور (بھڑ)۔

باولے کتے کے کاٹنے کے بعد کاٹے ہوئے مقام پر فوری نشتر لگائیں اور محاجم کی مدد سے متاثرہ مقام سے خون نکالیں حتی کہ کثیر مقدار میں خون خارج ہو جائے۔اس کے بعد ایسا ضماد استعمال کریں جو اس حصے کو چوڑا کرے اور وہ مانع التحام ہو مثلاً پیاز،لہسن اور رائی کو پیس کر روغن زیتون میں ملا کر استعمال کریں۔نیز زخم پر مرہم زنجار اور دوا حادلگائیں۔3.5 گرام تریاق مریض کو دیں۔

پس جب کاٹنے پر تین دن گزر جائیں تو طبیب کے لیے لازم ہے کہ زخم کے سرے پر نگاہ رکھے۔تین روز بعد طبیب کے لیے لازمی ہے کہ زخم کا منہ بند کرے تا کہ تعفن نہ ہو اور تدبیرِ بدن کرے کیوں کہ پورا بدن مسموم ہو چکا ہوتا ہے۔تدبیر بدن کی لیے مطبوخ افتیمون سے استفراغ کریں۔مریض کو ماءالجبن پلائیں اور چوزے یا بکری کے بچے کا سالن دیں۔کتے کے کاٹے ہوئے مریض کی غذا میں

وسعت رکھیں۔حمام کرائیں تاکہ بدن مرطوب ہوسکے۔دودھ اورمختلف اقسام کے شربت پلائیں۔مریض کوسونے اورلہوولعب کی ہدایت دیں اوراس کے علاوہ مالیخولیا میں اختیار کی جانے والی تدابیراختیارکریں۔

چالیس زورگزرنے کے بعداگرمریض پانی دیکھ کرخائف نہ ہوتا ہوتو اندمال سے قبل زخم کا اس طرح تجربہ کریں کہ اس پر باریک پسے ہوئے اخروٹ ایک شبانہ روز کے لیے رکھ دیں اورمرغ کو اسے چگنے دیں۔اگراسے کھانے کے بعدمرغ نہ مرے توزخم کے اندمال کی تدابیرکریں اوراس کے برخلاف اگرمرغ مرجائے تواندمال کے بارے میں نہ سوچیں بلکہ اول الذکرتدبیر پرقائم رہیں۔اگر مریض پانی سے خائف ہوتا ہو (Hydrophobia) توحتی الامکان مریض کے مزاج کومرطوب کرنے کی تدابیرکریں۔نیزایساعلاج اختیارکریں جووسواس سوداوی کے مرض میں کیاجاتا ہے۔

سانپ کے ڈسنے کے علاج کے لیے یہ اہم نکتہ ہے کہ اگرکاٹنے والاحیوان انتہائی زہریلا ہوتو فوری طور پرمتاثرہ عضوکاٹ دیں۔البتہ اگرحیوان انتہائی زہریلا نہ ہوتوڈسے ہوئے مقام کے اوپرمظبوطی سے رسی باندھ دیں۔مریض کوسونے نہ دیں۔حجامہ بالشرط کریں،خون نچوڑکرباہرنکالیں اورارسال علق کریں۔اگربدن ممتلی ہوتوفصدکریں اوراس کے علاوہ قدرے تریاق استعمال کرائیں۔ تریاق کی عدم موجودگی کی صورت میں مریض کولہسن، پیازاورگندنا کھلائیں اورگرم گھی اورشہددیں۔اس کے علاوہ سویااورنمک کے ہمراہ اسفیدباج کا شوربہ اورشراب پلائیں۔پانی میں حل کردہ 10.5 گرام حب اترج دیں۔پرانے پنیر کے ساتھ پسی ہوئی پیاز ملاکرمقام مرض پرضمادکریں۔اس کے علاوہ پرندوں کے چھوٹے بچوں کے شکم چاک کریں اوران سے متاثرہ عضوپرضمادکریں کیوں کہ وہ گرم ہوتے ہیں۔اگرزہرجسم میں سرایت کرجائے تومریض کوماء الشعیر،دودھ اور دہی کے ساتھ سرطان نہری استعمال کرائیں۔نیزمتاثرہ عضوکے اطراف گل ارمنی اورسرکہ کا طلا استعمال کریں۔اگرپوراجسم متاثرہو جائے مثلاً غشی اورسرد پسینے ظاہرہوں توتریاق استعمال کریں۔اگرجسم سیاہ اورعضومتعفن ہوجائے توتریاق اورگرم ادویہ سے اجتناب کریں بلکہ عضوکوٹھنڈک پہنچائیں اوراس قسم کا علاج کریں جوقروح خبیثہ میں مستعمل ہے۔

عضایہ (salamaudra) اوروزغ (tarentala mauritanica) کے کاٹے کے علاج کے لیے متاثرہ مقام پر روغن اور راکھ سے دلک کریں۔محاجم کی مدد سے خون نچوڑیں اور تریاق استعمال کریں۔

ریتلا، بچھو اور مکڑی کے کاٹے کے علاج کے لیے متاثرہ عضو کو آب گرم میں ڈبو دیں۔مر اور نمک کو پیس کر آب گرم میں گوندھ کر یا سعد اور سداب خشک کو شراب میں ملا کر ضماد کریں۔اس کے علاوہ قدرے تریاق استعمال کریں۔

ابن عرس (نیولہ) کے کاٹے کے علاج کے لیے متاثرہ مقام پر پیاز اور لہسن کا ضماد کریں اور مریض کو لہسن اور پیاز خوردنی طور پر بھی استعمال کرائیں۔

انسان کے کاٹے کے علاج کے لیے انگور کے پیڑ کی لکڑی کی راکھ کو سرکہ میں گوندھ کر متاثرہ مقام پر لگائیں۔ٹھنڈک پہنچائیں، فصد کریں اور اس کے علاوہ اخیر میں مردار سنگ، کافور اور روغن گل کا طلا کریں۔

پالتو کتے، بندر بھیڑیے اور مگر مچھ کے کاٹے کے علاج کے لیے پرانی روئی پر سرکہ اور روغن زیتون لگا کر ضماد کریں۔اگر زخم بڑا ہو تو مرکب مرہم سے علاج کریں۔

شیر، چیتا اور تیندوے کے کاٹے کے علاج کے لیے اولاً مقام مرض پر پیاز اور نرگس کو سرکہ کے ساتھ پیس کر ضماد کریں۔اگر زخم متعفن ہو جائے تو مسکہ استعمال کریں اور اس کے بعد گوشت پیدا کرنے والے مراہم لگائیں۔

چوہے کے کاٹے کے علاج کے لیے مریض کو دودھ اور سکنجبین پلائیں۔متاثرہ مقام پر کھیرا اور سرکہ سے ضماد کریں۔اگر متاثرہ مقام متورم ہو جائے تو پوست انار شیریں کے مطبوخ سے ضماد کریں۔

بچھو کے کاٹے کے علاج کے لیے متاثرہ مقام سے اوپر کی جانب مظبوط رسی باندھ دیں۔جاورس اور نمک یا گیہوں کی بھوسی جسے کبوتر کی بیٹ کے ساتھ پکایا گیا ہو سے نیم گرم ضماد کریں۔اس کے علاوہ شراب کہنہ پلائیں اور روغن زیتون سے طلا کریں۔لہسن رگڑیں اور باذروج کھلائیں۔اگر بچھو کے کاٹے ہوئے شخص کو بخار آ جائے تو فصد کریں اور ماء الشعیر وتخمیات استعمال کرائیں۔

جرارات (مخصوص قسم کا بچھو) کے کاٹے کے علاج کے لیے متاثرہ مقام پر محاجم لگائیں، خون نچوڑنے کی ہدایت دیں اور فصد کریں۔ ماء الشعیر ،آب کدو، سکنجبین اور آب انار ترش پلائیں۔ گل ارمنی اور سرکہ متاثرہ مقام پر بطور طلا استعمال کریں۔ شربت سیب ترش کے ہمراہ قرص کافور کھلائیں اور تعدیلِ طبع کریں۔ اگر تاکل ہو جائے تو گھی سے علاج کریں اور تنقیہ کے بعد زخم کا علاج کریں۔

قملۃ النسر (گدھ میں موجود جوں) کے کاٹے کا علاج جرارہ (مخصوص بچھو) کے کاٹے کے علاج کی مانند کریں۔

بھڑ کے ڈنک مارنے کے علاج کے لیے بادروج، گل ارمنی، سرکہ، کافور، طحلب اور عرق گلاب کا طلا استعمال کریں۔ اس کے علاوہ انگور خام کی شراب، انار اور آب سماق کے ساتھ چوزوں کا گوشت استعمال کریں۔

شہد کی مکھی اور چیونٹی کے کاٹے کا علاج بھڑ کے ڈسنے کے علاج کی مانند کریں۔

مہلک ادویہ، اقسام اور علاج

(۲۰۱)

مرض:

بدن کے لیے مہلک اور موذی ادویہ۔

سبب:

اپنی کیفیات اربعہ میں افراط کے سبب مہلک ادویہ بدن کے لیے نقصان دہ ہوتی ہیں۔

عرض:

مہلک ادویہ یا تو اپنی حدت ولذع یا شدت حرارت و برودت کی وجہ سے بدن کو نقصان پہنچاتی ہیں۔

تدبیر:

بیش کی سمیت کے علاج کے لیے گھی، روغن کنجد اور آب گرم سے قے کرائیں۔ 1.75 گرام تریاق افاعی شراب کے ساتھ کھلائیں یا دوا المسک یا باریک پسی ہوئی کبر کی چھال سداب کے ہمراہ دیں۔

شوکران جڑ کی سمیت کے علاج کے لیے قے کرائیں۔ قے کے بعد 1250 ملی گرام کافور قیصوری 35 گرام ایسے عرق گلاب کے ساتھ استعمال کریں جسے برف سے سرد کیا گیا ہو۔ ماء الشعیر، بقلہ، آب انار اور قرص کافور دیں تاکہ تبرید مزاج ہو سکے۔ اس کے علاوہ آب سدا بہار، صندل کافور اور عرق گلاب میں تر کردہ کپڑے سے جگر کی تبرید کریں۔

چیتے کی سمیت کے علاج کے لیے آب گرم اور روغن کنجد سے قے کرائیں۔ گل مختوم، حب الغاف اور شہد کے ہمراہ تخم سداب اس کے علاوہ رب بہی، رب سیب اور شربت انار استعمال کرائیں۔

سانپ کی سمیت سے مریض کے بچنے کے امکانات کم ہوتے ہیں۔ اگر بچ جائے تو اس کے علاج کے لیے گھی، شیرج اور آب گرم کے ساتھ مسکہ دیکر متعدد مرتبہ قے کرائیں۔ اس کے علاوہ شوربہ، تریاق یا پانی میں تحلیل شدہ فادزہر استعمال کرائیں۔ اگر لہیب (سوزش وجلن) لاحق ہو جائے

تو آب انار و سکنجبین کے ساتھ تخم بقلہ استعمال کرائیں اور اس کے علاوہ گل مختوم دیں۔

چوپائے کی سمیت کے علاج کے لیے قے کرائیں اور قے کے بعد تریاق اکبر یا تریاق اربعہ استعمال کرائیں۔

تیلنی مکھی کی سمیت کے علاج کے لیے قے کرائیں۔ ماء الشعیر و روغن بادام دیں اور اس کے علاوہ شربت خشخاش کے ہمراہ لعاب استعمال کرائیں۔ مریض کو شوربہ دیں۔ اس کے علاوہ تبرید مزاج اور فصد کریں۔

افیون کی سمیت کے علاج کے لیے آب گرم، شبت، ترب، نمک اور شہد سے قے کرائیں۔ حادحقنہ کریں، شراب کہنہ پلائیں اور تریاق دیں۔ لہسن اخروٹ اور زیتون سے تیار کردہ شوربہ دیں اور اس کے علاوہ مریض کو ایسے آب گرم میں آبزن کرائیں جس میں سداب کو جوش دیا گیا ہو۔

لفاح (جنگلی بیروج کا پھل) کی سمیت کے علاج کے لیے قے کرائیں اور ایسا سرکہ گھونٹ گھونٹ پلائیں جس میں روغن گل کے ساتھ صعتر ابالا گیا ہو۔

دھتورا کی سمیت کے علاج کے لیے بعینہ اس طرح کریں جس طرح بیروج اور افیون کے سمی اثرات کا علاج کیا جاتا ہے۔

آب کشنیز کی سمیت کے علاج کے لیے قے کرائیں اور چربی دار مرغ کا شوربہ یا شراب کہنہ پلائیں۔

تخم اسپغول کی بھوسی کی سمیت کے علاج کے لیے آب گرم، شبت، نمک، شہد سے قے کرائیں اور اسفید باج کے شوربہ کے ساتھ قدرے مرچ استعمال کرائیں۔ اس کے علاوہ شراب کہنہ بھی نوش کرائیں۔

فطر (کھمبی) کی سمیت کے علاج کے لیے مریض کو قے کرائیں اور آبکامہ پلائیں۔ قدرے معجون کمونی یا فلافلی دیں اور اس کے علاوہ حادحقنہ کریں۔

جمے ہوئے دودھ کی سمیت کے علاج کے لیے مریض کو قے کرائیں۔ آب گرم کے ساتھ حرف (حب الرشاد) دیں یا دوء الکرکم یا دواللک استعمال کرائیں۔

بھنے ہوئے ثقیل گوشت کی سمیت کے علاج کے لیے مریض کو قے کرائیں اور معدہ کے تنقیہ کے بعد شراب پلائیں۔حمام کرائیں اور اس کے شکم پر آب گرم بہائیں۔اگر غشی طاری ہو جائے تو گل مختوم کے ساتھ منبتج دیں اور اگر ہیضہ ہو جائے تو ہیضہ کا علاج کریں۔

زہریلی مچھلی کی سمیت کا علاج فطر (کھمبی) کی سمیت کے علاج کی مانند کیا جائے۔

سمندری خرگوش کی سمیت کے علاج کے لیے آب گرم، گھی اور روغن سے قے کرائیں۔ دودھ اور دہی پلائیں۔روغن بادام کے ہمراہ ماء الشعیر پلائیں اور اس کے علاوہ فصد اور تبرید مزاج کریں۔اگر اس کے ساتھ مرض سل یا ربو وکھانسی لاحق ہو جائے تو اصل اسباب کا علاج کریں۔

مینڈک اور چھپکلی کی سمیت کے علاج کے لیے قے کرائیں اور مریض کو حمام میں لے جا کر دلک اور طلا کریں۔ سکنجبین، شوربہ اور قدرے دواالمسک استعمال کرائیں۔

مرادسنگ اور مرتک کی سمیت کے علاج کے لیے متعدد مرتبہ قے کرائیں۔حمام کے ذریعہ پسینہ لائیں۔سقمونیا کی مدد سے اسہال لائیں اور تخم کرفس سے ادرار بول کریں۔اس کے علاوہ شراب کے ہمراہ افسنتین دیں نیز چوزوں کا گوشت استعمال کرائیں۔

حیسین کی سمیت کے علاج کے لیے آب گرم اور شہد سے قے کرائیں۔جلاب کے ہمراہ لعابات اور اس کے علاوہ شراب صرف استعمال کرائیں۔تنقیہ کے بعد قدرے جوارش فلافلی اور مربی زنجبیل دیں۔اگر سمیت کے سبب خراش (سحج) آجائے تو سحج کا علاج کریں۔

زیبق (پارہ) کی سمیت کے علاج کے لیے مریض کو شراب صرف اور شوربہ پلائیں۔اور اس کے علاوہ حقنہ کی مدد سے تحریکِ طبع کریں۔اگر سحج ہو تو ایسا دودھ پلائیں جس میں گرم پتھر ڈالا گیا ہو۔

چونا، ہڑتال اور صابن کے پانی کی سمیت کے علاج کے لیے آب گرم کے ساتھ شیرج، جلاب، شوربہ اور سماق، روغن بادام اور لعاب کے ہمراہ ماء الشعیر استعمال کرائیں۔اگر مریض کو کھانسی لاحق ہو جائے تو گھی، دودھ اور انڈے کا حریرہ دیں۔

جنگلی پیاز کی سمیت کے علاج کے لیے ایسا دودھ پلائیں جس میں گرم پتھر ابالا گیا ہو اور اس کے علاوہ سفوف طین اور زردی بیضہ مرغ استعمال کرائیں۔ایسے مریضوں کا علاج سحج کے علاج کی مانند

کیا جاتا ہے۔

بلادر کی سمیت کے علاج کے لیے گھی، مکھن اور شیرج سے متعدد مرتبہ قے کرائیں۔ تنقیہ کے بعد مریض کو روغن بادام کے ساتھ ماء الشعیر، شربت نیلوفر کے ساتھ تخم بقلہ، سکنجبین، عرق سیب، عرق انار ترش، روغن بادام کے ساتھ دودھ اور جلاب کے ساتھ لعاب استعمال کرائیں۔ اس کے علاوہ لحم اسفیذ باج سے تغذیہ کریں۔ برسام میں مجرب علاج کی مانند علاج کریں۔ جند بیدستر کی سمیت میں بھی اسی طرح علاج کیا جاتا ہے۔

اجوائن خراسانی کی سمیت کے علاج کے لیے مریض کو قے کرائیں اور انجیر کا مطبوخ پلائیں۔

Al-Mughnī fi Tadbīr al-Amrāḍ wa Ma'rifat al-'Ilal wa-al-A'rāḍ

A Comprehensive Book on the Management of Diseases and the Study of Causes and Symptoms

(Urdu Translation)

Central Council for Research in Unani Medicine
Ministry of Ayush, Government of India
61-65, Institutional Area, Janakpuri, New Delhi - 110058
Telephone : +91-11-28521981, 28525982
Website : https://ccrum.res.in
E-mail : unani-medicine@ccrum.res.in
unanimedicine@gmail.com

ISBN 978-93-9434-798-4